



Novel

WELCOME TO THE GROUP

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Laye Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

Page | 2

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر
آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا
چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج
سکتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL

انشاء اللہ آپ کی تحریر دودن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Page | 3

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : [fb.me/CrazyFansOfNovel](https://www.facebook.com/CrazyFansOfNovel)

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

[fb.me/CrazyFansOfNovel](https://www.facebook.com/CrazyFansOfNovel)

مجھے عشق تیرا لے ڈوبا

از یسریٰ شاہ

.. ہنڈی بارش، گرجتے ہوئے بادل، آندھی، طوفان

اس بے آوارا موسم اور رات کے گہنے اندھیروں میں وہ بے ترتیب قدم اٹھاتے ہوئے گم سم روڈ پر چلتے جا رہی تھی... سب لوگ اپنی بھاگ دوڑ میں لگے ہوئے تھے.. سب اپنے گھروں کو لوٹ رہے تھے

اسنے رک کر یوں ہی بے مقصد آس پاس کی دکانوں کو دیکھا جن پہ اب شٹرس چڑھ چکے تھے

کھلا میدان، بھینگتی ہوئی سڑک، جب آسمان میں بجلی چمکتی تو وہ بھینگتی سڑک اس کی چمک خود مین لیئے دکھا دیتی... پیڑوں کے بارش میں بھینگے پتے زوروں شور سے ہلتے ہوئے اپنی موجودگی کا احساس دلا رہے تھے... اب اس کی شیشے سے چمکتی سرمئی

آنکھیں جن میں نمی اور سرخی اسکے رونے کی گواہی دے رہی تھیں ادھر ادھر خوف سے گھومنے لگیں مانو کسی کی تلاش کر رہی ہوں، پھر اچانک اسکے کانوں میں گولی کی آواز گونجی (وہی گولی کی آواز جو ہر رات اسکے کانوں میں گونجتی رہتی، جو اسکو سونے نہیں دیتی، جو اسکو پھر سے ماضی میں لے جاتی)۔ اسنے خوف سے اپنی بڑی بڑی سرخی مائل آنکھوں پہ اپنی بڑی سی نم ہوئی پلکین گرا دیں اور دو سیکنڈس کے اندر کھول دی

کیوں کہ آفرین بار بار وہ منظر نہیں دیکھ سکتی تھی جب اسکی زندگی اس سے ہمیشہ کے لیے دور چلی گئی تھی

آفرین کا پتلا سا، 5 فٹ کا وجود دھڑام سے زمین پہ گرا۔ وہ گٹھنوں کے بل بیٹھی .. ٹپ ٹپ آنسو بہانے لگی

بارش اسکی آنکھوں سے بھی بہنے لگی اور ایسی کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہی تھی ..

آنسو اس کے گورے چہرے کو بہگو رہے تھے .. اسکے گلابی لب جو کہ اب رو رو کے لال ہو گئے تھے

..اسکی خوبصورت چھوٹی سی ناک لال پڑ گئی تھی

اسکے ڈارک براون گہنے بال لٹوں کی مانند کچھ آگے تو کچھ اسکے سفید گلابی چہرے پہ

جھول رہے

تھے..

اب آفرین بالوں کو نوچے چلا رہی تھی

کیون چلے گئے تم مجھے تنہا کر کے؟ کیسے دلاؤں تمہارے مجرم کو سزا؟ کہاں ڈھونڈوں "

"..... تمہیں.... دیکھو تمہارے بعد میرا کیا حال ہے

وہ روتے ہوئے اپنی مرحوم محبت کو آوازیں دینے لگی

اب وہ ٹہر کے آہستہ سے روتے ہوئے بولی

"..تمہارے بنا کیسے لڑوں یہ جنگ؟؟"

اب وہ گھٹنوں میں سر دیئے روتے روتے بڑ بڑانے لگی.. بچوں بیچ اس سنسان سڑک

میں آدھی رات میں کون دیکھتا اسکو

لیکن نہیں.. ایک وجود کی نظر اسکی ہر ایک ادا و حرکت دیکھ چکی تھی
سڑک کے بیچ شارٹ گھٹنوں سے اوپر آتی، ہالف سیلیوز نیوی بلیو کمیض اور لائٹ بلیو
جینز میں اس لڑکی کا وجود اسکو غصہ دلا گیا.. وہ ضبط کرتا گیا

... حویلی میں رونکیں اپنی عروج پر تھیں

.. بڑی سی حویل اپنی پوری چمک دھمک میں نہلائی ہوئی تھی

آج میر حسن شعیب کے بڑے صاحبزادے میر طارق حسن کی منگنی تھی.. شادی اسکی
پسند کی لڑکی عزمہ خالد (میر حسن کے دوست کی بیٹی (سے ہو رہی تھی وہ دونوں ایک
شادی میں ملے تھے اور میر طارق کو وہ کھل کھلاتی لڑکی بہت پسند آئی اسنے اپنی اماں
(زرینہ (سے زکر کیا تو ان کو بھی وہ لڑکی اچھی لگی اور جان پہچان کی تھی تو انہوں
نے فوراً رشتے کی بات چلائی خالد صاحب نے بھی ہامی بھر لی

میر حسن جو کہ میر تھے ابا و اجداد کی کافی زمینیں تھیں.. شادی کے بعد میر حسن کے دو بیٹے ہوئے بڑا طارق چھوٹا فیضان اور ایک بیٹی نادیہ سب سے چھوٹی... نام سب کے میر شعیب نے رکھے دونوں پوتے ان کی آنکھ کا تارا تھے طارق 8 سال کے تھے جب دادا چل بسے ہارٹ اٹیک کے باعث اور ٹھیک دو سال بعد دادی بھی دنیا کو علودع کہ.... کر چلیں اپنے شوہر کے دکھ میں

.. طارق بہت سمجدار اور کم گو تھے برعکس فیضان کے

فیضان بہت شرارتی رہا تھا

حسن صاحب نے دونوں بیٹوں کو لندن بھیج دیا پڑھائی کرنے کے لیے.. اور نادیہ کو اسکی خواہش کے مطابق پاکستان مین ہی انٹر کرائی اسکو پڑاھی سے زیادہ ٹی وی اور ناولز کا شوق رہا تھا

آٹوہیں کے بعد دونوں بیٹوں کو لندن بھیج دیا گیا... طارق اول پوزیشن لیا کرتا اور فیضان اللہ اللہ کر کے بس پاس ہو جاتا.. انٹر کے بعد اس سے پڑھانہ گیا اور واپس

پاکستان آگیا.. میر حسن نے بہت غصہ کیا مگر وہ کہاں کسی کی سنتا.. ضد اسکی طبیعت کا حصہ بن چکا تھا

اور پاکستان میں ہی اگے باپ کے پیسوں پر پڑھنے لگا.. اور طارق لندن کی اعلیٰ.. یونیورسٹی میں بزنس پڑھ رہا تھا

اور فیضان تھا کہ دن بہ دن بگڑ رہا تھا اور گھر میں طارق کی تعریفیں اور اپنے اوپر ملائمتیں سن کر جلتا رہتا.. حسن صاحب نے آدھی زمینیں طارق اور آدھی زمینیں فیضان کے نام کر دی تھیں.. اور جب وہ زمینیں سمجھانے کے بجائے ان کو بیچ کر ایشیوں پر اتر آیا اور جب حسن صاحب کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے وہ زمینیں.. بھی طارق کے نام کر دی اور صرف چند زمینیں اس کے نام ہی رہنے دی

جب طارق لندن سے واپس آیا اور جا ب کرنے کا فیصلہ پاکستان میں ہی کیا.. سب اسکے ہی گن گاتے رہتے اور ایسے ہی اسکو اپنے بھائی سے نفرت ہونے لگی.. اور بھائیوں کی آپس میں کم ہی لگتی تھی.. نادیہ کی انٹر کے بعد شادی کروادی گئی اسد شاہد سے وہ انکے دور کا رشتے دار تھا اور نادیہ نے بھی باپ کی مرضی کا احترام کیا اور

اسد کو اپنے باپ کی زمینیں تھی اور اپنی جاب بھی ، وہ شاہد صاحب کی اکلوتی اولاد تھا اور نادیہ کے لیے اچھا شوہر ثابت ہوا تھا .. اور وہ دونوں اب دبئی میں رہا کرتے اسد کی جاب کی وجہ سے _____

آپی تم ابھی تک تیار ہو رہی ہو اور باہر تمہارے دلہا صاحب تمہارا انتظار کر رہے ہیں...."

غزل اسکو برات کا بتانے آئی تھی اور عظمہ کو یوں آئینے کے سامنے کھڑا دیکھ کر بولی منگنی کا فنکشن خالد صاحب کے لان میں رکھا گیا تھا

" " " دیکھو ٹھیک لگ رہی ہوں غزل ؟ " " "

عظمہ اُس کے سامنے کھڑے ہو کر پوچھنے لگی

پرپل گولڈن پیروں تک آتا فراک ماتھا پیٹی اور گلوبند ہار پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

غزل اسکا جائزہ لیتے ہوئے بولی

"... بالکل چاند کا ٹکڑا لگ رہی ہو جی جی کا خیر ہو اب بس"

وہ شرارت سے بولی

"... ہر وقت بیوقوفی ہانکتے رہنا تم بس"

عظمہ چڑ کر بولی

اچھا نا اب چلو سب نیچے انتظار کر رہے ہیں اور رکو اتنا ہلکہ میک اپ کیا ہوا ہے آپنی "

"... میں تھوڑا ڈارک کر دیتی ہوں

غزل میک اپ باکس لیے بولی

جب صفیہ بیگم انکے کمرے میں آئی تو کہا

..... لڑکیوں ابھی تک تم لوگوں کی تیاری ختم نہیں ہوئی"

"..... چلو نیچے سب انتظار کر رہے ہیں

"...ہاں امی پانچ منٹ اتے ہیں"

غزل نے کہا اور عزمہ کی گلوں کو ڈارک پنک مین تبدیل کیا

صفیہ بیگم اپنی بڑی بیٹی کی آنکھوں ہی آنکھوں میں نظر اتارتی اور دعائیں دیتی چلی
گئیں

غزل عزمہ کو لیکر سیٹیج پر پھولوں سے سجے صوفے پر جہاں طارق بیٹھا ہوا زمینہ بیگم

سے بات کر رہا تھا بٹھائے چلی گئی

اور عزمہ اسکو نیٹ کے گھونگٹ سے گور کر رہ گئی

".... ماشا اللہ میری بہو تو چاند کا ٹکڑا ہے"

زمینہ بیگم نے اسکی نظر اتاری

".... بیٹا مین سب کو بلا کے آتی ہوں رسم شروع کرتے ہیں"

وہ گئیں اور میر فیضان تھا کہ کہیں نظر ہی نہیں آ رہا تھا

اب عزمہ گبھرانے لگی کیونکہ وہ پہلی دفع طارق کے سامنے بیٹھی تھی اور پہلی دفع
اسکو دیکھ رہی تھی

شادی وہ اپنے ابا کی مرضی سے کر رہی تھی

انگوٹھی کی رسم ہوگئی تو سب نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی اور ہلا گلا اور ڈانس میں
مشغول ہو گئے اور وہ دونوں خاموشی سے سب دیکھ رہے تھے
طارق کے چہرے سے خوشی واضح تھی

اہممم عزمہ مبارک ہو "..... طارق نے خاموشی توڑی"

ج ج جی ".... اسنے گبھراتے جواب دیا جس کو طارق نے نوٹ کر لیا تھا"

"..... آپ شاید نروس ہو رہی ہیں"

اسنے مسکراتے ہوئے اسے نیٹ کے گھونگٹ سے دیکھتے ہوئے کہا

وہ چونکی اور اپنی بڑی سیاہ آنکھوں سے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا جو پل مین اسکی
گبراہٹ محسوس کر چکا تھا

دراز قد، کسرتی جسم، بھوری آنکھیں عنابی لب اور براؤن بال اوپر کیئے ہوئے
وائٹ کرتے پر براؤن واسکٹ اور تاؤ دیتی موچھین اسکی وجاہت بہری پرسنالٹی کو چار
چاند لگا رہی تھیں

-عزمہ دو سیکنڈس مین اسکا جائزہ لیتے ہوئے بولی

"..... نہیں بس پہلی بار اس طرح آپکے سامنے بیٹھی ہوں تو اسلیئے"

وہ آنکھیں نیچے کرتی ہوئی آہستہ سے بولی

میر طارق کو اسکی حیا سے جھکی ہوئی آنکھیں پاگل کر گئیں

سمجھ سکتا ہوں... پر آپ ایک بات بتائیے کہ آپ ہمارے رشتے سے خوش "

"..... ہیں؟"

اسنے جاننا چاہا

میرے مان باپ نے یہ رشتہ میرے لیئے بہتر سمجھا.. وہ خوش اور مطمئن ہیں _ اور "

"..... مجھے انکے انتخاب پر پورا بہرہ وسا ہے"

عزمہ پہلے تو اسکی بیباکی پر چونکی کہ کیسے اسنے جھٹ سے ایسا سوال پوچھا پھر نارمل

ہوتے ہوئے جواب دیا

طارق لندن میں رہ کر آیا تھا اسلیئے بیباک تھا کچھ بھی کہنے یا کرنے سے ہچکچاتا نہیں تھا

کوئفڈنس اور سچائی اسکی پرسنالٹی کا ہمیشہ حصہ رہا تھا

اور اب طارق کو اپنی پسند پر فخر ہوا.. وہ فخر یا انداز میں مسکرا کر اس سامنے بیٹھی

لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس نے اسکے دل پر اپنی معصومیت سے راج کر لیا تھا

وہ ابھی کچھ بولنے والا ہی تھا کہ غزل آگئی

"....واہ بھئی یہاں تو گپ شپ بھی شروع ہوگئی ہے"

غزل نے ان دونوں کو بات کرتے دیکھا تو انکو چھیرنے کے غرض سے اسٹیج پر آتی

ہوئی بولی

عزمہ نے جہان اسکو گہورا وہی طارق بولا

".....جی ہاں سالی صاحبہ اب تو ہم ان پر حق رکھتے ہیں"

".... آئے ہائے رومیو جی .. نکاح تو ہونے دیں"

غزل عزمہ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولی

".... وہ بھی ہو جائیگا بس کچھ دنوں میں"

طارق نے عزمہ کو دیکھتے کہا تو وہ لال پڑ گئی شرم سے

..... ویسے آپی تم تو بڑی شرمیلی بنتی تھی"

"..... اب موقع دکھتے ہوئے شروع ہی ہو گئی ہاں؟"

غزل نے عزمہ کو کہنی مارتے شرارت سے کہا

تو طارق نے قہقہہ مارتے کہا

نہیں اب یہ الزام ہے میری منگیتر پر .. یہ واقعی بہت شرمیلی ہیں ... آپ پہ نہیں"

"..... گئی شاید"

طارق نے عزمہ کا خفگی بھرا چہرہ انوٹ کر کے اسکو مزید تنگ کرنا چاہا

عزمہ نے طارق اور غزل کو ہنستے ہوئے دیکھا دونوں کی بڑھتی دوستی دیکھ کر اب بول

پڑی

Page | 17

".... غزل بد تمیزی مت کرو میں امی کو بتاؤں گی"

طارق کو اسکی بچوں کی طرح بات کرنے پر ہنسی آگئی تو وہ اسکو غصے سے دیکھنے لگی

اور طارق نے اسکو حیرانگی سے دیکھا جو وہ سمجھ نہیں پائی

اور گردن جھکا

میں نے کہا، خراب ہوں گردش چشم مست سے۔۔

اس نے کہا رقص کر سارا جہاں خراب ہے۔۔❤

غزل جو کے ادھر ادھر ٹھل رہی تھی اور مہمانوں میں کھانا بانٹ رہی تھی اُس کے ہاتھ میں سالن کے باؤل تھے اور وہ کسی سے ٹکرائی اور سامنے والے کے کپڑے سالن کی وجہ سے خراب ہو گئے

"یہ کیا کیا تم نے؟؟....."

فیضان غصہ ہوتے ہوئے بولا

"سوری وہ میں نے دیکھا نہیں....."

"اب سوری سے کیا ہونا ہے....."

فیضان تپ چکا تھا

"کہانہ سوری اور آپ آئیے واشر روم تک آپ وہاں واش کر لیں....."

غزل غصہ ہوتے ہوئے بولی اور فیضان بھی اس کے پیچھے چل دیا اب اس کے پاس کوئی چارا بھی نہیں تھا

"ٹاول؟....."

"بالکل آپکے لیفٹ میں...."

غزل نے جواب دیا

Page | 19

وہ کپڑے پھونچتے ہوئے باہر نکلا اور بولا "شکریہ"

"کوئی بات نہیں....."

وہ اب چلتے چلتے لان میں آگئے تو غزل نے پوچھا

"آپ دلہا والوں کی طرف سے ہیں؟....."

وہ دونوں پہلی بار ملے تھے کیوں کہ جہاں اکسر طارق ہوتا وہاں فیضان نا جایا کرتا

"میں طارق کا بھائی ہوں فیضان اور آپ؟....."

اس کے منہ پہ خفگی تھی جو غزل نہیں سمجھ پائی

"میں غزل، عظمہ کی بہن....."

وہ اب جانے لگی تو فیضان نے پیچھے سے اسکو آواز لگائی

"سنیے کھانا مل سکتا ہے؟ بہت دیر سے بھوک پر ہوں....."

"جی ہاں آپ بیٹھیں میں ابھی لائی....."

Page | 20

غزل یہ کہہ کر چلی گئی اور فیضان اپنی سوچوں میں غائب تھا جب اسکو غزل آتی دکھائی دی دونوں

ہاتھوں میں پلیٹس لیے تو وہ ہوش میں آیا

"تھینک یو....."

فیضان بولا

"ویلمم..."

غزل بولتی ہوئی پھر مہمانوں میں مصروف ہو گئی

اور فیضان کے دماغ میں کچھ چلنے لگا

منگنی ختم ہونے کے بعد عظمہ اسی حلیے میں اپنی ماں کے پاس بھاگتی ہوئی کچن میں آئی جو کہ ملازمہ کے ساتھ مل کر برتن دھلوا رہی تھیں

"اماں اماں کچھ کھلا دیں بہت زوروں کی بھوک لگ رہی ہے ایسا لگ رہا ہے چوہے پیٹ میں دوڑ رہے ہوں....."

وہ ادھر ادھر کھانا تلاش کرنے لگی

"ایک تو تم ہر وقت بھوک کی ستائی ہوئی ہوتی ہو....."

صفیہ بیگم اپنی بیٹی کو گھوری نوازتی ہوئی بولیں اور کھانے کے کچھ ڈشز اس کے سامنے رکھ دیئے

اب وہ وہیں کچن میں بیٹھی کرسی کھینچ کر کھانے کے ساتھ بھرپور انصاف کرنے لگی

"اماں لینڈ لائن پہ جی جی کی کال آرہی ہے....."

غزل کچن میں آکر شرارت سے بولی

عظمہ کے کھانا کھاتے ہاتھ رک گئے اور اب وہ وہاں سے بھاگنے کی کرنے لگی

"امی میں سونے جا رہی ہوں نیند آرہی ہے بہت....."

"ارے رک طارق سے بات کرتی جا....."

صفیہ بیگم نے اسکو روکا

Page | 22

"اماں نہیں پلینز....."

وہ روتی شکل بناتی بولا

"ارے میں ان کو بول کر آئی ہوں کہ تم کچن میں ٹھوس رہی ہو اب بات نہیں کرو گی تو وہ کیا

سوچیں گے....."

غزل تو پہلے ہی بندوبست کر کے آئی تھی

"اماں دیکھا اسکو یہ دن بادن بد تمیز ہوتی جا رہی ہے....."

عظمہ تو بے بسی سے رونے کو تھی

"کمبخت کر لے تھوڑی دیر بات کیا چلا جائیگا تمہارا ویسے بھی کوئی غیر نہیں ہے منگیتر ہے تیرا اور

دو دنوں میں تیرا نکاح ہے اس کے ساتھ....."

صفیہ بیگم ڈانتی ہوئی بولیں

اسکو براتو لگا تھا اسلئے انڈار کیٹلی استفسار کر لیا

"مطلب آپ کو برا لگا؟....."

Page | 24

وہ ہسنے لگا

"ہنس کیوں رہیں ہیں آپ؟؟؟؟....."

وہ اسکی بات کو اگنور کرتی بولی

"یوں ہی....."

اس نے مسکراتے کہا

عظمہ کو منگنی والی بات یاد آئی جب اس نے غزل سے اماں کو شکایت لگانے کو کہا اور طارق ہنس پڑا

تھا اور تب بھی اس نے کندھے اچکا کر اسکو کچھ نہیں بتایا تھا اور اب بھی وہ ایسا ہی کر رہا تھا

طارق کو اسکی معصومیت اچھی لگی تھی اور اسکو اسکی معصومیت سے بات کرنے پر ہنسی آئی.. یہ

بھی اس بات کا اظہار تھا کہ اسکو اسکی باتیں اچھی لگ رہی تھیں

"شاید آپ کو بلاوجہ ہسنے کی عادت ہے....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اس نے نروٹھے پن سے کہا

"جب میرے پاس آپ آئیگی تب آپکو میرے ہنسنے کی وجہ بھی پتہ لگ جائیگی....."

Page | 25

وہ اسکی بات سن کر شرم سے لال پڑھ گئی

"میں سونے جا رہی ہوں مجھے نیند آ رہی ہے....."

وہ جلدی سے بولی

وہ پھر ہنسا اور کہا

"اوکے گڈ نائٹ اپنا خیال رکھیے گا....."

عظمہ نے جھٹ سے فون رکھ دیا

"عجیب آدمی ہے بلا وجہ ہنستا ہے....."

وہ بڑبڑاتی اوپر اپنے کمرے میں سونے گئی

"کیا بات ہوئی بتاؤ جلدی اور ایک ایک لفظ بتانا....."

"آپی....!!!"

وہ برامان گئی Page | 27

"ہاہا کیا؟ سہی تو کہہ رہی ہوں مجھے تو چلے جانا ہے کچھ دنوں میں اس گھر سے پھر یہ مکھن تم اپنے

اگلے گھر کے لیے بچاؤ....."

عظمہ شرارات سے بولی اور وہی اسکی بہن غزل افسردہ ہوئی اسکی رخصتی کی بات سن کر اور بولی

"آپی میں تمہیں بہت یاد کرونگی اور شادی کے بعد آتی رہنا یہاں، بدل نا جانا....."

"جی اور حکم میری بہنا....."

عزمہ نے پیار سے کہا

وہ دونوں ہنس دین، دونوں بھنوں میں بہت پیار تھا ایک دوسرے سے ہر بات شیر کیا کرتی

تھیں ❤️

ہونے چلے ہیں اپنے محبوب کے ہم

دل دے دیا ہے اب تو صرف "تم" ہیں ہم

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

برسون کے انتظار کے بعد آہی گیا ملن کا دن

ہو جاو ہوں کہ لوگ تشویش میں پڑ جائیں کہ

کون تم اور کون ہم ♥

دیکھتے دیکھتے نکاح کا دن بھی آ گیا اب نکاح ہو چکا تھا اور اب دونوں کو ساتھ سٹیج پر بٹھایا گیا وہ
سہاگ کے لال جوڑے میں حسین لگ رہی تھی اور طارق گولڈن شیر وانی اور لال پگڑی میں
بہت جنج رہا تھا

غزل کھڑی اپنی سہیلیوں سے خوش گپوں میں مصروف تھی اسنے آج کے دن کے لیے گھیرے
سبز جوڑے کا انتخاب کیا تھا جس پر گولڈن کام نفاسات سے کیا گیا تھا اور وہ رنگ اس پر کھلا کھلا
لگ رہا تھا

فیضان جو کہ اپنی دھن میں اندر آیا تھا اس خوبصورت پری پر نظر پڑھتے ہی اسکو دیکھنے لگا

اسنے آج برائون شلوار قمیض زیب تن کیا ہوا تھا جو اس پر کافی چیخ رہا تھا وہ ڈریسنگ کے معاملے میں ہمیشہ سے ہی کونشیئس (conciuous) رہا تھا

جب غزل کو خود پر فیضان کی نظریں محسوس ہوئی تو وہ اسکی طرف بڑھ گئی

"کیا گھور رہے ہو مسٹر؟....."

وہ کمر پہ دونوں ہاتھ رکھے لڑاکا انداز میں بولی

"آپکو گھور رہا تھا....."

وہ اسکو دیکھتے مسکراتے بولا

"نیچے کرو اپنی نظریں....."

وہ تڑخ کر بولی

"ناکی تو؟....."

مسکرا کر پوچھا گیا

"تو تو تو... تو تم اپنی آنکھیں ضرور گنوا بیٹھو گے....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ سوچتے ہوئے جھٹ سے بولی

فیضان نے اسکا ہاتھ پکڑا اور ایک سنسان کونے میں لے گیا

Page | 30

جہاں کوئی نہیں تھا یہ خالد صاحب کے لان کا پیچھے والا حصہ تھا اور بہت ہی سنسان ہوا کرتا جہاں

سوکھی گھاس اور سوکھے ہوئے دو درختوں کے علاوہ کچھ ناہوتا

"یہ کیا کر رہے ہو تم اور مجھے یہاں کیوں لائے دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟....."

وہ کب سے اپنا ہاتھ اسکی مضبوط گرفت سے چھڑانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

"لو نکال لو آنکھیں بندہ حاضر ہے....."

وہ اسکو درخت سے لگاتے ہوئے اس کے سامنے چہرہ کر کے بولا

"کتنے گھٹیا ہو تم....."

وہ حیران ہوئی

"کسی کو پسند کرنا گھٹیا پن ہے؟....."

وہ سنجیدہ ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"چھوڑو میرا ہاتھ اور ہٹو پیچھے....."

وہ اسکو پیچھے ہٹانے لگی پر وہ ٹس سے مس ناہوا

"یہ ہاتھ میں چھوڑنے والا تو نہیں مگر ہاں بہت جلدی تھا منے والا ضرور ہوں....."

وہ اس کا ہاتھ اپنی آنکھوں کے سامنے کیئے بول رہا تھا

"مجھے دَر دہور ہا ہے فیضان....."

وہ کراہی کیوں کہ کانچ کی چوڑیاں جو کے کچھ ٹوٹ چکی تھیں اسکو بری طرح چُبھ رہی تھی

فیضان نے اسکے ہاتھ کو جھٹ سے دیکھا جہاں چوڑیاں چبنے سے ہلاک کا خون رس رہا تھا

"سوری سوری غزل وہ میں..... میں تمہیں تکلیف نہیں

دینا چاہتا تھا....."

غزل نے گرفت ہلکی محسوس کرتے ہوئے ہاتھ چھڑایا اور دوسرے ہاتھ سے پکڑ کر خون بند

کرنے کی کوشش کی

"رکویہ لو....."

وہ اسکو اپنا رمال دیتا ہوا بولا

غزل جھٹ سے اس کے ہاتھ سے رومال لے کر خون صاف کرنے لگی

Page | 32

"اندر چلو میرے ساتھ....."

وہ پریشانی سے اسکو دیکھتا ہوا بولا

"مجھے تمہارے ساتھ کہیں نہیں جانا....."

وہ آنکھوں میں آنسو لیتی اسکو دیکھ کے بولی

اور فیضان نے پھر وہ ہی عمل دہراتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کے دروازے سے ہی اندر لے

کر لائونچ میں صوفے پر بٹھایا اور اب ادھر ادھر کچھ تلاش کرنے لگا

اسکو ٹیوب مل ہی گیا اور پریشان چہرے کے ساتھ غزل کے ہاتھ پر آرام سے لگانے لگا

غزل کوئی چوں چاں کیئے بغیر اس سے ٹیوب لگوار ہی تھی

اسکو فیضان کی اپنے لیے پرواہ کرنا اچھا لگا تھا

"اب بیٹر فیل ہو رہا ہے؟....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اب فیملی فوٹوشوٹ کے بعد رخصتی کا ٹائم تھا
عظمہ سب سے رخصت ہو کر اپنے گھر کو چلی گئی
رسموں کے بعد اسکو طارق اور اسکے بیڈروم میں بٹھایا گیا

اب وہ طارق کا ہی انتظار کر رہی تھی
طارق کمرے میں داخل ہوا اور دروازہ بند کرنے لگا

عزمہ کا دل بری طرح دھڑکا
وہ چلتا ہوا بیڈ پر اس کے سامنے بیٹھ گیا

اور اسکو اپنی نظروں میں سمانے لگا

اور وہ اپنا شرار اٹھائیوں میں زور سے جکڑے سر جھکائے بیٹھی رہی

طارق نے اسکی گھبراہٹ محسوس کی تو بولا

"اپنے کچھ کھایا پیا ہے؟....."

عظمیٰ نے بس سر ہلایا

طارق نے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے اور سہلا کہ کہنے لگا

"عظمہ آج میں بہت خوش ہوں کہ جس سے میں نے محبت کی اسکو میں عزت سے اپنی بیوی بنا کر

اپنے نام کر چکا ہوں پہلے میں نے صرف آپکو پسند کیا پھر آپکی حیا دیکھ کر آپ سے محبت کرنے لگا

اور اللہ گواہ ہے میرے دل میں آپکے لیے جو بھی جذبات ہیں وہ سچے اور نیک ہیں....."

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا بول رہا تھا اور وہ اسکی گہری بھوری آنکھوں میں ڈوبتی جا رہی تھی

"آپ سے وعدہ کرتا ہوں جب تک زندہ ہوں آپکے ساتھ رہوں گا، آپکو ہر وہ خوشی دوں گا جس کی

آپ حقدار ہیں آپکو بیویوں والی عزت دوں گا اور ہمیشہ آپکے ساتھ سچا رہوں گا....."

اور اسکو دیکھ کر آنکھوں میں محبت لیے بول رہا تھا

"آپکو آج کے دن کیا چاہیے ویسے تو ساری زندگی آپکی ہر جائز خواہش پوری کرونگا پر ایک روایت ہے کہتے ہیں آج کے دن بیویاں جو خواہش کریں وہ شوہر کو پوری کرنی ہوتی ہیں تو چلیں بتا ہی دین آپ....."

طارق محبت سے بولا

"مجھے جو جو چاہیے تھا ان سب کا آپنے تو پہلے ہی وعدہ کر لیا ہے ایک عورت کے لیے اس سے بڑھ کر کیا چیز ہو سکتی ہے کے اسکا شوہر اسکو عزت پیار محبت دے اسکے ساتھ سچا رہے....."

اور میں بھی آپ کے ساتھ وعدہ کرتی ہوں ہمیشہ ایک وفادار بیوی بن کر رہوں گی اور آپکو وہ ہی عزت و محبت دوں گی جس کے آپ حقدار ہیں اور ہمیشہ بس آپکی ہی بن کے رہوں گی....."

عظمیٰ نے مسکراتے ہوئے اس سے کہا

وہ بھی مسکرایا اور اسکے گال پہ اپنے ہاتھ کی پشت پھیرتا ہوا بولا

"مجھے آپ پر پورا یقین ہے اور یہ آپ کے لیے چھوٹا سا پہلا تحفہ میری طرف سے اس سے کبھی اپنے سے جدا کرنا یہ میری نشانی ہے یہ اور یہ آپ کو اور ہر کسی کو یاد دلاتا رہے گا کہ آپ میرے طارق حسن کی بیوی ہیں....."

طارق نے جیب سے ایک سونے کا خوبصورت پینڈنٹ نکالا جس پر چھوٹا سا دل بنا ہوا تھا ایک

طرف ٹی اور دوسری طرف یو لکھا ہوا تھا

اب طارق اسکے پیچھے بیٹھ کر اسکو لاکٹ پہنانے لگا

"تھینکس طارق....."

طارق نے لاکٹ پہنا لیا تو عظمیٰ نے کہا

اور اسی طرح ایک خوبصورت رات گزر گئی اور دو روحوں کو آپس میں جوڑ گئی.... اب انکی نئی

زندگی کا آغاز ہونے چلا تھا جس میں کئی خوبصورت رنگوں کے ساتھ بہت سارے امتہان بھی

تھے

نہیں نگاہ میں منزل تو جستجو ہی سہی

نہیں وصال میسر تو آرزو ہی سہی

گرمی کا موسم تھا یہ ایک تپتا ہوا دن تھا اور سورج نے اس دوپہر کے وقت کو اپنی چمک میں لپٹ رکھا تھا سورج نے اپنی کرنوں سے زمین پہ چمکتی ہوئی روشنی پھیلا رکھی تھی... اور یہی سورج کی روشنی اس کے کمرے میں چھن چھن کرتی اس کے پردوں سے آنے لگی اور کمرے میں ہلکی ہلکی روشنی آنے لگی اور یہ روشنی اس کو تنگ کر رہی تھی کیوں کہ اسکو اب اندھیرے پسند تھے اور اب سورج نے اسکی کوشش کو ناکام بنایا ہوا تھا...

وہ جو گھپت اندھیرا کیئے ہوئے بیڈ پہ چت لیٹا سگریٹ پی رہا تھا اور سنجیدگی سے بے مقصد چھت کو تک رہا تھا جہاں پنکھافل سپیڈ میں چل رہا تھا پر پھر بھی اس گرمی کا مقابلہ نہ کر سکا تھا اور اس کے پسینے سے شارو بار ہوتے بدن سے پسینا سکھانے میں ناکام رہا...

اس کے چہرے سے اُس کے احساسات نمایاں تھے پر چہرے پر کوئی ایک احساس نہیں کئی

سارے احساسات نے ڈیرا جمایا ہوا تھا

بے بسی، ناکامی، ہار، دکھ، غصہ، اور انتقام کی آگ جو کئی سالوں سے اس کے دل میں جل رہی تھی

اور وہ اسکو بوجھا نہیں پارہا تھا.... اسی آگ نے اسکی زندگی اندھیر کر رکھی ہوئی تھی

اسکی بھوری آنکھیں سرخی مائل ہوئی رکھی تھی اور اسکی بیخوابی کی گواہ بنی ہوئی تھی اسکے، عنابی

گلابی سے لب، بڑھی ہوئی شیو، مغرور کھڑی ہوئی ناک، گورے گال جو اب شدید گرمی کی وجہ

سے لال پڑھ رہے تھے اور اسکے بڑھے ہوئے سنھیرے بال جو بالکل باپ پہ گئے تھے اور اسکی

گرین اور بلیک چیک پہ شرٹ جس کے سارے بٹنس کھلے جس میں سے اسکی سفید بنیان دکھائی

دے رہی تھی وہ اپنے سنگل بیڈ پہ لیٹا تھا

عیش ٹرے بہت سی راکھ اور سگریٹ کے چھوٹے ٹکڑوں سے بھر چکی تھی.... وہ سگریٹ بہت

پیتا تھا اور پریشانی میں تو کافی زیادہ.... اسکا خستہ حال چھوٹا سا اندھیرے میں ڈوبا کمر جس پر

پردوں سے بس تھوڑی ہی روشنی آرہی تھی، جس میں بس ایک سنگل دراز والی الماری جس میں

سامان پورا نا آنے کی وجہ سے اوپر بیگ رکھا ہوا تھا، ایک ٹوٹا ہوا لکڑی کا ڈریسنگ ٹیبل بیڈ کے سائڈ

میں چھوٹا سا ٹیبل جس پر اسکا فون اور بائیک کی چابیاں رکھی ہوئی تھی، ایک صوفہ جو کی بڑی کھڑکی کے سامنے رکھا ہوا تھا اور اسکی بہت ساری چیزیں اُدھر ادھر بکھری ہوئی تھی وہ بہت کثیر لیس تھا کوئی چیز جگہ پہ نہ رکھتا....

وہ اپنی دُنیا میں غائب خود کو من ہی من گالیاں دیتا رہا جب ایک سادہ سی عورت اسکے کمرے میں داخل ہوئی... سادہ سالون کا پرانا جوڑا چہرے پہ محنت و مشقت کے آثار نمایاں تھے، وہ اسکی ماں تھی اسکی زندگی اسکی امید اسکی سب کچھ...

جس نے باپ کے مرنے کے بعد کئی مشکلات کا سامنہ کیا تھا، سلائی اور ٹیوشنس پڑھا کر گھر چلایا کرتی اپنے بیٹے کو تعلیم مکمل کرائی اور اسکی ہر خواہش پوری کیا کرتی جس بھی حال میں پر پوری کرتی.....

"کیا ہو امیرے بچے ایسے کیوں پریشان سے خود کو بند کر کے بیٹھے ہو سب ٹھیک تو ہے نا؟؟؟...."

انہوں نے اندر آ کے اپنے جگر کے ٹکڑے کو اس اندھیرے کمرے میں پریشان بیٹھا دیکھا تو فکر مندی سے بیڈ پر بیٹھ کر بولی

ازلان نے ان کو دیکھا تو جلدی سے اٹھ کر سگریٹ عیش ٹرے میں مسللی اور اپنے بکھرے بالوں پر ہاتھ پھیراجو کے بکھرے ہوئے اس کے ماتھے پر گرے ہوئے تھے

وہ کہنیاں گھٹنوں پر ٹکائے ہاتھوں میں سر گرا کر بولا

"آج بھی وہ ہی ناکی میرے پلے پڑی پھر وہ ہی بے بسی، نہیں ملی آج بھی کوئی جا ب....."

اس کی پشت اپنی ماں کی طرف تھی

"یہاں آؤ میرے بچے... " انہوں نے پیچھے سے اُس کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر کہا اور وہ بنا کچھ

بولے انکے پاس آ کر گود میں سر رکھ کر آنکھیں میچ گیا اپنی ماں کے پاس اسکو سکون ملتا تھا.....

"تم نا امید کیوں ہو رہے ہو بیٹا اللہ کو شش کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے اور مجھے معلوم ہے تم

اپنے تن من سے کوشش کر رہے ہو اور میری دعا ہے کہنتمہیں کامیابی ملے گی بہت جلد ---

اللہ محنت کرنے والو کو کبھی بھی مایوس نہیں کرتا بس یہ تمہارا امتحان ہے صبر کر لو صبر سے کام لو

اس صبر کے امتحان میں تم کامیاب ہو گئے تو یقین جانو تمہیں کبھی اس طرح تڑپنا نہیں پڑھے

گا... مایوسی کفر ہے میرے بچے...."

اب اسکی ماں اسکو ہمیشہ کی طرح صبر کا سبق پڑھا رہیں تھیں جو کہ از لان کو کم ہی سمجھ میں آتا
"ہمممم....."

اسنے اتنا ہی کہا اور اپنی ماں کے ہاتھ آنکھوں پہ رکھے وہ نہیں چاہتا تھا اسکی ماں اسکی آنکھوں سے
اسکی پریشانی پڑھ لے اور وہ خود بھی پریشان ہو جائے پہلے ہی زندگی نے اس کو اتنا سکھ نہیں دیا تھا
اور وہ ان کو مزید پریشان نہیں دیکھنا چاہتا تھا
"کھانا تیار ہے؟ بہت بھوک لگی ہوئی ہے....."

وہ اپنی ماں کی گود سے اٹھتے ہوئے بولا

"ہاں تم فریش ہو کر آؤ میں لگاتی ہوں کھانا...."

اور از لان اٹھ کر الماری کی طرف بڑھا اور اپنی ماں سے پوچھا

"آپنے کھانا کھایا؟؟....."

جانتا تھا اسکی ماں نے اس کے بغیر کھانا نہیں کھایا ہوگا

"بیٹا تمہارے ہی انتظار میں تھی تم باہر آؤ میں کھانا نکالتی ہوں....."

وہ سر ہلا کر واٹر روم میں گھس گیا

وہ اب اسکا بکھرا ہوا کمرہ سیٹھنے لگی جہاں کوئی بھی چیز ترتیب سے نہیں پڑی ہوئی تھی

Page | 43

کہیں پہ کتابیں کہیں پہ اسکی شرٹس زمین پہ اس کے جوتے ادھر ادھر پڑے ہوئے تھے گٹار جو
کے بیڈ پہ پڑا ہوا تھا اور تاریں پھر سے ٹوٹی ہوئی تھی وہ سمجھ گئی کہ پھر سے انکے بیڈ نے تاریں
جوڑنے کی ناکام کوشش کی ہوگی

اسکو میوزک سے بہت لگاؤ تھا اور انہوں نے ہی اسکو پیسے جوڑ توڑ کے گٹار لے کے دیا تھا اور اب
اسکی تاریں جڑوانے تک کے پیسے ناتھے وہ افسوس سے گٹار کو دیکھ کر ایک کونے میں رکھ کر
کمرے کے دروازے کی طرف بڑھنے لگی تو انکا پیر کسی چیز سے ٹکرایا انہوں نے نیچے دیکھا اسکی
بیٹ پڑی ہوئی تھی وہ ٹھہرا کر کٹ کا بھی دیوانہ اپنے مرحوم باپ اور بھائی کی طرح اور اپنے بھائی
کی بیٹ اپنے پاس رکھی ہوئی تھی

'ایک تو یہ لڑکا کوئی چیز اپنی جگہ پہ نہیں رکھتا بے ترتیب انسان.....'

وہ بیٹ سائنڈ پر رکھتی بڑبڑاتی چلی گئی

انکا چھوٹا سا گھر تھا چھوٹا سہن اور دو کمرے، سہن کے لیفٹ میں ایک چھوٹا سا کچن اور سہن میں ایک ٹیبل اور تین کرسیاں رکھی ہوئی تھی انہوں نے کھانا لگایا اور از لان اپنے کمرے سے باہر آیا اور ان دونوں نے مل کر کھانا

کھایا

تیرے سوا تیرا اس جہان میں ہے ہی کون

اے انسان،،،

.... جس سے تو امیدیں لگا رہا ہے

کیون خود کو لوگوں کے دھوکوں سے چھنی کر رہا ہے

تیرا صرف خدا ہے اسکی بتائی رہا اختیار کر

کیون خود کو خالک سے جدا کر کے گنہگار کر رہا ہے

نادان ہے تو بھی!! تجھ کو سمجھا رہا ہوں اور تو اسکو شاعری سمجھ رہا ہے

؟؟

"امی بھائی کو بولیں مجھے اپنا بیگ واپس کریں مجھے یونیورسٹی کے لیے دیر ہو رہی ہے....."

آفریں نے روتی ہوئی شکل بنا کر غزل کو شکایت لگائی جو کہ ناشتہ بنانے میں مصروف تھی
"تم دونوں کو تو اللہ پوچھے گا جب دیکھو لڑائی جھگڑا کرتے رہتے ہو.. اور پھر آکر میرا سر کھپاتے

ہو... تم دونوں کی لڑائی ہے خود ہی جانو تم لوگ....."

غزل ان دونوں کی روز کی حرکتوں سے تنگ ہو کر بولی اور ناشتہ لے کر کچن سے باہر نکل گئی

"امی آپکو ذرا سا بھی ترس نہیں آتا مجھ غریب پر کب سے فہیم بھائی کی پیچھے بھاگ رہی ہوں

ٹانگوں میں ہی درد ہو گیا ہے اُف....."

وہ غزل کے ساتھ ڈاہینگ ٹیبل پر بیٹھی اور وہ روتی ہوئی شکل بنا کر گھٹنوں کو دبانے لگی اور اماٹون

کی ایکٹنگ کرنے لگی

"چپ کر آئی مار کھا یگی تو مجھ سے ایک دن، سدھر جا چھوڑ دے اب اپنا بچپنا....."

غزل آفریں کا کان کھینچتی ہوئی بولی

"چوڑ دین اس بندریا کو امی نازک ہے بہت.. ایسا نا ہو دو منٹ کے بعد دیکھیں تو اس کا کان آپکے

ہاتھ میں ہو....."

فہیم آفریں کالیڈیز بیگ اپنے کندھوں پر لٹکائے غزل کی پلیٹ سے او میلیٹ منہ مین لیتا ہوا بولا

"اب اتنی بھی نازک نہیں میں بھائی جتنا آپ مجھے سمجھتے ہیں اور دیں اب مجھے میرا بیگ....."

وہ اس کے کندھے سے بیگ اتارنے کی کوشش کرنے لگی

"چھوڑو بندریا..... پڑھ کر کیا کرو گی ویسے بھی شادی کے بعد برتن ہی تو مانجنے ہیں تمہیں....."

وہ بیگ مضبوطی سے تھامے مسنوی غصے سے آفریں کو تنگ کرتے بولا

"ابھی مجھ میں تو دیر ہے بھائی پہلے آپکی شادی ہونی ہے اور میں برتن تو مانجنے والی نہیں لیکن ہاں

آپکی بیوی سے منجوانے والی ضرور ہوں....."

آفریں فہیم کو غصے سے بات کرتا دیکھ کر ترخ کر بولی

"دیکھتا ہوں میں بھی کیسے منجواتی ہو برتن وہ بھی میرا فہم حسن کی بیوی سے....."

وہ اسکی غصے سے لال ہوتی ناک کو انگھوٹے اور شہادت کی انگلی سے کھینچتا ہوا بولا

"شرم بھائی! پہلے سے ہی کیسے سائیڈ لی جا رہی ہے تو بہ آج کل کے لڑکے تو ماں کے سامنے کیسے

بے باک ہوئے جا رہے ہیں....."

غزل چپ کر کے سر تھامے اپنے ان دونوں بچوں کو دیکھ رہی تھی

آفریں اب کچھ نہیں کر سکتی تھی یہ دیکھ کر اب فہم کو امی سے پٹوانا چاہتی تھی اور کرسی پر

بیٹھتی ہوئی بولی اور اب اسکی پشت فہم کی طرف تھی

فہم نے بیگ اسکے سر پر مارا اور دانت نکالتے بولا

"بول کون رہا ہے امی دیکھیں تو خود اپنے منگیتر سے سب کے سامنے باتیں کرتی ہے اور مجھ

معصوم شخص پہ الزام لگا رہی ہے بیباکی کا....."

"بھائی بہت برے ہیں آپ....." وہ اب سہی معنوں میں چڑ گئی تھی اور سر پر اپنی دو انگلیاں

مسلتی ہوئی بیگ لٹکا کر یونیورسٹی کے لیے نکل گئی

"ناشتہ تو کر کے جا آئی بیٹا....."

غزل نے پیچھے سے آواز لگائی

Page | 48

"مجھے نہیں کھانا کوئی ناشتہ واشتا بھوکہ کی رہ کر مر جائوں گی بس پھر آپ دونوں کو سکون ملے گا....."

وہ بنا منہ موڑے اپنی ناراضگی اور غصے کا اعتراف کر کے باہر نکل گئی

"دیکھا ناراض کر دیا بچی کو اب سارا دن کیسے بھوکہ رہے گی....."

غزل فہم کو ڈانٹتی ہوئی بولی

"کچھ نہیں ہونا اس پیٹھ کو، دو منٹ کی بھی بھوکہ برداشت نہیں ہوتی اسے، کھالے گی کچھ نا کچھ

فکر نا کریں، اب اس غریب کو بھی کچھ کھلا دیں، آفس جانا ہے....."

وہ اب ماں کو تنگ کرنے کے موڈ میں تھا

"آیا بڑا غریب، لاتی ہوں ناشتہ....."

وہ اسکو گھوری نوازتی کچن کی طرف بڑھنے لگی

اسکو دھوپ میں کھڑے ہو کر بہت گرمی لگ رہی تھی جسکی وجہ سے اسکی سفید گلابی جلد اب سرخ پڑنے لگی

آفریں باہر کھڑی حفسہ کا انتظار کر رہی تھی اور اب اسکو فون ملانے لگی
"ہاں حنفی جلدی آؤ یا رہا کھڑی ہوں بہت دھوپ لگ رہی ہے...."

اسنے فون بند کر دیا اور بیگ میں رکھا

اسنے اپنے ہلکے پتلے سے وجود پہ گلابی چوٹی سی فروک جس پر سیلو پولا کا ڈوٹس کی ڈیزائن تھی اور سیلو کلر کی ہی ٹائیس زیب تن کی ہوئی تھی اور گلے میں چھوٹا اسکارف گردن کے گرد لپیٹے ہوئے تھا وہ بہت لبرل تھی اور فیضان کی لاڈلی تھی وہ بکس کو سڑکی پیشانی پر رکھے دھوپ سے اپنا چہرہ بچ رہی تھی اور سن گلاس لگائے اسد کے آلیشان بنگلے جو کہ پرپل وائٹ کلر کا خوبصورت بڑا سا بنگلہ تھا اسکو دیکھنے لگی... وہ باہر کھڑی حفسا کا ویٹ کر رہی تھی دھوپ اسکی گوررنگت کو اور چمکا رہی تھی

اور اسکو دور سے دانیال آتا دکھائی دیا

وائٹ کلر کی ٹی شرٹ اور بلو کلر کا ٹراؤزر پہنے اپنے کالے گھنے بالوں میں ہاتھ چلاتا آفریں کے

Page | 50

پاس آیا

"اسلم وعلیکم... " وہ اباسی لیتا ہوا بولا

آفریں نے اسکا چہرہ دیکھا

خم دار آنکھیں... ہلکی سی اسٹائلش دھاڑی.. آفرین نے اندازہ لگیا کہ وہ ابھی ابھی اٹھ کر آیا تھا

"تم ابھی اٹھے ہو؟ مطلب ساری رات پھر سے جاگے تم، کرتے کیا ہو تم ساری رات جاگ کر آج

تو بتاؤ.... "

آفریں شروع ہو گئی تھی اور ایک ہاتھ میں بکس پکڑے دوسرا ہاتھ کمر پر رکھتے وہ اُس کی روز کی

عادت سے غصہ ہوئی

"یار سلام کا جواب دینے سے گناہ نہیں مل جاتا تمہیں اور باہر کیوں کھڑی ہو اندر آؤ.... "

وہ اسکی باتوں کو روز کی طرح اگنور کیئے بولا

"تمہاری طرح فارغ نہیں ہوں میں اتنی، جانا ہے یونیورسٹی مجھے، اپنی بہن حفسہ کو بلاؤ اسی کا ویٹ

کر رہی ہوں... " "وہ ناراض ہوتی بنگلے کے گیٹ کو دیکھ کر بولی

" کبھی سیدھے منہ بات نا کرنا آسٹر یلین طوطی.... "

وہ جاتے جاتے منہ بنا کر بول گیا

اور وہ ہمیشہ کی طرح اس لقب سے چڑ جاتی اب آنکھیں پھاڑ کر اسکو غصے سے جاتا ہوا گھورنے لگی

" ایسے مت دیکھ پگلی پیار ہو جائیگا.... "

دانیال مڑ کر آنکھ مارتے ہوئے بولا

" بد تمیز شوئے تمہیں تو میں واپس آتے سوناؤنگی اچھی والی.... "

وہ اسکو ہاتھ میں پکڑا ہوا اپنا پین مار کر بولی

اور وہ اسکو زُبان دکھاتا اندر حفسہ کو بلانے چلا گیا

" بندر کہیں کا..... " وہ چڑ گئی

اسکو دو منٹ بعد حفسہ آتی دکھائی دی... لون کالائٹ گرے دو پیس سوٹ گلے میں پھیلا یا ہوا
ریشمی دوپٹہ اور بڑی پونی کیئے، معصوم میک اپ سے پاک چہرہ... حسفا ہمیشہ سے ہی سادہ اور
معصوم تھی

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھی تو ڈرائیور گاڑی اسٹارٹ کر چکا تھا

"کہان مرگئی تھی تم میڈم کب سے دھوپ میں کھڑی جل رہی تھی میں....."

وہ دانیال کا غصہ اب حفسہ پہ نکال رہی تھی

"کیا ہو گیا آئی صرف پانچ منٹ ہی تو لیٹ ہوئی ہوں میں اور تم کیوں تپی ہوئی ہو بھائی سے جھگڑا
ہوا ہے کیا پھر سے؟....."

وہ دونوں بچپن کی سہیلیاں تھی اور بہت اچھی طرح جانتی تھی ایک دوسرے کو

اب حفسہ سمجھ گئی تھی کی یہ بلا وجہ کا غصہ دانیال کی وجہ سے ہے

"ہاں تمہارا یہ بد تمیز بھائی اور میرا ڈبل بد تمیز بھائی دونوں سے ناراض ہوں میں....."

آفرین نے منہ بناتے اقرار کیا

"تم بھی خواجہ ہر کسی سے چھوٹی باتوں پر ناراض ہو جایا کرو بس....."

حفسہ اسکی نیچر سے واقف تھی کہ وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر چھ کر ناراض ہو کر بیٹھ جاتی تھی

"تم کبھی میری سائنڈ نہ لینا حنفی، کیسی دوست ہو تم بھی....."

وہ اب اُس سے بھی چڑھ رہی تھی

"ڈرائیور انکل گاڑی پاس والے ریسٹورنٹ پہ لے کے چلئے....."

آفریں ڈرائیور سے بولی اور حفسہ حیران ہوئی

"وہاں کیوں؟ تمہیں تو یونیورسٹی کے لیے دیر نہیں ہو رہی تھی؟ اور نانی کو پتہ چل گیا نا تو وہ بہت

ناراض ہونگی آئی....."

حفسہ حیرت سے بولی

"یار ابھی تو مجھے اپنے پیٹ کی فکر ہے گھر سے ضد میں کچھ کھایا نہیں اب بہت بھوک لگی ہوئی

ہے...."

آفریں پیٹ پر ہاتھ رکھے بیچارگی سے بولی

"سدھر جاؤ آنی تم...."

حفسہ کو ڈر لگنے لگا کہ نانی کو ناپتہ لگ جائے ورنہ ان دونوں کی شامت آنی تھی

Page | 54

آفریں سیٹ سے سر ٹکاتی اسکو دیکھ کر دھیٹھون کی طرح مسکرا کر بولی

"میں سدھر گئی نا تو دُنیا نے بگڑ جانا ہے جگر----

اور ڈرائیور انکل آپ بھی کسی کو نہیں بتائیے گا ٹھیک ہے نا؟ اور وہ جو کل آپنے بیماری کا بہانہ کر

کے کام سے چھٹی لی اب طبیعت ٹھیک ہے نا؟....."

آنی اسکو دھمکاتی ہوئی چالاکی سے بولی

"ج ج ج.. جی بی بی جی کسی کو نہیں پتہ چلے گا....."

ڈرائیور اسکی بات کا مفہوم سمجھتے ہوئے ہچچکاتے ہوئے بولا اور حفسہ آفریں کو افسوس سے سر

ہلائے دیکھ کر رہ گئی

وہ دنوں ریستورنٹ پہنچیں..

یہ ایک خوبصورت مگر چھوٹا سا ریستورنٹ تھا گولڈن اور وائٹ ماربلس سے بنا ہوا وہ دونوں کالج کے زمانے میں چھٹی کے بعد یہاں آ کرتی تھی اور اب دیڑھ سال کے بعد یہاں چکار لگا تھا دونوں کا، وہ شیشے کے دروازے سے اندر داخل ہوئی تھیں اور صبح کے وقت یہاں سنہری روشنیاں جگمگا رہی تھی جو پورے ریستورنٹ کو چکار ہی تھی وہ دونوں کوئی ٹیبل تلاش کرنے لگی صبح کا وقت تھا اسلیئے بہت تھوڑے سے لوگ تھے جو اکثر یہاں ناشتہ کرنے آتے

"چلو حنفی اُس کونے والی ٹیبل پر بیٹھتے ہیں....."

آفریں کی نظر ایک کونے والی جگہ پر پڑی جہاں روشنی کم پڑھ رہی تھی تو حفسہ کو اس ٹیبل کی طرف اشارہ کرتی بولی....

وہاں اندھیرا ہوا رکھا تھا اور ٹیبل والا بلب بھی آف رکھا گیا تھا وہ دونوں وہاں بیٹھ گئی اور ٹیبل پر ایک چائے کا کپ اور ساتھ میں کوئی چابیاں رکھی ہوئی تھی

"آئی شاید یہاں پر کوئی بیٹھا ہوا ہے پہلے سے ہی.. ہم کسی اور ٹیبل پر بیٹھ جاتے ہیں....."

حفسہ وہ سامان دیکھ کر اب اٹھتے ہوئے بولی

"بیٹھو یہیں حنفی_ جو بھی بیٹھا تھا چلا گیا نا، اب ہم بیٹھے ہیں اسلیئے چپ کر کہ بیٹھو یہیں پر....."

آفریں اسکا ہاتھ پکڑ کر بٹھاتے ہوئے بولی اور وہ کپ اور کیز اٹھا کر دوسری سامنے والی ٹیبل پر رکھ

دیئے

اسی دوران ویٹر آیا اور بولا

"میڈم یہاں کوئی اور بیٹھا ہوا ہے آپ کسی دوسری ٹیبل پر چلی جائیں....."

"جو بھی بیٹھا ہے میں نے انکا سامان وہاں رکھ دیا ہے، کہیں اور بیٹھنا ہے تو وہ بیٹھینگے، ہم

نہیں....."

آفریں کو اب ضد آچکی تھی اب وہ اٹھنے سے رہی اور ویٹر کو بھرم سے بولتی ٹانگ پہ ٹانگ چڑا کر

بیٹھی رہی

سامنے والی ٹیبل پر تین آوارہ لڑکے اب آفریں کو دیکھ رہے تھے اسکی ڈریسنگ ہی ایسی تھی کہ

سامنے والے کو اپنی طرف متوجہ کر دیتی اور اوپر سے اسکا قاتلانہ حسن وہ تینوں غلیظ نظروں سے

آفریں کو دیکھ رہے تھے جن کو حفسہ نے نوٹ کیا

"لیکن میڈم جی....."

"دو اور نچ جو س اور سینڈ وچ لایئے شکر یہ....." Page | 57

ویٹرنے بولنا چاہا تو آفریں مغرورانہ انداز اپناتے اسکی بات کو نچ میں کاٹتی بولی

اب ویٹر خاموشی سے آرڈر لیکے چلا گیا

"آفریں ہمیں چلنا چاہیئے یونیورسٹی کے لیے دیر ہو رہی ہے....."

حفسہ ان لڑکو کا ارادہ بھانپ کر بولی

"کچھ کھائے بغیر میں نہیں جانے والی کہیں بھی....."

آفریں موبائل پہ انگلیاں چلاتی بولی

حفسہ نے اسکو موبائل میں مصروف بیٹھا دیکھ کر اپنی بک کھولی اور پڑھنے لگی

ابھی کوئی اندر داخل ہو اور ان دو لڑکیوں پہ نظر پڑی جو اسکا سامان ہٹا کر اسکی ٹیبل پر بڑے

مزے سے بیٹھی ہوئیں تھیں

اسکو غصہ آیا اور چہرے پہ بلا کی سنجیدگی اور بھوری آنکھوں میں غصہ لیئے وہ ان کی طرف بڑھا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ٹک ٹک.... اسنے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کے پوروں سے ٹیبل بجائی اور دونوں یکدم سر اٹھا کر اُس
مغرور شخص کی طرف دیکھنے لگیں

"یہ میری ٹیبل ہے یہاں میں بیٹھا ہوا تھا پہلے اور کچھ کام سے باہر گیا تھا، آپ دونوں کہیں اور بیٹھ
جائیں...."

وہ غصہ ضبط کیتے بولا

اور اب آفریں کو بھی غصہ آرہا تھا کہ اس ٹیبل میں ایسا کیا تھا جو ہر کوئی پیچھے ہی پڑھ گیا ہے

"جی سوری، ہمہین معلوم نہیں تھا ہم ابھی اٹھتے....."

"ہم نہیں اٹھینگے.... آپ جا کر دوسری ٹیبل پر بیٹھ جائیے آپکا سامان بھی وہیں رکھا گیا ہے، بیٹھ

جاؤ جیفی....."

حفسہ اٹھ کر بولی جب آفریں اسکی بات کاٹ کر بول پڑی وہ بھی ضدی تھی کہان ایسے اٹھنے والی

تھی اور پھر سے موبائل میں مصروف ہوگی

پھر وہ مغرور شخص لال آنکھوں سے اسکو دیکھنے لگا حفسہ نے اسکی آنکھوں میں غصہ دیکھا اور پھر

دوبارہ بیٹھنے کی ہمت ناہوئی اسکی

اس لڑکے نے اچانک آفریں کے ہاتھ سے موبائل کھینچ کر دوسری ٹیبل پر اچھالا اور بولا

"جاؤ اب تمہارا بھی سامان وہیں پر ہے جا کر بیٹھ جاؤ وہاں....."

آفریں کچھ پل کے لیے پتھر بنی رہی، منہ کھولے، ہاتھ اسی موبائل پکڑنے والے انداز میں تھے

اسکو یہ اندازہ نہیں تھا کہ یہ شخص اتنی بد تمیزی پر اتر آئیگا

"سنائی نہیں دیا؟ اٹھو یہاں سے فوراً....."

وہ اب تیز آواز میں بولا وہاں کے لوگ اب انکی طرف متوجہ تھے جس میں ویٹرس کے ساتھ دو

بھوڑے، دو تین ادھیڑ عمر خاتون اور وہ تین آوارہ لڑکے تھے

وہ ہوش کی دنیا میں آئی اور اٹھ کر اُس کے مقابل میں کھڑی ہو کر بولی

"یہ کیا بد تمیزی ہے؟؟ شرم نہیں ہے تمہیں ذرا سی بھی؟ جاؤ اور میرا موبائل اٹھا کے دو مجھے

فوراً....."

"نوکر نہیں ہوں میں تمہارا جا کر خود اٹھا لو....."

وہ کہہ کر وہ اس ٹیبل کی طرف بڑھا جہاں آفریں نے اسکی چابیاں رکھی تھی اسنے کیز اٹھائیں اور اپنی ٹیبل کی طرف آیا

Page | 60

"تمہیں لڑکیوں سے بات کرنے کی تمیز نہیں ہے کیا؟ بد تمیز انسان اور میں یہاں سے کہیں نہیں اٹھنے والی سن لو تم کان کھول کر....."

آفریں واپس اس کرسی پر بیٹھ گئی اور اس شخص کو گھورنے لگی اور ڈری ہوئی حفسہ ان دونوں کی بحث دیکھنے لگی

وائٹ اور بلیک چیک کی شرٹ جس کے اوپر والے دو بٹن کھلے ہوئے تھے اس پر جینس... گلے میں ایک لاکٹ اور ہاتھوں میں کئی سارے بینڈس بندھے ہوئے آفریں کو وہ بالکل غنڈا ٹاپ لگا اور اسکو ایک آنکھ نابھایا

"اوکے جیسی تمہاری مرضی.... لگتا ہے آج تمہارا موڈ میرے ساتھ ناشتہ کرنے کا ہے...."

وہ بولتا ہوا حفسہ کی کرسی پر بیٹھ گیا

اور آفریں کو تو آگ ہی لگ گئی تھی کتنا ڈھیٹ انسان تھا وہ

آفریں ایک جھٹکے سے اٹھی اپنا بیگ اور موبائل لیا اور انگلی دکھا کر اسکو بولی

"تمہیں میں دیکھ لوں گی مسٹر جو کوئی بھی ہو تم....."

"ازلان نام ہے میرا اور کر لینا جو تم کر سکتی ہو....."

وہ کہان کسی سے ڈرنے والا تھا اسیلئے چاہیٹان گماتا ہوا بولا

"یہاں اجائیں آپ میڈم جانے کی کیا ضرورت ہے ہم تو آپکے لیئے اپنا پورا ٹیبل ہی چھوڑ سکتے

ہیں....."

آفریں اسکو گھور کر جانے لگی حفسہ کے ساتھ جب پیچھے سے آتی آواز نے اسکو روکا..... یہ وہ ہی

لڑکے تھے جو کب سے ان دونوں کو گھور رہے تھے

"آئی چلو مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا بس چلتے ہیں ہم....."

حفسہ اسکا بازو کھنچتی ہوئی بولی

"تم لوگوں کی ماں بہینیں سیٹھی ہو گئی ایسے ہی کسی کے ساتھ، انکو بٹھالو....."

وہ بھی آفریں تھی... جو اب دیئے بغیر کہاں جانے والی تھی اور آفریں کے ان جملوں نے ان لڑکوں کو آگ لگادی تھی اور ازلان آرام سے نارمل انداز میں جو س پیتا سب دیکھنے لگا جیسے کوئی فلم چل رہی ہو

باقی سب بھوڑے شور سے تنگ آکر جاچکے تھے اب ان کے اور ویٹرز جو کہ اپنے کام میں مصروف تھے ان کے سوا وہاں کوئی ناک تھا

"اوہ میڈم خیال سے بات کرو ایسا ناہو کے پچھتا نا پڑے تمہیں بعد میں....."

ایک لڑکا آفریں کی طرف بڑھا اور اپنا ہاتھ اُس کے بازو پر لے ہی جا رہا تھا تبھی اسکو پیچھے سے ایک تیز آواز نے روکا

"وہیں رک، لڑکی کے پاس مت جاورنہ تو سہی سلامت اپنے پیروں پر گھر نہیں جا پائیگا....."

ازلان اسکے پیچھے سے کالا ریکڑتا بولا

آفریں اب سہم گئی تھی اس لڑکے کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ اور جب ازلان نے اسکو روکا تب آفریں نے سکھ کا سانس لیا

"چھوڑے....."

وہ لڑکا ازلان کو اچھی طرح جانتا تھا کہ وہ جو کہتا ہے کر کہ ہی رہتا ہے اور یہاں سب اُس کے غصے

Page | 63

سے بھی واقف تھے اسلئے وہ کالر چھڑوا کے واپس اپنی جگہ پہ بیٹھ گیا

"تم جیسی لڑکیوں کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے اور اگر اب تھوڑی سی بھی شرم باقی ہونا تو یہاں سے

چلی جاؤ دونوں....."

ازلان ان دونوں کو ایک اچھا تری نظر سے دیکھتا ہوا بولا اور اپنی جگہ پہ بیٹھ گیا اسکی پشت اب ان

دونوں کی طرف تھی

آفریں کو غصہ تو بہت آیا اسکی بات پر ابھی وہ اسکو منہ توڑ جواب دینے کے لیئے آگے بڑھی ہی

تھی کہ حفسہ نے اسکو روک لیا

"چلو آفریں بس بہت ہو گیا اب اور تماشہ مت بناؤ....."

اور آفریں ازلان کو غصیلی نظر سے دیکھ کر تیز قدم اٹھاتی وہاں سے چلی گئی اور حفسہ بھی اس کے

پچھے چل دی

"کیا ضرورت تھی آئی ایسے تماشہ کرنے کی ہم کسی اور ٹیبل پر بیٹھ جاتے تو یہ سب ہوتا ہی نہیں....."

حفسہ اور وہ یونیورسٹی پھونچی تو حفسہ بولی کیوں کہ گاڑی میں وہ دونوں ڈرائیور کی وجہ سے چپ تھیں

"اس کمینے انسان کا مطلب کیا تھا کے میری جیسی لڑکی اور تم نے مجھے کیوں روکا حنفی میں بھی سناتی اسکو اچھی والی....."

آفریں پھر سے سب کا غصہ اس پر اُتار رہی تھی

"چپ رہو آئی اب.. پھر سے تم نے ایسا کوئی تماشہ کیا نا تو میں دانی بھائی کو شکایت لگا دوں گی تمہاری....."

حفسہ نے اسکا موڈ سہی کرنے کے لیے بات کو الگ رخ دیا

اور دانیال کا نام سن کر آفریں کے چہرے کو ایک خوبصورت مسکراہٹ نے چھوا جس کو وہ حفسہ سے چھپانے لگی اور بولی

"ہاں تمہارا بھائی تو کوئی گبر سنگھ ہے ناجس کی دھمکی سے میں ڈرونگی....."

"واہ واہ نام سنتے ہی لڑکی کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی واہ دانی بھائی مان گئے آپکی بھی پاور

ہے...."

حفسہ اپنے بھائی پر فخر کرتے بولی

"پاور ہو ہی نا جائے اس دانی کی.... اور اسکی تو آج ساری پاور شاہور میں نکالونگی....."

آفریں کو اسکی دیر سے سونے والی بات یاد آئی تو بول پڑی

"او کے ہٹلرا بھی تو چلو کلاس لینا ہے....."

وہ دونوں اب مسکرا کر کلاس کی طرف بھڑنے لگی

انکی دوستی ہی ایسی تھی ایک ناراض ہو جاتی تو دوسری اوٹ پٹانگ حرکتیں یا باتیں کر کے دوسری کا

موڈ منٹون میں سہی کر دیتی.... ان دونوں کی توجان بستی تھی ایک دوسری میں.....

....

طارق اور عزمہ کی شادی کو دس دن ہو چکے تھے ولیمہ بھی حسن صاحب نے بڑے پیمانے پہ کیا تھا اور غزل فیضان سے چھپی چھپی رہی اس کی اس دن کی حرکت کی وجہ سے اور ان دونوں کی ملاقات نہیں ہوئی پھر سے

صبح ہوئی سب کھانے کی بڑی سی میز پر موجود تھے

سورج کی کرنیں اس حسین صبح کو تازگی بخش رہی تھیں

حویلی میں سب جلدی اٹھا کرتے اسلئے لوگوں کی ہلچل میں یہ حویلی خوشی کے رنگوں سے بھری ہوئی تھی، یہ حویلی ہمیشہ سے ایسے ہی کھلی کھلی رہی تھی

ابا جی اخبار میں مصروف ناشتے کے انتظار میں بیٹھے تھے - طارق جاب پہ جانے کے لئے تیار ہو کر نیچے آیا

ناشتہ لگ چکا تھا سب اپنی اپنی جگہ براجمان ہوئے اور اب فیضان نے آخر کو صحت باندھ کر کھا

"میں آپ سب سے ایک ضروری بات کرنا چاہتا ہوں....."

سب اسکی طرف متوجہ ہوئے اسنے سب کے چہیروں کا جائزہ لیا

"بولو بیٹا ہم سن رہیں ہیں....." Page | 67

حسن صاحب نے کہا

"میں شادی کرنا چاہتا ہوں اور لڑکی بھی میں نے پسند کر لی ہے....."

فیضان نے حسن صاحب کو دیکھ کر کہا

"سب فیصلے کر لیتے ہیں تو شادی بھی کر ہی لیتے....."

طارق نے آہستہ آواز میں ناشتہ کرتے ہوئے ہی ناگواری سے کہا، جانتا تھا وہ بس بتا کر فار میلیٹی

پوری کر رہا تھا.. جسکو فیضان سن کر اب اسکو نفرت بھری نگھاؤں سے دیکھ رہا تھا

"بڑی جلدی سب فیصلے کر لیتے بر خور دار اور کون ہے وہ لڑکی؟؟....." حسن صاحب نے جاننا چاہا

"غزل....."

نام لینے کی دیری تھی جہاں سب نے اسکو حیرت سے دیکھا وہیں طارق کی آنکھوں میں غصہ اتر آیا

طارق غصے سے اٹھا اور فیضان سے بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"اب تم اپنی لالچ میں آکر اس معصوم لڑکی کی زندگی برباد کرو گے؟....."

طارق کو پتہ تھا فیضان شادی لالچ میں آکر کر رہا ہے کیوں کہ طارق کو شادی پر حسن صاحب نے بہت کچھ دیا تھا اور اب اسکی لالچ میں فیضان بھی شادی کرنے کا سوچ چکا تھا....

"میں کوئی لالچ والی نہیں کر رہا اور آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں بھائی..... کیا پتہ آپ نے بھی لالچ میں شادی کی ہو....."

فیضان بھی غصے سے بولا

"جتنا تو گھٹیا ہے اس سے کہیں زیادہ تیری سوچ گھٹیا ہے....."

طارق کی آنکھیں اب غصے سے لال ہو چکی تھیں کیوں کہ اسنے اسکی محبت پر انگلی اٹھائی تھی اگر وہ دونوں اکیلے ہوتے تو یقیناً ان دونوں کی ہاتھ پائی شروع ہو جانی تھی

"بس کرو تم دونوں جب دیکھو بس لڑائی.. ہم اس بات کا حل آرام سے بھی نکال سکتے ہیں بیٹھو

دونوں چپ کر کہ اور ناشتہ کر لو شام میں اس موضوع پر بات ہوگی....."

حسن صاحب نے کہا اور وہ دونوں چپ ہو کر کھانہ کھانے لگے پر ان دونوں کی آنکھیں ابھی بھی ایک دوسری کو نفرت سے دیکھ رہی تھیں

" طارق غصہ چھوڑیں، آپ ناشتہ کریں آفیس کو لیٹ ہو رہا ہے..... "

عظمہ نے جب ان دونوں کو اس طرح دیکھا تو ماحول ٹھنڈا کرنے کے لیے طارق کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بولی، طارق نے اسکی طرف دیکھا اور اسکی بات مان کر خاموشی سے ناشتہ کرنے لگا

"بھابھی آپ طارق کو منوائیں نا اور اگر آپکو بھی میں لالچی لگ رہا ہوں تو میرے پاس کسی چیز کی کمی نہیں ہے اور آپ چاہیں تو غزل سے بھی پوچھیں اس رشتے کے لیے وہ بھی مجھے یقین ہے نا نہیں کرے گی..... "

فیضان طارق کے آفیس جانے کے بعد عظمہ کے روم میں آکر اس سے بات کر رہا تھا کیا پتہ وہ سب کو سمجھالے اور اسکو کمی تو کسی چیز کی نہیں تھی بس اپنے بھائی سے حسد اور زیادہ کی بھوک تھی....

"غزل بھی تمہیں پسند کرتی ہے؟....."

عظمہ باقی باتوں کو اگنور کرتی سوال کرنے لگی

"شاید ہاں....."

فیضان بولا

"ہممم فیضان تم پریشان مت ہو میں دیکھتی ہوں --- کچھ کرتی ہوں ---"

عظمہ نے فیضان کو تسلی دیتے ہوئے بولی

آج غزل کی رخصتی تھی

عظمہ نے غزل سے پوچھا تو غزل نے بھی فیصلہ مان باپ پہ چھوڑ دیا اور خالد نے بھی ہامی بھر لی تھی کیوں کہ حسن صاحب کے گھرانے پر انکو ہمیشہ سے یقین رہا تھا۔ اور عزمہ نے طارق کو بھی مشکلوں سے منوالیا اس رشتے کے لیے اور اسنے ناچاہتے ہوئے بھی اپنی بیوی کی بات مان لی اور اس رشتے میں کوئی دخل اندازی نہیں کی پر وہ خوش نہیں تھا جانتا تھا اپنے چھوٹے بھائی کے مزاج کو کہ وہ کیسا ہے.....

رخصتی اور رسموں کے بعد اب غزل اور فیضان کو کمرے میں لایا گیا

غزل دلہن بنی بیڈ پر بیٹھی تھی فیضان نے بیڈ پر بیٹھ کر اپنی جیب سے ایک ڈبی نکالی اس میں سے انگھوٹی نکال کر غزل کو پہنادی اور بولا

"یہ تمہارے لیے شادی کا تحفہ ماں نے دیا تھا تمہیں دینے کو....."

وہ بناتا اثر اسکو دیکھتے ہوئے بولا

"شکریہ اور تم کچھ نہیں لائے میرے لیے خود سے....."

Page | 72

غزل اسکو پیار سے دیکھتے ہوئے بولی

"تمہیں اور بھی کچھ چاہیے کیا اب؟....."

فیضان خفا ہوتے ہوئے بولا

"نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا....."

غزل اسکو حیرت سے دیکھتے ہوئے بولی کہ وہ ایک دن میں ہی بدلا ہوا کیون لگ رہا تھا

فیضان کو اسکی حیرت کا اندازہ ہوا تو بول پڑا

"میں تمہیں مل گیا ہوں اور تمہیں کیا چاہیے....."

وہ مسنوی مسکرایا کیوں کہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ ابھی اسکی اصلیت غزل کے سامنے آئے ابھی وہ

غزل کو اپنے قابو میں کرنا چاہتا تھا

غزل مسکرا کر سر جھکا گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تو فیضان اٹھا اور واشر روم جا کر کپڑے چینج کر کے بیڈ کی دوسری سائڈ لیٹ گیا

غزل دنگ سی ہو کر اسکو دیکھنے لگی

Page | 73

"غزل دیکھو میری جان ان شادی کے دنوں میں میں بہت تھک گیا ہوں اور آج سارا دن آرام

نہیں کیا پلیز تم برانا منانا سمجھنا مجھے....."

وہ اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا

غزل کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی تھیں

پھر وہ ناراض ہوتے ہوئے اٹھنے لگی اور خود بھی واشر روم جا کر اپنا جوڑا چینج کر کے گھر کے کپڑوں

میں آکر لیٹ گئی

فیضان کو اب غصہ آرہا تھا پرا بھی وہ ضبط کر گیا اور کہنی کے بل بیٹھتے ہوئے اسکو دیکھنے لگا

"کیا ہوا تم ناراض ہو رہی ہو؟....."

فیضان اسکا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے بولا

"ہاں میں ہوں ناراض.. کونسا شوہر ہوتا ہے جو بیوی سے پہلی ہی رات اس طرح بیسیو کرتا ہے؟ میں نے تم سے بھاگ کر شادی نہیں کی تھی تم نے اپنی مرضی سے میرا ہاتھ مانگا تھا فیضان تو اب اس طرح برتاؤ کیوں؟؟....."

وہ اسکو بنا دیکھے بولی

فیضان نے کمر سے پکڑ کر اسکو خود سے لگایا

"ہاں اپنی مرضی سے کی ہے شادی اور جس طرح بھی بیسیو کروں تمہیں مجھے سمجھنا ہوگا، میری باتوں کو نہیں سمجھو گی اور اس طرح ناراض ہو کر بیٹھ جاؤ گی تو یہ رشتہ نہیں چل پائیگا....."

فیضان نے اسکو سمجھانے کے ساتھ ڈرایا بھی....

اور غزل ڈر بھی گئی، وہ یہ رشتہ خراب نہیں ہونے دینا چاہتی تھی.. اور اُس کے سینے پر سر رکھ کر بولنی لگی

"سوری فیضان مجھے غصہ اگیا تھا آئندہ ایسا نہیں ہوگا....."

"مجھے یقین ہے تم سمجھ جاؤ گی اور صبح سویرے اٹھنا ہے، مجھے تم اٹھا دینا سات بجے کیوں کہ بابا نے جو زمینین نام کی ہیں ان کو دیکھنا ہے....."

فیضان کو زمینون کی فکر تھی

"ٹھیک ہے تم سو جاؤ اٹھاؤ گی تمہیں....."

اور وہ اُس کے سینے پر سر رکھ کر ہی سو گئی اور فیضان سوچتا رہا کہ کس طرح اس کو اپنے قابو میں رکھنا ہے اور کس طرح اسکو ہینڈل کرنا ہے اسکو بیوی یا شادی سے کچھ لینا دینا نہیں تھا اسکو تو بس دولت سے لینا دینا تھا

*محبت کے کھیل یوں اچھے نہیں

اب کہ ایسے تعلق سچے نہیں

کیون جسمون کے کھیل کو دیا ہوا ہے محبت کا نام

Page | 76

یہ تو قوت ہے دل کی.. کوئی رستے کچے نہیں...*

Crazy Fans Of
Novel

کچھ سال بعد.....

فیضان اور طارق کی روز کی لڑائیوں کی وجہ سے حسن صاحب نے حویلی کے دو حصے کر کے ایک
طارق اور دوسرا فیضان کو دے دیا اور دونوں کی اپنی لڑائیوں کی سزا دونوں بہنوں غزل اور عزمہ
کو بھگتنی پڑی....

فیضان اپنی نفرت کے باعث غزل کو عزمہ سے ملنے نہ دیتا تھا.. برعکس طارق کے.. طارق نے
عزمہ پہ اس قسم کی کوئی پابندی نہ لگائی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فیضان نے تولندن ہی سیٹل ہونے کا فیصلہ کر لیا تھا اور اب وہاں ہی رہا کرتا غزل اور بچوں کے ساتھ..

غزل فیضان کی نیچر سمجھ ہے اب اس سے اچھی طرح واقف ہو چکی تھی اسکی لالچی طبیعت بھی سمجھ چکی تھی بس اپنے بچوں کی وجہ سے اب دونوں ایک دوسرے کے ساتھ رہ رہے تھے کیوں کہ فیضان بے شک اچھا شوہر ثابت نہیں ہوا تھا پر ایک اچھا باپ ثابت ہوا.....

اور عظمہ بھی طارق کے ساتھ بہت خوش تھی وہ اسکی ہر خواہش پوری کرتا تھا اور اپنے بچوں کی بھی،، غزل اور عظمہ فون پر ہی بات کیا کرتی اور غزل تو فیضان کے باہر جانے جی بعد ہی اسے بات کیا کرتی باقی طارق نے کبھی بھی عظمیٰ کو منع نہیں کیا تھا.....

عظمیٰ کے تین بچے ہوئے بڑا عمیر اور اسے ایک سال چھوٹا ازلان اور ثناء جو کہ ازلان سے دو سال چھوٹی تھی....

غزل کے دو بچے تھے بڑا فہم جو کے عمیر سے مہینے ہی چھوٹا تھا، ایک بڑی آفریں جو کہ فہم سے
ڈیڑھ سال چھوٹی تھی....

اور نادیہ کے بھی دو بچے تھے ایک دانیال جو کہ فہم سے دو مہینے ہی چھوٹا اور از لان سے چار مہینے
بڑا تھا اور حفصہ آفریں کے سن تھی.....

حسن صاحب بیمار رہنے لگے اور جائیداد کے کچھ حساب کتاب کی وجہ سے طارق کو اپنے کمرے
میں بلایا تھا.. اور فیضان بھی اسی دن حسن صاحب کے پاس آیا تھا جائیداد کی بات کرنے....

جب اسنے ان دونوں کی کمرے سے آتی آواز سنی تو وہی کمرے کے باہر کھڑا ہو کر باتیں سننے لگا

"بیٹا میری زندگی کا اب کوئی بھروسہ نہیں ہے میں ساری جائداد تمہارے حوالے کر کے جاؤنگا اور تم وعدہ کرو اس حویلی کے لوگوں کو ہمیشہ آپس میں جوڑے رکھو گے...."

حسن صاحب طارق سے وعدہ لے رہے تھے

'آپ ایسی باتیں نا کریں بابا سب ٹھیک ہو جائیگا اور آپ مجھ پر بھروسہ رکھیں.....'

طارق نے انکو تسلی دی

"بیٹا ہم بڑوں کو اپنے بچوں کی ہمیشہ فکر ہوتی ہے اور ابھی میں تم سب بچوں کی فکر کرتا تمہارے حق میں فیصلہ کرتا ہوں پھر تم میرے وکیل سے لے لینا...." حسن صاحب نے کہا....

اور اسی دوران فیضان سے رہانا گیا وہ دروازے کو دھکادے کر اندر داخل ہوا

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ آپ نے ہمیشہ اس کو ترجیح کیوں دی ہے؟ بتائیں، ہمیشہ میرے ساتھ زیادتی کیوں بابا...."

فیضان چلا کر بولا

حد میں رہو فیضان یہ کس طرح بات کر رہے ہو تم بابا سے....."

طارق اسکا گریبان پکڑ کر بولا

Page | 80

"تیری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی....."

فیضان نے اسکو منہ پہ مکا دے مارا جس سے طارق کے ہونٹوں سے خون نکلنے لگا اور اسنے لال ہوتی آنکھوں سے فیضان کو دیکھا اور تھپڑ اس کے گال پر رسید کیا جس سے فیضان زمین پر گر گیا

طارق ایک گھٹنے کے سہارے اس کے پاس بیٹھا اور گریبان سے پکڑتا سامنے کیا

"تیری اسی لالچ کی وجہ سے بابا تجھے کچھ نہیں دیتے کیوں کہ وہ جانتے ہیں کہ تو صرف دولت کا

بھوکا ہے تیرے لیے رشتوں سے زیادہ یہ پیسا اہمیت رکھتا ہے....."

اور ایک معصوم جان دروازے پہ کھڑا یہ سب دیکھ رہا تھا.. وہ ازلان ہی تھا...

فیضان نے ابھی کچھ بولنا چاہا جب حسن صاحب کی چنگھارتی آواز آئی جو ان دونوں کی لڑائی دیکھ

کر کب سے دل پر ہاتھ رکھے درد کو برداشت کر رہے تھے وہ دونوں ان کے پاس بھاگے اور ان کو

اسپتال لے کے گئے جہاں انکی سہی سلامت ہونے کی خبر کے ساتھ ایک بری خبر یہ بھی تھی کے

ان کو دوسری دفعہ ہارٹ اٹیک آیا تھا

آفریں گھر آئی تو فیضان اخبار پڑھ رہا تھا

"اسلام و علیکم ابو....."

آفریں نے سلام کیا

"و علیکم سلام میرے بچے آج سنا ہے آپ ناشتہ نہیں کر کہ گئی تھی...."

فیضان کو غزل نے بتایا تھا تو وہ اس سے پوچھ رہا تھا

"ہاں بس یوں ہی، یور نیور سٹی میں کھا لیا تھا....."

وہ اس کے پاس بیٹھتے اس سے گلے لگی ہوئی بولی فیضان نے اسکا خراب موڈ نوٹس کیا تو بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujj Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"کیا ہوا آج میری بیٹی کا موڈ ٹھیک نہیں لگ رہا؟....."

"کچھ نہیں ابو بس تھک گئی ہوں تھوڑی دیر آرام کروں گی ٹھیک ہو جاؤنگی....."

آفریں اپنے کمرے میں جاتے ہوئی بولی

کمرے میں آکر آفرین نے چہنچ کیا اور ایک ڈھیلی قمیض اور پیلا زو میں ملبوس سست قدم چلاتی کھڑکی پاس کھڑی ہو گئی جہاں شام کے ہلکے ہلکے سائے تھے نیچے سے لان دکھائی دے رہا تھا جہاں کچھ روشنیاں جلی ہوئی تھی اسے سورج کو دیکھا جو اب ڈوبنے کو تھا اسے اس سنسان شام کو دیکھتے ہوئے اپنی آنکھیں میچلیں....

"تم جیسی لڑکیوں کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے....."

اسنے جھٹ سے آنکھیں کھولیں اس لڑکے کی آواز اسکو پھر سے سنائی دی

اسنے خوفزدہ ہو کر جلدی سے کھڑکی بند کی اور اب بیڈ پہ لیٹ گئی اور پھر سے اسکو وہ ہی آواز سنائی دے رہی تھی وہ اسی کے بارے میں سوچنی لگی

"اس لڑکے کی بات کا مطلب کیا تھا؟ کس طرح کی لڑکی ہوں میں؟ صرف ایک بار وہ مل جائے
میں اس سے اس بات کا مطلب ضرور پوچھوں گی اسکی یہ بات مجھے پتا نہیں کیوں بہت پریشان کر
رہی ہے....."

وہ سوچنے لگی اور تنگ آکر جھٹ سے اٹھ بیٹھی

"میں کیوں اس بد تمیز کا سوچ رہی ہوں؟ مجھے کیا اسکی بات کا جو بھی مطلب ہو بھاڑ میں جائے
وہ....."

وہ یہ کہتی ہوئے اپنی موبائل میں دانیال کا نمبر ملانے لگی
"ہیلو آئی....."

وہ شاید کسی پارٹی میں تھا اور چلا کر بولا تھا
پچھے سے میوزک کی آوازیں آرہی تھی
"کہاں ہو تم؟....."

"کیا؟؟ آواز نہیں آرہی؟؟ میں بعد میں کال کرتا ہوں تمہیں...."

"دانی دانی....."

دانیال نے کال کاٹ دی اور وہ اسکو پکارتی ہی رہ گئی

Page | 84

"یہ بندر بھی جب دیکھو فضول کاموں میں مصروف رہتا ہے....."

آفرین کو غصہ آنے لگا اور اب غصے میں اسکو رونا آ رہا تھا وہ دانیال کے ساتھ اپنی پریشانی شیئر کرنا چاہتی تھی

پر وہ موصوف تو کہیں اور ہی بزی تھے

اسنے موبائل بیڈ پر اچھالا اور کمبل میں گھس گئی اور سونے کی کوشش کرنے لگی

"تم جیسی لڑکیوں کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے""

پھر وہ ہی آواز

اسنے تنگ آ کر تکیہ اپنے کانوں پر زور سے دبا لیا اور بڑبڑانے لگی..

"آئی تمہیں نہیں سوچنا اس کے بارے میں.. مت سوچو وہ جو بھی تھا، گھٹیا انسان، گھٹیا

انسان...."

وہ بڑبڑاتی کب نیند کے آغوش میں چلی گئی اسکو معلوم ناہو اور اسکی آنکھ اب رات کے اس پہر کھلی جب اسکی موبائل پر کال آرہی تھی

اسنے آہستہ سے آنکھیں کھولیں جن میں ابھی بھی نیند بھری ہوئی تھی اور بیڈ پر ادھر ادھر ہاتھ مرنے لگی اسکو موبائل ملا اور اس پر دانی کالنگ جگمگاتا نظر آیا وہ جھٹ سے اٹھی اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے کال ریسپونڈ کی

"ہیلو دانی..."

"کب سے کال کر رہا ہوں میں تمہیں یاد اٹھا کیوں نہیں رہی تھی تم؟....."

دانیال کب سے اسکو کال کر رہا تھا اور وہ اب اٹھا رہی تھی تو دانیال غصے سے بولا

آفرین موبائل کان سے ہٹا کر دیکھنے لگی پندرہ مسکالیں لگی ہوئی تھی آفرین نے زبان دانتوں تلے دبائی اور کان سے فون لگا کر بولی

"اف دانی سوری وہ مجھے نیند آگائی تھی پتہ نہیں چلا کب....."

وہ معاضرت کرتے بولی

"چلو خیر ہے اور بتاؤ کیسی ہو بے بی؟....."

آفرین کی آواز سنتے ہی اسکا غصہ اڑن چھو ہو گیا Page | 86

"میں ٹھیک تم کیسے ہو؟....."

"میں ایک دم چنگا بھلا پر تمہاری آواز مجھے تھوڑی بچھی بچھی لگ رہی ہے کیا ہوا اسٹریلین طوطی

سب خیریت ہے نا؟....."

وہ اسکی آواز نوٹ کرتا بولا

"بندر زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور تم یہ تو بتاؤ کل رات کیوں جاگے تھے تم ہاں؟

".....؟"

آفرین اب فام میں آچکی تھی اور اسکی کلاس لینے کو تیار تھی

"یار نیند نہیں آرہی تھی کل تمہاری یاد میں..."

دانیال مذاق کے موڈ میں تھا

"ہاں ایسا ہو ہی نا جائے، اور کہان آوارہ گردی کر رہے تھے تم ابھی؟....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ لب سکڑتی ہوئی بولی

"ارے یار تم مجھے ایسا سمجھتی ہو؟ دوست کی برتھ ڈے تھی وہاں گیا ہوا تھا میں....."

Page | 87

"ہاں تم تو ہمیشہ دوستوں میں بڑی رہو میرا کوئی خیال نہیں نا تمہیں دانی...."

وہ روہانسی ہوئی

"نہیں بے بی ایسا کیوں کہہ رہی ہو؟ ہمیشہ تمہاری ہی تو پرواہ کی ہے بس دُنیا داری بھی نبھانی ہوتی

ہے نا آئی...."

"ہم سہی ہے لیکن مجھے برا لگا دانی اتنی پریشان تھی تم سے بات کر کے دل ہلکا کرنا چاہتی تھی اور

تم تھے کے اپنی ہی دُنیا میں گم تھے....."

آئی اسکو سمجھتے ہوئے اپنا مسئلہ بتانے لگی

"کیا ہوا آئی؟ سب ٹھیک تو ہے نا اور کس بات کی پریشانی تھی تمہیں بتاؤ مجھے....."

دانیال فکر مند ہوتے بولا

"نہیں بس ایسی ہی اب میں بالکل ٹھیک ہوں اور ایک بات پوچھوں تم سے....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں دوبارہ اس بات کا ذکر نہیں کرنا چاہتی تھی اسلیئے بات نہیں بتائی

"ہاں ہاں کیوں نہیں جو پوچھنا چاہتی ہو بلا جھجک پوچھو....."

Page | 88

دانیال بھی اسکو سمجھتے ہوئے ہوئے بولا جانتا تھا جو بھی بات تھی اب آفرین اسکا ذکر کرنے کے

موڈ میں نہیں تھی

"دانی میں تمہیں کیسی لڑکی لگتی ہوں؟....."

آنی کو پھر وہ ہی بات ستانے لگی تو وہ دانی سے پوچھنے لگی

"یہ کیسا سوال ہے یار آنی؟....."

دانیال حیران ہوا

"بس میرا دل کیا اسلیئے پوچھا تم جو اب دونو....."

وہ بات بناتی ہوئے بولی

"تم ایک اچھی لڑکی ہو، بالکل ویسی ہی جیسی میں اپنی زندگی میں چاہتا ہوں، تم باقی لڑکیوں سے

مختلف ہو، اور پتہ ہے تمہاری سب سے اچھی بات کہ تم دل کی بہت ہی صاف ہو تمہارا دل سونے

کا ہے ہاں غصہ کرتی ہو بہت زیادہ اور بولتی بھی بہت ہو تبھی میں تمہیں آسٹریلیئن طوطی کہتا ہوں
پر تمہاری ہر اداسے مجھے محبت ہے میری طوطی....."

وہ اسکو تصور کرتا کہیں کھویا ہوا بولا اور آخری بات شرارات سے بول گیا

"سچ میں نادانی؟ تم کبھی مجھے چوڑ کر تو نہیں جاؤ گے نا؟ ہمیشہ یوں ہی پیار کرو گے نا مجھ سے.... یوں

ہی میرے ساتھ رہو گے نا؟....."

آفرین کی آنکھیں بھیک گئی..

"آنی تم رور ہی ہو؟....."

دانیال نے اسکی بھیکھی آواز سنی تو بے اختیار پوچھ بیٹھا

"نہیں دانی میں تو بس ایسے ہی، دانی آئی لو یو....."

آفرین اپنا دل ہلکا کرنا چاہتی تھی جو کہ اسنے کر لیا اور دانیال سے بات کر کہ اسکی پریشانی ختم ہو گئی
تھی کچھ دیر کے لیے ہی سہی... اسلیے اسنے اسے محبت کا اظہار کر لیا..

"ارے واہ آج تو لگتا ہے آسٹریلیئن طوطی فل موڈ میں ہے بڑی رومینٹک ہو رہی ہو خیر میں

".....؟"

دانیال کو حیرت ہوئی کیوں کہ پہلے کبھی بھی آفریں نے آئی لو یو نہیں بولا تھا اسکو

"اُف دانی ہر وقت تمہیں تو بس مذاق ہو اور میں سو رہی ہوں تم بھی سو جاو زیادہ تر نا کھاؤ اب

"میرا....."

آفریں کو خھجھل سی محسوس ہوئی کہ کیسے اسنے آئی لو یو بول دیا اسکو

"اچھا سنو تو..... آئی لو یو ٹو....."

آفریں فون رکھنے کو تھی تو دانیال نے جلدی سے بولا اور وہ دونوں ہی مسکرا دیئے

آفریں کی پریشانی اب گم ہو گئی تھی اسنے اللہ کا شکر کیا کہ دانی اسکی زندگی میں آیا اور اب وہ سکون

سے سو سکتی تھی

آفریں کی آنکھ آج گیارہ بجے کھلی تھی کیوں کے آج سنڈے تھا تو وہ لیٹ اٹھی اور وہ رات والے کپڑوں میں نیچے اترنے لگی جہاں زر مینا بیگم سفید ساڑھی لپیٹے ہوئے غزل کے ساتھ بیٹھی چائے پی رہیں تھیں اور جیسے ہی انکی نظر آفریں پر پڑی جو موبائل میں مگن چلتی ہوئی باہر لان کی طرف جا رہی تھی تو انہوں نے اسکو بلایا

"آفریں یہاں آؤ میرے پاس....."

انہوں نے آفریں کو آواز دی تو اُس کے قدم رک گئے اور وہ موبائل سے نظریں ہٹا کر دادی کو دیکھتے ہوئے بولی

"سلام دادو... اور کیا ہو دادو مجھے باہر جانا ہے ایک ضروری کال کرنی ہے..."

آفریں کو حفسہ سے بات کرنی تھی تو وہ جلدی میں بولتی ہوئی پھر چلنے لگی

"میں نے کہا یہاں بیٹھو آفریں اور ایسی کون سی ضروری بات ہے جو تم یہاں نہیں کر سکتی...."

"تمہیں بات کرنے کے لیئے لان میں جانا پڑھ رہا ہے...."

وہ اب آفریب کی جلد بازی پہ غصہ ہوئیں

"اچھانا دادو بیٹھتی ہوں آپ غصہ تو نا کریں...."

وہ دادی کے پاس بیٹھتی ہوئی مسکرا کر بولی

"یہ کیسی ڈریسنگ کی ہوئی ہے تم نے آفریں....."

دادی کڑی نظروں سے اسکی ڈریسنگ دیکھتی بولی

"کیا ہو ڈریسنگ کو؟ ٹھیک تو ہے دادو....."

وہ اپنے کپڑوں کو دیکھتی ہوئی ہولی

"اسکو تم ٹھیک کہتی ہو آفریں؟ تمہارا بھائی ہے اس گھر میں تمہارے ابا ہیں، ملازم موجود ہیں ایسی

ڈریسنگ کمرے تک معدود رکھو باہر یا گھر میں آپکو ایسی ڈریسنگ کی اجازت نہیں ہے....."

اب یہ بول کر دادی چائے کا کپ اٹھاتے پینے لگیں

"لیکن دادو....."

آنی اماں جی نے کیا کہا تم نے سنا نہیں جاؤ اور جا کر کپڑے تبدیل کرو...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں کچھ بولنا چاہتی تھی تو غزل نے اسکو بیچ میں ٹوکا

"او کے فائن جاتی ہوں....."

وہ غصہ ہونے لگی اور اب وہاں سے تیز قدم اٹھاتی اپنے روم میں چلی گئی

Crazy Fans Of

آفریں نے کپڑے چینج کر گھٹنوں تک آتی شرٹ اور ٹائٹس پہن لی اور بالوں کا جھوڑا بنا کر بیڈ پر بیٹھی...

اور موبائل میں حفسہ کو کال مالانے لگی

"ہیلو حفسی سنو آج میں بہت بور ہو رہی ہوں تم میری طرف آ جاؤ نایار، پھپھو اور پھوپھا کو بھی لے

آؤ....."

"آنی یار موم ڈیڈ نہیں آپا ئینگے اور مجھے بھی تھوڑا کام ہے کل کی ٹیسٹ کی تیاری کرنی ہے....."

حفسہ بکس پھیلائے بیٹھی تھی اور کب سے ٹیسٹ کی تیاری کر رہی تھی...

"تو آجاؤنا ساتھ میں پڑھینگے ٹیسٹ اور اب میں تمہارا کوئی نخرانا سنون تم دس منٹ میں آرہی ہو ورنہ میں پھپھو کو کال ملاؤنگی..."

آفریں دھمکی دیتی بولی جانتی تھی پھپھو اسکی بات نہیں ٹالٹی اسلیئے حفصہ کو دھمکا دیا

"ٹھیک ہے ٹھیک ہے پھپھو کی لاڈلی آرہی ہوں میں، اور تم نے پڑھنے کا کہا ہے مطلب پڑھو گی کوئی مستی نہیں..."

حفسہ کو آفریں جب بھی ساتھ پڑھنے کا بولتی تو آفریں پڑھا نہیں کرتی تھی البتہ کہیں گھومنے پھرنے کا پلین بنا دیتی یا پھر باتوں میں لگا دیتی اسلیئے حفصہ نے پہلے ہی اسکو وارن کر دیا

"اوکے اوکے چشمش آجا اب... بائے..."

آفریں نے جھٹ سے کال کاٹ دی

"اللہ تعالیٰ وہ جلا د وہاں نا ہو بس....."

حفسہ دعا کرتی واشروم میں گھسگئی

حفصہ اور دانیال آفریں کے گھر آئے حفصہ جیسے ہی کار سے اتری اسکو سامنے فہمید آتاد کھائی دیا اور

حفصہ کامنہ بن گیا دانیال ابھی بھی کار میں بیٹھا ہوا تھا

"اسلم وعلیکم....."

فہمید نے حفصہ کو سلام کیا اور ہاتھ بڑھا کر دانیال سے ملا اور اس سے گویا ہوا

"تم کیوں کار میں بیٹھے ہو یار آؤنا اندر....."

"نہیں یار مجھے کچھ کام تھا میں نہیں آسکتا..... پھر کبھی آؤنگا....."

دانیال نے سن گلاس اتارتے کہا

"بھائی چلین نا، تھوڑی دیر اندر چلین پھر چلے جائے گا....." حفصہ کو اپنی پڑی تھی وہ فہمید کے

ساتھ اندر نہیں جانا چاہتی تھی اسلئے اسرار کرتی بولی

"نہیں حفی تم جاؤنا میں دیکھتا ہوں ٹائم ملا تو آؤنگا....."

وہ اب جانے لگا جب فہم نے دیکھا کہ وہ چلا گیا ہے تو حفسہ کی طرف رخ کیا جو بڑے سے نظر کے گلاس پہنے، کھلے ہوئے آدھے بال کیچ ہیئر مین قید کیئے، سیلو کرتی اور وائٹ پجامہ اور دوپٹہ پہنے، وہ براسا منہ بنائے اسی کو دیکھ رہی تھی

"حفسہ تم....."

"ٹائم کیا ہو رہا ہے؟؟؟....."

فہم کچھ بولتا اس سے پہلے حفسہ بات کاٹ کر بولی

"تمہارے منہ پہ تو بارہ بج رہے ہیں اور گھڑ دو بج رہی ہے....."

فہم شرارت سے ہاتھ میں پہنی گھڑی دیکھتا بولا

"میں نے آپ سے صرف گھڑی کا پوچھا....."

حفسہ برا من گئی

"بیٹری مجھ سے اتنا ڈرتی کیوں ہو؟....."

وہ دونوں ساتھ چلتے لان میں، گھر کے دروازے کی طرف جا رہے تھے جب فہیم نے دیکھا کہ اُس کے ہاتھ کانپ رہے تھے جن سے اسے زور سے بکس اور موبائل پا کڑا ہوا تھا

"میں کیوں ڈروں گی آپسے بھلا میں نہیں ڈر رہی بلکل بھی نہیں....."

حفسہ نے زبردستی مسکرانے کی سعی کی ورنہ فہیم کو اسکے چہرے پہ ہوا ئیاں اڑھتی صاف محسوس

ہو رہی تھی اور وہ اُس کے ڈرنے سے کافی لطف و آمیز ہو رہا تھا

"اچھا ایسی بات ہے تو چلو ٹیسٹ کر کے دیکھ لایتے ہیں...."

فہیم نے یہ کہتی ہی اسکا ہاتھ پکڑا اور چلنے لگا اور حفسہ یہ دیکھ کر وہیں رک سی گئی، وہ حیران ہوتی،

ہاتھ چھڑانے کی جدوجہد کرتی ہوئی بولی

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟ چھوڑیں فہیم کوئی دیکھ لے گا....."

"چوڑ دیا ہاتھ اور حکم..."

وہ مسکراتا بولا اور ہاتھ چوڑ دیا حفسہ کا، حفسہ کی جان میں جان آئی

"حفی آگئی تم....."

اسی دوران آفریں آئی اور اُس کے گلے لگتے بولی

حفسہ سب سے مل کر اب آفریں کے کمرے میں بیٹھی آدھے گھنٹے سے بکس کھلے آفریں کی توجہ اس میں لانے کی کوشش کر رہی تھی جب آفریں تنگ ہوئی تو بکس بند کر کے حفسہ کا چشمہ اتار کر

بولی

"تمہارا بھائی کیوں نہیں آیا؟....."

آفریں نے آخر اکتاہٹ سموئے بول ہی دیا

"اچھا تو یہ بے چینی انکی وجہ سے ہو رہی ہے آفریں صاحبہ کو اور ان کو کچھ کام تھا تبھی نہیں آ

پائے....."

"حفسہ تکیے پر لیٹتے ہوئے بولی....."

"فون کرتی ہوں ابھی اسکو میں، اس ویلے کو کونسا کام بھلا....."

آفریں اسکا نمبر ملانے لگی

"لیکن کیوں فون کر رہی ہو؟ آئی اب تمہارا کیا موڈ ہو رہا ہے؟....."

حفسہ کو پتہ تھا آفریں کے دماغ میں کچھ الٹا چل رہا ہے اسلیئے غصے سے بولی

آفریں نے اپنے ہونٹوں پے انگلی رکھے اسکو چپ رہنے کا کہا

"ہاں کہاں ہو تم؟ اور آئے کیوں نہیں اندر....."

دانیال نے جیسے ہی فون اٹھایا آفریں کا شکوہ سنا

"یار ہر وقت غصہ کرو تم تو بس بندے کو کوئی کام بھی ہوتا ہے اپنا....."

دانیال خفا ہوا

"ہاں ہاں سمجھ گئی میں اور بیس منٹ میں تیار ہو جاؤ ہم آج شاپنگ پہ چل رہے ہیں....."

آفریں کا یہ منسوبہ سن کر حنفی نے اسکو گھورا...

"اچانک شاپنگ کہاں سے سوچی تم کو لڑکی اور اس 'ہم' میں یقیناً فہیم اور حنفی بھی ہوں

گے....."

وہ چاروں ہمیشہ آؤٹنگ کرتے رہتے اسلیئے دانیال سمجھ گیا

"ہاں بالکل اور پھو نچو بیس منٹ میں یور ٹائم اسٹارٹس ناؤ بائے....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں نے کہنے کے ساتھ فون رکھ دیا

"اُف آئی پتہ تھا تمہارا پڑھنے کا ارادہ نہیں آج بھی....." Page | 100

حفسہ لاچارگی سے بولی کیوں کہ اب اُس کے پاس کوئی چارا نہیں بچہ تھا آفریں نے پلین بنا لیا تھا

"میں بھائی کو بتا کر آئی....."

وہ حفسہ کی بات کو انگور کرتی بولی اور کمرے سے باہر نکل گئی

"پھر سے اس جلا د کا سامنا کرنا پڑے گا....."

حفسہ کو اپنی پریشانی نے آں گھیرا

گاڑی انہوں نے ایک شاپنگ مال پہ روکی اور آفریں دانیال کو ایک کپڑوں کی شاپ میں لے آئی

اور حفسہ اسکو دیکھتی رہ گئی کیوں کہ اب صرف فہیم حفسہ کے ساتھ تھا

"یہ دیکھو دانی کیسا ہے....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ ایک ڈریس اپنے اوپر رکھتی ہوئی بولی

"تم جو بھی پہنو تم پہ اچھا ہی لگنا ہے....."

دانیال اسکو پیار سے دیکھتا ہوا بولا

"تم کبھی سیدھا جواب نا دینا بندر....."

وہ اب دوسری ڈریس دیکھتی ہوئی بولی

"آئی یہ تم تم کیا لگایا ہوا ہے؟ تم سے بڑا ہوں اور تمہارا منگیترا بھی.... تم مجھے آپ کہا کرو....."

دانیال بیچارگی سے بولا

"آپ..... وہ شرمانے لگی

"یہ ورڈ تو میں تمہیں بالکل بھی نہیں کہنے والی....."

وہ یکدم سے بولی اور اسکو زبان دکھائی جس پر دانیال کو آگ لگ گئی

"آسٹریلیا طوطی....." دانیال نے براسا منہ بناتے کہا

"بندر....." آفریں بھی اسی کے انداز میں بولی....

آفرین نے ایک اور ڈریس نکال کر دانیال کو دکھانے کے لیے رخ پلٹا تو وہ حیران ہو گئی اور سامنے کھڑے اُس شخص کو خوفزدانظرون سے دیکھنے لگی جو کھڑا ہوا کسی سے فون پر بات کر رہا تھا..

"تم جیسی لڑکیوں کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے"

پھر وہ ہی ازلان کی آواز اسکی کانوں میں گونجی... یہ وہ ہی تھا.... وہ ہی غنڈون والا حلیہ... وائٹ ہاف سیلوزٹی شرٹ پہنے اُس پہ بلیو پیٹ... ایک ہاتھ میں رومال لپٹا ہوا اور دوسرے ہاتھ میں بینڈس.... اُس کے کسرتی بازو جھلک رہے تھے.... سنہیرے بال بکھرے ہوئے، ہلکی شیو، برائون آنکھوں میں وہ ہی سنجیدگی...

"کیا ہوا آئی تم ٹھیک ہو؟....."

دانیال جو کہ آفریں کو ایسا پتھر بنا دیکھ رہا تھا اسکی نظروں کا تعقب کرتا پیچھے دیکھتا ہوا بولا.... اسکو کئی لوگ اپنے کاموں میں مصروف دکھائی دیئے

"دانی یہاں سے چلو پلینز....."

آفریں دانیال کا بازو پکڑتی ہوئی بولی

"آئی ہو کیا ہے؟ ایسا کیا دیکھ لیا ہے تم نے؟ اور ڈریس لینے آئی تھی تم وہ تو لیتی چلو....."

Page | 103

دانیال کو حیرت ہو رہی تھی کہ آفریں نے ایسا کیا دیکھ لیا جو ایساری ایکٹ کر رہی ہے اسلئے اسکو

کند ہوں سے پکڑتا ہوا بولا

"دانی بس چلو میں نے کہا نا....."

آفریں کی آنکھوں میں خوف تھا کہیں یہ شخص اسکو دوبارہ نا دیکھ لے

"او کے او کے چلتے ہیں... ریلیکس....."

وہ دونوں اُس شاپ سے باہر نکال گئے

"تمہاری دوست تو تمہیں میرے ساتھ چوڑ کر چلی گئی....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفرین دانیال کو لیکر ڈریس کی شاپ میں گئی تو حفصہ اسکو جاتا ہوا دیکھتی رہی پھر فہم نے بولا تو
حفصہ نے یکدم اسکو دیکھا اور بری شکل بنائی

" ایسے کیا دیکھ رہی ہو.. کہیں پیارویار ہو گیا کیا؟..... "

فہم شرارت سے آنکھ دباتا ہوا بولا

" فہم یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ..... "

حفصہ نے سر جھکا کے دھیرے سے کہا

" کیسی باتیں کر رہا ہوں میں؟..... "

فہم نے اٹا سوال کیا

حفصہ چپ رہی اور کچھ نہیں بولی

" حفی تمہیں کچھ لینا ہے؟..... "

فہم اسکو خاموش دیکھتا ہوا بولا

" بس ایک دو بکس لینی تھی وہ لے لوں..... "

حفسہ بک شاپ کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

"بیٹری.... ہر وقت پڑھنے کا سوچنا.... چلو لایتے ہیں تمہاری بکس...."

Page | 105

وہ دونوں چلنے لگے... حفسہ نے بکس خریدیں اور پیمنٹ فہم کرنے لگا تو حفسہ اپنا کلچ کھولتی ہوئی

بولی

"آپ کیوں؟ میرے پاس پیسے ہیں میں پے کرتی ہوں...."

"رکھو یہ پیسے ابھی میں دے رہا ہوں نا کیا فرق پڑھتا ہے پے تم کرو یا میں....."

فہم پے کر چکا تھا اب وہ دونوں ساتھ چل رہے تھے جب آفریں اور دانیال ان کو دکھائی دیئے

وہ انکی طرف بڑھے

"فہم میں اور آنی گھر جا رہے ہیں تم لوگ چلو گے؟....."

دانیال نے پوچھا کے کہیں ان کو کچھ لینا نا ہو

"کیا ہوا بھائی آئی نے آج اتنی جلدی شاپنگ کر لی کیا؟....." حفسہ حیرت زدہ ہوئی اور آفریں چُپ کھڑی بوکھلا کر ادھر ادھر دیکھ رہی تھی کہیں وہ پھر سے نا آجائے اور حفسہ کی آواز پہ اسکو دیکھتی ہوئی بولی

"نہیں بس میں تھک گئی ہوں گھر جانا چاہتی ہوں....."

آفریں نے لہجہ نارمل رکھا

"لیکن ابھی تو مجھے کچھ لینا تھا.... آئی تم فہیم بھائی کے ساتھ چلی جاؤ میں دانی بھائی کے ساتھ ہوں....."

حفسہ کو کچھ یاد آیا تو وہ مشورہ دیتی بولی

"نہیں حنی تم فہیم کے ساتھ رہو میں آئی کو لے جا رہا ہوں گھر کیوں کہ مجھے کچھ اور بھی کام ہیں اسلیئے.... فہیم تم فری ہونا؟....."

دانیال آفریں کے ساتھ کچھ وقت اکیلا گزارنا چاہتا تھا تا کہ اس سے اصل وجہ جان سکے.. اسلیئے بولا اور فہیم سے بھی جانا چاہا کہ فری ہے یا نہیں...

"ہاں یار تم جاؤ بے فکر ہو کر میں فری ہوں آج ویسی بھی اور کار تم لوگ لیتے جاؤ ہم اجائینگے ٹیکسی

سے....."

فہم کو تو موقع مل گیا

"آفریں اور دانیال چلے گئے تو فہم نے حفسہ سے شرارت بھرے انداز میں پوچھا

"تمہیں واقعی کچھ لینا تھا یا میرے ساتھ رہنے کا بہانہ ہے یہ....."

"فہم آپ غلط سمجھ رہے ہیں آپ کو یاد نہیں کل آفریں کا برتھ ڈے ہے اسی کی گفٹ لینا تھی

مجھے....."

وہ سر جھکتے ہوئے بولی

"ارے ہاں میں کیسے بھول سکتا ہوں.... اچھا ہوا یار تم نے یاد دلایا....."

فہم چہکتا ہوا بولا

دانیال اور آفریں مال سے باہر آئے تو آفریں تیز تیز قدم اٹھاتی گاڑی کی طرف چل رہی تھی جب دانیال نے اسکا بازو پکڑا اور اپنی طرف کھینچتے بولا

"یہ کیا بچپنا ہے آئی؟ کیوں کر رہی ہو ایسی حرکتیں تم کچھ دنوں سے، آخر ہوا کیا ہے بتاؤ مجھے...."

"دانیال پلیز گاڑی میں بیٹھ کر بات کرتے ہیں.. اور دانیال چھوڑو مجھے یہاں لوگ ہیں بہت دیکھ رہیں ہیں....."

آفریں دانیال کو پیچھے ہٹاتی ہوئی بولی اور بوکھلا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی، لوگوں کی پرواہ کہاں تھی اسکو،، اسکو تو بس اس شخص سے چھپنا تھا جو اُس کے دماغ پہ حاوی ہو چکا تھا

"آئی تمہیں کب لوگوں کی پرواہ ہونے لگی اور ادھر ادھر کس کو ڈھونڈ رہی ہو تم؟ یہاں ایسا کون دکھ گیا ہے تمہیں جو تم چھپتی پھر رہی ہو؟....."

دانیال اسکو اس طرح دیکھ کر حیران ہوا اور عجیب نظروں سے دیکھتا ہوا کئی سوال پوچھ بیٹھا، اسکا دماغ کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھا کیوں کہ آفریں کو وہ اس طرح ڈرا ہوا پہلی بار دیکھ رہا تھا

"دانی میں تمہیں سب بتاتی ہوں پر پلیز گاڑی میں بیٹھو...."

آفریں نے جیسے ہی کہا دانیال چلتا ہوا لمبے ڈگ بھرتا ہوا گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی کا دروازہ غصے

Page | 109

میں زور سے بند کیا... آفریں بھی جلدی گاڑی میں بیٹھ گئی اب وہ گاڑی اسٹارٹ کر چکا تھا اور

خاموشی سے راستے پہ سنجیدہ نظر ٹکاتے ڈرائیو کر رہا تھا آفریں نے جب دیکھا کہ وہ مال سے دور آ

چکی ہے تو سکھ کا سانس لیا اور اب اسکی دانیال کے سنجیدہ چہرے پر نظر پڑی تو وہ پوچھ بیٹھی

"دانی کیا ہوا تم مجھ سے غصہ ہو؟....."

دانیال نے ایک نظر اسکو دیکھا اور پھر بولا

"نہیں آئی مجھے افسوس ہوا کہ تم مجھ سے باتیں چھپانے لگی ہو....."

اُس کے لہجے میں دکھ نمایاں تھا

"دانی وہ اس دن میں اور حفصہ ریسٹورنٹ گئے تھے نا تو وہاں وہ....."

آفریں اسکو سب بتا دینا چاہتی تھی لیکن وہ بولتے بولتے رک گئی اور سوچنے لگی کہ آخر بتانے والی ایسی کونسی بات ہے جو وہ دانیال کو بتائے کیوں کیہ جتنا اسنے اس شخص کو حاوی کر لیا تھا اپنے سر پر ایسی کوئی حاوی کرنے جیسی بات ہوئی نہیں تھی

"بولو آگے آنی چپ کیوں ہو گئی....."

دانیال نے اسکو چپ بیٹھا دیکھ کر کہا تو وہ ہوش کی دُنیا میں واپس آئی....
"وہ وہ وہاں وہاں وہ کچھ لڑکوں نے ہم سے بد تمیزی کی تھی تو اسلئے میں بھیڑ میں ڈر گئی تھی....."

اسنے کچھ سچ اور بہت سارے جھوٹ کو آپس میں ملا کر ایک ویلڈ اسٹوری بنا ڈالی

"کیا؟ یہ تم مجھے اب بتا رہی ہو؟ کتنے دن پہلے کی بات ہے؟ کب ہوا کیسے ہوا؟ اور اُس کے بعد کیا ہوا؟ بتاؤ مجھے سب آنی....."

دانیال کو یکدم غصہ آ گیا اور وہ فکر مند ہونے لگا

"دانی کل کی بات ہے اور بس ایسے ہی کچھ آوارہ تھے پر ایک آدمی نے ان کو چپ کروادیا تھا اور ہم ریٹورنٹ سے باہر بھی آگئے تھے ایسی کوئی فکر والی بات نہیں ہے دانی....."

وہ اُس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھے تسلی دیتی بولی

اور وہ چپ کر کے ڈرائیو کرتا رہا کیوں کہ اسکو غصہ تھا کہ آفرین نے اسکو اسی وقت کیوں نہیں بتایا.....

"آئی اگے سے کچھ بھی ایسا ویسا ہو تو سب سے پہلے تم مجھے بتاؤ گی۔۔۔۔ اور ایسے اکلے کسی بھی ریٹورنٹ نہیں جاؤ گی۔۔۔۔"

دانیال کے کہنے پر آفرین نے اپنی نظروں سے اسکو تسلی دی.... تو دانیال کو تھوڑا اطمینان ہوا
دانیال آفرین کو گھر ڈروپ کر کے چلا گیا....."

آفریں گھر آئی تو خود کو کمرے میں بند کر دیا اور کمرے کے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑی ہو گئی اور زار و قطر آنسو اسکی آنکھوں سے بہتے چلے گئے جو کہ اسنے کب سے ضبط کیئے ہوئے تھے اور وہ وہیں گرتی چلی گئی اسکا کلچ اور موبائل بھی وہیں زمین پہ پڑا تھا اور اب گھٹنوں میں سر دیئے خود سے بولنے لگی...

"یہ مجھے ہو کیا رہا ہے میرے خدا؟ کیوں ایک فضول سی بات میرے کانوں میں بار بار گونج رہی ہے؟ آخر کیوں میں اس شخص سے آج اتنا چھپ رہی تھی اور دانی کو بھی میں کیوں نہیں بتا پارہی آخر کیوں؟؟-----"

وہ سر اٹھا کر بولنی لگی اور آنسو بہتے ہوئے اسکی ٹھوڑی سے گردن تک آگئے....

اسکو سمجھ نہیں آرہا تھا اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے وہ کیوں ایک بار بار سوچ رہی ہے کیوں اس انجان شخص سے چھپ رہی تھی.....

"آئی بیٹا تمہاری طبیعت ٹھیک ہے اتنی جلدی کیوں آگائی اور فہیم کہاں ہے؟....."

باہر دروازے پہ فیضان کھڑا اسکو آواز دے رہا تھا وہ ایک دم سے ہوش کی دُنیا میں لوٹی اور بے دردی سے اپنے آنکھیں اور گال رگڑے اور بال کو ہاتھ سے سیٹ کر کے دروازہ کھولا

اسکی آنکھیں ابھی بھی لال ہو رہی تھی اور ناک بھی فیضان اسکو اس حالت میں دیکھتا بولا

"کیا ہوائے تم ٹھیک ہو؟-----"

"جی ابو میں ٹھیک ہوں بس سر میں درد ہو رہا تھا... آرام کرنا چاہتی ہوں کچھ وقت...."

وہ نظریں چراتی ہوئی بولی

"بیٹا اگر طبیعت زیادہ خراب ہے تو بتاؤ مجھے ڈاکٹر کے پاس چلین...."

اب فیضان فکر مند ہوا اور آفریں کے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا پوچھنے لگا....

"نہیں ابو میں بس آرام کروں گی پھر بالکل ٹھیک ہو جاؤ گی....."

آفریں اپنے باپ کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام کر مسکراتی ہوئی بولی

"ٹھیک ہے بیٹا کر لو آرام اور کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو آواز دے دینا....."

فیضان مسکراتا ہوا چلا گیا وہ اسکو جاتا ہوا دیکھتی رہی اور جب اسنے دیکھا فیضان چلا گیا ہے وہ جلدی

سے پلٹی اور پھر سے دروازہ بند کر کے نیچی سے اپنا کلچ اٹھایا اور بیڈ پہ بیٹھ کر سائنڈ ٹیبل کا دراز کھولا

اس میں سے سلپنگ پلس نکالی اور وہ کھا کر سو گئی.. کیوں کہ اسکو پتہ تھا اسکو ایسے نیند نہیں آنے والی تھی....

کمراد ستور اُپورے اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا کھڑکی سے بالکل نیم روشنی چھلک رہی تھی اور وہ اوندھے منہ لیٹا ایک بازو بیڈ سے نیچی لٹکائے نیند کی وادیوں میں تھا جب الارم کے بجنے سے اسکی نیند میں ڈوبی آنکھیں یکدم سے کھلیں وہ نیند کا بہت کچھ تھا بلکل تھوڑی سی آواز پر اٹھ جایا کرتا.. وہ سیدھا ہو کر بیٹھا، اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیرا اور بیڈ پر ادھر ادھر موبائل ڈھونڈنے لگا اُس کے ہاتھ اسکا موبائل لگا اسنے موبائل کا لاک کھول کر عادت کے مطابق یوں ہی چیک کیا اور موبائل سائنڈ ٹیبل پر رکھتا وہی بیٹھ کر سگریٹ کی ڈبی سے سگریٹ نکالنے لگا اور سگریٹ منہ میں دبائے لائٹ سے سگریٹ جلائی..

لا سٹریڈ پر پٹختا ہوا اٹھا اور اب سامنے والی بڑی کھڑکی سے پردے ہٹائے... تو روشنی سے وہ آنکھیں میچ گیا اور یکدم سے پردے واپس کھڑکیوں پر چڑھائے، اور پیشانی پہ بل چڑھائے... اسکو سورج کی جلتی ہوئی روشنی کچھ خاص پسند نہ تھی جو کہ اسکو ماضی کے بھیانک آگ کی یاد دلا دیتی تھی.....

وہ سگریٹ ہونٹوں میں دبائے الماری کی طرف بڑھا اور کپڑے نکالنے لگا وہ بلاشبہ چین سمو کر ہی تھا...

کپڑے نکال کر اب واپس بیڈ پہ بیٹھ کر اپنی سگریٹ پھونک رہا تھا اور بھوری آنکھوں میں سنجیدگی لیے ایک جگہ نظر ٹکاتاش لگانے لگا اور پھر ایک ماضی کا نظارہ اسکی آنکھوں کے آگے گھوما.....

"میری بیٹنگ کب آئیگی بھائی؟...."

چھوٹا از لان شورٹس اور ٹی شرٹ پہنے گرمی میں لال ہو چکا تھا اور اپنے بھائی سے اپنی باری کا پوچھ رہا تھا

"از لان یار مجھے آؤٹ کرو پھر ہی تمہاری باری آئیگی نا....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عمیر بیٹ شانے پہ رکھتا ہوا بولا

طارق اور عظمہ چائے پیتے اپنے بچوں کو دیکھ رہے تھے اور چھوٹی ثناء عظمہ کی گود میں بیٹھے اُس کے ہاتھ سے بسکٹ کھا رہی تھی

اب از لان خفا ہو چکا تھا بے چارہ کب سے صرف بالنگ کروا رہا تھا اب مجبور ہو کر سست قدموں کے ساتھ چھوٹی سی دوڑ لگا کر بال عمیر کی طرف اچھالا اور عمیر نے جیسی ہی بیٹ گھمائی اور بال ہو ا میں اڑتا ہوا دور جا کر بڑے سے پیڑ سے ٹکرایا جہاں انہوں نے اس پیڑ کو باؤنڈری بنایا ہوا تھا

"چھکا....." جہاں عمیر خوشی سے چلایا وہیں از لان کا منہ اتر گیا

"میں نہیں کھیل رہا اب، آپ آؤٹ ہی نہیں ہو رہے بھائی....."

وہ اب طارق کے ساتھ کر سی پہ بیٹھتے پیر لٹکائے بولا

"کیا ہوا از لان میرے شیر ہارمان لی تم نے؟....."

طارق اسکی لٹکتی ہوئی شکل دیکھ کر بولا

"بھائی آؤٹ ہی نہیں ہو رہے ابو میں تھک گیا ہوں میری بھی تو بیٹنگ آئے....."

ازلان طارق کو دیکھتے ہوئے ناراضگی سے بولا

"ازلان تم تو میرے شیر ہو.... اور میرے شیر ہر چیز کا ایک وقت ہوتا ہے جو کے ہمہیں خود لانا

Page | 117

پڑتا ہے اپنی کوششوں سے.... ورنہ ایسے ہرمان کر تو ہم اپنا موقع بھی گنوا دیتے ہیں اور یاد رکھنا

جو لوگ جلدی ہار من لیتے ہیں وہ لوگ کمزور پڑنے لگتے ہیں....."

چھوٹا ازلان نا سمجھی سے اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا جو اتنی بڑی باتیں کر رہا تھا اور وہ بڑی باتیں اس

وقت ازلان کے چھوٹے سے دماغ میں نہیں بیٹھ رہی تھیں

"ابو مجھے کچھ بھی آپکی بات سمجھ نہیں آئی...."

وہ سنجیدہ ہوتے بولا

اور طارق اور عظیمہ اُس کے انداز پر ہنس پڑے

"کیا طارق آپ بھی اتنے چھوٹے سے بچے سے اتنی بڑی باتیں کر رہے ہیں کہاں سے اُس کے

دماغ میں بیٹھیں گی...."

عظمیٰ ثناء کو نیچے اتارتی بولی جو اب ٹیبل کے سہارے عمیر کے پاس جانے لگی تھی

"ابھی نہیں آئی سمجھ میں تو کیا ہوا عظمی بیگم بعد میں اجائینگی... اور میرا ازلان دیکھنا عمیر کو کیسے آؤٹ کر کہ اپنی باری لیتا ہے.... یہ آؤٹ کر لیگا اچھا بالر ہے میرا ازلان....."

طارق اب ازلان کا حوصلہ بڑھانے لگا اور ازلان بھی ہواؤن میں اڑتا ہوا پھر سے بانگ کرانے لگا ایک بال.... دوسرا بال.... تیسرا بال.. وہ آؤٹ نا کر سکا اور بے بسی سے اپنے باپ کو دیکھا جو اسکو دیکھ کر مسکرا رہا تھا

"تم کر لو گے مجھے بھروسہ ہے...!"

طارق نے جیسے ہی بولا ازلان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اور اب بال پھینکا اور بال سیدھا وکٹ پر لگا اور ازلان خوشی سے چلاتا ہوا اپنے باپ کے گلا لگا "کر لیا نا تم نے.... آخر کیسے نا کرتے میں جو تمہارے ساتھ تھا....."

وہ اسکو زور سے گلے لگاتا بولا اور عظمہ جو کہ عمیر کی ٹیم کی تھی عمیر کو حوصلہ دینے لگی اور بولی "اب تم بھی اسکو جلدی سے آؤٹ کر کے دکھاو...."

عمیر بھی خوش ہوتا ہوا ازلان کے گلا لگ اور بولا

"چلو بیٹا اب میرا کمال دیکھنا....."

اور میچ پھر سے شروع ہو گئی.....*

ازلان ہوش کی دُنیا میں واپس آیا اور سگریٹ دیکھا جس کا اب آخری چھوٹا سا ٹکڑا بچہ ہوا تھا اور اسکو عیش ٹرے میں مسلتا ہوا خود کلام ہوا...

"ابو آپکو مجھ پر بھروسہ تھا نادیکھئے میں کچھ نہیں کر پارہا دیکھئے ابو آپکا شیر آپکا ازلان کمزور پڑ رہا ہے پر ابو میں ہار بھی نہیں مان رہا اور نا ہی مانو نگا... کیوں کہ مجھے پتہ ہے کل بھی آپ میرے ساتھ تھے اور آج بھی ہیں اور ہمیشہ رہینگے..... کاش آج آپ میری آنکھوں کے بھی سامنے ہوتے...."

وہ سارا جملہ ہمت سے بول گیا اور آخری جملے پہ اسنے کرب سے آنکھیں میچ لیں اور اٹھ کر واشر روم میں چلا گیا اب وہ باہر نکلا اور ٹوٹی ہوئی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو گیا اور اپنے سلکی

برائون بالو میں کنگی چلانے لگا اور آخری نظر خود پہ ڈالتا موبائل اور کیز اٹھاتا، ہاتھ میں دو بینڈس پہنے جو کہ وہ ہمیشہ پہنتا تھا جو طارق لایا تھا عمیر اور ازلان کے لیے اور وہ تینوں اسکو پہنے رکھتے..

وہ کمرے سے باہر نکل گیا

"بیٹا ناشتہ کرتے جاؤ ازلان..."

وہ سہن میں بایک اسٹارٹ کر رہا تھا جب عظمہ کچن سے نکلتی ہوئی بولی

"نہیں امی جان باہر سے کر لو نگا لیٹ ہو رہا ہوں بس جلدی سے دعا کا ہاتھ پھیریں تو میں

چلوں....."

وہ جب بھی باہر نکلتا عظمہ اسکو دعاؤں کے ساتھ بھیجتی تھی کیوں کہ اب ایک وہ ہی تو اسکا اپنا بچہ

تھا اسکو وہ کھونا نہیں چاہتی تھی

"اللہ تمہیں اپنے امان میں رکھے میرے بچے تمہارا ہر کام خیریت سے ہو جائے.. انشا اللہ جا ب مل

جائیگی....."

وہ اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتی ہوئی بولی اور اب از لان اپنی ماں کے ہاتھوں کو آنکھوں سے لگائے

بولا

Page | 121

"اللہ حافظ چلتا ہوں اپنا خیال رکھیے گا....."

وہ یہ کہتا ہوا باہر نکل گیا اور عظمہ بھی چادر لپیٹے فیکٹری پر جانے کے لیے روانہ ہوئی جہاں وہ کام کیا

کرتی تھی اور دروازہ باہر سے لاک کر کے چابی پرس میں ڈالتی

نکل دی

یہ شام کا وقت تھا از لان جیسے ہی گھر آیا بائیک کو صہن میں کھڑا کر کہ عظمہ کے کوپکارتا اسکے

کمرے کی سمت چلنے لگا.. اور اسکو آواز دینے لگا

عظمہ جو کمرے میں آرام کر رہی تھی ازلان کی آواز سن کر کمرے سے اٹھ کر باہر آئی اور ازلان کو دیکھا جو بننا تاثر عظمہ کو دیکھ رہا تھا، چہرے پہ یقیناً کوئی تاثر نہ تھا لیکن آنکھوں میں ایک جاگی ہوئی امید ضرور تھی...

"بولو بھی کیا ہوا؟ کیوں ایسے بادلوں کی طرح ڈھونڈ رہے تھے مجھے....."

عظمہ اسکو دیکھ کر پوچھنی لگی جو عظمہ کو آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک لیئے دیکھ رہا تھا وہ چلتا ہوا عظمہ کے پاس آیا دھیمے سے مسکرایا اور بولا

"امی جان میری کوششیں بیکار نہیں کئیں آج مجھے ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑا اور مجھے جا ب مل گئی ہے وہ بھی ایک اچھی کمپنی میں...."

"اللہ کالا کھ شکر... دیکھا تمہاری کوششیں ناکارہ نہیں ہوئی تم یوں ہی بدگمان ہوتے رہے... اور

تمہارے بابا بھی کہا کرتے تھے کہ میرے بیٹی ازلان کے حوصلے بہت بلند ہیں....."

عظمہ کی آنکھیں اب نم ہونے لگیں اور چہرے پہ مسکراہٹ تھی

ازلان نے اپنی ماں کے آنسو اپنے پوروں سے صاف کئے اور کہنے لگا

"نہیں امی جان نہیں بس اب بہت بھگولیں ہیں آپ نے اپنی آنکھیں اب آپ دیکھنا میں سب پہلے جیسا کر دوں گا اور ہر مجرم کو اسکی سزا دلا کے رہوں گا....."

اب کہ ازلان کی آنکھوں میں انتقام کی آگ اتر آئی جو کہ عظمہ نے دیکھ لی

"بھولے نہیں ہو تم کچھ بھی ازلان؟ مت پڑوان انتقام اور بدلوں کے چکر میں جو ہو گیا سو ہو گیا

اللہ ان کو خود سزا دے گا تم کون ہوتے ہو کسی کے لیے سزا منتخب کرنے والے....."

عظمہ ایک دم سے غصے میں آگئی اسنے ہمیشہ سے اسکی یہ آگ بھجانی چاہی پر وہ تو جیسے ضد پر تھا

ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دیتا اسلئے اب عظمی کو غصہ آنے لگا.. اسکے ہر با

سمجھانے پر بھی ازلان نہیں سمجھتا تھا..

"امی آپ بھول سکتی ہیں لیکن میں نہیں، چوڑیں ان باتوں کو اور ہان اب یہ فیکٹری والی جا ب

واب چوڑیں آپ.... آپ اب صرف اور صرف آرام کرینگے ٹھیک ہے....."

ازلان بات بدلتا ہوا بولا، ہمیشہ کی طرح

"لیکن ازلان میں....."

"لیکن ویکن کچھ نہیں بس میں نے کہہ دیا نامی اور آپ کھانا کھالیں میں باہر سے کھا کر آیا ہوں....."

عظمہ نے کچھ بولنا چاہا لیکن ازلان نے اسکو بولنے نہیں دیا اور کھانے کا جھوٹ بول دیا تاکہ اسکی امی بیفکر ہو کر کھانا کھائیں کیوں کہ ازلان کو بھوک نہیں تھی اور وہ کمرے کی طرف چل دیا کمرے کا دروازہ بند کر کے بیڈ پہ بیٹھ گیا

اور دراز سے کچھ پیپر ز نکال کے دیکھنے لگا، وہ آنکھوں میں شعلے لیتا بولا

"میر فیضان حسن برباد کر دو نگا میں تمہیں... اب اپنی الٹی گنتی شروع کر دو....."

رات کا وقت تھا حسن ہاؤس روشنوں میں چمک رہا تھا اور سب ڈائمنگ ٹیبل پہ بیٹھے ہوئے رات کا کھانا خانے میں مصروف تھے..

آج آفریں یونی سے آکر حفصہ کے گھر گئی تھی لیکن وہاں دانیال نہیں تھا وہ اس سے بات کرنا چاہتی تھی کیوں کہ کل اسنے اسکا غصہ نوٹ کیا تھا اور اپنی پریشانی میں اسکے غصے کا اثر نہیں لیا تھا، اسکو آج خیال آیا تو اسنے اسکو کئی کالز بھی کی لیکن دانیال کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا تھا اب وہ سب کے ساتھ ڈنر کر رہی تھی

"آفریں بی بی دانیال صاحب آئیں ہیں اور انہوں نے آپکو بلانے کا کہا ہے....."

آفریں جو کے رات کے حساب سے پنک شرٹ اور وائٹ ٹائٹس میں ملبوس تھی.. ملازم کی آواز پر چونکی اور فیضان کو دیکھا

"ابو میں جاؤں؟....."

آفریں نے فیضان سے پوچھا

"ہاں بچے جاؤ....." فیضان کھانا کھاتے بولا

آفریں اٹھنے لگی جب دادی کی آواز نے اسکو روکا

"آفریں کو کیوں بھیج رہے ہو فیضان؟ دانیال کو یہیں بلا لو اور وہ اندر کیوں نہیں آ رہا جو اس کو باہر

بلانے کا کہہ دیا....."

زارینا بیگم کے چہرے پر کئی زیادہ خفگی تھی جو کہ ہر وقت فیضان سے بات کرتے وقت ہوا کرتی تھی اور گھر کے ہر فرد کو معلوم ہو چکا تھا کہ دادی اور فیضان ایک دوسرے کو کچھ خاص پسند نہیں کیوں کہ وہ دونوں کبھی ایک دوسرے سے سیدھے منہ بات نہ کیا کرتے...

"اماں دانیال کو اس سے کچھ ضروری بات کرنی ہوگی اسلئے بلا یا ہوگا اسکو باہر.... ورنہ آجاتا اندر

ہی....."

فیضان بھی اب خفگی سے بولا

"ہاں تم نے ہی تو اس لڑکی کو بگاڑا ہوا ہے ایک لڑکی نہیں سنبھالی گئی تم سے....."

زارینا بیگم یہ کہہ کر اٹھنے لگیں

"اما آپ بیٹھیے نا ناراض کیوں ہو رہی ہیں اور آئی تم دانی کو یہیں بلا لو....."

غزل ہمیشہ کی طرح بات کو سنبھالتے ہوئے بولی

"کوئی ضرورت نہیں، کرنے دے اسکو اپنی من مانی ورنہ سناتا رہے گا تجھے اور میرا پیٹ بھر گیا

بس....."

وہ سفید ساڑھی کا پلو سمبھالتیں ملازمہ کی مدد سے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے وہاں سے چلی گئی..

"بیٹا آئی تم تو جاؤ باہر دانیال انتظار کر رہا ہو گا....."

فیضان کو اس پر بھروسہ تھا

اور فیضان کے بولنے پر آفریں وہاں سے چپ چاپ چلی گئی اور فہیم کبھی فیضان کو تو کبھی غزل کو

دیکھتا

"ابو دادو آپ سے اس طرح کیوں بیہیو کرتین ہیں آخر؟...."

فہیم پوچھ بیٹھا

"بیٹا تم بڑوں کے معاملات میں مت پڑو کھانا کھاؤ اپنا....". غزل نے اسکو ٹوکا

"لیکن امی مجھے بھی پتہ ہونا چاہیے.. میں نے تو جب سے ہوش سمبھالا ہے دادو کو ابو سے ایسے ہی

بات کرتے دیکھا ہے...."

فہم اب جاننا چاہتا تھا کہ ایسا بھی کیا ہے ان دونوں کے بیچ میں کہ ہر وقت ایک دوسرے سے خفا رہتے ہیں

"تم اپنے کام سے کام رکھو فہم ماضی کو کریدنے کی کوشش مت کرو....."

فیضان یہ بولتا ہوا ہوا اٹھ کر چلا گیا اور غزل فہم کو غصے سے دیکھتی رہی

"کیا؟ میں نے کیا کیا؟ کیا میرا جاننا ضروری نہیں ہے؟...."

فہم غزل کی غصیلی نظر خود پہ محسوس کرتا بولا

"تمہارے دادا کے انتقال کے بعد وہ چڑچڑی ہو گئیں ہیں اور انکے اور تمہارے ابو کے خیالات

نہیں ملتے اسلئے یہ سب ہوتا ہے سن لیا تم نے....."

غزل کو جتنا معلوم تھا وہ کہہ کر اٹھ گئی....

آفریں باہر آئی تو اسکو دانیال کہیں بھی نظر نہیں آیا اور لان میں بالکل اندھیرا چھایا ہوا تھا رات کے نونج رہے تھے آفریں نے ادھر ادھر دیکھا تو دانیال کو کہیں ناپا کر لان میں رکھی چیئر پر بیٹھ گئی اور اسکی پشت سے سر ٹکاتی آسمان میں بے مقصد چاند کو دیکھتی رہی جس نے ہر سو اپنی چمک پھیلانے رکھی تھی....

اسنے گہرا سانس لیا اور آنکھیں بند کر لیں اب ہوا کے ٹھنڈے جھونکے اُس کے چہرے کو چھو رہے تھے اُس کے بال جو کہ کپچر میں بند تھے اگے لٹکی ہوئی لٹین ہوا کی وجہ سے جھول رہیں تھیں..

اسکو اپنے کندھوں پر کوئی لمس محسوس ہوا تو اسنے آنکھیں کھولیں اور دیکھا دانیال اُس کے پیچھے اُس کے کندھوں پر ہاتھ رکھے کھڑا تھا بلیوٹی شرٹ اور جینس میں ملبوس، کالے گھنے بال اسٹائلش بیئرڈ اور کالی آنکھیں جو آفریں پر ٹکی ہوئیں تھیں

"دانی تم کہاں تھے؟....."

آفریں اٹھ کھڑی ہوئی اور دانیال کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

"یہیں تھا... ایک ضروری کال آگئی تھی....."

دانیال نے اُس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام لیئے

"سوری کل میرے بیسیویز کے لیئے اور تمہیں شاید غصہ بھی اگیا تھا میں نے پریشانی میں نوٹ نہیں کیا....."

آفریں سر جھکائے بولی

"اُس اوکے آئی.... غلطی میری بھی تھی مجھے تمہیں سمجھنا چاہیے تھا میں نے بلاوجہ غصہ کیا اور تم تو مجھے بتانے والی تھی اسی دن پر میں ہی پارٹی میں مصروف تھا....."

دانیال کو اُس دن والی بات یاد آئی تو وہ آفریں کے چہرے سے لٹیں اپنے انگلیوں سے پیچھے کرتا اس پہ نظریں جماتا ہوا بولا

"کوئی بات نہیں... رات گئی بات گئی بس آئیندہ سے خیال رکھنا ورنہ پٹوگے مجھ سے....."

آفریں نے نظریں اٹھا کر دانیال کو دیکھ کر کہا

"ہمیشہ تم پہ بھروسہ رکھوں گا یہ دانیال اسد کا وعدہ ہے، اور یہ انگوٹھی اس بات کی سب سے بڑی

گواہ....."

وہ آفریں کے ہاتھ کی انگیجمنٹ رنگ کو چھوتے ہوئے بولا تو وہ مسکرا دی

"ایسے ہی مسکراتی رہا کرو....." Page | 131

دانیال آفریں کا ہاتھ تھامتا ہوا بولا

"کیا کر رہے ہو دانی کوئی دیکھ لے گا اب مجھے چلنا چاہیے....."

آفریں اُس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں سے ہٹاتی ہوئی وہاں سے جانے لگی تو دانیال نے اسکا ہاتھ پھر پکڑا اور اسکو جانے سے روکا

"دانی پیچھے دیکھو فہیم بھائی....."

آفریں پریشانی سے سیدھی سمت دیکھتی ہوئی بولی اور دانیال جیسے ہی پلٹا وہاں اسکو کوئی نظر نہیں آیا.. آفریں وہاں سے نکل گئی دانیال نے اسکو دیکھا اور دو سیکنڈس میں اسکی چالاکی کو سمجھ گیا اور بولا

"ابھی بھاگو بیٹا جتنا بھاگنا ہے، بعد میں تمھے آنا میرے پاس ہی ہے...."

دانیال دونوں ہاتھ سینے پہ باندھے اسکو دیکھتا ہوا بولا اور وہ اسکو زُبان دکھا کے وہاں سے چلی گئی
دانیال مسکرا کر سر ہلاتا اسکو دیکھتا رہا

دانیال وہی کھڑا تھا لان میں اور یہ تسلی کر کے آفریں جا چکی ہے اسنے موبائل میں ایک نمبر
ڈائل کیا اور موبائل کان سے لگایا
"ہاں جلدی بھونچو یہاں حفی....."

اب اسنے دوسرا نمبر ملایا
"آجاؤ فہیم اور ماموں ممانیو اور نانو کو بھی لاؤ....."

دانیال اب کھڑا ان سب کا انتظار کرنے

لگا

آفریں بیڈ پہ بیٹھی گیم میں مگن تھی جب رانو (ملازمہ) اُس کے کمرے میں آئی اور پریشان ہوتے ہوئے بولی

"بی بی جی جلدی آئیں بڑے صاحب آپکو بلارہے ہیں....."

آفریں اُس کے اس طرح بتانے پر یکدم چونکی اور موبائل وہیں بیڈ پر چھوڑ کر ننگے پیر جلدی سے باہر کی طرف بھاگی

"کیا ہو اسب ٹھیک ہے نارانو بابا کی طبیعت؟....."

آفریں پریشانی سے سیرٹھیان اترتی رانو سے سوال کر رہی تھی

"آپ چل کر دیکھ لیں چھوٹی بی بی جی، صاحب لان میں ہیں...."

آفریں بھاگ کر جیسی ہی لان میں گئی وہاں کی سب بتیان آف تھی جو کے حسب معمول ایسا ناہوا کرتا...

"ابو کہاں ہیں آپ....."

وہ تجسس سے ادھر ادھر دیکھ کر بولی

Page | 134

ایک قدم جیسی ہی بڑایا

سب بتیان یکدم سے جگ مگا گئیں اور اُس کے دونوں اعتراف میں کھڑے فہیم اور حفصہ نے

اُس کے سر پر پارٹی پوپر پھوڑی اور سب نے ایک آواز ہوتے چلایا

"ہیپی برتھ ڈے ٹویو....."

وہ منہ کھولے سب کی طرف دیکھنے لگی دانیال، ذرینہ بیگم، فیضان، غزل، فہیم، حفصہ سب چہروں

پہ مسکراہٹ لیتے کھڑے تھے اور لان میں روشنیان پہلائی ہوئی تھیں دو پیڑوں میں ایک لمبی

رسی بندھی ہوئی تھی جس میں رنگ رنگ کے بہت سارے گبارے لٹکے ہوئے تھے اور انکے

بلکل نیچے ٹیبل رکھی گئی تھی جس پر کئی سارے چاکلر ریپر میں گفٹس پڑے ہوئے تھے اور

ایک بڑا سا آئس کیک جس میں ہیپی برتھ ڈے کے ساتھ آفریں کا نام لکھا گیا تھا آفریں نے ہر

ایک چیز دیکھی اور دو منٹ میں سمجھ گئی کہ یہ سب انکی پلاننگ ہے

یہ سارا آئیڈیا دانیال کا تھا اور اسکو کامیاب بنانے میں سب نے مدد کی
آفرین اب نم آنکھوں سے ہنسنی لگی اور فیضان کی طرف بڑھی اور گلے لگا کر بولی
"ابو اپنے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا....."

"ارے بندریا تو بالکل سریس ہی ہو گئی چلو اب اپنے مگر مجھ جیسے آنسو صاف کرو اور کیک کاٹو
کب سے کیک کو ہاتھ نہیں لگانے دے رہا تمہارا دانی....."
فہیم اُس کے پاس آ کر آفرین کے بال بگاڑتا، جن میں پارٹی پوپیر کی چھوٹی چھوٹی چمکدار زریاں
پڑی ہوئی تھی ان کو بگھاڑتا ہوا بولا.....
"فہیم بچے ایسا نہیں کہتے....."

زار مینا بیگم نے اسکو "تمہارا دانی" بولنے پر ٹوکا...
"اوہ سوری دادو....." فہیم دانتوں تلے زبان دبا گیا تو سب ہنس دیئے

"بھائی بہت پیٹو ہیں آپ اور یہ سب آپ ہی کا آئیڈیا ہو گا ہے نا...."

آفرین چھلکتی ہوئی بولی

"جی نہیں میڈم اس معصوم سی شکل والے بندے پر بھی غور فرمائیں جسکا کریڈٹ آپ اپنے بھائی

کو دیئے جا رہی ہیں...."

دانیال منہ اتارتا مسنوی ناراضگی دکھاتا ہوا بولا

"تمہارا آئیڈیا تھا یہ دانی؟....."

آفریں نے آنکھوں میں چمک لیئے دانیال سے پھر یقین دہانی کے لیئے سوال کیا

"ہاں ہاں بس آئی بھائی کا صرف آئیڈیا تھا باقی محنت ہم سب نے کی ہے...."

حفسہ آفریں کے پیچھے سے اُس کو کندھوں سے تھامتے ہوئی بولی

"شکریہ آپ سب کا یہ دن میرے لیئے اسپیشل بنایا آپ سب نے...."

آفریں نے سب کا دل سے شکریہ ادا کیا

"آئی اب اموشنل ڈرامہ بند کرو اور کیک کاٹو مجھ سے رہا نہیں جا رہا اب تو....."

فہیم کیک کو دیکھتا ہوا زبان نکلتا ہوا بولا

"چلو آؤ آئی بچے کیک کاٹو....."

غزل نے اسکو چھری تھمادی

Page | 137

اسنے جیسے ہی کیک پر چھری چلائی سب نے گنگنا تے پیپی برتھ ڈے کہا اور تالیاں بجانے لگے
آفریں نے پہلا ٹکڑا اپنی دادی پھر فیضان پھر غزل کو کھلایا سب نے اسکو دعائیں دی پھر فہیم کے

پاس آئی اور سارا کیک اُس کے منہ میں ٹھوس دیا اور بولی

"یہ لیں کہائیں اب جی بھر کے....."

فہیم منہ میں کیک ہونے کی وجہ سے منہ پہ ہاتھ رکھ کر کیک کھانے لگا آفریں نے ایک اور ٹکڑا

کاٹا اور حفسہ کو کھلایا حفسہ نے آفریں کے ہاتھ میں پکڑتے کیک کے ٹکڑے سے کریم انگلی سے لی

اور اُس کے گال پر لگا کر بولی

"پیپی برتھ ڈے بیسٹی...."

آفریں بھی ہنسی اور پھر دانیال کو کھلانے لگی

"آئی لو یو....."

دانیال نے بالکل دھیمی آواز میں کہا تو آفریں بلش کرتی ہوئی ٹیبل کی طرف بڑھ دی اور پیچھے سے فہیم نے آکر اس پہ سنوسپرے کی بارش کر ڈالی اور اُس کے منہ پہ لگاتا ہوا بھاگنے لگا

"بھائی یہ کیا کیا اپنے....."

آفریں کا پورا چہرہ اور بال سنوسپری میں بھر چکے تھے

"اب نہیں بچے آپ بھائی....."

وہ بھی ٹیبل سے سنوسپرے اٹھاتی ہوئی فہیم کے پیچھے دوڑنے لگی تو فہیم نے حفسہ اور دانیال کو بھی سنوسپرے لگادی، ان دونوں نے بھی سنوسپری اٹھالی اور سب ایک دوسری کا چہرہ بگاڑنے لگے، سب بڑے بچوں کی حرکت دیکھ کر لطف و آمیز ہونے لگے

اور ایسے ہی ہنسی خوشی اس رات کا اختتام ہوا

آج حفسہ نے یونی سے چھٹی لی تھی کیوں کہ کل رات بھر جاگنے کی وجہ سے اسکی نیند پوری نہیں ہوئی تھی وہ نیند کی کچی تھی آفریں آج اکیلے یونی آئی تھی اور یوں ہی اُس کے دماغ میں پھر سے اسی دن والے ریسٹورنٹ جانے کا خیال آیا تو اسنے ڈرائیور کو وہاں چلنے کا کہا اور بے مقصد جا کر اسی کونے اور کم روشنی والی ٹیبل کے پاس والی ٹیبل پر بیٹھ گئی اور بے مقصد کبھی اس کونے والی کرسی کو دیکھتی تو کبھی دروازے کو کہ شاید وہ شخص وہاں آجائے آفریں کو معلوم نہیں تھا کیوں پر وہ صرف آخری بار اس شخص سے ملنا چاہتی تھی

اپنی بے چینی کو دور کرنا چاہتی تھی

اسکو آدھا گھنٹہ وہاں گزر چکا تھا اور اب دوبارہ ویٹر اس سے آرڈر لینے آیا تھا جس کو اسنے دس منٹ کے بعد آنے کا کہا تھا

"میڈم کچھ چاہیے آپکو؟....."

"ہمم... نہیں وہ ایکجلی مجھے پوچھنا تھا کہ جو شخص اس دن آئے تھے جو جو ہا تھوں میں کئی بینڈس پہنے ہوئے تھے، براؤن سے بال.. غنڈون والا حلیہ.. وہ وہاں ریگولر آتے ہیں یا کبھی کبھی

".....؟"

وہ اسکا ٹوٹا پھوٹا حلیہ بتانے لگی

"وہ ہی جو اس ٹیبل پر بیٹھے ہیں؟....." Page | 140

ویٹر سمجھ گیا اور اس کونے کی ٹیبل کی طرف اشارہ کرتا بولا

"ج...جی ہاں وہ ہی....." آفرین تیزی سے بولی

"وہ تو روزیہاں آتے تھے پر اب تین دنوں سے نہیں آرہے ہیں....."

"ابجھا....."

آفرین اسکا جواب سنتی ہوئی اٹھ کر وہاں سے چلی گئی

ازلان کا آج جاب پر پہلا دن تھا اسنے وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ زیب تن کی ہوئی تھی جو کہ آفس کا یونیفارم تھا اسکو بہت مشکلوں سے یہ جاب ملی تھی اور اچھی جاب ملی تھی اب اسکو پتہ تھا کہ آگے محنت کر کے جلد سے جلد کامیاب ہونا ہے...

وہ ہر کام میں جلد باز تھا اور اب بہت کام کرنے سے اسکو بھت تھکاوٹ کا احساس ہونے لگا تو اسنے سیٹ کی پشت سے ٹیگ لگائی اور سر ٹکائے آنکھیں بند کر گیا

تو ایک خوبصورت سی ماضی کی یاد اُس کے دماغ میں گھومنے لگ گئی یہ ماضی کی یادین جو ہر وقت اُس کی سوچ کا حصہ بن چکی تھیں.....*

"امی ثناء کو کھانا میں کھلا دوں....."

ازلان جو خود چھوٹا سا تھا اپنی امی سے ضد کر رہا تھا جو کہ ثناء کو کھانا کھلا رہیں تھیں

"نہیں پہلے میں نے کہا تھا ازلان.... پہلے میں کھلاؤنگا ثناء کو کھانا....."

عمیر جو کہ بہت دیر سے لائن میں کھڑا تھا اپنے لیے بول پڑا

"ازلان عمیر لڑومت تم دونوں تمہارے بابا نے تم دونوں کو لڑتا ہوا دیکھ لیا تو غصہ کر

جائینگے....."

عظمہ اب ان دونوں کی بحث سے خفا ہو کر بولی اور وہ دونوں چپ ہو کر میسنی سی شکل بنا کر ماں کو

دیکھنے لگے

"جاؤ دونوں اپنا ہوم ورک کرو اور جس نے پہلے کر لیا وہ کھلائے گا ثناء کو کھانا....."

عظمہ کو ان دونوں پر ترس آیا تو ازکا دھیان بٹاتی ہوئی بول پڑی

Page | 142

وہ دونوں بھاگ کر اپنا بیگ لائے اور اپنے ہوم ورک میں مصروف ہو گئے اور عمیر نے پہلے ہوم

ورک مکمل کر لیا تو ثناء کی طرف بھاگا

"دیں امی ثناء کو... میں نے مکمل کر لیا ازلان سے پہلے....."

وہ آب ہاتھ پھیلائے عظمہ کے سامنا کھڑا تھا

"تم کیسے پکڑو گے اسکو آؤ صوفے پر بیٹھ کے کھیلو اس کے ساتھ....."

عمیر ثناء کے ساتھ کھیلنے لگا اور ازلان ہوم ورک کر کے اب بکس بند کیئے ایک طرف پھینکتا ہوا

سردرد کی ایکٹنگ کرنے لگا کیوں کہ اس سے ہوم ورک مکمل نہیں ہو رہا تھا تو سردرد کا بہانا بنا لیا..

یہ ادا سننے اپنے باپ سے سیکھی تھی طارق بھی اکثر ایسا کرتا تھا جب عظمہ اسے کوئی کام کہہ دیتی تو

وہ سردرد کی ایکٹنگ کرنے لگ جایا کرتا..

اب وہ بھی ایسا ہی کر رہا تھا کیوں کہ اس کا باپ اُس کا آئیڈیل تھا ہر طریقہ، ہر حرکت، ہر ادا، ہر عادت اپنے باپ کی اپنایا کرتا تھا

"اُمی دَرْد ہو رہا ہے سر میں...."

وہ چیخا تو عمیر اور ثناء نے اس کو دیکھا

"اُو سر دباؤں تمہارا سر دَرْد ختم ہو جائے گا....."

عمیر اُس کے لیے فکر مند ہو کر بولا کیوں کہ وہ جتنا بھی لڑتے پر ایک دوسرے سے محبت بھی بہت زیادہ تھی دونوں کو

"عمیر بھائی نہیں، ایشلان بھائی شر میں ڈباؤں....."

ثناء عمیر کو منع کرتی ہوئی ازلان کا سر خود دبانے کا بول رہی تھی..

"ھاھاھا ثناء تم دباؤ گی سر اس کا؟....."

عمیر کو اس پہ ہنسی اگائی اور ازلان بھی ہنسنے لگا

"بھائی گندے، کٹی...."

ثناء ناراض ہوتی دونوں کو اپنی چوٹی انگلی دکھاتی ہوئی بولی

'ارے ثناء ناراض کیوں ہو رہی ہو آؤ دباؤ میرا سارا بس....'۔ ازلان اب بہن کے سامنے ہارمانتا

لیٹ گیا

"اور میرا بھی ثناء...."

عمیر بھی لیٹ گیا اور ثناء خوش ہوتی ہوئی اپنے چھوٹے موٹے ہاتھوں سے دونوں کا کاسر دبانے

لگی

"اُف میں تھک گئی بھائی...."

وہ ہاتھ اپنے سر پر مارتی بولی تو وہ دونوں ہنسنے لگے

"بڑا شوق تھا نا تمہیں چوزی...."

ازلان ہنستا ہوا بولا اور عمیر کے سامنے ہتھیلی کی جس پہ عمیر نے بھی تالی دی اسکو اور وہ دونوں

زور زور سے ہنسنے لگے تو ثناء بھی ان دونوں کو ہنستا ہوا دیکھ کر تالیاں بجاتی خوش ہونے لگی.. اسکو

نہیں سمجھ آ رہا تھا کہ وہ اسکی بات پہ ہنس رہیں ہیں یا اس پہ...

"صاحب آپکی چائے....."

ازلان نے ملازم کی آواز پر آنکھیں کھولیں اور حال میں لوٹ آیا اور اب کپ تھامے چائے کے

Page | 145

سپ لینے لگا اور وہ ہی اپنے بہن بھائی کی کھٹی میٹھی باتوں کو یاد کرتا گیا جن کو اب وہ صرف یاد ہی

کر سکتا تھا کیوں کے یہ لمحے وہ پھر سے نہیں جی سکتا تھا

بچپن کی تو یادیں ہی ایسی ہوتی ہیں جو تب یاد آتی ہیں جب انسان پریشانی یا مشکلات میں ہو اسی


وقت یہ سہانا بچپن یاد آتا ہے جس میں نا کوئی پریشانی تھی نا کسی مشکل کی فکر نا کسی سے غرض نا

آج کی پرواہ نا کل کی ٹینشن...

انسان کو بچپن میں بڑے ہونے کا شوق ہوتا ہے اور جب بڑے ہو جائیں تو بس ایک ہی حسرت رہ

جاتی ہے کہ کاش ہم ایک بار پھر بچپن میں چلے جائیں..

یہ سنہیرے لمحے جن میں انسان دوبارہ نہیں جی سکتا وہ ہی لمحے اب ازلان کی آنکھوں میں بار بار

پریشانیوں اور مشکلوں کے وقت گھومتے رہتے 

"ماضی"

حسن صاحب اب اپنی زندگی کے آخری دن دیکھتے ہوئے ساری جائیداد ایک محفوظ ہاتھوں میں دینا چاہتے تھے....

طارق نے ان کو بولا تھا کہ اگرچہ چاہیں تو فیضان کے نام سب کر دیں وہ اپنی جاب سے گزارا کر لے گا اس طرح روز کے جھگڑے بھی ختم ہو جائیں گے پر حسن صاحب کو پتہ تھا فیضان کے ہاتھ اگر جائیداد آئی تو وہ کچھ نہیں چھوڑے گا سب ختم ہو جائیگا جو ان کا خاندان برسوں سے جڑتا چلا آیا ہے اور اب حسن صاحب سب طارق کے نام کر کے تین مہینے پہلے چل بسے تھے فیضان کو ابھی اس بات کا علم نہیں تھا کہ حسن صاحب نے سب طارق کے نام کر دیا ہے آج وہ اسی کا پوچھنے اور جائیداد کا بٹوارہ کرنے پاکستان آیا ہوا تھا، غزل اور بچوں کو وہی لندن چوڑا آیا تھا

عظمہ از لان کے ساتھ قریبی شادی پہ گئی ہوئی تھی اور گھر میں اب صرف طارق عمیر ثناء اور

زرینا بیگم ہی موجود تھے

طارق اپنے کمرے میں کچھ ضروری کاغذات میں مصروف تھا جب فیضان اچانک اندر داخل ہوا

"فیضان تم؟ تم کب آئے لندن سے....."

طارق خوش دلی سے بولا

"بابا سب تمہارے نام کر کے گئے ہیں یا کچھ میرے لیے بھی چھوڑا ہے...."

فیضان شکی نظروں سے اسکو دیکھتا ہوا بولا

"ہاں تمہارے نام کچھ زمینیں اور رقم ہے میں تمہیں دے دیتا ہوں پیپرز...."

طارق تحمل سے بولا اور فیضان نے بگڑتی ہوئی شکل بنا کر کہا

"اور حویلی ساری تمہارے نام کر دی واہ...."

"تمہارے نام حویلی کا آدھا حصہ تھا جس کو تم بسا نہیں پائے اور بابا تمہارے نام اتنا کچھ کر ہی گئے

ہیں جن سے تمہارا خاندان لندن میں ایشو آرام کی زندگی آرام سے گزر سکتا ہے...."

طارق کاغذات بند کرتا ہوا بولا اور فیضان اسکی طرف بڑھا اسکی کالر پکڑی اور کہا...

"ابھی کے ابھی آدھی حویلی میرے نام کر...."

"میں ایسا کبھی نہیں کرونگا...."

طارق نے اسکو پیچھے دھکا دے کر کہا

"میں بھی دیکھتا ہوں کیسے نہیں کرتا تو...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ اسکی طرف بڑا ہی تھا کہ زرینا بیگم آئی اور ایک زوردار تھپڑ فیضان کے گال پر رسید کر لیا

"شرم نہیں آتی تمہیں بڑا بھائی ہے تمہارا.. کس لہجے میں بات کر رہے ہو، حویلی کے حصے کرنے

میں تم نے کوئی قصر نہیں چھوڑی اس حویلی کو بسنے نہیں دیا اپنے باپ کو دل کا دورہ پڑوا دیا اب

کوئی قسرباقی رہ گئی ہے جو وہ پوری کرنے آئے ہو تم....."

زرینا بیگم چلاتی ہوئی بولی تو طارق نے انکو شانوں سے پکڑ کر صوفے پہ بٹھا دیا انکا وجود غصے سے

پوری طرح لرز رہا تھا

"میرے بیٹے طارق نہیں کرو گے تم اسکے نام ایک پھوٹی کوڑی بھی، نہیں ہے یہ اس جائداد کا کوئی

وارث، میرا ایک ہی بیٹا ہے طارق بس...."

وہ روتے ہوئے طارق کا ہاتھ چومتی ہوئی بولیں

طارق نے ان کو پانی کا گلاس تھما دیا

"یہ تھپڑ آپکے بیٹے کو بہت مہنگا پڑے گا یہ حویلی میری نہیں تو کسی اور کی بھی نہیں ہونے دوں گا

میں....."

فیضان اپنے گال پر جہاں تھپڑ کا نشان ابھی تک نمایاں تھا اُس پر ہاتھ رکھتا ہوا آنکھوں میں آگ
لیئے بولا اور وہاں سے چلا گیا

"بیٹا طارق مجھے لان میں لے چلو تھوڑی دیر....."

زمینا بیگم نے طارق سے کہا اور وہ ان کو لان میں چھوڑتا ہوا پھر سے اپنے کمرے میں چلا آیا

"جلدی کچھ لوگوں کو بھیجو مجھے آگ لگوانی ہے اس حویلی میں....."

فیضان نے اپنے خاص بندے کو فون ملاتے ہوئے کہا

اور تھوڑی ہی دیر میں پوری حویلی آگ میں جل رہی تھی ازلان اور عظمہ جیسے ہی آئے یہ خوفناک منظر دیکھ کر وہی دنگ رہ گئے ہر طرف آگ لگی ہوئی تھی آگ نے پوری حویلی کو اپنی لپٹ میں لے لیا تھا عظمہ رو رو کر چلانے لگی اور اپنے بال نوچنے لگی اسکی تو پوری دنیا لٹ گئی تھی اور کبھی طارق کبھی عمیر تو کبھی ثناء کو پکار رہی تھی وہ اپنے حواس بالکل کھو چکی تھی ازلان کی آنکھوں میں آنسوؤں کی برسات جاری تھی پر چہرہ بنا تاثر کے تھا،

وہ لال ہوتی آنکھوں سے اس بھیانک منظر کو دیکھ رہا تھا بہت سارے لوگ وہاں جمع تھے جو آگ بجھانے کی کوشش کر رہے تھے ایک عجیب خوفناک سی ہلچل مچی ہوئی تھی.... وہ اس جلتی ہوئی آگ میں اس جلتی ہوئی حویلی میں اپنا بچپن دیکھنے لگا....

"بھائی گندے...." ثناء کی ناراضگی بھری آواز

"یار ازلان مجھے آؤٹ کرو گے تو تمہاری باری آئیگی نا...." عمیر کی آواز اُس کے کانوں میں گونجی

"میرے شیر مجھے پتہ ہے تم کر لو گے...."

ایک پر جوش آواز اُس کے جان سے پیارے باپ کی اُس کے کانوں میں گونجنے لگی تو وہ اس آگ کی پرواہ کیے بغیر اس شعلے برساتی حویلی میں گھس گیا...

وہ کہیں سے اس وقت آٹھ سال کا بچہ نہیں لگ رہا تھا اسکا تو بچپن اس حویلی کے ساتھ جل گیا...

عظمہ اسکو پکارتی رہ گئی اسکو لگا اسنے ازلان کو بھی کھو دیا عظمہ اُس کے پیچھے جانے کو اٹھی پر اسکی

ہمت جواب دے گئی وہ وہیں گر گئی وہ اب اٹھنے کا اختیار نہیں رکھ پائی اور چلانے لگی

ازلان آگ سے بچتا بچاتا لاؤنج کی طرف بڑھا جہاں عمیر اور ثناء کے وجود پہچاننے میں نہیں

آ رہے تھے وہ آنکھیں میچ گیا اور طارق کے روم میں جانے والا ہی تھا کی پیچھے سے کسی نے اسکو پکڑ

کر باہر کی طرف لایا وہ زرینا بیگم تھی جو لان میں رہنے کی وجہ سے بچ گئیں.....

ازلان نے اپنی دادی کو سہی سالامت دیکھا تو انکے گلے لگ گیا اور روتا ہوا بولا

"دادی یہ کیا ہو گیا؟ کس نے کیا یہ سب؟....."

"یہ لو چابی تمہارے بابا کے لا کر کی ہے ان میں جامد اد کے کاغذات موجود ہیں ان کو ابھی کے

ابھی بینک جا کر اپنے ساتھ لیکر یہ شہر چھوڑ کر اپنی ماں کو لے کر یہاں سے نکل جاؤ ورنہ فیضان تم

دونوں کو بھی مار دے گا یہ سب اسی کا کیا دھرا ہے اور یہ کچھ پیسے رکھو اپنے پاس اور تب تک

فیضان کے سامنے مت آنا جب تک تم یہ نہ سمجھو کہ تمہارے پاس اتنی طاقت ہے کہ وہ تمہارا

کچھ ناکاڑ سکے....."

زارمینا بیگم نے ساڑھی کے پلو سے کچھ پیسے اور چابیاں ازلان کو دے کر جلدی سے اسکو ہدایت

دی اور خود ازلان کو لے کر باہر آئی جہاں عظیمہ نیچی پڑی ہوئی سسک رہی تھی

"نکل جاؤ بہو یہاں سے جلدی کرو اور ازلان فیضان کو سزا دلانا اب صرف تمہارے ہاتھ میں

ہے...."

وہ عظیمہ کو اٹھاتی ہوئیں ازلان کا ہاتھ پکڑتی ہوئیں بولیں

اور ازلان ہاں میں سر ہلا کر عظیمی کو لیئے وہاں سے نکل

گیا

زارمینا بیگم کو پڑوسیوں نے اپنے گھر میں رکھوا لیا

اور ازلان عظمہ کو لیئے بھاگتا ہوا کوئی جگہ تلاش کرنے لگا وہ نہیں چاہتا تھا کہ کسی جاننے والے کے پاس ر کے کیوں کہ کبھی بھی فیضان کو اس بات کا علم ہو سکتا ہے یہ حادثہ ایک چھوٹے سے بچے کا ذہن پکا کرنے کے لیئے کافی تھا وہ اپنی عمر سے زیادہ بڑا لگا آج عظمہ کو، ازلان جانتا تھا کہ اب جو بھی کرنا ہے اسکو ہی کرنا ہے

اسکو ایک چھوٹی سی جگی نظر آئی تو اسکو دیکھتا ہوا اسکی طرف بڑنے لگا عظمہ جس نے چادر سے اپنا چہرہ ڈھکا ہوا تھا بڑی سی چادر لی ہوئی تھی جو وہ باہر جانے سے پہلے ہمیشہ لیا کرتی تھی طارق کے کہنے پر.... اب عظمہ کے پیروں نے دزد کرنا شروع کر دیا تھا

جگی بالکل خالی تھی ازلان اسکو وہاں چھوڑ کر جانے لگا تو عظمہ بولی

"ازلان کہاں جا رہے ہو تم اکیلے؟ مت جاؤ بیٹھ جاؤ یہاں...."

عظمہ پھولی ہوئی سانس کے ساتھ بولی آنکھیں اسکی ابھی بھی نم تھیں

"امی بس ایک کام کر کے آیا... بیس منٹ لگینگے آپ فکر نہ کریں میں اجاؤنگا...."

وہ عظمہ کو تسلی دیتا وہاں سے چلا گیا اور عظمہ اسکو پکارتی رہ گئی پر از لان نے ایک نہ سنی کیوں کہ اسکو پتہ تھا یہ کام ہر حال میں کرنا ہے

وہ جلدی سے بینک گیا جو اسنے دیکھی ہوئی تھی وہ اکثر طارق کے ساتھ یہاں آیا کرتا تھا تو بینک والے اسے پہچان گئے وہ ان کو پوری بات تریقے سے بتاتا چلا گیا اور زر مینا بیگم نے بھی کال کر کے بینک مین کہہ دیا تھا.. تو کچھ کاروائیوں کے بعد وہ انکے لا کر سے ساری چیزیں ایک تھیلے میں لیئے چلا گیا اور عظمہ کے پاس پھونچا

آگ بجھ گئی تھی اور حویلی اب پہچاننے میں نہیں آرہی تھی فیضان وہاں کھڑا اپنی جیت کی خوشی منا رہا تھا وہ حویلی میں پھونچا تو ادھر ادھر دیکھا کئی ملازم اور لوگوں کی جلی ہوئی ڈیڈ باڈیز کو اٹھایا جا رہا تھا اور وہ پہچاننے میں نہیں رہے تھے کہ کون سی باڈی کس کی ہے وہ طارق کے کمرے میں گیا تو وہاں اسکو کوئی لاش نظر نہیں آئی شاید لاش اٹھائی جا چکی تھی وہ کمرہ پوری طرح جلا ہوا تھا اسنے جلی ہوئی لکڑی کی الماری دیکھی جو پوری طرح سے جل چکی تھی اور اندر کا سامان بھی..

اسنے اندازہ لگایا کہ سارے جائیداد کے پیپرز بھی جل چکے ہونگے، چہرے پر مسکراہٹ پھیلی..

فیضان نے بینک فون گھمایا اور طارق کے متعلق پوچھا کہ ان کے کوئی پیپرز وہاں موجود ہیں تو

بینک والوں نے نا کر دیا کیوں کہ جب از لان پیپرز لینے آیا تھا انہوں نے زرینا بیگم سے کنفرم

کرنے کے لیے فون گھمایا تھا اور زرینا بیگم نے کسی کو بھی کچھ بتانے سے ان کو منع کر دیا تھا

فیضان نے اب سکون کا سانس لیا کہ سب ثبوت جل گئے ہیں..

"دیکھا طارق کیسے برباد کر دیا میں نے تمہیں نا تم رہے نا تمہارا کوئی وارث....."

"چلو اچھا ہوا اپنے تین بچوں اور بیوی کے ساتھ تم بھی اللہ کو پیارے ہو گئے....."

فیضان اب خباثت سے ہنستے ہوئے خود سے ہم کلام تھا

اور از لان جو کے حویلی کا آخری بار رخ کرنے آیا تھا دروازے سے جھانکتا ہوا آنکھوں میں نفرت

لیئے دیکھتا رہا اور فیضان کی باتیں سن کر اسکے دل میں نفرت کی آگ بھڑکنا شروع

ہو گئی...

بعد میں فیضان باہر گیا تو اسکو معلوم ہوا کہ زرینہ بیگم زندہ ہیں اور پڑوسیوں کے گھر پر موجود ہیں

اسکو اب فکر ستانے لگ گئی کہ کہیں وہ کسی کو بتا دیں وہ جلدی سے انکے پاس گیا

وہ ایک چیرہ پہ بیٹھی رورہیں تھی اپنوں کا ماتم منا رہی تھی اور فیضان اپنی آنکھوں میں جھوٹ

موٹ کے آنسو لیے انکی طرف بڑھا

"اماں یہ کیا ہو گیا؟ حویلی میں آگ کیسے لگی...."

وہ نیچے اُن کے گھٹنوں پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا تو زرینہ بیگم نے جھٹ سے اُس کے ہاتھ ہٹائے اور غصے

سے بولنے لگیں

"کمینے انسان مجھے اپنے اس غلیظ منہ سے اماں مت بول، ذرا سی شرام نہیں تمہیں؟ ماں سے

جھوٹ بولتا ہے میں جانتی ہوں یہ سب تم نے کیا ہے اور تمہیں میں سزا دلا کے رہو گی اور چلا جا

یہاں سے، ایک ماں کی بددعا ہے کہ تو کبھی خوش نہیں رہیگا تجھے سکوں کہیں بھی میسر نہیں

ہو گا...."

زرینا بیگم کی آنکھوں میں ایک بار پھر برسات جاری ہو چکی تھی

"اما یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں میں نے کچھ نہیں کیا میں کیوں کرونگا اپنے بھائی کے ساتھ ایسا....."

فیضان نے کمال کی اداکاری کرتے ہوئے کہا

"دفعہ ہو جا میری نظروں سے...."

زرینا بیگم اب مزید اسکی شکل نہیں دیکھنا چاہتی تھیں

"اچھا آپ چلیں تو میرے گھر میرے ساتھ...."

وہ اٹھنے لگا اور زرینا بیگم کو بھی اٹھانے لگا تو انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے اسکو روکا

"چلا جا یہاں سے اور رہ لونگی میں کہیں بھی، سولونگی سڑکوں پر.... پر تیرے ساتھ میں نہیں

جاؤنگی چلا جا...."

وہ چلانی لگی تو فیضان چلا گیا کہیں گھر میں موجود کوئی فرد سن نالے اور اب ساری جائیداد اور

ملکیت فیضان نے اپنے نام کروادی کیوں کہ اب صرف وہ ہی ایک وارث رہ گیا تھا....

پھر کئی دنوں بعد اسکو اسپتال سے فون آیا کہ زرینا بیگم کی طبیعت خراب ہو چکی ہے تو غزل اور فیضان وہاں پہنچو نچے اور ان کو اپنے ساتھ لندن لے گئے

زرینا بیگم نے پاکستان جانے کی بہت ضد کی پر غزل نے ان کو روک رکھا تھا اور غزل کی کئی منتوں اور منانے پر وہ بددلی سے یہاں رک گئی اور ایک شرط رکھی کہ پاکستان میں ہی رہینگے تو غزل نے فیضان کو سمجھا کر اسکو منالیا تھا فیضان کو بھی بھلائی اسی میں نظر آئی کہ کہیں زرینا بیگم ضد میں کچھ بول نادیں اور اسنے اسلام آباد میں گھر کا کام شروع کر دیا تھا

فیضان نے گھر آکر سب کو یہی کہانی سنائی کہ وہ جیسے ہی حویلی گیا حویلی میں آگ لگی ہوئی تھی اور یہ ایک حادثہ ہے جو کہ کسی الیکٹرک چیز کے پھٹنے کی وجہ سے ہوا ہے اور دادی لان میں رہنے سے بچ گئیں...

اور دادی نے بھی غزل کو ابھی تک کچھ بھی بتانا مناسب نہ سمجھا تھا وہ نہیں چاہتی تھیں کہ غزل کا بھی گھر خراب ہو جائے...

اور دو سال بعد گھر کا کام پورا ہو چکا تھا تو وہ سب ہمیشہ کے لیے اسلام آباد شفٹ ہو گئے

اور وہاں عظمہ نے کرائے پر ایک چھوٹا سا مکان لے لیا تھا اور فیکٹری میں بھی کام کرنے لگی شام کو بچوں کو ٹیوشنز دینے لگی اسی طرح وہ گھر چلاتی اور از لان کی پڑھائی بھی مکمل کرواتی رہیں نو سالہ از لان اسکول کہ بعد لوٹتا تو عظمہ کو بنا بتائے مزدوری کرنے لگتا وہ اپنا بچپن بالکل گنوا بیٹھا تھا اس میں کوئی بھی بچوں والی ادایا حرکت باقی نہیں رہی تھی، اسنے تین سال لگاتار یہی کیا اور جب عظمہ کو پتہ لگا تو وہ بہت غصہ ہوئی اور اسکو یہ کام کرنے سے سخت منع کر دیا پھر بھی وہ ہارنا مانتا عظمہ سے ضد کر کے ایک دکاندار کے ساتھ مل کر اُس کے ساتھ کام کرنے لگا۔ اسنے انٹر تک ایسا ہی کیا اور پھر یونیورسٹی میں ایڈمیشن ہونے کی وجہ سے وہ کوئی کام نہ کر پاتا اپنی اسٹیڈیز میں

بزی رہتا رہا

"حال"

غزل کمرے میں بیٹھی ہوئے ایک تصویر تھامے اسکو دیکھ رہی تھی

کمرے میں نائٹ بلب جل رہے تھے جنہوں نے رات کے اس پہر کمرے میں ہلکی نارنجی روشنی پھیلا رکھی تھی کھڑکی سے ہوا اڑ کر غزل کے چہرے کو چھو رہی تھی جسکی وجہ سے اُس کے بال ہلکے سے اڑ رہے تھے اسکی آنکھیں نم ہوئی رکھی تھیں

وہ اس تصویر پہ اپنی انگلیاں چلانے لگی جس میں اسکی بہن عظمہ نکاح کے جوڑے میں طارق کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی

"کیوں چلی گئی تم آپنی مجھے یوں اچانک چوڑ کر.... مجھے معاف کرنا آپنی تمہارے جیتے جی میں تم سے ملنے تک نا آسکی...."

غزل کو یہی علم تھا کہ 19 سکی بہن مر گئی ہے جو کہ فیضان نے اسکو یہی بتایا تھا

اسی دوران فیضان کمرے میں داخل ہوا اور غزل کو یوں روتا ہوا دیکھ کر اُس کے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا

غزل نے آنکھیں پونچھ کر اسکو ایک نظر دیکھا اور واپس اپنی نظریں اس تصویر پہ مرکوز کر لیں

"کیا ہو اغزل ایسے کیوں رورہی ہو؟....."

فیضان اُس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتا بولا

"مجھ سے دور ہٹو فیضان...."

وہ اپنے ہاتھ اُس کے ہاتھوں سے نکالتی ہوئی بولی

"آخر خود کو مجھ سے دور رکھ کر کب تک مجھے سزا دیتی رہو گی تم؟....."

فیضان کے لہجے میں بے بسی نمایاں تھی

"جب تک میں مر نہیں جاتی تب تک تمہیں اس سزا میں قید رکھوں گی....."

وہ تصویر سائڈ ٹیبل پر رکھتی ہوئی یکدم اٹھی اور اسکے پیر میں موج آئی

"آہ ___" وہ کراہی اور واپس بیڈ پر بیٹھ گئی

"کیا ہوا تمہیں غزل....."

فیضان جلدی سے اٹھ کر گھٹنوں کے بل بیٹھے اُس کے پیر کو ہاتھ لگانے والا ہی تھا کہ غزل نے

یکدم اسکا ہاتھ پیچھے کیا اور بولی

"ہلکی سی موج ہے اور تم ہٹو یہاں سے....."

"دیکھنے دو مجھے غزل...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فیضان اسکی ناسنتا ہو اسکا پیر پکڑ کر دیکھنے لگا اور سائڈ ٹیبل کی دراز کھول کر اس میں سے بام نکال کر اسکو لگانے لگا

غزل اسکو دیکھتی رہی آج فیضان بالکل اسکو بہت پہلے والا فیضان لگا جب وہ اسی طرح اُس کے ہاتھ پر ٹیوب لگا رہا تھا عظمہ کی شادی والے دن

وہ ہی فکر مند آنکھیں جن پہ اب گلاس چڑھ چکے تھے، وہ سختی سے بینچے ہوئے لب جن کے اوپر اب سفید کالی موچھیں آچکی تھیں.....

وہ اسکو دیکھتی رہی اور اچانک اسکو وہ دن یاد آگئے جب وہ اُس سے لندن لے گیا تھا اور عظمہ سے ملنے نہیں دیتا تھا غزل نے یکدم اپنا پاؤں بیڈ پر رکھا اور لحاف اپنے اوپر کھینچا

فیضان پھر بیڈ پہ بیٹھا اور بولا

"معاف کر بھی دو اب غزل_ بھول جاؤ پرانی باتیں...."

وہ گھیر اسانس خارج کرتا ہوا بولا

"بھول جاؤں؟ بھول جاؤں کہ تم نے مجھے میری بہن سے دور رکھا؟ بھول جاؤں کہ تم نے مجھ سے شادی صرف اپنی لالچ میں کی تھی؟ بھول جاؤں کہ مجھے میرے ماں باپ کا آخری بار چہرہ بھی نہیں دیکھنے دیا؟ بھول جاؤں وہ تنہا راتیں جب اس انجان ملک میں گھر پر اکیلی بیٹھی ڈر رہی ہوتی تھی اور تم ساری رات عیاشی کر کہ صبح کو گھر لوٹتے تھے؟ اور کیسے بھول جاؤں کہ تم نے کبھی میرے ساتھ بیویوں جیسا سلوک نہیں کیا ویسی عزت تم نے مجھے کبھی نہیں دی....."

نہیں بھول سکتی میں یہ سب میری فیضان کبھی نہیں بھول سکتی....."

غزل کے ہونٹوں پہ شکوہ تھی اور آنکھوں میں نمی اسنے فیضان کو اپنی ہر غلطی یاد دلا ڈالی تھی

"میں مانتا ہوں میں نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا ہے.... پر میں نے سب بیوقوفی میں کیا تھا جس کا اب مجھے احساس ہے... جس پر اب مجھے ندامت ہے اور میں نے تمہیں تمہاری بہن سے ملنے کو منع کیا وہ بھی صرف طارق کی وجہ سے.... مانا کہ میں نے تم سے شادی لالچ میں کی پر تم مجھے پہلے دن ہی پسند آئی تھی جب میں نے تمہیں منگنی پر دیکھا تھا اور شادی کے بعد میں نے

اوارہ گردیاں بھی کی

... میری ہوس نے مجھ سے یہ سب کروایا پر اللہ گواہ ہے مجھے محبت تمہارے بعد تمہارے سوا کسی اور سے نہیں ہوئی اور اب جب میں سب ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہا ہوں تو کیوں تم مجھ سے منہ موڑے بیٹھی ہو غزل؟ محبت تو تم بھی مجھ سے کرتی ہونا پھر کیوں سزا دے رہی ہو خود کو بھی اور مجھے بھی....."

فیضان نے اپنی ہر غلطی مان کر اسکی وضاحت بھی دے دی اور نم آنکھوں سے غزل کی نم ہوتی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے جواب کا منتظر تھا....

دونوں کی آنکھوں میں شکوے تھے دونوں کی آنکھیں برس رہی تھی ایک کی آنکھوں میں بے بسی تھی تو دوسرے کی آنکھوں میں سب کچھ ٹھیک ہونے کی امید۔

"نہیں فیضان، نہیں ہے اب مجھے تم سے محبت..."

غزل روتے ہوئے سرنفی میں ہلا کر کہنے لگی

"فیضان تمہیں پتہ ہے عورت جب محبت کرتی ہے تو اسکی محبت سے کوئی جیت نہیں سکتا دنیا کی کوئی چیز اس محبت کو ہارا نہیں سکتی سوائے ایک چیز کے جو عزت ہے جو کہ تم نے مجھے کبھی نہیں دی اور مجھے تمہاری محبت میں سکون کبھی حاصل ہی نہیں ہوا.. میں اپنے دل میں تمہاری محبت کو

مارتی رہی، تمہیں پتہ ہے جب محبت نے دم توڑ لیا تو مجھے سکون سا آ گیا تھا مجھے میری طاقت میری اولاد مل گئی تھی اور ہاں شاید تم ٹھیک کہہ رہے ہو سب کچھ ابھی بھی ٹھیک ہو سکتا ہے اور شاید تمہیں احساس بھی ہو پر میر فیضان حسن جب مجھے تمہاری سب سے زیادہ ضرورت تھی تب تم میری پاس نہیں تھے اور اب... اب تو مجھے تمہاری ضرورت بالکل نہیں رہی اور جہاں تک تمہارے احساس کی بات ہے تو تمہیں احساس ہوتے ہوتے بہت دیر لگ گئی... کیوں کہ اب میرے احساس تمہارے لیے مر چکے ہیں....."

اب کی بار غزل کی آنکھوں میں نمی ضرور تھی پر لہجہ مضبوط تھا
"غزل ایسا نہیں کرو پلینز، تم جو کہو گی وہ میں کرونگا پر خدا کے واسطے ہماری محبت کا اختتام اس طرح مت ہونے دو غزل...."

فیضان اب اپنا ضبط کھو چکا تھا اور باقاعدہ روتے ہوئے اُس کے اگے محبت کی بھیک مانگنے لگا تھا
"فیضان اس محبت کا انجام یہ ہی ہونا تھا....."

غزل اب روتے ہوئے سسکیاں لی رہی تھی کیوں کہ اسنے اپنی انا کی خاطر ایک بار پھر اپنی محبت کا گلا گھونٹا تھا

فیضان ایک دم سے غصے میں اٹھا اور پانی سے بھرا جگ تیش میں آکر زمین پر توڑ ڈالا اور لمبی لمبی سانسیں لے کر اپنا رونا روک رہا تھا، بیڈ کی دوسری سائڈ پر جا کر لیٹ گیا غزل اب آنکھیں میچ گئی اور آنسوؤں قطروں کی صورت اسکی ٹھوڑی سے جا کر گردن کا سیر کرنے لگے

وہ دونوں ہی ایک بار پھر اپنی ناقام محبت کا ماتم منا رہے تھے

کیوں کہ وقت اب بہت آگے کو چلا گیا تھا اور سب کچھ سدھارنے کے موقعے بھی بہت پیچھے کو ہی رہ گئے تھے اب تو صرف پچھتاوے اور شکوے رہ گئے تھے جن کے سہارے ان دونوں کو اپنا بچہ ہو اسفر کا ٹنا تھا...

کیوں کہ وقت بہت بے رحم ہوتا ہے اور یہ ہر بار موقع نہیں دیتا۔

سب کو وقت کے آگے جھکنا ہی پڑتا ہے اور غزل نے بھی وقت اور انا کے آگے اپنی محبت کو جھکا کر اسکا سر قلم کر والیا تھا

ایک وقت تھا محبتوں کا

جس میں سفر کٹ رہا تھا دونوں راحیوں کا

یوں تو کہا کرتے تھے وہ کے حاصل ہیں تمہارے

اب پتہ نہیں کیوں اجنبی سے لگتے ہیں ہمارے

وعدہ تو تھا کہ توڑ لاؤنگے یہ چمکتے تارے

پر اس ناداں کو کیا پتہ کے یہ آسمان کے ہیں سارے

رہ گیا اب تو بس ہجر صرف محبتوں کا

ہم نے بھی اب جی لی اور مکمل کر لیا سفر زندگی

کا....!!!

آج از لان ڈیڈھ ہفتے بعد اُس ریستورنٹ میں آیا تھا اور جا کر سیدھے اپنی پسندیدہ نشست پر
براجمان ہوا، اسکو ویٹر آتا ہوا دکھائی دیا...

"کیا ہو از لان یار اتنے دنوں بعد چکر لگایا ہے تم نے؟...."

یہاں کاہر ایک ویٹر اُس سے واقف تھا اور اُس سے فری ہو کر بات کرتا تھا اور سب کی ہی آپس میں دوستی تھی تو اسیلئے اب وہ اتنے دنوں بعد اسکو دیکھتا ہوا اُس سے پوچھنے لگا

"ارے یاسر یار اب تیرا بھائی بڑی ہو چکا ہے ایک اچھی سی کمپنی میں جاب مل گئی ہے....."

ازلان چہرے پہ ہلکی سی مسکراہٹ لیے ہوئے اسکو بتانے لگا....

اسکو کسی نے آج تک کھل کھلاتے ہوئے مسکراتے یا ہنستے ہوئے نہیں دیکھا تھا...

بڑی سے بڑی خوشی پر بھی وہ بس ہلکا سا مسکرا دیتا اور اسکا دائین گال کا ڈمپل نمایاں ہونے لگتا

"واہ یار پہلے کیوں نہیں بتائی اتنی بڑی خوش خبری.... بہت بہت مبارک ہو آؤ سب بھائی لوگ

اپنے ازلان بھائی کو مبارک دو آفیسر بن گیا ہے..."

یاسر نے ازلان کے گلے لگ کر مبارک دی اور سب ویٹرز کو آواز دینے لگا اور سبھی ویٹرس نے

آکر اسکو مبارک باد دی

"شکر یہ یار تم لوگوں کے پیار کا...."

ازلان نے سب کو محبت بھری نظر سے دیکھتے کہا جنہوں نے اسکو ہمیشہ بھائیوں کی طرح ٹریٹ کیا

تھا اُس کے ہر دکھ سکھ میں اسکا ساتھ دیا تھا

"ارے کیسی باتیں کرتا ہے یار اور آج تم یہاں سے جو بھی کھاؤ وہ بالکل فری ہے یہ ہماری طرف

سے تمہارے لیے تحفہ باقی ٹریٹ تو ہم تم سے وقت آنے پر لینگے...."

اس بار ہوٹل کا مینجر بولا جو کہ ان سب سے عمر میں بڑا تھا پر تھا بالکل ان کے دوستو جیسا ہی...

"جی بالکل ٹریٹ بھی ملے گی جب آپ حکم کریں..."

ازلان ادب سے بولتا ہوا ان سے ملا

"مبارک ہو بہت ینگ میں اگے بھی کامیاب ہوتے رہو...."

"تھینک یو...."

وہ اسکا کندھا ٹھپ ٹھپاتے چلے گئے اور سب ویٹرس اپنے کام میں لگ گئے اور یا سر اُس کے

سامنے رکھی کر سی پر بیٹھتا ہوا بولا

"یار ایک لڑکی ہے یہاں آکر تیرے بارے میں دو دفعہ پوچھ چکی ہے، اس ہفتے میں دوبار آچکی ہے...."

"کون لڑکی اور کیا پوچھ رہی تھی؟....."

ازلان نارمل انداز میں بولا

"وہ ہی یار جس سے اُس دن تیرا جھگڑا ہو گیا تھا تیری جگہ پر بیٹھ گئی تھی...."

ویٹرنے اسکو اُس دن والی بات یاد کروانا چاہی تو ازلان اسکو پر سوچ نظروں سے دیکھتا ہوا سوچنے

لگا اور اسکو یاد آہی گیا

"اچھا وہ لڑکی... وہ کیوں میرے بارے میں پوچھ رہی تھی اسکو کیا کام پڑ گیا مجھ سے...."

وہ خفا ہوتے ہوئے کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے بولا

"یار بس پوچھ رہی تھی تمہارے لیئے کے ریگولر کسٹمر ہے، کب آتا ہے، اب کیوں نہیں

آ رہا.... دوبار آئی ہے تیرے بارے میں پوچھتی ہے اور تقریباً پندرہ منٹ کے بعد بنا کچھ لیئے

یہاں سے چلی جاتی ہے...."

ياسر نے اسكو پوري ڈيٹيل دي

اور يہ سنتے ہی ازلان کے ماتھے پر بل پڑ گئے کہ کون ہے وہ اور کیوں اسکی جاسوسی کر رہی ہے

Page | 171

"دماغ خراب ہے اسکا چھوڑو تم دھیان مت دو...."

وہ اسکی بات کو ہلکا لیتا نارمل انداز میں بولا جیسے اسکو کوئی فرق ہی نہیں پڑا...

"چل سہی ہے اور تیرے لیے کیا لاؤں بول...."

ب "س سینڈویچ اور پائن اپیل جو س...."

اسنے اپنے روزوالے ناشتے کا آرڈر دیا....

"پھر وہ ہی گھسا پٹا سینڈویچ اور پائن اپیل جو س.... یار آج تو کچھ اور کھالے فری میں ہے تجھے

آج.... بور نہیں ہوتا تو...."

ياسر پھر سے آج اسکا وہ ہی ناشتہ سن کر تپ گیا

"نہیں ہوتا میں بور بالکل بھی اور کیا کروں بس ایک چیز کی عادت پڑ گئی تو پڑ گئی....."

ازلان مسکراتا ہوا اشنا نے اچکا کر بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"ڈھیٹ ہے یار تو بہت...."

یاسر براسامنہ بنا کر وہاں سے چلا گیا Page | 172

"تھینکس...."

ازلان زیادہ ڈھیٹ بنتا ہوا شکر یہ ادا کرنے لگا اور یاسر سر ہلاتا ہوا چلا گیا کہ اس کا کچھ نہیں ہو سکتا اور ازلان پھر سے کھڑکی کی طرف دیکھنے لگا جہاں نیلا آسمان اور کنوے اڑتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے

آج حفصہ آفریں کے گھر آئی تھی اسکویونیورسٹی کے لیے لینے کیوں کہ آفریں ابھی تک اسکولینے اسکے گھر نہیں آئی تھی ورنہ وہ ٹائم سے پہلے پھونچتی تھی، حفصہ نے اپنے ڈرائیور کو گھر بھیج دیا وہ چلتی ہوئی کندھوں پر بیگ لٹکا کر دروازے کی طرف بڑھ رہی تھی جب مخالف سمت سے آتا فہیم اُس سے ٹکرا گیا اسکا چوڑا سینہ حفصہ کے سر سے ٹکرایا

"آہ...."

حفسہ سرپی ہاتھ رکھتی تیوری چڑا کر اسکو دیکھنے لگی جو فل سوٹ پہنے یقیناً آفس کے لیے نکل رہا تھا

Page | 173

اور اب چہرے پہ مسکراہٹ لیے اسی کو دیکھ رہا تھا

"آنکھیں تو اتنی بڑی ہیں آپکی پھر بھی دیکھ کہ نہیں چلا جاتا آپ سے....."

حفسہ منہ بسورتی ہوئی بولی

"بڑا غور سے دیکھا ہے میری آنکھوں کو....."

فہیم شوخا ہوا

"آئی کہاں ہے؟ آئی کیوں نہیں؟ یونیورسٹی کے لیے لیٹ ہو رہا ہے...."

حفسہ اسکو فری ہوتا ہوا دیکھ کر بات بدلتے اصلی مدعے پر آئی

"آئی تو آج نہیں جا رہی، اُس کے سر میں دَر د تھا...."

فہیم نے اسکو وجہ بتائی

"اوہ اچھا تو وہ مجھے بتا دیتی نا اور میں بیوقوف ڈرائیور کو بھی گھر بھیج دیا...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حفسہ اب پریشانی سے بولی

"کوئی بات نہیں... میں کس مرض کی دوا ہوں؟...." Page | 174

فہیم اسکو آنکھ مارتا ہوا بولا تو وہ ایک دم سٹیٹا گئی

"میں آپکے ساتھ نہیں جاؤنگی، بلکل نہیں...."

وہ سرفنی میں ہلاتی بچوں کی طرح کہنے لگی

"شرافت سے چل رہی ہو یا میں اپنا انداز اپناؤں....."

فہیم اب اُس پر رُعب جمانے کی کوشش کرنے لگا جو کہ اسکی عادت تھی اور حفسہ سے ہمیشہ اس

طرح اپنی بات منواتا

"اچھانا چل رہی ہوں....."

وہ خفا ہوتی ہوئی روتی شکل بنائے فہیم کی گاڑی میں بیٹھ گئی اور فہیم کو ہنسی آنے لگی جو کہ وہ دبا گیا

اور سرس انداز پھر سے اپناتے گاڑی میں بیٹھا اسکا آج پورا موڈ تھا حفسہ کو تنگ کرنے کا

اسنے گاڑی اسٹارٹ کر دی

"ڈریسنگ اچھی کی ہے آج تم نے....."

وہ ڈرائیو کرتا ایک نظر اُس پہ ڈالتا بولا

جو بلیو گرین کرتی پہ گرین شلوار... اور دوپٹہ سر پہ پہنے ہوئے تھی

اسنے فہیم کی بات سن کر دوپٹہ اپنے سر پر درست کیا اور اگے کو دیکھتی ہوئی "شکر یہ" بولی

"پہمی بھی اچھی ہے...."

فہیم اسکے پیروں میں وائٹ پہمی دیکھتا ہوا اسی سنجیدہ انداز میں بولا

"ججج جی....."

وہ پیر پیچھے کرتی ہچچاتی بولی

"رنگ بھی اچھی پہنی ہوئی ہے....."

حفسہ جو کہ اپنے دوپٹے کا کونا گھبراہٹ میں مروڑے جا رہی تھی فہیم اسکو دیکھتا ہوا اسکی انگھوٹی

کی تعریف کرنے لگا تو اسنے اپنے ہاتھوں پہ بھی دوپٹہ پھیلا دیا

اب فہم کی نظر اُس کے لبوں پر پڑی جو وہ دانتوں سے کچل رہی تھی جن پہ لائٹ پینک گلوں لگی ہوئی تھی

"پسٹک کا کلر بھی اچھا ہے....."

فہم کا جملہ سنتے اسنے غصے سے فہم کو گھورا فہم نے اسکی آنکھوں میں کاجل دیکھا اور بولا

"کاجل چیخ رہا ہے تم پر....."

اب حفسہ شرم سے منہ موڑ گئی اور کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی

فہم کو مزہ آ رہا تھا اُس کے چہرے پر الگ الگ رنگ دیکھ کر

"اور تم بھی مجھے پوری کی پوری اچھی لگتی ہو....."

فہم اب مسکراہٹ دبائے بولا

اور حفسہ اب بالکل جھنپ گئی اور بازو سینے پہ باندھے بالکل کھڑکی کی طرف چمٹ گئی

"اب خود کو کہاں چھپاؤ گی تم؟....."

فہم کو ہنسی آگئی کہ سب کچھ تو چھپا لیا اب خود کہاں چھپتی تو اسنے حفسہ کو بول ڈالا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حفسہ نے ایک نظر اسکو دیکھا پھر کھڑکی کی طرف منہ کر لیا

"جلاد....."

Page | 177

وہ دھیرے سے بولی جو کہ فہم نے سون لیا

اور یکدم گاڑی کو بریک لگا دی

"کیا کہا تم نے؟؟....."

فہم حیرت سے چلایا

"کک کک کچھ بھی تو نہیں... م میں کیا کہو نگی بھلا

.. میں نے کچھ نہیں کہا...."

وہ اُس کے چلانی سے سہمی اور ہچکچاتی اپنی طرف سے صفائی دینے لگی کہ جلاد سچ میں جلاد کے

روپ میں ہی نا آجائے

"جلاد کہا نا تم نے مجھے؟....."

فہم یقین دہانی کرنا چاہتا تھا

"نن نہیں تو آپکو غلط فہمی ہوئی ہے....."

وہ زبردستی مسکرائے اپنا ڈر چھپانے لگی

اور فہیم زور سے ہنسنے لگا تو حفصہ نے اسکو حیرت سے دیکھا

"جلاد؟ ویسے نام سہی رکھا ہے تم نے پر ابھی سہی معنوں میں جلادوں والا کام کرتے تم نے مجھے نہیں دیکھا....."

وہ معنی خیزی سے بولا تو حفصہ کے چہرے پر شرم کے رنگ نمایاں ہوئے

"یونیورسٹی چھوڑ دیں مجھے لیٹ ہو رہا ہے.....؟؟....."

وہ سر جھکائے فہیم کی بات اگنور کرتی بولی

تو فہیم مسکراتا ہوا پھر سے ڈرائیو کرنے لگا اور حفصہ کو مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کرتا اسکو یونیورسٹی چھوڑ دیا اور خود بھی آفس کے لئے نکل گیا.....

یونیورسٹی کی چھٹی ہوئی تو حفصہ باہر کی طرف نکلنے لگی تو دو لڑکوں نے اسکا رستہ روک لیا اسنے

دوسری سائڈ سے جانا چاہا وہ دونوں پھر اُس کے سامنے آگئے

حفسہ نے پریشان نظروں سے ادھر ادھر دیکھا لیکن سب گراؤنڈ سے جا چکے تھے حفصہ اب

ڈرنے لگی اور ہمت کر کے بولی

"ہٹیئے پلیز میرے راستے سے...."

"ایسے کیسے ہٹ جائیں...."

ایک لڑکا خباثت سے ہنستے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑتا بولا

"چھوڑو مجھے، پلیز کوئی ہے؟ ہیڈپ....."

وہ اپنی پوری طاقت لگا رہی تھی ہاتھ چھڑوانے کی لیکن ناکام رہی اور دونوں ہنس لگے اب دوسرا

لڑکا اسکی طرف بڑھا اور اسکا ہاتھ پکڑنے لگا تو کوئی زوردار مکا اُس کے جبرے پر رسید ہوا،

دوسرے لڑکے نے ڈر کر حفصہ کا ہاتھ چھوڑ دیا حفصہ نے جیسے ہی اس شخص کو دیکھا یکدم سے بولی

"فہیم آپ...."

حفسہ جھٹ سے بھاگتے اُس کے پیچھے جا کے چُپ گئی.. اسنے اس وقت فہیم کے آنے کا شکر منایا

فہم جو کے حفسہ کو لینے وہاں آیا تھا اس خیال سے کہ آفریں آج اس کے ساتھ نہیں تھی اور گھر اسنے ڈرائیور کو آنے کا بھی کہا ہو گا کہ نہیں، اسی خیال سے وہ خود ہی اسکو لینے آگیا، وہ گاڑی میں اسکا انتظار کرنے لگا اور جب دیکھا کہ بہت اسٹوڈنٹس نکل آئیں ہیں اور صرف چند ہی اسٹوڈنٹ گیت پر موجود تھے تو وہ فکر مندی سے یونیورسٹی کے اندر چلا گیا اور جیسے ہی گراؤنڈ میں پھونچا تو سامنے والا منظر اسکو غصہ دلا گیا

"ابے چلا جا یہاں سے ہیرومت بن ورنہ تیرے لیے اچھا نہیں ہو گا...."

وہ لڑکا اب فہم کی طرف بڑھا اور مکا اٹھانے کے لیے جیسے ہی ہاتھ اٹھایا فہم نے اسکا ارادہ بھانپ کر اسکا ہاتھ پکڑا اور اسکو دھکا دیا

اب وہ دونوں لڑکے فہم کی طرف بڑے ایک نے اسکی پیچھے سے گردن پکڑ لی اور دوسرے نے اُس کے پیٹ میں گھوسہ مار دیا

"فہم....."

حفسہ چلائی اور اسکی طرف بڑنے لگی تو فہم نے اسکو وہیں رکنے کا اشارہ کیا اور اب وہ لڑکا دوبارہ اسکی طرف بڑھا تو فہم نے اسکو کک ماری، وہ دور جا کر اسی دوران وہاں کا گارڈ آیا

"یہ کیا ہو رہا ہے چھوڑو ایک دوسرے کو...."

گارڈ نے اس لڑکے کو فہیم سے الگ کیا جس نے اسکو پیچھے سے پکڑا ہوا تھا

Page | 181

"واہ کیا مینجمنٹ ہے اور تم گارڈ لوگ تھے کہاں ہاں؟ یہ لوگ میری کزن کو چھمڑ رہے تھے میں نا

آتا تو یہ....."

وہ غصے سے کہتے کہتے رکا اور اپنی کالر ٹھیک کی...

"سوری سر وہ چھٹی کا ٹائم تھا اسلئے سب گیٹ کی طرف تھے... اور تم لوگ تو چلو تمہاری شکایت

میں پر نپسل سے کرتا ہوں....."

گارڈ معذرت کرتا ہوا ان دونوں لڑکوں کو لیتے چلا گیا

"چلو تم بھی یہاں بت بنی کیا کھڑی ہو....."

حفسہ خوفزدہ ہو کر فہیم کو ہی دیکھ رہی تھی تو فہیم نے غصے سے کہا اور گیٹ کی طرف چل پڑا،

حفسہ بھی اُس کے پیچھے چل کر کار میں بیٹھی

فہیم کی پیشانی کی رگیں تن چکی تھیں وہ غصہ ضبط کیئے بیٹھا ہوا تھا

"اگر آئیندہ آئی یونیورسٹی ناجائے تو تمہیں بھی جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے...."

فہیم ڈرائیو کرنا حفسہ کی طرف دیکھے بولا اُس کے لہجے میں رُعب نمایاں تھا

"جی ٹھیک ہے...."

حفسہ اسکی غصیلی آواز سن کر جلدی سے بولی

"اور کل ہی میں تمہارے گھر رشتہ بھیج رہا ہوں اور اگر تم نے انکار کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا...."

حفسہ نے جیسے ہی فہیم کے منہ سے یہ جملہ سنا وہ حیرت زدہ نظروں سے اسکو دیکھے بولی

"آپ مجھے دھمکا نہیں سکتے فہیم...."

"میری بات کو دھمکی مت سمجھو حفسہ...."

فہیم نے ایک نظر اسکو دیکھ کر کہا

"میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی نا آپ سے نا ہی کسی اور سے...."

حفسہ کار کی کھڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"شادی نہیں کر رہا تم سے ابھی صرف منگنی کرونگا اور زیادہ چوں چاں مت کرنا اب، شرافت سے ہاں کر دینا، اپنے چھوٹے سے ذہن پر زور ڈال کر کوئی بیوقوفی نا کرنا...."

فہم نے دو ٹوک انداز میں اس سے بات کرنے لگا

"اور میں نے انکار کر دیا تو؟....."

حفصہ نے اسکا ارادہ جاننا چاہا

فہم نے ایک نظر اسکو دیکھا اور ابرو اچکاتے ہوئے بولا

"تو ابھی بتا دو یہاں سے سیدھا مولوی صاحب کو لیکے نکاح کر لیتا ہوں تم سے...."

اب کہ فہم کے آواز میں نرمی تھی پر لہجے میں وارننگ صاف تھی

"آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے...."

حفصہ کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئی

"میں تو ایسا کرونگا آج نہیں تو کل، کل نہیں تو پھر سو پر کرونگا ضرور اگر تم نے منع کیا تو...."

اب فہم کہ چہرے پر مسکراہٹ تھی

"جلاد...."

حفصہ نے ہلکی سی آواز میں کہہ کر منہ موڑ دیا

"جلاد کی جلادنی....."

فہیم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر محبت سے کہا حفصہ نے جلدی سے اپنا ہاتھ آزاد کروالیا

"حفصہ تمہارے دل میں بھی میرے لیے محبت ہے میں جانتا ہوں پر تم ہی اپنے دل کے جذبوں

سے ناواقف ہو....."

فہیم اب اسکو پیار سے سمجھانے لگا

"آپ یہ اتنا یقین کے ساتھ کیسے کہہ سکتے ہیں....."

حفصہ کو اب غصہ آنے لگا کہ وہ اتنے یقین کے ساتھ ایسا کیسے کہہ رہا ہے

"بس میرا دل کہتا ہے....."

فہیم نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا

"غلط کہتا ہے آپکا دل...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حفسہ نے تیوری چڑھا کر کہا

" اچھا ٹھیک ہے.... اب انکارنا کرنا.... " Page | 185

فہم کو پتہ تھا وہ پکی بن رہی ہے تو پھر سے اپنی بات دوہرا کہ ڈرائیونگ اسٹارٹ کر دی اب کی بار

حفسہ نے صرف اسکو گھورا اور چپ کر کے بیٹھ

گئی

سب ڈنر کر رہے تھے بلکل خاموشی چھائی ہوئی تھی فہم پلیٹ میں چمچ چلاتا کبھی دادی کو دیکھتا تو کبھی فیضان کو تو کبھی غزل کو، پروہ بات کرنے کی ہمت نہیں جمع کر پارہا تھا

" دادی میری بات سنے... "

اسنے ایک بار پھر ہمت اکٹھی کر لی

"ہاں بولو بھئی اب کیا چاہیے تمہیں سبزی بھی لے لی چاول بھی سویٹ ڈش بھی اب کیا چاہیے....."

دادی اب اکتا چکی تھیں وہ کتنی دیر سے ایک ایک کو مخاطب کرتا اور بات کرنے کی ہمت نا کر پاتا تو کوئی نا کوئی ڈش مانگے جا رہا تھا

"اھم وہ پانی....."

فہیم نے پھر سے یہی کیا

"فہیم ہو کیا ہے آج تمہیں باولے ہو گئے ہو کیا....؟"

غزل جگ سے پانی نکالتی ہوئی تپ کر کر بولی

سب ہی اسکی آج کی عجیب حرکت سے تپ چکے تھے

آفریں موبائل میں مسجز بھی کرتی اور کھانا بھی کھا رہی تھی تو عجیب سی نظروں سے فہیم کو دیکھا

"مجھے بھائی کے ارادے نیک نہیں لگ رہے....."

آفریں آنکھیں سکوڑتی ہوئی بولی

"تم تو چپ رہو ہر بات میں تمہیں گھسنا ہے بس...."

فہیم کو غصہ تو خود پہ تھا پر اب آفریں پہ نکال رہا تھا تو وہ اسکو گھور کر پھر سے موبائل میں مصروف ہو گئی

چند منٹ خاموشی کے نذر ہو گئے

"مجھے شادی کرنی ہے...."

فہیم نے جلدی سے بولا اور اپنی پلیٹ پر جھک گیا اور جیسے ہی سب کے کانوں میں اسکی آواز پڑی تو سب کی نظریں اسکی طرف گئی

"دیکھا میں نے کہا تھا نا...."

آفریں اپنی بات کو سہی ہوتا دیکھ کر بولی

"کیوں بھئی اچانک سے یہ بھوت سوار کیسے ہوا تم پر؟ اور کوئی پسند ہے کیا تمہیں؟...."

فیضان نے مسکرا کر اسے پوچھا فہیم نے سب کے تاثرات نارمل دیکھے تو فہیم میں اور ہمت آگائی

"ڈیڈ ہاں ایک لڑکی پسند ہے...."

فہم نے سب کو دیکھتے ہوئے کہا

"کون ہے وہ؟....."

Page | 188

اس بار غزل بولی

"حفسہ....."

نام لینے کی دیری تھی آفریں جو کہ اپنے موبائل میں مصروف کھانا کھا رہی تھی حفصہ کا نام سن کر کھانسنے لگی جب کہ غزل کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اسکو بھی حفصہ پسند تھی اور فہم نے آفریں

کو کھانستا ہوا دیکھ کر ایک غصیلی نظر اس پر ڈالی

"کیوں تمہیں بھی اپنی بہن اور دانیال کو دیکھ کر یہ بھوت سوار ہوا کیا...."

دادی نے بری شکل بنا کر کہا کہ ایک لو برڈ کم تھے جو اب دوسرے بھی...

"دادی آپ ہر بات مجھ پر کیوں لاتی ہیں....."

آفریں نے اچانک کہا تو غزل نے اسکو گھور کر کہا

"آفریں یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں براسا منہ بنا کر چپ کر گئی

"چوائس اچھی ہے تمہاری بیٹے...."

فیضان اُس کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے بولا

"امان آپ کا کیا خیال ہے اس رشتے کے لیے...."

غزل نے زرمینا بیگم سے جاننا ضروری سمجھا

"اچھی بیٹی ہے حفصہ سمجھدار ہے اور اس نالائق کو بھی سیدھا کر دے گی میں کل کرتی ہوں نادیدہ

سے بات...."

زرمینا بیگم جتنا بھی چڑکھاتی اپنے پوتے پوتیوں سے پران کو ان سے محبت بہت زیادہ تھی اور حفصہ

بھی ان کو پسند تھی تو انہوں نے بھی حامی بھری

"تھینک یو دادو...."

فہیم نے مسکرا کر اپنی دادی سے کہا تو وہ بھی مسکرا دیں اور پھر سے سب کھانے کی طرف متوجہ

ہوئے

پھر ایک بار خاموشی چھا گئی تو آفریں منع خیزی سے مسکراتی، ہاتھوں میں موبائل پکڑے فہیم کو دیکھ رہی تھی

"کیا ہے ایسے کیا دیکھ رہی ہو اپنا کھانا کھاؤ....."

فہیم اسکا مطلب سمجھ کر مسکراہٹ دبائے بولا

"سمجھاری والا کام کیا ہے بھائی میری بیسٹ فرینڈ کو ہی بھابھی بنا لیا تاکہ میں اسے برتن نامنجا سکوں...."

سب آفریں کی بات سن کر ہنس دیئے تو وہی غزل نے اسکو ٹوکا

"آئی تم مت سدھرنا...."

"غزل کیوں ڈانت رہی ہو اسکو بالکل شر اتون میں تم پہ ہی گئی ہے..."

فیضان نے مسکرا کر غزل کو کہا تو غزل بنا جواب دیئے پلیٹ اٹھا کر پکن کی طرف بڑھ

دی

زارمينا بيگم غزل کے ساتھ نادیہ کے گھر رشتہ لیکر گئی تو نادیہ اور اسد نے بھی حامی بھری کہ دیکھا بھالا لڑکا ہے اور اپنا ہی خاندان ہے پر پھر بھی اسد نے بیٹی کی مرضی جاننا ضروری سمجھا جس پر حفصہ نے ناچاہتے ہوئے بھی فہیم کی دھمکی سے ڈر کر یہ بول دیا تھا کہ جیسا اُس کے ماں باپ چاہینگے وہ ویسا ہی کرے گی اگر وہ حامی بھر لیتے ہیں تو اسکو کوئی اعتراض نہیں ہے اور یوں فہیم اور حفصہ کا رشتہ پکا ہو گیا تو مٹھائی بانٹی گئی اور دو دن بعد منگنی کی رسم بس رشتے داروں میں رکھی گئی.....

چونکہ اب حفصہ اور آفریں ڈھائی سال کا کورس کر رہی تھی تو اب اسکو ختم ہونے میں صرف چھ مہینے ہی باقی رہ گئے تھے تو دونوں خاندانوں نے انکی پڑھائی مکمل ہونے کے بعد شادی کی ڈیٹ فکس کر لی تھی اور دونوں کے فنکشنس ایک ساتھ ہی رکھے گئے

آج فہیم اور حفصہ کی منگنی کی رسم تھی اور صرف قریبی رشتے دار ہی تھے....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ سب رسم کرنے اسد کے گھر پھونچے فہم نے لائٹ گرین شیر وانی اور اس پہ سفید کلر کی واسکٹ زیب تن کی ہوئی تھی اور آفریں نے آج نارنجی اور سبز رنگ کے کابینیشن کی گھٹنوں سے اوپر آتی قمیض جس پر سبز ہی رنگ کی شلوار زیب تن کی تھی بالوں کو کھلا چھوڑا تھا جو کہ اسکی کمر کو چھور ہے تھے اور میک اپ کے نام پر صرف نارنجی شیڈ کالائٹ لپ گلوں لگایا تھا وہ سیڑھیوں سے چلتی ہوئی حفسہ کے روم میں جا رہی جب اچانک سے دانیال اُس کے سامنے کھڑا ہو گیا اور دانتوں تلے نچلا لب دبائے اسکو دیکھ رہا تھا

دانیال نے آج وائٹ شلوار کمیز پہنا ہوا تھا

"کیا ہے ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟ اور ہٹو اگے سے حنفی کو لینے جانا ہے...."

آفریں اسکو بازو سے پکڑ کر ہٹاتی ہوئی اوپر چڑھنے لگی تو دانیال نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اُس کے کان میں سرگوشی کی

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو آج....."

آفریں کو ایک خوبصورت مسکراہٹ نے چھوا

"تھینکس اب ہٹو مجھے جانے دو دانی...."

آفریں اُس کے اتنا قریب رہنے سے گھبرا رہی تھی تو دھیرے سے بولی

Page | 193

"یہ سبز رنگ کافی جنجیتا ہے تم پر...."

دانیال اسکو پیروں سے لے کر سر تک دیکھتے ہوئے بولا

آفریں نے اب مسکراتے ہوئے اپنے اگے کو آتے بال کان کے پیچھے اڑ سے اور ایک نظر دانیال

کو دیکھا جس کی قمیض کی کالر ہمیشہ کی طرح بگڑی ہوئی تھی

"دانی تم بھی نابالکل بندر رہو گے...."

وہ یہ کہتی ہوئی اسکی کولر ٹھیک کرنے لگی اور دانیال کی نظریں اُس کے خوبصورت چہرے کا

طوائف کرنے لگی

آفریں نے اسکی گہری نظروں کو دیکھا تو اسکی آنکھوں پہ ہاتھ رکھا اور کولر ٹھیک کر کہ جلدی سے

آخری اوپر کی دو سیڑھیاں بھی چڑھ گئی

دانیال مسکراتا ہوا نیچے چلا گیا

آفریں حفصہ کے کمرے میں آئی تو حفصہ بیڈ پر بیٹھے سینڈل پہن رہی تھی

حفصہ لائٹ پنک پیروں تک آتی فروک میں ملبوس تھی اور اس پر نارنجی دوپٹہ سر پر ڈکایا ہوا تھا
بال کرلی کر کے اگے کو ڈالے ہوئے تھے ایک سلور چوکر کے علاوہ کچھ ناپہنا تھا وہ اس روپ میں
کھل اٹھی تھی۔

"چھپی رستم کہیں کی، میرے بھائی سے چکر چلایا اور مجھے کانوں کان خبرنا ہوئی....."

آفریں بیڈ پر اُس کے پاس بیٹھی اور ایک مکا اُس کے شانے پر رسید کرتی ہوئی اسکی کلاس لینے کے
موڈ میں بولی..

"یار آئی کیسی باتیں کر رہی ہو میرا کوئی چکر و کر نہیں ہے تمہارے اس جلا د بھائی سے وہ تو خود

جلا د نے ہی رشتہ بھیجا تو مام ڈیڈ نے ہاں کرلی....."

حفصہ اپنا شو لڈر سہیلاتی ہوئی بولی

"بڑی چالاک ہو حفی جلا د جلا د بول کر جال میں ہی پھنسا لیا میرے بھائی کو....."

آفریں اسکو شرارت سے دیکھتی ہوئی بولی

"اُف آئی تم تو بس پتہ نہیں کیا سے کیا بولتی ہو اور یوں آرام سے بیٹھی ہوئی کیوں ہو میری تعریف کرو آج، یار میں نے بھی تمہاری انگوٹھی کی رسم میں کی تھی نہ تعریف تمہاری..."

اب حفسہ بگڑ کر بولی تو آفریں اسکی بات پر ہنس دی

"چلو سنو میری جان اپنی تعریف... آج تم بالکل ایک مر جھایا ہوا پھول لگ رہی ہو،،،، لو کر لی تعریف کیا یاد رکھو گی کہ آفریں حسن نے تمہاری تعریف کی ہے....."

آفریں مسنویٰ کا لرجھاڑتے ہوئے بولی اور حفسہ کا منہ بن گیا اسکی اتنی عجیب سی تعریف سن کر اور براسا منہ بناتی بولی

"بھاڑ میں جاؤ تم تو آئی....."

"اچھا اب چلو تمہارا جلاد بیٹھا ہے نیچے تمہارا ہاتھ پکڑنے کے لیے بیتاب ہو رہا ہے....."

آفریں اسکا ہاتھ پکڑتی ہوئی نیچے لائی اور فہیم کے سامنے بٹھا دیا انگوٹھی کی رسم کے بعد سب نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی اور سب ایک دوسری سے خوش گپوں میں مصروف ہوئے تو

حفصہ نے آفرین کو اوپر چلنے کا بولا، آفرین اسکو لیئے اوپر اپنے کمرے میں لے گئی اور غزل کی آواز پہ واپس نیچے آگائی...

اب وہ فہم کے پاس بیٹھی تھی تو فہم نے موقع دیکھ کر اسکو ہلکی آواز میں کہا

"آئی سن.. یار حفصہ سے ملا سکتی ہو ابھی کے ابھی....."

"بھائی ابھی تو منگنی ہوئی ہے آپکی، اتنے بے صبرے کیوں ہو رہے ہیں آپ....."

آفرین حیران ہوتی بولی

"تمہیں جتنا کہا ہے اتنا کرو بندریا زیادہ لیکچر مت دو....."

فہم اب اس پہ بگڑا

"اب تو دیکھتی ہوں میں بھی کہ کیسے ملتے ہو آپ اپنی منگیتر سے....."

آفرین بھی موقعے کا فائدہ دیکھ کر اسکو دھمکانے لگی

"چل نا آئی ملاؤ پلینز....."

فہم بے بسی سی بولا

"پہلے سوری....."

آفریں نے آبرو اچکا کر اُسے سوری کی فرمائش کی

"سوری آئی میری پیاری بہنا..... اب جلدی کچھ کرو جاؤ....."

فہم دانت بیستا ہوا بولا

"جاتی ہوں کیا یاد رکھیں گے....."

آفریں بالوں کو ایک ادا سے جھٹکتے ہوئی اٹھی اور لان سے نکل کر گھر کے اندر داخل ہوئی، حفصہ کو چھت پر لیکر گئی حفصہ اسے پوچھتی رہ گئی مگر آفریں نے اسکو کچھ نا بتایا اب آفریں نے فہم کو میج کر کے چھت پہ بلایا تو فہم واشر روم کا کہہ کر اندر آ گیا اور چھت پر گیا

حفصہ نے فہم کو دیکھا تو آفریں کی پوری کارستانی سمجھ گئی۔ اور آفریں دانت نکالتی ہوئی وہاں سے چلی گئی اور باہر کا پہرہ دینے لگی

حفصہ اسے پکارتی رہ گئی پر اسنے حفصہ کی سنی ان سنی کر دی...

"یہ منگنی مبارک ہو جلا دنی....."

فہم اُس کے پاس کھڑا سینے پہ بازو باندھتا ہوا بولا

"میں جالا دنی تو نہیں ہوں....."

وہ بگڑی اور آفریں پہ غصہ الگ سے

"جالا دنی تو ہو جو اس جلا د کو اپنے پیار میں دیوانہ کر دیا ہے....."

وہ مسکراتا ہوا بولا

"آپ دیوانے ہوئے ہو تو اس میں میرا کیا قصور....."

حفسہ نے اسکو نا سمجھی سے دیکھا

"پاگل ہو یا رتم تو بلکل...."

اب فہم بھڑک کر بولا

"میں نے کیا کیا....."

حفسہ نے اپنا قصور جاننا چاہا

"یار مطلب آدمی رو مینٹک ہونے کی کوشش کر رہا ہے اور تم ہو کے اوٹ پٹانگ باتیں کر کے

رو مینس کا حلوہ بنا دیتی ہو...."

فہم بیچارگی سے بولا... بیچارے کارو مینٹک موڈ کا حلوہ جو بن گیا تھا

"یہ رو مینس وغیرہ شادی کے بعد ہی اچھا لگتا ہے..."

حفسہ کی بات پھر سے اسکو ہنسے پر مجبور کر گئی پر وہ ہنسی دبا گیا

"ہممم.. سہی ہے اور یہ لو تمہارے لیئے لایا تھا...."

فہم نے اسکی بات پر سر ہلایا اور جیب سے ایک بریسلیٹ نکالا جو کہ گولڈ کی پتی چین سے بنا ہوا تھا

اور بیچ میں دل بنا ہوا تھا

"آپ یہ کیوں لائے میں یہ نہیں پہنوں گی آپ رکھ لیں اپنے پاس...."

حفسہ سٹیٹاتی ہوئی بولی اور فہم نے ایک جھٹکے سے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسکو وہ بریسلیٹ پہنایا

"اب میں اسکو تمہارے ہاتھ سے اترتا ہوا نا دیکھوں...."

فہم نے جیسے ہی کہا حفسہ نے جلدی سے اپنا ہاتھ اس سے آزاد کیا اور وہاں سے نکل دی اس بار
فہم نے اسکو جانے دیا اسکو روکنے کی کوشش ناکی ویسے بھی اب حفسہ کو پا کر اس کے چہرے پر
اطمینان تاری تھا....

Crazy Fans Of

آفریں اور حفسہ یونیورسٹی سے واپسی پر ایک پارک میں آکر بیٹھی ہوئی تھیں.. ہر جگہ سبزی تھی
سورج بھی ڈوبنے کو تھا اور ہلکی ہلکی ہوائے وہاں کا ماحول پر سکون بنایا ہوا تھا وہ دونوں بیچ پر بیٹھی
ہوئی باتیں کر رہی تھی

آفریں بلیک گھٹنوں سے اوپر آتی ہالف سیلوز شرٹ اور نیوی بلو پینٹ پہنے، گردن میں اسکن کلر کا
اسکارف لپیٹے ہوئے بیٹھی تھی... اور حفسہ پرپل کرتی پہ بلیک شلوار اور بلیک دوپٹہ سینے پہ پھیلائے
بیٹھی تھی

دونوں باتوں میں مگن تھی جب آفریں کی نظر ایک شخص پہ پڑی

سنجیدہ چہرہ لیئے نیوی بلیو اور سیلوچیک پہ شرٹ، بلیو جینس اور ہاتھوں میں وہ ہی بینڈس...

وہ اس شخص کو دیکھ کر اپنی جگہ برف کی بن گئی اسکو حفسہ کی بولتی ہوئی آواز نہیں سنائی دے رہی

وہ ہوش کی دُنیا میں تب لوٹی جب حفسہ نے اسکو کندھوں سے جھنجھوڑا

"تم سے ہی بات کر رہی ہوں، کہاں گم ہو گئی...."

"حفسہ یہیں بیٹھو میں پانچ منٹ میں آتی ہوں...."

وہ حفسہ کی بات کا بنا جواب دیئے وہاں سے اٹھی اور اپنا کلچ اٹھا کر تیز قدموں ازلان کا پیچھا کرنے

لگی

وہ موبائل میں ٹامپنگ کرتا مصروف انداز میں چل رہا تھا آفریں تیز تیز قدم اٹھا رہی تھی

اب ازلان پاڑک کے ایک کونے میں آیا تھا جہاں آس پاس کوئی شخص نہ تھا اور ایک گھنے پیڑ کے

نیچے ایک لکڑی کی بیچ کو دیکھ کر اسکی طرف بڑا، وہاں بیٹھ گیا پھر موبائل میں ایک نمبر ڈائل

کرنے لگا اور موبائل کان سے لگائی

"ہاں سر کل تک پروجیکٹ ریڈی ہو جائیگا....."

وہ اپنے باس سے بات کر رہا تھا جب اسکی نظر تیز قدموں چلتی ہوئی آفریں پہ پڑی جو اسی کو دیکھ کر اسکی طرف بڑھ رہی تھی

"او کے سر اللہ حافظ...."

اسنے فون کاٹ کر فون جیب میں رکھا پر اس کاروائی میں اسنے ایک بار بھی نظریں آفریں پر سے نا ہٹائی

وہ کبھی بھی لڑکیوں میں دلچسپی نہیں لیتا تھا پر وہ چلتی ہوئی نازک سی لڑکی جسکے لمبے کمر تک آتے بال جو کہ ہو اسے اڑ کر اسکا چہرہ چھو رہے تھے اور وہ ان کو ہٹانے کی بھی تکلیف نہیں کر رہی تھی وہ اسکو خود پر نظریں ڈگانے پر مجبور کر گئی وہ اب اس کے سامنے کھڑی تھی اور لمبی لمبی سانسیں لے رہی تھی تیز چلنے کی وجہ سے اسکی سانس پھول گئی تھی

ازلان کو اپنے کان سن ہوتے محسوس ہوئے آس پاس کا ہر ایک منظر اسکو بلیک اینڈ وائٹ دکھنے لگا اور فوکس تھا تو صرف اس پر ہی جیسی لڑکی پر، اسکو ساری دُنیا رکتی ہوئی محسوس ہونے لگی، وہ اپنی جگہ سے ہل نہیں پایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جب آفریں نے اسکی نظریں خود پر مرکوز ہوتے دیکھیں تو گھور کر اسکو دیکھا

اسکا سرمی رنگ کا آئی بال بڑا ہو گیا اور گھنی لمبی پلکیں اوپر کو اٹھی، آنکھوں میں غصہ تھا جو کہ
ازلان کو پاگل کر گیا، ازلان کی دھڑکنیں بے ترتیب سی چلنے لگی ازلان کو آفریں کی آنکھیں بھا
گئی اور اسکو لگا اسنے ایسی خوبصورت آنکھیں پہلے کبھی نہیں دیکھی ازلان کو یوں محسوس ہوا مانو کہ
وہ اسکی جھیل سی آنکھوں میں ڈوب گیا ہو اور بے اختیار اُس کے لبوں سے ایک لفظ پھسلا

"لاجواب....."

جیسے ہی آفریں نے سنا اسکی ناک غصے سے لال ہوئی اور وہ چلا کر بولی

"کیا کہا اپنے؟....."

ازلان اُس کے چلانے پر ہوش میں آیا اور وہ تو خود بھی حیران تھا کہ وہ کیسے اس میں کھو گیا اور خود
کو سنبھالتا ہو اس پر سے نظریں ہٹاتا ہوا بولا

"تم یہاں بھی اگائی....."

"کیا مطلب....." آفریں اسکی بات نہیں سمجھی

"کیوں کر رہی ہو تم میرا پیچھا؟ پہلے ریسٹورنٹ اور اب یہاں پارک میں بھی؟ مسئلہ کیا ہے تمہارا...."

اب ازلان کے لہجے میں غصہ تھا اور وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا ہوا بولا آفریں کو اسکی بھوری اور چاکلدار آنکھوں سے خوف آنے لگا اور اسکی بات سن کر وہ شرمندہ ہوئی کہ وہ کیا کر رہی تھی کچھ دنوں سے تو آفریں نے اپنی نظریں جھکا لیں..

"تم جیسی لڑکیوں کا کچھ نہیں ہو سکتا....."

ازلان نے اسکو چپ دیکھا تو ایک اچھتری نظر اس پہ ڈالتا ہوا بولا اور پھر وہ ہی جملے جنہوں نے آفریں کو اتنے دن سے پیچین کر رکھا تھا وہ ہی جملے دوبارہ سن کر وہ اپنے آپ سے باہر نکلی اور بھڑکتی ہوئی اسکے گریبان میں ہاتھ ڈالا اور آنکھیں اس کی آنکھوں میں ڈالتی ہوئی بولی

"اس" میری جیسی" کا کیا مطلب؟ اور اس دن بھی تم نے یہ جملے کہے تھے نا.... تمہارے ان گھٹیا جملوں کی وجہ سے میں کتنے دن پیچین رہی ہوں اور اسی لیے تمہیں ڈھونڈتی رہی کہ تمہیں سیدھا

جواب دے سکوں اس بات کا تا کہ میرے دل کو تو سکون پڑے.... اور اپنی اس بیٹو کی بات کا مفہوم بھی آج مجھے بتا ہی دو تم....."

ازلان حیران ہو گیا اس لڑکی کی جُرت دیکھ کر یہ پہلی بار تھا کہ ازلان کا کسی نے گریبان پکڑا تھا اور سہی سالامت تھا ورنہ کوئی اور ہوتا تو ازلان ضرور اسکو سبق سکھاتا جو کہ وہ کئی بار کر بھی چکا تھا.... ازلان کو تو ان سر مئی آنکھوں نے روک لیا تھا جن میں وہ اب اپنا عکس دیکھ رہا تھا ازلان نے نرمی سے اُس کے ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹائے اور اب اُس کے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے تھامتے آفرین کو اپنی طرف کھینچ دیا جسکی وجہ سے آفرین سیدھ بیچ پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھتی چلی گئی اور ازلان نرم لہجہ اپناتے ہوئے بولا

"ڈریسنگ دیکھی ہے تم نے اپنی.... اس دن اسی ڈریسنگ کی وجہ سے ان لڑکوں کی گندی نظریں تھی تم پر اور اسی وجہ سے انہوں نے تمہیں چھونے کی کوشش کی تھی اور اسلیئے میں نے وہ جملہ بولا اور ہاں رہی اب کی بات تو میں نے غلط سمجھ لیا اور آئندہ کسی کی باتوں کو دل پر لے کر اسکا پیچھا مت کرنے لگ جانا ورنہ لوگ غلط ہی سمجھ لیں گے....."

اب ازلان نے اُس کے چہرے سے نظر ہٹائی اور اُس کے ہاتھوں کو دیکھا"

"اور یہ جو ہاتھ ہیں نا پہلی لڑکی کے ہاتھ ہیں جو میرے گریبان تک گئے ہیں.... اسکی سزا تو تمہیں مل کر رہے گی....."

ازلان وارنگ بھی نرم لہجے میں دے رہا تھا آفریں اسکی باتیں سن کر سن ہو گئی تھی اسکو اسکی ڈریسنگ پہ کی گئی بات کہیں نا کہیں سہی لگی پر دماغ اس بات سے انکاری تھا

اور آفریں سن ہو کر ازلان کی چاکلر آنکھوں میں دیکھے گئی
"ایسے دیکھو گی تو میں واقعی میں غلط سمجھ لوں گا...."

ازلان سنجیدگی سے بولا تو آفریں نے جھٹ سے اُس کے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ آزاد کیئے اور اس بیچ سے اٹھ گئی

"تم میری سوچ سے بھی زیادہ گھٹیا نکلے...."

آفریں دانت پیستی ہوئی بولی

"ابجھا....."

ازلان نے ایسے کہا جیسے اپنے بارے میں ایک خوبی جان لی ہو

"ڈھیٹ کہیں کے....."

آفریں یہ کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی اور ازلان اسکو دیکھتا رہ گیا ازلان کو اسکی ہمت امپریس کر گئی تھی اور اسکی آنکھیں ازلان کو دیوانہ کر گئی تھیں وہ ان آنکھوں میں ڈوبنے کا خواہشمند ہوا..

اُس کے دل میں ایک خواہش نے جنم لیا کہ وہ اب صرف خود کو ہی ان آنکھوں میں دیکھنا چاہتا ہے، ازلان نے اب اسکو حاصل کرنے کی ٹھان لی تھی اور یہیں سے اس عشق کی داستان شروع ہونے کو چلی تھی...

آفریں گھر آئی تو اپنے کمرے میں گھس گئی، دروازہ بند کر کے کلچ بیڈ پر پھینکا اور بیڈ پہ بیٹھ گئی اب اسکی آنکھوں کے سامنے پھر وہی شخص گھومنے لگا اور کانوں میں اسکی باتیں گونجنے لگیں.....

"ڈریسنگ دیکھی ہے تم نے اپنی....."

اسنے جھٹ سے آنکھیں کھولی اور اپنے ہاتھوں کو دیکھا وہ ابھی بھی اپنے ہاتھوں پر اسکا لمس محسوس کر رہی تھی وہ ہاتھ کی انگلیوں سے اپنے دوسرے ہاتھ کو چھو رہی تھی

"یہ جو ہاتھ ہیں نا پہلی لڑکی کے ہاتھ ہیں جو میرے گریبان تک گئے ہیں...."

وہ ہی بھاری دل کو چیرتی ہوئی آواز گونجی اس کے کانوں میں تو گھسنی پلکوں کی نم ہوتی جھالر آنکھوں پر گری کچھ دیر کے لیے....

پھر وہ ہی آواز اور لمس محسوس کرنے لگی.. اسکو نہیں معلوم تھا کہ کیوں اس انجان شخص کی باتیں اسکے دل میں بسیرا کر رہی تھیں کیوں اس شخص کے لمس کو محسوس کیئے جا رہی تھی.. عشق کا کوئی خطرہ اسکو لاحق نہیں ہوا تھا نا ہی کوئی انسیت کے جذبے کا کوئی شبہ معلوم ہوا...! لکھنیں تھی بس جو کہ اس کے دماغ میں گرہیں پڑوا رہی تھی..

آفرین دل ہی دل میں دعا گو ہوئی کہ پھر دوبارہ سے اس شخص کو نہ دیکھے.. کیونکہ اس شخص کو لیکے اس کے دل میں کیا احساسات تھے وہ انسے بالکل ہی انجان تھی..

اسکی موبائل کی ٹون بجی تو وہ ہوش کی دُنیا میں واپس آئی اسکو خود نہیں پتہ تھا اسکو کیا ہو رہا ہے

اسنے ستر جھٹک کر جلدی سے موبائل دیکھا دانیال کا میسج تھا جس میں لکھا تھا

" آج ڈنر کرنے چلیں؟ ... " Page | 209

آفریں نے ٹائپ کیا

" آج میرا موڈ نہیں .. "

پھر دانیال کا میسج آیا

" مجھے نہیں سننا کچھ بھی آج رات آٹھ بجے تک ریڈی رہنا میں لینے آؤنگا .. "

آفریں نے بددلی سے " اوکے " ٹائپ کیا اور موبائل پھینک دیا اسکا آج کہیں جانے کو دل نہیں تھا اتنی الجھنون کو لیئے کہاں جاتی بھلا

پھر بھی دانیال کے اسرار پر وہ اٹھی، واشروم میں گھس گئی اور زور زور سے اپنے منہ پہ پانی کے چھینٹے مارنے لگی اپنا چہرہ آئینے میں دیکھ کر خود سے مخاطب ہوئی

" یہ کیا کر رہی ہو آفریں تم؟ کیوں اسکو محسوس کر رہی ہو کیوں اُسی کے بارے میں سوچ رہی

ہو .. "

وہ واشر روم سے باہر آئی اور الماری کی طرف بڑھی اسنے اپنی الماری میں کوئی ڈھنگ کے کپڑے تلاش کرنا چاہے پر سب کپڑے چوٹے اور ہالف سلیوز والے ہی تھے

ڈریسنگ دیکھی ہے تم نے اپنی.....

پھر وہ ہی آواز.....

اسنے تنگ آکر سر جھٹکا اور غزل کے روم میں گئی جہاں غزل بیڈ پہ بیٹھی ہوئی کسی کتاب میں مصروف تھی اور فیضان صوفی نے یہ بیٹھالیپ ٹاپ پر کچھ کم کر رہا

"میں اجاؤن؟....."

آفریں نے اجازت مانگی

"ہاں بیٹا آؤ پوچھنے کی کیا ضرورت...."

فیضان نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر اسکو دیکھ اور مسکراتے ہوئے کہا وہ اندر آئی اور فیضان کے پاس بیٹھی ہوئی بولی

"ابو وہ آج دانی ڈنر پہ لے جانے کو کہہ رہا تھا تو اگر آپکی اجازت ہو تو...."

"ہاں بچے جاؤ دانیال نے مجھ سے اجازت مانگی تھی کال کر کے...."

فیضان اُس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا

Page | 211

"او کے ابو....."

وہ ہلکا سا مسکرا کر بولی

اور غزل کے پاس گئی

"امی آپکا کوئی ڈریس مل سکتا ہے...."

غزل نے اسکی آواز پر سر اٹھایا اور اسکو حیرانگی سے دیکھا... غزل کی جسم میں کچھ خاص فرق نہیں

آیا تھا وہ تیلی ہی تھی تو آفریں اسکا ڈریس پہن سکتی تھی

"تمہارے پاس اتنے ڈریس تو پڑے ہیں کوئی بھی پہن لو میرے سب ڈریس لمبے ہیں اور فل

سلیوز ہیں...."

غزل بولتی ہوئی پھر سے کتاب پڑنے لگی

"ہاں مجھے کوئی فل سلیوز والا ہی چاہیئے.... ایسے باہر ہالفا سلیوز پہننا ٹھیک نہیں لگ رہا...."

یہ جملہ سنتے ہی جہاں غزل حیران ہوئی وہاں فیضان بھی،

غزل نے کتاب بند کی اور اُس کے ماتھے کو چووا

"اڑکی کیا ہوا؟ ٹھیک ہونا؟ تمہاری طبیعت مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی....."

غزل تو سکتے میں چلی گئی اسکی بات سن کر ورنہ وہ آفریں جو غزل کی فل سیلوز سے بھی چیرتی تھی

آج خود اسے اسکی فل سیلوز والی ڈریس مانگ رہی تھی

"امی کچھ نہیں ہو مجھے آپ جلدی سے ڈریس دیں دانیال آتا ہی ہو گا...."

آفریں وال کلاک کو دیکھتے ہوئے بولی

غزل اسکو ابھی بھی سکتے سے دیکھ رہی تھی

"غزل دے دو بیچی کو ڈریس لیٹ ہو رہا ہے اسکو....."

غزل فیضان کی آواز سن کر اٹھی... الماری کی طرف بڑھی اور کچھ اپنے پرانے ڈریس اُس کے

سامنے رکھ دیئے کیوں کہ غزل کا خیال تھا کہ اُس کے اب کے ڈریس آفریں تھوڑے سے ڈھیلے

پڑینگے..

آفریں نے ان کو ڈریس کو دیکھا اور عجیب سی شکل بنالی اور بولی

"کوئی اچھا والا دکھائیں نہ....."

Page | 213

"آؤ میرے ساتھ تم...."

غزل اسکو لیتی ہوئی ایک اور کمرے میں لی گئی جہاں غزل کا پرائیوٹ سمان پڑا ہوا تھا

غزل نے لائٹس آن کی اور ایک بڑی سی پیٹی کھولی جس میں سے اسنے دو ڈریس آفریں کے

سامنے کیئے وہ دونوں عظمہ کے تھے جو غزل نے اپنے پاس رکھے ہوئے تھے

"ان میں سے کوئی دیکھ لو....."

غزل نے اسکو اوپن کر دی

آفریں کو دونوں ہی پسند آئی جس میں سے اسنے ایک سفید فروک اٹھالی

یہ بہت خوبصورت جوڑا تھا گھٹنوں تک آتی سفید فروک جس کے صرف گلے اور نیچی دامن پر ہلکا

ساگولڈن کام ہوا ہوا تھا اور اس پہ گلابی رنگ کا چوڑا پاجاما اور پینک ریشمی دوپٹہ تھا

غزل نے شوپراس جوڑے کے اوپر سے اتاری اور اسکو دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ پہننے گئی اور آئینے کے سامنے کھڑی ہوئی اسنے ایسی ڈریسنگ پہلی دفعہ کی تھی اور بہت خوبصورت لگ رہی تھی اور فٹنگ بھی ٹھیک لگ رہی تھی ناز زیادہ تنگ ناز زیادہ ڈھیلا اُس نے بالوں کو سیدھا رکھا اور اوپر سے ایک سائڈ بریڈ بنالی...

باقی سارے بال کھلے چھوڑ دیئے اس کے بعد اسنے لائیز لگایا اور لائٹ پنک گلو س لگاتی ہوئی دوپٹہ اٹھا کر ایک شانے پر ٹکایا جوک 9 بار بار سرک کر نیچے آ رہا تھا اسی دوران غزل آئی تو آفرین کو دیکھ کر غزل کو عظمہ یاد آئی غزل نے آنکھوں سے نمی صاف کی اور اسکو دوپٹے میں الجھا ہوا دیکھ کر خود اسکا دوپٹہ ٹھیک کیا اور ایک سائڈ پر کھول کر رکھ کر پن اپ کر دیا

"ماشاء اللہ...." غزل بولتی ہوئی چلی گئی

اور اسنے پنک کلر کی سمپل سی پیمپی پہن لی کلچ میں موبائل اور کچھ پیسے رکھتی ہوئی اب دانیال کا انتظار کرنے لگی پانچ منٹ بعد ملازمہ نے اسکو بلایا وہ باہر گئی تو اسنے دانیال کو دیکھا جس نے نیوی بلو شرٹ پہ بلیک کوٹ اور بلیک پینٹ پہنی ہوئی تھی اور چہرے پہ مسکراہٹ لیئے کھڑا تھا

آفرین آئی تو دانیال نے اپنا ہاتھ آگے کیا آفرین نے اسکو اپنا ہاتھ تھما دیا تو دانیال نے گاڑی کا دروازہ کھول کر اسکو گاڑی میں بٹھایا... خود بھی ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ گیا اور گاڑی چالو کر دی

"آج کیا خاص بات ہے جو آج محترمہ نے ایک نئی ہی ڈریسنگ کی ہوئی ہے...."

دانیال اسکا جائزہ لیتے ہوئے بولا

"بس ایسے ہی کچھ نیا بھی ہونا چاہیے نا... کیوں تمہیں پسند نہیں آئی....."

آفریں اسکو دیکھتے ہوئے پوچھنی لگی

"آج تو لگ رہا ہے چاند زمین پر اتر آیا ہے اور میری گاڑی میں آکر بیٹھ گیا ہے...."

اسنے محبت سے آفریں کو دیکھا اور آخری جملہ بولتے ہوئے آنکھ ماری

آفریں اسکی ایسی تعریف کرنے پر مسکرا دی اور پھر اترتے بولی

"تم بھی ویسی ٹھیک ہی لگ رہے ہو...."

"ہا ہا شکر میں تمہیں ٹھیک تو لگا، ورنہ تو مجال ہے جو تھوڑی سی بھی تعریف کر لو...."

دانیال اسکی اتنی سی تعریف سن کر ہی خوش ہو گیا

تو آفریں مسکرا دی

اور وہ روڈ پر پہنچے تو گاڑی ٹریفک سگنل پر رکی... ازلان جو کہ وہ بھی ٹریفک سگنل پر رکا ہوا تھا اسکی نظریکدم گاڑی میں بیٹھی ہوئی آفریں پر پڑی وہ وہیں تھم سا گیا اسکو اس ایسی ڈریسنگ میں دیکھ کر

اور اسی کے ساتھ ازلان کی نظر دانیال پر پڑی جو کے ہنس ہنس کر آفریں سے بات کر رہا تھا وہیں ازلان کے ہاتھوں کی گرفت بایک کے ہینڈل پر مضبوط ہوئی اسکے ہاتھوں کی اور پیشانی کی رگیں تن گئی آنکھوں میں غصہ اگیا..

وہ لب بھینچ گیا....

جیسے ہی سگنل گرین ہوا تو وہ گاڑی آگے بڑھ گئی اور ازلان نے پیچھے سے گاڑی پہ لکھا ہوا نام پڑھا

"دانیال اسد"

اسنے زیر لب وہ نام دہرایا

"اب یہ کونسی بلا ہے...."

وہ سوچتے ہوئے بولا تو پیچھے سے گاڑیوں کی آوازوں نے اسکو ہوش دلایا... ازلان اب دانیال کی ہی گاڑی کا پیچھا کرنے لگا

گاڑی ایک بڑے سے ریسٹورنٹ پر رکی اور ازلان نے بھی وہیں پارکنگ ایریہ میں بائیک روک دی

دانیال اٹھا اور آفریں کی سیٹ کی طرف آکر دروازہ کھولا.. اسنے اپنا ہاتھ اگے کیا جس کو آفریں تھام کر گاڑی سے نکلی

ازلان کا اب ضبط کرنا مشکل ہو رہا تھا... جیسے ہی آفریں گاڑی سے باہر نکلی وہ اس پریوش کو دیکھتا ہوا رک سا گیا

ازلان کی آنکھوں کے آگے سب دھندلا سا گیا بس آنکھیں تو ایک ہی چاندنی میں لپٹے اس سراپے کو دیکھ رہی تھیں

وہ دانیال کا ہاتھ پکڑتی ہوئی ریسٹورنٹ میں چلی گئی اور ازلان نے اس کے سراپے کو اپنی آنکھوں میں محفوظ کر لیا وہ تو ابھی بھی اسی میں ہی کھویا ہوا تھا....

"یار بانیگ ہٹاؤ گے مجھے بھی پاڑک کرنی ہے....."

ایک لڑکا جو کے بانیگ پہ تھا اور کب سے انتظار کر رہا تھا کہ ازلان بانیگ پاڑک کرے تو وہ بھی اگے کو جاسکے کیوں کہ ازلان نے راستہ روکا ہوا تھا جب اسنے ازلان کو بت بنا دیکھا تو بول اٹھا

"آ... ہاں ہاں کرتا ہوں...."

ازلان ہوش میں آیا اور بانیگ پاڑک کر کہ ریستورنٹ میں گھسا

یہ ایک بڑا سا اور خوبصورت ریستورنٹ تھا جس میں لال اور سفید کمر کے صوفے اور شیشے کی میزیں رکھی گئی تھی

اور رنگ رنگ کی موم بتیاں جلائی گئی تھی جنکی قطار سی بنی ہوئی تھی جنہوں نے چار چند لگا دیئے

تھے اس ماحول میں، سنہیری اور لال رنگ کی اینٹیں جن پر سنہیرے رنگ کی روشنیوں نے

ایک الگ سا سماں پہلایا ہوا تھا مانو کی ریستورنٹ سنہیرے پانی میں نہیلایا ہوا تھا

ازلان ادھر ادھر نظریں دوڑانے لگا اور آفرین اور دانیال اسکو نظر آہی گئے آفرین کی پشت اس

طرف تھی اور دانیال کا چہرہ ازلان کی طرف...

ازلان چلتا ہوا انکے آگے والی ٹیبل کی طرف بڑا اور ایک سفید سے صوفے پہ براجمان ہوا اب
دانیال کی پشت ازلان کی طرف تھی اور ازلان آفریں کا چہرہ ٹھیک سے دیکھ سکتا تھا... آفریں کی
نظر ابھی تک اس پہ نہیں پڑی تھی وہ مسکرا کر دانیال سے باتوں میں مصروف تھی

"سر کچھ لینا پسند کریں گے؟....."

ویٹر ازلان کے پاس آتا ہوا بولا

ازلان اسکی آواز پر چونکا اور بولا

"ون پائن اپیل جو س پلیز...."

"او کے سر...."

ویٹر تابعداری سے سر ہلاتا ہوا چلا گیا تو ازلان واپس سے اپنے دیدار کو لگ گیا اور ایک سگریٹ
نکال کر سلگانے لگا...

اسی کے ساتھ سنجیدہ چہرہ لیئے اس چاندنی کو ہی دیکھ رہا تھا

آفریں کی نظر اب از لان پر پڑی جو سگریٹ سلگاتا اسکو ہی دیکھ رہا آفریں کے چہرے کارنگ فق ہو گیا اور وہیں پتھر سی رہ گئی

"آئی کیا ہوا...."

دانیال نے آفریں کے چہرے کارنگ اڑتا ہوا دیکھا تو اسکی کی نظر کا تعاقب کرتے ہوئے پیچھے دیکھا تو اسکی نظر از لان پر پڑی جو ابھی تک اسی پوزیشن میں آفریں کو ہی دیکھ رہا تھا اور آفریں کی بھی نظریں اس پر تھی اور چہرے پر عجیب سا خوف طاری تھا

"آفریں کون ہے وہ....."

دانیال غرایا تو آفریں نے چونک کر اسکو دیکھا آفریں کو کچھ سمجھ میں نہیں آیا وہ تو بولنے کی ہمت بھی نا کر پائی

از لان نے اپنا کام بنتے دیکھا تو مسکرایا اور ڈمپل اسکے دائیں گال پر اوہ چلتا ہوا انکے پاس آنے لگا اور سامنے پڑے گلڈان سے ایک گلاب کا پھول اٹھایا

آفریں نے پھر سے ازلان کو دیکھا جو انہی کی طرف آرہا تھا دانیال بھی حیران ہوتا ہوا ازلان کو ہی

دیکھ رہا تھا

Page | 221

ازلان آیا... انکی ٹیبل پر ہاتھ رکھا... ایک نظر دانیال کو دیکھا جو کہ آنکھوں میں غصہ لیئے اسی کو

دیکھ رہا تھا

اسنے مڑ کر آفریں کو دیکھا... ہلکا سا مسکرایا.. اور اُس کے بالوں میں اسکی سائڈ بریڈ میں وہ گلاب کا

پھول ڈالا..

یہ سب اتنی جلدی ہوا آفریں کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے

دانیال غصے سے اٹھ کھڑا ہوا آفریں نے جلدی سے ازلان کا ہاتھ جھٹکا ازلان سیدھا کھڑا ہوا اور

بولا

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو...."

آفریں نے یہ سنتے ہی یکدم دانیال کو دیکھا جو غصہ ضبط کیئے ازلان کی ہمت کو دیکھ رہا تھا.. ازلان

وہیں مسکراتا ہوا پھر سے آفریں کو تک رہا تھا

"کون ہو تم اور کیسے جانتے ہو اسکو....."

دانیال اب ازلان سے پوچھنے لگا

Page | 222

ازلان نے آفریں پر سے نظریں ہٹائی اور دانیال کو ایک آبرو اچکا کر دیکھا دو سیکنڈز دیکھنے کے بعد

ازلان بولا

"یہ تم اسی سے پوچھ لو نا....."

ازلان پھر وہ ہی مسکراہٹ لیے بولا جو کے دانیال کو ایک دم زہر لگی تھی.... ازلان وہاں سے نکل

گیا

اب دانیال نے آفریں کو گھورا تو آفریں ڈر کے مارے سر نفی میں ہلاتے ہوئے بولنی لگی

"نن نن نہیں دانیال م م میں اسکو نہیں جانتی....."

"چلو تم میرے ساتھ....."

دانیال نے آفریں کے بالوں سے وہ پھول نکال کر زمین پہ پٹھا اور اسکا ہاتھ پکڑتا ریستورنٹ سے

باہر لے گیا... اسکو گاڑی میں پھینکنے والے انداز میں بٹھایا

اور خود بھی آکر بیٹھ گیا اسکی پیشانی کی رنگیں تنی ہوئی تھی آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں وہ چُپ چاپ

ڈرائیو کر رہا تھا

اور سمندر پہ گاڑی روکی اور آفریں کا ہاتھ پکڑتا اسکو گاڑی سے باہر نکالا وہاں بہت ہوا چل رہی تھی، آفریں کے بال اور دوپٹے ہوا سے اڑ رہے تھے دانیال نے اپنا کوٹ اتار کر گاڑی میں پھینکا اور اُس کے بال اب ہوا لگنے کی وجہ سے بکھر چکے تھے

وہ آفریں کی طرف بڑھا... اور اسکا بازو اپنی مٹھیوں میں دبوچتا آنکھوں میں آنکھیں گاڑھ کر

پوچنے لگا

"بتاؤ کون تھا وہ؟؟ اور کیسے تمہارے پاس بڑھنے کی جُرت ہوئی اسکی؟....."

اب اس نے چلا کر کہا "بتاؤ مجھے آئی....."

آفریں خوف سے آنکھیں پھاڑے اسی کو دیکھ رہی تھی وہ دانیال کو غصہ ہوتے ہوئے پہلی بار دیکھ

رہی تھی.. آفریں کی آنکھوں میں خوف کے ساتھ حیرت بھی تھی کہ کیسے اسنے ایک انجان کی

بات کا یقین کر لیا ہے

"دانیال مجھے واقعی نہیں پتہ وہ کون ہے بس ایک دفعہ ریسٹورنٹ میں ملا تھا اُس کے ساتھ میری لڑائی ہو گئی تھی اسلئے اب شاید اس نے مجھ سے بدلہ لینے کے لیئے یہ سب کیا....."

آفریں کو جو سمجھ آیا اس نے اسکو بتایا

دانیال نے اسکا بازو پکڑ کر خود سے اور قریب کیا آفریں کو اب دَر دہونے لگا تھا اور اسکی آنکھوں سے آنسو جاری ہونے لگے

"میں کیسے یقین کر لوں کے تم سچ کہہ رہی ہو؟....."

دانیال نے گھور کر کہا اور لال آنکھیں آفریں پر گاڑ دی

"دانیال میری بات کا یقین کرو میں اسکو نہیں پہچانتی میں نہیں جانتی وہ کون ہے اور کیوں آج ایسا

بول گیا ہے دانیال پلیز میرا یقین کرو اور اور دانیال تمہیں یقین نہیں نا تو تم حفسہ سے پوچھ لو اسکو

وہ ریسٹورنٹ والا سارا واقعہ پتا ہے....."

آفریں روتے ہوئے اسکو یقین دلارہی تھی دانیال نے سر افسوس سے ہلایا اور ایک جھٹکے سے اسکا

بازو چھوڑ دیا

"آنی گاڑی میں بیٹھ جاؤ جا کر...."

وہ دھیرے سے بولا Page | 225

"دانیال میری بات کا یقین....."

"آنی جاؤ میں نے کہا....."

آفرین نے اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر کچھ بولنا چاہا تو دانیال نے اسکی بات کاٹ کر ہاتھ جھٹکا

اور اس پہ چلاتی ہوئے بولا

آفرین کو دکھ ہوا کہ وہ کیسے کسی کی باتوں میں آکر اس سے اس طرح بیسیو کر رہا ہے تو وہ جا کر

گاڑی میں بیٹھی اور وہاں سے ہی دانیال کو دیکھ رہی تھی

جو کہ اب سمندر کنارے ریت پہ بیٹھا ہوا تھا اور بے بس ہو کر پانی کی مچلتی ہوئی لہروں کو دیکھے جا

رہا تھا اُس کے بکھرے ہوئے بال شرٹ کے آگے کے اوپر والے دو بٹنز کھلے، آفرین سے دانیال

کی بکھری ہوئی حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی.. آفرین کے چہرے پہ غصے کے آثار نمایاں ہوئے

اور وہ خود سے بولی

"نفرت کرتی ہوں میں تم سے تم جو کوئی بھی ہو تمہیں میں کبھی معاف نہیں کرونگی، نفرت ہے مجھے تم سے....."

آفریں کی آنکھوں سے دو موتی گرے اور از لان سے اپنی نفرت کا اظہار کرنے لگی کہ کون ہے وہ شخص جو اسکی زندگی میں طوفان بن کر شامل ہو گیا ہے..

اب دانیال جو اپنی سوچوں میں گم ریت کو مٹھیوں میں جکڑ چکا تھا دماغ پہ زور ڈالتا ہوا کچھ دنوں پہلے کے مناظر یاد کرنے لگا

آفریں کا ڈر کر مال سے نکلنا

کال پہ آفریں کا اپنی پریشانی کا اظہار کرنا اور پھر وجہ نابتانا

اور آج کا واقعہ.... جب وہ اسکو دیکھ کر جم گئی تھی

دانیال اب جو نہیں سوچنا چاہتا تھا وہ بھی اُس کے دماغ میں آ رہا تھا وہ اپنے بال مٹھیوں میں جکڑ گیا

"آئی تم کیسے کر سکتی ہو میرے ساتھ ایسا....!"

وہ خود سے مخاطب ہوا اور گھڑی میں ٹائم دیکھا اسکو لگا اب ان دونوں کو گھر چلے جانا چاہیے

وہ گاڑی میں بیٹھا تو آفریں کو دیکھا جو خاموش ہو کر کھڑکی سے سمندر کو دیکھ رہی تھی

"اپنا حلیہ ٹھیک کر لو نہیں تو گھر والے سوال کریں گے....."

دانیال اس کا حلیہ دیکھتا ہوا بولا

بکھرے بال، آنکھیں لال، لب اور ناک بھی جو کے رونے کی وجہ سے لال تھے
آفریں نے اسکی آواز سنی تو اس کی بات پہ عمل کرتے ہوئے بنا اسکی طرف دیکھے اپنے بالوں میں
انگلیاں چلا کر بالوں کو سیدھا کرنے لگی اور انداز ایسا کہ اس پہ احسان کیا

... وہ پھر سے اسی پوزیشن میں بیٹھ گئی پر چہرے پر خفگی کے آثار صاف دکھائی دے رہے
تھے....

دانیال خاموشی سے ڈرائیو کرتا گیا... اسنے پہلے اسکو گھر چھوڑ دیا پھر خود بھی گھر کے لیے نکل
گیا....

دانیال کو گھر آتے گیا رہنچ چکے تھے گھر میں نیم اندھیرا تھا سب سو چکے تھے

وہ لاؤنچ میں آیا تو حفسہ کو صوفے پہ بیٹھے دیکھا جو کتابوں میں منہ دیئے ابھی تک پڑھ رہی تھی وہ لاؤنچ میں سست قدم چلتا ہوا صوفے پہ اپنا کوٹ پھینکتا بیٹھ گیا حفسہ نے اسکو مسکرا کر دیکھا اور پوچھا

"کیسا رھاڈنر بھائی؟....."

"ہمممم اچھا....."

دانیال بنا کوئی تاثر لیئے بولا تو حفسہ کی مسکراہٹ غائب ہو گئی

"بھائی پھر سے جھگڑا ہو گیا آپکا اور آئی کا؟ کیوں کہ آپ اس طرح تب ہی ہوتے ہیں جب آپ

دونوں کی لڑائی ہوتی ہے....."

حفسہ نے خود سے اندازہ لگایا

دانیال نے اسکی ایک کتاب اٹھائی اور اسکو کھولے دیکھ کر بولنے لگا

"ایسا کچھ نہیں بس تھک گیا ہوں....."

"میں کافی لاؤں بھائی؟....."

حفسہ نے فکر مندی سے کہا

دانیال نے کتاب بند کرتے حفسہ کو دیکھا اور بولا

"ایک بات پوچھوں تم سے حفسہ اور وعدہ کرو تم مجھے سب سچ بتاؤ گی....."

Page | 229

"جی بھائی پوچھیں نا....."

حفسہ اپنا چشمہ اتارتی ہوئی بولی

"اس دن ریٹورنٹ میں کیا ہوا تھا سہی سہی بتاؤ...."

دانیال نے سنجیدگی سے اس سے پوچھا

"کب اور کونسا دن؟....."

حفسہ دماغ پہ زور ڈالتی ہوئی بولی

"وہ ہی شاید آئی کسی سے جھگڑا، لڑکوں کا تنگ کرنا.. مجھے بتاؤ اصل بات کیا ہے...."

دانیال ٹوٹے پھوٹے الفاظوں میں اسکو یاد کرواتا بولا، حفسہ کو یاد پڑا تو اسنے ساری بات دانیال کو

سنا ڈالی، دانیال سب کچھ سن کر ماتھے پہ ہاتھ مارتا رہ گیا... اسنے ٹینشن میں آکر اپنے چہرے پر

ہاتھ پھیرا

"مطلب آئی سچ کہہ رہی تھی....."

دانیال دھیرے سے بڑبڑایا

Page | 230

"پر ہوا کیا ہے بھائی....."

حفسہ اب پریشان ہو گئی تو اسے جاننا چاہا

"کوئی خاص بات نہیں تم اسٹڈی کرو...."

وہ کہتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا اور حفسہ سوچ میں پڑ گئی پھر یہ سوچ کر شانے اچکا دیئے کہ کچھ

دیر کی لڑائی ہوگی پھر ٹھیک ہو جائینگے جیسا ہمیشہ ہوا کرتا تھا اور واپس اپنے کتابوں میں گھس

گئی

دانیال اپنے کمرے میں آیا اور فریش ہو کر ہلکے پھلکے کپڑے پہن کر اپنے کمرے کے صوفے پر

بیٹھ گیا اور اپنی موبائل کو تکتے ہوئے سوچنے لگا

"کس منہ سے اب اس سے معافی مانگوں...."

اسنے سوچ کر موبائل صوفے پر ہی اچھال دیا اور ہاتھوں کو آپس میں جکڑ کر کہنیاں اپنے گھٹنوں

Page | 231

پر ٹکاتا ہوا خود سے بڑبڑایا

"میں نے سوچ بھی کیسے لیا کہ آئی مجھے دھوکہ دے گی اور ناجانے کیا کیا بول دیا اسکو.... ڈفر

ہوں میں پہلے نمبر کا...."

دانیال گدھے تو نے آئی پہ یقین کیا کیوں نہیں آخر...."

اب دانیال کو خود پہ غصہ آنے لگا

اسنے ہمت جمع کر کے پھر سے فون اٹھایا اور آفرین کا نمبر ملانے لگا

رنگ جاتی رہی لیکن آفرین نے فون نہیں اٹھایا وہ سوچتی تھی اور موبائل اسکا کلچ میں ہی رہ گیا تھا

جو کہ سائیلنٹ پر تھا

دانیال نے دوبارہ کال ملائی، اس بار بھی فون نہیں اٹھایا گیا دانیال نے ہار نامان کر تیسری دفعہ پھر

چوتھی دفعہ کال کی جب اسکو ریسیپو نس نہیں ملا تو وہ لب بیچ کے خود سے بڑبڑایا

"مہارانی سوچکی ہے شاید میری نیندیں اڑا کر....."

اسنے اب ایک میسج ٹائپ کیا اور خود بھی سونے لگا اسکو کافی کروٹیں بدلنے کے بعد ہی نیند نصیب
ہوئی

آفریں صبح اٹھی تو خود کو اسی حلیے میں دیکھ کر واشر و م چلی گئی اور فریش ہو کر لائٹ گرین ڈھیلی
سی شرٹ پر بلیک پلازہ پہن لیا اسکو آج یونیورسٹی بھی جانا تھا تو اس کے لیے تیار ہونے لگی
اس نے آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر بالو کی اونچی پونی ٹیل بنائی، کریم چہرے پر لگاتی ہوئی بیڈ پر
بیٹھ گئی اور اپنا موبائل تلاش کرنے لگی اسکی نظر صوفے پہ پڑے کلچ پر گئی تو اسکو یاد پڑا کہ رات کو
موبائل اسنے نہیں نکالا تھا اسنے کلچ سے اپنا موبائل اٹھایا اور دانیال کی پانچ مسڈ کالس دیکھی اسکی
آنکھوں میں غصہ اُتر آیا اور ایک میسج بھی تھا اس نے میسج اوپن کیا جس میں دانیال نے ایک شعر
لکھا تھا

"ناجانے میں ہو گئی خطا ہم سے

جو ایسے منہ موڑ لیا تم سے

کان پکڑوں یا پڑوں پیر تمہارے؟

تم روٹھی ہو تو لگتا ہے روٹھ گیا ہوں خود سے....."

آنی کو اسکی اوٹ پٹانگ سی کی ہوئی شاعری پر ہنسی آئی تو اُس کے ساتھ رات والا رد عمل بھی یاد پڑا

"اب روٹھتے رہو خود سے

کیوں کہ میں نا پٹونگی اب تم سے....."

آفریں چاہ کر بھی خود کو رپلائے نا کرنے پر مجبور نہیں کر سکی اور یہ لائنز ٹائپ کر کہ موبائل چارج پر لگا کر نیچے ناشتہ کرنے چلی گئی... ناشتہ کر کے کمرے میں آئی الماری کھول کر کوئی بڑا سا دوپٹہ تلاش کرنے لگی جو کہ اسکو اپنی الماری میں نہیں ملا....

"شاپنگ کر کہ کوئی ڈھنگ کے کپڑے لینے پڑینگے...."

میں نہیں چاہتی کہ لوگ مجھے بری نظر سے دیکھیں..."

وہ ایک بلیک چھوٹا سا اسکارف گلے میں سہی سے لپیٹے ہوئے موبائل اٹھا کر حفسہ کے گھر کے لیے نکل گئی.....

Page | 234

آفریں اس بار گاڑی میں بیٹھی رہی، اسنے حفسہ کو میسج کر کے آنے کا کہا اور حفسہ کو اپنے ساتھ کوئی سیاہ دوپٹہ بھی لانے کو کھ دیا....

حفسہ دس منٹ بعد اسکو آتی ہوئی دکھائی دی اور گاڑی میں بیٹھ کر حفسہ نے اسکو شیفون کا ایک سیاہ دوپٹہ دیا جس کو آفریں نے شال نمونے اچھی طرح پھیلا کر پہن لیا

حفسہ عجیب نظروں سے اسکو دیکھتی رہی تھی کیونکہ آفریں تو چھوٹے اسکارف سے تنگ رہی تھی اور آج دوپٹہ ایسے پھیلا کر پہنا ہوا تھا

"تمہیں کیا ہوا آئی دوپٹہ لینے لگی ہو تم بھی....."

حفسہ آخر پوچھ بیٹھی

"بس یار دل چاہا رہا تھا....."

آفریں نے مختصر کہا تو حفصہ مسکراتی ہوئی سرھلانے لگی اسکو آفریں میں یہ بدلاؤ اچھا لگا وہ ہمیشہ آفریں سے کہتی رہی تھی پر آفریں اسکی بات کو سریس نہیں لیتی تھی..

"وہ تمہارا بھائی سو رہا تھا کیا؟....."

آفریں نے چہرے پہ خفگی لا کر حفصہ سے دانیال کا جاننا چاہا

"ہاں سو رہے تھے بھائی کل بھی بہت پریشان لگے؟ کل ڈنر تو ٹھیک رہا نا تم دونوں کا؟....."

حفصہ نے آفریں سے پوچھ ڈلا

"ہاں بالکل پرفیکٹ رہا ڈنر شاید ہی کبھی کسی نے ایسا ڈنر کیا ہو....."

آفریں گہرا سانس لیتی ہوئی ہوئی بولی

دانیال اٹھا تو اٹھتے ہی موبائل اٹھایا، آفریں کا میسج پڑھا.. میسج پڑھ کہ اسکے چہرے پہ مسکراہٹ

نمودار ہوئی

"مان تو گئی ہو جانو.. اب تمہیں تھوڑا دانیال کے منانے کا طریقہ دکھایا جائے تو بس سب پہلے جیسا

ہو جائے گا....."

دانیال خود سے بولتا ہوا اشروم گیا، چیخ کر کے آفس کے لئے نکل لیا....

دانیال نے فیضان کو بول کر یونیورسٹی ڈرائیور کو جانے سے روکا اور خود اجازت لی کہ وہ ان دونوں

کو وڈراپ کرے گا آج

تو فیضان نے بھی اسکو اجازت دے دی

آفریں اور حفصہ گاڑی کے انتظار میں گیٹ پر کھڑی تھی، آفریں نے جیسے ہی دانیال کی گاڑی کو

دیکھا اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا اور ایک خفگی نمودار ہوئی

جب کہ حفصہ نے مسکراتے کہا

"آج بھائی لینے آئیں ہیں چلو آئی....."

"نہیں نہیں میں نہیں چلوں گی تم جاؤ اپنے بھائی کے ساتھ میرا ڈرائیور آتا ہی ہو گا....."

آفریں دانیال کے ساتھ نہیں جانا چاہتی تھی تو بول پڑی

اسی دوران دانیال ان دونوں کی طرف آیا

"آج تم دونوں کو میں ڈراپ کر دیتا ہوں میں نے ماموں کو کہہ دیا تھا کہ ڈرائیورنا
بھیجین....."

Page | 237

اب آفریں کو اسکی بات پر غصہ آیا تو اسکی طرف قہر برساتی نظر ڈالتی ہوئی گاڑی میں جا بیٹھی،

حفسہ بھی پیچھے والی سیٹ پر اُس کے ساتھ بیٹھ گئی

دانیال ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے ہوئے بولا

"آنی آگے آؤ تم....."

"میں یہیں ٹھیک ہوں....."

آفریں موبائل چلاتی ہوئی بولی

"میں تم لوگوں کا ڈرائیور نہیں ہوں جو میڈموں کی طرح پیچھے بیٹھی ہوئی ہو اور میں ڈرائیو

کروں....."

دانیال کسی بھی حال میں آفریں کو آگے بٹھانا چاہتا تھا تو بہانہ بنایا

"آپ نے خود آج شوق سے ڈرائیور کی نشست لی ہے مسٹر دانیال اسد... اور حنفی تم چلی جاؤ..

میں ادھر ہی ٹھیک ہوں..."

آفریں اسی انداز میں موبائل چلاتی بولی

دانیال نے اسکی بات پر ایک قہقہہ مارا...

"نہیں آئی تم بیٹھو نا بھائی کے ساتھ..."

حفسہ دانیال کا ارادہ سمجھ گئی اسلئے اگے نہیں گئی

"جاؤ نا یار حنفی تمہارے بھائی کو ورنہ ڈرائیور والی فیلنگ آرہی ہے..."

آفریں خفا ہوتے بولی تو حفسہ فرنٹ سیٹ پہ جا کر بیٹھ گئی اب دانیال کے دماغ میں ایک اور

شرارت سو جھی تو اسنے بیک ویو مرر کو ایسے سیٹ کیا کہ اسکو پیچھے بیٹھی آفریں دکھائی دے رہی

تھی

آفریں نے اسکی یہ حرکت نوٹ کی تو تپتے ہوئے سر جھٹک گئی..

پھر اگنور کرتی موبائل میں مصروف ہو گئی، دانیال ڈرائیو کرتا بار بار مرر سے اسکو دیکھ رہا تھا جس کی وجہ سے وہ اب اس پہ بری طرح سے تپ چکی تھی، آفرین نے اپنے بیگ سے ایک کتاب نکالی اسکو کھول کر چہرے کے سامنے پکڑا تاکہ دانیال کو اسکا چہرانا دکھ سکے

حفسہ نے اسکو کتاب میں گھسا دیکھا تو حیرت سے بولی

"تمہارے ہاتھوں نے کب زحمت کی کتاب اٹھانے کی اور اسکو پڑھنے کی...."

دانیال نے اسکی بات پر آفرین کو تنگ کرنے کے گریز سے قہقہہ مارا تو آفرین کو اور غصہ چڑھ گیا، وہ غصے سے حفسہ کو دیکھتی ہوئی بولی

"مجھ میں حفسہ پڑھا کو کی بڑھی روح گھس گئی ہے سنا....؟"

آفرین نے یہ کہتے ہوئے کتاب بند کر دی

اور وہ دونوں بھائی بہن اسکو تپتا ہوا دیکھ کر ہنسی دبائے بیٹھے تھے جس کو آفرین نے باخوبی نوٹ کر لیا اور کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی اسکو خود بھی اپنی حرکتوں پر ہنسی آنے لگی تھی جس کو وہ ان دونوں کے سامنے ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی تو باہر کی طرف نظریں مرکوز کر لیں....

دانیال نے حفسہ کو گھر چھوڑا اور آفریں کو لیئے دوسری سمت چل دیا آفریں نے دیکھا کہ وہ اسکو

دوسرے راستے پر لے جا رہا ہے تو وہ بول پڑی

"دانیال مجھے میرے گھر چھوڑ دو یہ کہاں لے جا رہے ہو؟...."

"بے بی گھر بھی چھوڑ دو نگا پہلے تمہارا موڈ تو ٹھیک کر لوں نہ...."

دانیال مسکراتا ہوا بولا

"دانیال میں نے کہا گھر چھوڑو مجھے ابھی کے ابھی....."

آفریں چلائی

"چپ کر کے بیٹھو کہانا چھوڑ دو نگا تھوڑی دیر میں....."

دانیال بھی چلایا

"بندر کہیں کے....."

وہ غرائی

"طوطی....."

دانیال مسکراتا بولا

Page | 241

اب آفریں کے پاس کوئی چارا نہیں تھا تو وہ خاموشی اختیار کر کے بیٹھ گئی

دانیال اسکوکل والے سمندر پہ ہی لے آیا آفریں نے وہ جگہ دیکھی تو دانیال سے پوچھ بیٹھی

"یہاں کیوں لائے ہو؟...."

صبر کرو بتاتا ہوں....."

دانیال یہ کہتے ہی گاڑی سے اتر اور آفریں کی سائڈ کادر وازہ کھولا

"میں گاڑی سے نہیں اترنے والی....."

آفریں نے اپنے بازو سینے پہ باندھے کہا

"پلیز آفریں منانے کا موقع تو دے ہی سکتی ہونا....."

دانیال نے التجا کی

آفریں نے اسکو دو سیکنڈز کے لیے دیکھا اور گاڑی سے باہر آگائی

دانیال نے اپنی پینٹ کی جیب سے ایک سرخ پٹی نکالی اور آفریں کو دیکھتا ہوا بولا

"تمہیں یہ باندھنا ہو گا اپنی آنکھوں پر....."

"کیوں پاگل ہو گیا....."

"پلیز آنی....."

آفریں نے اسکی بات سن کر اُس کے ہاتھ سے وہ کپڑے کی پٹی لی اور اپنے آنکھوں کے اوپر

باندھ لی

دانیال آفریں کا ہاتھ پکڑتا آگے اسکو لے جا رہا تھا تو آفریں نے ہاتھ چھڑا کر کہا

"مجھے چھونے کی ضرورت نہیں دانی....."

دانیال نے اسکی بات پر عمل کیا اور منہ سے بتاتا ہوا اسکو ایک جگہ رکنے کو کہا

وہ رک گئی دانیال نے پیچھے سے اسکی پٹی اتاری تو اسکی آنکھیں ایک عجب ہی سا منظر دیکھ رہیں

تھیں.....

آفریں کی آنکھوں کے سامنے ایک خوبصورت سا منظر تھا سامنے ریت پہ موم بتیاں رکھ کر انکو دل کی شپ میں لایا ہوا تھا اور اُس کے اندر ریت پہ انگلی سے "سوری" لکھا ہوا تھا... اُس کے پیچھے سمندر جس میں سورج ڈوبتے ہوئے نظر آ رہا تھا شام ڈھلنے کو تھی..

یہ منظر کافی پرکشش معلوم ہو رہا تھا

آفریں نے دل ہی دل میں اپنے بندر کی کوششوں کو سراہا پر خود پر کوئی تاثر نہیں ظاہر ہونے دیا کیوں کہ کل رات جو دانیال نے کیا تھا اسکو اتنی جلدی معاف نہیں کیا جاسکتا تھا

"کیسا لگا؟....."

دانیال اُس کے پیچھے کھڑا اسی کو دیکھ کر بولا ہلکی سے ہوا سے آفریں کی پونی سے لمبی زلفین نکلتی دانیال کا چہرہ چھو رہی تھیں

"سہی ہے بس، پر یہ مت سمجھنا کہ میں نے تمہیں معاف کر دیا....."

آفریں اس منظر کو دیکھتے ہوئے بولی

"سوری آئی کل رات میں نے تم پہ یقین نہیں کیا اور ایسے ہی کسی کی باتوں میں آکر تمہارے ساتھ برائپیش آیا معاف کر دو اپنے بندر کو....."

دانیال آفرین کے آگے آتا کان پکڑ کر بولا

"نہیں دانیال کل جو تم نے کیا میں وہ کبھی نہیں بھول سکتی...."

آفرین کے آنکھوں کے سامنے دانیال کی کل رات والی لال آنکھیں سامنے آئیں اور اسکا لہجہ یاد آیا تو وہ افسردہ ہو کر بولی

"سوری آئی غلطی ہو گئی.. بس کسی کو تمہارے اتنے پاس آتا دیکھا تو مجھ سے برداشت نہیں ہوا...."

اب دانیال یہ کہتا ہوا ریت پر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر کان پکڑتا ہوا بولا
"اب بھی معاف نہیں کرو گی؟....."

آفرین اسکو یوں دیکھ کر حیران ہوئی اور جھٹ سے جا کر اُس کے ساتھ ریت پر بیٹھ گئی
"یہ کیا کر رہے ہو تم دانیال پاگل مت بناؤ....."

"تمہیں منانے کی کوشش کر رہا ہوں اور تب تک نہیں اٹھونگا جب تک تم معاف نہیں کر

دیتی....."

Page | 245

دانیال بضد ہوا

"ابچھا تو زبردستی مناوانا چاہتے ہو مجھے تم....."

آفریں غصہ ہوئی

"ہاں نا....."

دانیال مسکرایا

"تم ایسے کسے کسی ایرے گیرے پر یقین کر سکتے ہو؟ اور کل تم نے میرے کریکٹر پر سوال اٹھایا

تھا دانی....."

آفریں کے لبوں پہ شکوہ آئی

"وہ بس ایک ری ایکشن تھا جو کہ اچانک وہ سب دیکھ کر نکلا..... آئی میں بالکل نہیں سہہ سکتا کہ

تمہیں کوئی اور دیکھے بھی اور کل رات وہ لڑکا....."

دانیال نے بات ادھوری چھوڑ دی

آفریں سمجھ سکتی تھی اور اب اسے زیادہ دیر تک اس سے ناراض نہیں رہا جا رہا تھا پر آفریں نے

Page | 246

اسکو مزید تڑپانے کا سوچا، وہ اٹھ کھڑی ہوئی دانیال بھی مسکراتا ہوا اٹھنے لگا تو آفریں نے کہا

"تم کیوں اٹھ رہے ہو تم نے تو کہا تھا کہ تب تک بیٹھو گے جب تک میں مان نہیں جاتی....."

آفریں نے اسکو اپنی بات یاد دلائی

"تم نہیں مانی ابھی بھی؟....."

دانیال اسی پوزیشن میں بیٹھ گیا اور سوال کیا

"نہیں تو اور واپس اپنے کان پکڑو اسی طرح....."

آفریں نے حکم دیا

دانیال کو پتہ تھا وہ مان گئی ہے پر پھر بھی اب اسکی بے جا ضد پوری کر رہا تھا اور اپنے کان پکڑ لیئے

دانیال کو پتہ تھا وہ کیا کرنے والی ہے

آفریں نے موبائل نکال کر اسکی پکچر لی اور بولی

"اب کبھی مجھے یون ستایا نا تو یہ پکچر پوسٹ کر دو نگے تمہاری سن لو....."

"او کے کر دینا..... اب تو مان گئی نا؟....." Page | 247

دانیال نے پھر سے وہی سوال کیا....."

"نہیں پہلے گول گپے کھلاؤ....."

آفریں کی ایک اور فرمائش

"لیکن میں نے کہا تھا تم نہیں مانی تو میں نہیں اٹھونگا اب اٹھون کیسے.. تم تو مانی ہی نہیں....."

دانیال نے چالاکی دکھائی

"آدھی مان گئی ہوں نہ اور آدھی گول گیون کے بعد...."

آفریں نے بات بنا ڈالی کیوں کہ سوال اب پانی پوری کا تھا

دانیال مسکراتا ہوا اٹھا اور وہ دونوں ہی ریت پر ننگے پاؤں چلنے لگے تو دانیال اسکو محبت سے دیکھتا

ہوا بولا

"یہ لڑکیاں کیوں اتنا پانی پوری کے پیچھے پاگل ہوتی ہیں....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دانیال نے چہرے کے عجیب زاویے بنا کر کہا

"کیون؟ کتنی لڑکیوں کو پانی پوری کھلا چکے ہو تم جو تمہیں اتنا پتا ہے لڑکیوں کے بارے

میں...."

آفرین آنکھوں کی پتلیاں سکڑتی ہوئی بولی

"کالج کے زمانے میں کھلائے تھے دو لڑکیوں کو بس...."

دانیال نے کوئی کسر نہیں چھوڑی آفرین کو زچ کرنے کی

"ہاں وہ ماہا اور آمنہ ہی ہونگی جو تم جیسے بندر کے پیچھے پڑی ہوئی تھیں اور مت بھولو تمہارا نمبر

بھی انکو میں نے ہی دیا تھا، تھینکس ٹومی...."

آفرین زچ ہونے کے بجائے اسکو اپنا احسان یاد دلاتے بولی تو دانیال کا منہ اتر گیا

"کن چڑیلوں میں پھنسا دیا تھا تم نے مجھے یار.. اور تمہیں زرا سی بھی جیلیسی نہیں ہوتی تھی

تب؟....."

دانیال نے حیران ہوتے پھوچھا

"نہیں جیسی تو بالکل نہیں ہوتی تھی تب....."

آفرین شانے اچکائے لا پرواہی سے بولی

"چلو تب نہیں.. پر اب تو ہوگی نہ...."

دانیال شرارت سے بولا

"ارادے کیا ہیں تمہارے...."

آفرین نے آبرو اچکا کر دانیال کو دیکھتے ہوئے کہا..

"نیک ہیں نیک ارادے... صرف اب اس طوطی کا ہے یہ بندر.. چڑیلین اب نہیں پسند....."

دانیال آفرین کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا

"زیادہ فری نہ ہو اب تم اچھا...."

آفرین آنکھیں سکوڑتی ہوئی بولی اور اپنا ہاتھ اس سے چھڑوایا

"اوکے.. آج معاملہ تھوڑا سنگین ہے تمہاری بات ماننی ہوگی....."

دانیال دونوں ہاتھ ہوا میں اٹھاتا بولا

آفریں اسکو دیکھ کر مسکرا دی

Page | 250

اور وہ دونوں وہاں سے ساتھ قدم اٹھاتے چل دیئے

دانیال نے اسکو پانی پوری کھلا کر گھر ڈروپ کر دیا اور خود بھی گھر چلا

گیا

ان بانیگ پہ جارہا تھا جب اسکی نظر حفسہ پہ پڑی جو کہ ڈرائیور کے ساتھ مال آئی ہوئی تھی اور اب

باہر کھڑی ہو کر ڈرائیور کے آنے کا ویٹ کرنے لگی

ازلان کو یاد پڑا کہ یہ وہ ہی لڑکی ہے جو اس دن آفریں کے ساتھ ریسٹورنٹ میں تھی تو اسنے

بانیگ سائڈ پہ روکی، اسکو اسٹینڈ بائے پہ رکھ کر جیب سے ایک کالا رومال نکالا...

اسکو اپنے منہ پر باندھتا ہوا حفسہ کی جانب بڑھا اور اس کے ہاتھ سے اسکا بیگ چھین کر چار قدم کے فاصلے پر کھڑا ہو گیا حفسہ آنکھیں پھاڑے اسکو دیکھے گئی اور اسکی طرف بڑھنے لگی جیسے ہی دو قدم کا فاصلہ کم ہوا از لان سامنے والی گلی کی طرف بھاگا تو حفسہ بھی اُس کے پیچھے بھاگی جیسے ہی حفسہ اس چھوٹی سی گلی میں آئی اسکو از لان کہی نظر نہیں آیا..

وہ ادھر ادھر نظرین گھمانے لگی....

از لان نے اچانک پیچھے سے جا کر اُس کے منہ پہ ہاتھ رکھ دیا حفسہ کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی اور اپنے دونوں ہاتھوں سے از لان کا ہاتھ ہٹانے کی ناکام کوشش کرنے لگی از لان نے اسکو دیوار سے لگا کر ہاتھ اُس کے منہ پر رکھ دیا کہ وہ کہیں وہ شور نہ مچادے

"دیکھو چپ رہو چلانا مت اور ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے نقصان نہیں پہنچاؤں گا تمہیں، ایک دو سوال کرونگا پھر تم اپنا بیگ لیتی ہوئی چلی جانا....."

از لان نے اسکو تسلی دیتے ہوئے کہا اور اسکے منہ سے اپنا ہاتھ ہٹایا، اپنا کالا رومال ابھی تک اسنے اپنے منہ سے نہیں ہٹایا تھا

"اس دن وہ لڑکی کون تھی جو تمہارے ساتھ تھی ریٹرنٹ میں؟....."

ازلان نے سوال سنجیدگی سے پوچھا

Page | 252

حفصہ نے اسکی بھوری آنکھوں سے اندازہ لگایا کہ وہ ہی لڑکا ہے اور اسکی بات سمجھ کر جلدی سے

بولی

"آف آفرین...."

حفصہ کو اپنی جان چھڑوانے کی پڑی تھی

"آفریں؟ ہم سوچ سمجھ کر نام رکھا گیا ہے....."

ازلان خود سے بولتا ہوا حفصہ کی پرس میں سے موبائل نکالنے لگا، موبائل آن کیا تو موبائل پاسورڈ

مانگ رہا تھا

"پاسورڈ بتاؤ....."

ازلان سنجیدگی سے بولا

"فانہیم 12....."

حفصہ نے نظریں چرا کر کہا

ازلان نے موبائل سے نظریں ہٹائیں اور اسکو دیکھ کر بولا

"واہ سب کے سب ہی لیلا مجنوں ہو تم لوگ تو....."

ازلان نے کہتے ہی پاسورڈ لگایا اور آفریں کا نمبر سرچ کیا جو کے اسکو آئی کے نام سے ملا

"آئی کے نام سے سیو ہے اسکا نمبر؟....."

حفصہ نے ہاں میں سر ہلایا.....

ازلان نے اپنی موبائل میں آفریں کا نمبر اتارا اور اپنا موبائل جیب میں رکھا پھر حفصہ کا موبائل

اور پرس حفصہ کو دیتا ہوا وہاں سے چلا گیا

"اُف میرے خدا تیرا لاکھ شکر....."

اسنے اپنے سہی سلامت ہونی کا شکر منایا

"آئی کو پتہ چلا تو مار دے گی مجھے یار آئی سوری آج اسکا کہنا نامنتی تو وہ خطرناک غنڈا پتہ نہیں کیا

کرتا....."

وہ دل ہی دل میں آفریں سے معذرت کرتی اپنی کار کی طرف چلنے

لگی

Crazy Fans Of

ازلان گھر آیا تورات ہو چکی تھی عظمہ بھی سوچکی وہ دے قدموں اپنے کمرے میں گیا اس بڑی
کھڑکی کے سامنے پڑے سنگل صوفے پہ بیٹھ گیا چاندنی کی بالکل ہلکی سی روشنی اس لمبی کھڑکی کے
پردوں سے چھلک رہی تھی ازلان نے جیب سے سگریٹ اور لائٹر نکالا سگریٹ ہونٹوں میں
دبائے، تھوڑی کواگے کر کے لائٹر سے سگریٹ جلائی اور لائٹر بیڈ پہ اچھال دیا
اسنے ایک کش لگایا اور دھواں منہ سے نکلتا گیا، اسنے سر صوفے کی پشت سے ٹکا دیا اور موبائل
آن کر کے گانا گایا

جلارخی دکھا کر، مسکرا کر لوٹ لیتے ہیں

نگاہوں سے نگاہوں کو ملا کر لوٹ لیتے ہیں

یہ اچھی پر داری ہے، یہ اچھی دل نوازی ہے

ھنسا کر لوٹ لیتے ہیں، رلا کر لوٹ لیتے ہیں

گانا جیسے ہی اُس کے کانوں میں پڑا آفریں کا سراپہ اسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا

حسن والے وفا نہیں کرتے

عشق والے دغا نہیں کرتے

ظلم کرنا تو انکی عادت ہے

یہ کسی کا بھلا نہیں کرتے۔"

اب وہ سرمئی آنکھیں اسکی آنکھوں میں سامنے آئیں وہ دیوانہ ہو چکا شیشے جیسی چمکتی آنکھیں اُس

کے دل میں قابض ہو گئی تھیں....

اسکوروشنی پسند نہیں تھی پر آفریں کی آنکھوں کی چمک اسکو بھاگئی تھی وہ اس چمکتی آنکھوں میں
خود کو صرف خود کو دیکھنا چاہتا تھا اور پھر اچانک دانیال کا وجود اسکی آنکھوں کے سامنے آیا

ازلان نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں

اور اپنی آنکھوں کو انگلیوں سے مسلتا ہوا خد سے مخاطب ہوا

"آفریں تم بری طرح میرے حواسوں پہ چھا رہی ہو...."

ازلان نے یہ کہتے ہی موبائل میں گانا بند کیا اور صوفے سے اٹھتا ہوا کمرے کے کونے کی طرف

بڑا اور اپنا گٹار اٹھالیا، وہ اٹھا کر بیڈ پہ بیٹھا اور ایک ہاتھ سے گٹار بجا رہا تھا تو دوسرے ہاتھ سے

سگریٹ کو دو انگلیوں میں پھسائے سگریٹ پھونک رہا تھا اسکی انگلیاں جیسے ہی گٹار پہ چلی ایک

بیسوری سی آواز نکلی تار ٹوٹنے کی وجہ سے

اسنے خفا ہو کر گٹار نیچے رکھ دی

اور بیڈ پہ چت لیٹا، پھر وہ ہی آنکھیں اسکو دکھنے لگی

"آفریں کتنا تنگ کرتی ہو بار بار...."

وہ مسکراتا ہوا بولا

اور سگریٹ کا چھوٹا سا ٹکڑا زمین میں پہ پھینک دیا

Page | 257

اپنا موبائل اٹھا کہ کچھ سوچ سوچ کے ٹائپ کرنے لگا اور مطلوبہ نمبر پر سینڈ کرتا ہوا اٹھ کر الماری سے رات کے لیے کپڑے نکال کر فریش ہونے چلا گیا..

فریش ہو کر واشروم سے باہر نکلا کمرے کی لائٹس آن کی، اپنا آفیس بیگ اٹھایا اس میں سے لیپ ٹاپ اور کچھ فائلز نکال کر آفیس کے کام میں مصروف ہو گیا، کام کرتے کرتے اسکو پانچ بج چکے تھے وہ جلد از جلد کامیاب ہونا چاہتا تھا اور اسکے لیے اسکو جو کرنا پڑتا وہ کر رہا تھا کیوں کہ اسکو اپنا برسوں کا مقصد پورا کرنا تھا اپنے باپ بھائی اور بہن کے قاتل کو سزا دلوانی تھی اور اپنا حق بھی لینا تھا اگر وہ ایسی ہی خالی ہاتھ فیضان کے سامنے چلا جاتا تو جو انسان اپنے بھائی کو اسی کی حویلی میں مروا سکتا ہے وہ خالی ہاتھ از لان کو بھی اپنے راستے سے ہٹا سکتا ہے.. اور دادی نے بھی اسکو یہی کھا تھا کہ جب خود میں اتنی طاقت سمجھے کہ وہ فیضان سے مقابلہ کر سکتا تب ہی کوئی قدم اٹھائے.....

اس لیے وہ خود کو کم سے کم اس قابل تو بنانا چاہتا تھا کہ وہ فیضان سے اپنی جائیداد مانگے تو کسی بنا پر اسکو دھمکا بھی سکے اور اسکو یہ موقع نہ دے سکے کہ وہ باسانی از لان کو اپنے راستے سے ہٹالے....

اور کیس بھی کیا جاسکتا تھا پر اسکے لیے بھی پیسوں کی ہی ضرورت تھی جس کے لیے اب وہ دن رات ایک کر کے کام کر رہا تھا...

کام کے معاملے میں وہ ہمیشہ ایسا تھا جس چیز کی ٹھان لیتا اسکو پورا کر کے ہی رہتا پھر چاہے وہ اسکول اور کالج میں اول نمبر انا ہو یا کر کیٹ میچ میں ہمیشہ فتح حاصل کرنا ہو وہ جی توڑ محنت کرتا اسکی آنکھیں نیند سے بھر چکی تھی اور اب از انون کی آواز آنے لگی تو اسنے فائلز سمیٹیں لیپ ٹاپ بند کیا، لائٹس اوف کر کے مسجد کی طرف نکل دیا

سورج کی جگمگاتی ہوئی روشنی آفریں کی آنکھوں پہ پڑنے لگی تو اسنے غنوندگی میں دھیرے سے آنکھیں کھولیں اور بیڈ پہ ہاتھ چلاتی موبائل تلاش کرنے لگی موبائل ہاتھ میں لگتے ہی اسنے

موبائل میں وقت دیکھا اور پھر ایک ان نون نمبر سے میسج دیکھ کر اسکو کھولا جس میں ایک شاعری لکھی ہوئی تھی

"یوں میرے دل سے جڑ گئی ہو جیسے کوئی دھڑکن ہو میری،

اب تو سانسیں بھی ایسے چلتی ہیں جیسے محتاج ہو تیری،

یوں یادنا تم آیا کرو رات کے اس پہر

آنکھیں تیری ایسی جیسے ندی میں پانی کا کوئی سہر..."

اسنے جیسی ہی میسج میں یہ شاعری پڑی وہ عجیب انداز سے اس نمبر کو دیکھتی سر جھٹک گئی کہ کوئی

رانگ نمبر ہو گا اور واشروم میں فریش ہونے کو نکل گئی

ازلان بانیگ پہ گھر جا رہا تھا جب اچانک سے اسکی نظر ایک اپنے آگے کھڑی گاڑی پہ پڑی جس پہ "میر فیضان" لکھا ہوا تھا ازلان نے جیسے ہی وہ نام دیکھا اسکی آنکھوں میں وہ ہی انتقام کی آگ جلنے لگی جو کہ برسوں سے جل رہی تھی اسنے اب اس گاڑی کا پیچھا کرنے کا سوچا، بانیگ اس کے فاصلے پہ چلاتا اس گاڑی کے پیچھا کرنے لگا....

گاڑی اب ٹرن کرتی ایک بڑے سے گھر کے سامنے رکی، واچ مین گیٹ کھول رہا تھا تو گاڑی گیٹ کے سامنے رکی ہوئی تھی، اور جیسے ہی ازلان کی نظر گاڑی میں بیٹھی ہوئی آفریں پر پڑی جو کہ گاڑی کی کھڑکی نیچے کیئے ہوئے اپنے موبائل میں مگن تھی

ازلان کے دماغ نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا آفریں کو میر فیضان کی گاڑی میں بیٹھا دیکھ کر اور جب اسنے دیکھا کہ گیٹ بند ہو چکا ہے تو اسنے اپنی بانیگ آگے بڑھا کہ اس گھر کے سامنے روک دی اور گھر کی نیم پلیٹ پڑی جس پر "حسن ہاؤس" لکھا ہوا تھا ازلان کے جبرے تن گئے اور اسنے بانیگ کے ہینڈل پر اپنی گرفت مضبوط کر لی جس سے اُس کے ہاتھوں کی رگیں نمایاں ہوئیں.....

وہ خود سے بڑبڑیا

"آفریں میر فیضان کے گھر پر؟....."

اسنے خود سے سوال کیا پھر چند سیکنڈس گھر کو دیکھ کر سر جھٹکتا ہوا بایک اسٹارٹ کر کہ اپنے گھر

Page | 261

کو نکل گیا

گھر پھونچ کر اسنے بایک صحن مین کھڑی کی اور سیدھا عظمہ کے کمرے میں گیا تو وہ جائے نماز پہ بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھی وہ سامنے صوفے پہ بیٹھا اور ہاتھوں کو آپس میں جکڑ کر دونوں گھٹنوں کے بیچ رکھتا ہوا عظمی سے کہا

"امی آپ سے کچھ بات کرنی ہے...."

عظمہ نے سر ہلایا کہ کرو بات اور تسبیح کے ڈانو کو سرکتی جا رہی تھی

"امی آفریں میر فیضان کی کیا لگتی ہے آپکو کچھ معلوم ہے...."

ازلان نے اپنا سوال کیا تو عظمہ نے پیچھے مڑ کر اسکو دیکھا

"کیوں کیا ہوا؟....."

عظمہ نے جانا چاہا

"آپ بتائیں نا پلیز...."

"بیٹی ہے وہ غزل کی...."

Page | 262

عظمہ نے اسکو بتا کر سوالیہ نظروں سے ازلان کو دیکھے گئی

ازلان نے جیسے ہی یہ سنا تو سر تھام کر بیٹھ گیا اسکا ذہن کچھ سیکنڈز کے لیے ماعوف ہو گیا کیوں کہ جو اسنے سوچا تھا وہ بالکل اُس کے الٹ ہو گیا تھا اسکو تو کچھ سمجھ ہی نہیں ارہا تھا... اس نے ایسے الفاظ سنے جن کو وہ نہ سن نے کی دعا کر کہ آیا تھا

"کیا ہوا ازلان تمہیں کیسے پتہ آفریں گا؟ اور اتنے پریشان کیوں لگ رہے ہو؟....."

عظمہ نے اُس کے پریشان چہرے کو دیکھ کر سوال کیا

"بس ایسے ہی ایک ریسٹورٹ میں ملی تھی آپ فکرنا کریں کوئی بڑی بات نہیں ہے...."

وہ عظمہ کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا اسلیئے اسکو تسلی دیتا ہوا اٹھ گیا

وہ اپنے کمرے میں گیا اور اس اندھیرے کمرے میں جا کر بیڈ پہ بے بس ہو کر بیٹھ گیا

وہ تو بے بسی کی انتہا پر تھا اسکو کیا معلوم تھا کہ جس سے وہ پیار کرتا ہے وہ اُس کے دشمن کی ہی بیٹی ہے، اب دشمنی نبھائے یا پیار وہ الجھن میں پڑھ گیا ازلان نے سگریٹ نکال کر لائٹ سے سگریٹ جلائی اور سلگانے لگا آج سگریٹ کے ساتھ اسکا دل بھی سلگ رہا تھا

"مجھے بھی اسی سے محبت ہونی تھی جو اس فیضان کی بیٹی نکلی....."

وہ تیش میں آکر خود سے مخاطب ہوا

"نہیں آفریں مجھے تم سے محبت نہیں ہو سکتی.... نہیں ہو سکتی.... نفرت ہے مجھے اس فیضان

سے بھی اور اسکی اولاد سے بھی....."

اب کہ ازلان خود کو تسلی دے رہا تھا اپنے ہی دل کو سمجھا رہا تھا پراسکو کیا پتہ محبتوں کے جال میں

جو ایک بار جکڑ جائے وہ پھر چاہ کر بھی اس سے آزاد نہیں ہو سکتا اور ازلان بھی اب اس محبت کے

جال میں جکڑ چکا تھا، اب خود کو اس سے آزاد کروانے کی ناکام کوششیں کر رہا تھا

"کیوں میرے خدا تو نے ایسا کیوں کیا میرے ساتھ؟ زندگی میں پہلی بار تو نے میرے دل میں

کسی لڑکی کی محبت پیدا کی وہ بھی اس لڑکی سے جو کہ میرے باپ بھائی بہن کے قاتل کی بیٹی ہے

".....؟"

ازلان کی آنکھوں میں بے بسی کے رنگ تھے اسکا دل جیسے اسکے دماغ پر حاوی ہونے لگا تھا، اور وہ خدا سے شکایت کر رہا تھا، سگریٹ جس کو وہ کش لگانا بھول چکا تھا اور ہاتھ میں پکڑا ہوا تھا سگریٹ اپنی راکھ اُس کے پیروپر گر رہا تھا پر ازلان کو پروا کہاں تھی

"یا میرے اللہ میرے دل میں اُس کے لیے محبت تو پیدا ہو گئی ہے لیکن اب میں تجھ سے دعا مانگ رہا ہوں کہ مجھ پر رحم فرما اور اس لڑکی کی میرے دل سے محبت ختم کر دے میرے اللہ مجھ سے اور امتحان مت لے....."

وہ گڑگڑاتا ہوا خدا سے اپنی محبت کی موت مانگ رہا تھا ان محبت کے جذبوں کی ختم ہونے کی بھیک مانگ رہا تھا

سگریٹ جلتا ہوا اب بالکل چھوٹا ہو گیا تھا اور اسکی انگلیاں جلا رہا تھا اسکو ہوش آیا تو اسنے سگریٹ چھوڑ کر اپنی انگلیوں کو دیکھا جس پہ گرم راکھ لگنے کی وجہ سے کالے نشان بن گئے تھے اور اسکی انگلیوں کو بری طرح جلا رہے تھے اُس کے پیرو کا بھی یہ حال تھا.... لیکن وہ درد برداشت کرنا جانتا تھا.. اور بیڈ پہ باہیں پھیلائے لیٹ کر اپنی آنکھیں میچ گیا

"آفریں نفرت کرتا ہوں میں تم سے....."

وہ خود سے جھوٹ بولتا گیا

اور ساری رات ہی اس محبت کے ختم ہونے کی دعائیں گزر

Page | 265

گئی

ایک مہینے بعد از لان کو آفس کی طرف سے گھر بھی دیا گیا تھا اور کام میں محنت اور لگاؤ کی وجہ سے اب وہ کافی اچھی پوسٹ پر بھی آگیا تھا اب اسکو اپنا مقصد جلد از جلد پورا کرنا تھا میر فیضان سے بدلہ لے کر

وہ شام کو آفس سے لوٹا تو گاڑی فیضان کے گھر کے سامنے کھڑی کر انتظار کرنے لگا فیضان کی گاڑی پندرہ منٹ بعد آئی اور گیٹ کے اندر چلی گئی وہ کچھ دنوں سے فیضان کے گھر سے آنے جانے کی ٹائمنگز نوٹ کرنے لگا تھا اور فیضان کا آفس بھی اسنے دیکھ ہی لیا تھا،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جہاں اُس کے دل میں فیضان سے دشمنی کی آگ بھڑکتی جا رہی تھی وہیں آفریں کی محبتوں کا سمندر اور گہرا ہوتا چلا جا رہا تھا وہ ہر نماز میں اس محبت کی موت مانگتا تھا اور ہر رات خود سے بڑبڑاتا کہ وہ آفریں سے محبت نہیں کرتا پر دل کے آگے اسکی ایک ناچلی تھی، اسنے ہار مان لی تھی اور آفریں کو ہر حال میں پانے کا ارادہ کر لیا تھا...

آفریں کی یونیورسٹی کی ٹائمنگ کا بھی نوٹ لے رکھا تھا.. اسکا خود پر اختیار نارہا کرتا وہ جب بھی اسکو دیکھتا....

ابھی آفریں یونیورسٹی سے نہیں آئی تھی یہ دیکھ کر وہ اسکی یونیورسٹی کی طرف بڑا اسکا آج دل کر رہا تھا اس سے بات کرنے کا

وہ آیا تو اسنے آفریں اور حفسہ کو یونیورسٹی کے گیٹ پر پایا آفریں پنک کرتی جو کے گھٹنوں سے اوپر تھی اس پہ وائٹ ٹائٹس اور چھوٹا سا وائٹ اسکارف گلے میں لپیٹے نظر آئی

ازلان نے نوٹ کیا تھا کہ اب وہ پہلے سے زیادہ مناسب کپڑے پہننے لگی تھی پر ابھی بھی تھوڑا سدھار لانا ضروری تھا

وہ گاڑی سے اتر اور آفریں کی طرف بڑا جو بلیو شرٹ اور پینٹ پہنے چہرے پہ سنجیدگی اور سنھیرے بال جو کے ماتھے پہ گرے ہوئے تھے جہاں آفریں اسکو دیکھ کر دنگ رہ گئی وہیں حفسہ کی بھی حیرت سے آنکھیں پھٹ گئیں، آفریں دانیال اور اپنے ڈنروالے دن کے بعد اب اسکو دیکھ رہی تھی آفریں کی آنکھوں میں نفرت سمائی اسکی اس دن والی حرکت یاد کر کہ

"تم یہاں میرا پیچھا کر رہے ہو؟ اور یہاں کیوں آئے ہو اب.. اس دن کوئی کسر رہ گئی تھی جواب وہ پوری کرنے آئے ہو....."

آفریں غصے سے پھٹ پڑی تھی اور اسکی آنکھوں میں دیکھ کر چلاتی ہوئی بولی آس پاس کے کچھ سٹوڈنٹس جو کہ اپنی سواریوں کے انتظار میں کھڑے تھے انکی طرف متوجہ ہوئے حفسہ نہ سمجھی سے وہ سب دیکھنے لگی

"میری جنگلی بلی کسریں تو بہت رہ گئیں ہیں جو پوری کرنی ہیں مجھے آج بس تمہارے کڑوے الفاظ سننے کو دل چاہ رہا تھا تو آگیا تمہارے پاس....."

ازلان چہرے پہ دل جالانے والی مسکراہٹ لیے اپنی پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتا ہوا بولا

"زبان سنبھال کر بات کرو مسٹر جو کوئی بھی ہو تم....."

آفریں اسکی باتوں سے تپ کر انگلی دکھاتی ہوئی اسکو اس بار دھیمی آواز میں بولی

Page | 268

"مطلب ایک اور جُرت....."

ازلان اسکی انگلی کو دیکھتا ہوا بولا اور پینٹ کی جیب سے ہاتھ نکال کر اسکی انگلی میں اپنی انگلی پھنسا

کر نیچی کی پھر اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا

"دل پہ اختیار نہیں ہے تم زُبان سنبھالنے کا کہہ رہی ہو....."

اب ازلان نے اسکی انگلی کو دیکھ اور کہا....

"اور اس ہاتھ نے ایک اور جُرت کر لی ہے... کیوں خود کے لیے مشکلیں بڑھا رہی ہو....."

ازلان کی انگلی ابھی بھی آفریں کی انگلی میں پھنسی ہوئی تھی

آفریں دنگ ہو کر رہ گئی تھی وہ نہیں سمجھ پارہی تھی کہ یہ انسان آخر چاہتا کیا ہے آفریں نے اپنی

انگلی چھڑوانے کی کوشش کی جو اس مضبوط انگلی میں پھنسی ہوئی تھی وہ انگلی نکالنے سے ناکام ہوئی

ازلان نے اسکی کوششوں کو دیکھ کر خود ہی اسکی انگلی کو آزاد کیا اور پھر سے محبت بھری نظروں

سے اسی کو دیکھ رہا تھا

"آنی گاڑی آپکی ہے چلیں....."

ڈرائیور گاڑی لیکے آچکا تھا یہ دیکھ کر حفسہ نے آفریں کو جلدی سے بولا وہ جلد از جلد یہاں سے جانا

چاہتی تھی

"آئی ہیٹ یو....."

آفریں غصے سے دانت پیستی ہوئی ازلان سے کہہ کر گاڑی میں بیٹھ گئی اور ازلان نے ان آنکھوں

میں اپنے لیے نفرت دیکھی تو اسکا دل ڈوبنے لگا تھا اس سے برداشت نہیں ہوایہ سب پر اسکو

برداشت کرنا تھا ہر حال میں وہ ضبط کیئے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گیا

گھر آیا تو عظمہ لاؤنچ میں بیٹھی ہوئے طارق کی فوٹو ہاتھ میں لیئے اسی کو دیکھ رہی تھی

ازلان کا وہ گھر ان ماں بیٹے کے لیئے بہت بڑا تھا اور اس ٹوٹے پھوٹے گھر سے کافی خوبصورت تھا

جو کے ازلان کو اسکی محنت کا پھل ملا تھا

ازلان نے ماں کو ایسے دیکھا تو ان کے ساتھ صوفے پہ بیٹھ گیا

"کیا ہو ابا کو یاد کر رہیں ہیں؟....."

ازلان نے اپنے باپ کی تصویر پر نظر جمع کر کہا جو کہ عظمہ کے ہاتھ میں تھی

"ہاں انہی کو یاد کر رہی ہوں.... دیکھا ازلان طارق کہا کرتے تھے نا کے انکا یہ بیٹا بہت قابل ہے

دیکھو آج انکا یقین سچ ثابت ہو گیا... تم اپنے پیروپر کھڑے ہو گئے ہو.. آج اگر وہ ہوتے نا تو

تمہیں ایسے کمیاب دیکھ کر بہت خوش ہوتے...."

عظمہ طارق کی باتیں دوہراتی اپنے اس قابل بیٹے کو دیکھتی ہوئی بولی اسکی آنکھیں نم تھی اسنے اپنی

محبت کو اس آگ میں جلتے دیکھا تھا وہ پل پل طارق کو یاد کرتے تو گزارا کرتی تھی...

"امی آپ رُو کیوں رہی ہیں اور بابا ہمارے ساتھ ہی تو ہیں ہماری یادوں میں ہمارے دلوں میں اور میں کامیابیوں کی سیڑھیاں چلنے لگا ہوں تو دکھنا ایک دن وہ بھی دن آئیگا جب پھر سے لوگ آپکو اور مجھ کو بابا کا نام سے جانے گے.. ایک ایسا دن جب میں میرا زلان حسن کہلاؤنگا اور آپ عظمی طارق....."

وہ عظمہ کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتا ہوا آنکھوں میں چمک لیے بولا
"مجھے تم پر یقین ہے زلان.... تم سب ٹھیک کر دو گے اور یقیناً طارق کو بھی تم پر فخر ہو رہا ہو گا...."

عظمہ اس کے گل پر ہاتھ رکھتی بولی
"نہیں امی ابھی نہیں... فخر تو وہ تب کریں گے جب اس فیضان کی زندگی نرخ سے بھی زیادہ بدتر بناؤنگا میں....."

وہ اس بار آنکھوں میں نفرت لیے عزمہ کو بناتا اثر دیکھتے ہوئے بولا

عظمہ پھر سے اسکی یہی بات سن کر خفا ہو گئی

"نہیں ازلان وہ اس بات پر فخر نہیں کریں گے کیوں کہ انہوں نے بھی اپنے بھائی کے لیے کبھی برا کرنے کا نہیں سوچا اور تم نے اگر بدلہ لیا تو اس فیضان اور تم میں فرق ہی کیا رہ جائے گا اور غزل کا اور اُس کے بچوں کا بھی کچھ خیال کر لو...."

عظمہ نے پھر سے اسکو سمجھانا چاہا وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس بدلے کی آگ میں اسکی بہن غزل کا گھر برباد ہو جائے

ازلان نے جیسے ہی عظمہ کے منہ سے فیضان کے بچوں والی بات سنی تو اسکو پہلا خیال آفریں کا ہی آیا لیکن ازلان کو اپنی دادی سے کیا ہوا وعدہ بھی تو نبھانا تھا

"اُس کے بچوں کو بھی تو علم ہونا چاہیے کہ انکا باپ ایک قاتل ہے....."

ازلان نے عظمہ کو جواب دیا

"مجھے مار دو تم ازلان پھر جو کرنا چاہو کرنا تم....."

عظمہ ازلان کی ضد سے خفا ہوتے ہوئے بولی اور اٹھ کر کمرے کی جانب بڑھ دی

"آپ نے کھانا کھایا ہے؟....."

ازلان نے اسکو جاتے ہوئے دیکھا تو پوچھا

"کھالو تم کچن میں پڑا ہوا ہے..."

Page | 273

عظمہ نے بنا مڑے کہا

"اچھانا می آپ ناراض کیوں ہو رہی ہیں؟ اور آپ نے کھانا نہیں کھایا تو میں بھی نہیں کھانے

والا....."

اب ازلان ان کو مجبور کرنے کی کوشش کر رہا تھا جانتا تھا اسے پھر سے عظمہ کو ناراض کر دیا ہے

ہمیشہ کی طرح

"ازلان بہت ضدی ہو تم...."

عظمیٰ خفا ہوتے ہوئے کچن میں چلی گئی

ازلان عظمہ کے ساتھ کھانا کھا کر اپنے کمرے میں گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

درمیانے سائیز کا کمرہ نہ زیادہ چھوٹا نہ بڑا..

ایسی چل رہی تھی جس نے کمرے کو ٹھنڈک بخشی ہوئی تھی

کمرے میں ابھی بھی اسنے اندھیرا کیا ہوا تھا

وہ بیڈ پر جا کر بیٹھ گیا اپنا گٹار اٹھایا...

اب اسنے اپنی انگلیاں گٹار پہ چلانی شروع کر دی اور ایک میٹھی سی دھن اس اندھیرے کمرے میں

گوںجنے لگی اور اسی دھن کے ساتھ آفرین کی آنکھیں اُس کے سامنے آنے لگیں وہ آنکھیں بند

کیئے ان میں کھو گیا اور دھن بجاتا رہا

اسکے دماغ میں ایک بات سو جھی تو گٹار سائیڈ پر رکھتا ہوا اپنی موبائل جیب سے نکالی اور آفرین کا

نمبر ملایا...

پہلی رنگ پر کال نہیں اٹھائی گئی اسنے دوبارہ کوشش کی تو کال اٹینڈ ہو گئی تھی پر کال پر آفرین

خاموش رہی کہ پتا نہیں کس کا نمبر ہے جو بار بار کال کیئے جا رہا ہے

"ہیلو آفرین؟؟؟..."

ازلان نے شروعات کی

آفرین اسکی آواز کو پہچان نہیں پائی کہ وہ ازلان ہی ہوگا

"آپ کون بات کر رہیں ہیں؟....."

آفرین نے الٹا اس سے سوال کیا

"میں وہ ہی جس کو آپ کچھ دیر پہلے آئی ہیٹ یوبول کہ گئیں تھیں...."

آفرین نے پہلے نہ سمجھی سی فون کان سے ہٹائے نمبر دیکھا اور جب اسکو یاد پڑا تو ایک دم سے تیش میں آگئی

"تم کتنے ڈھیٹ، بد تمیز، بد لحاز، اور بے حد ضدی ہو....."

"ہون تو اتنا نہیں جتنا تم نے کہہ کر بنا ڈالا...."

ازلان نے اسکی بات کا جواب بھی دے دیا بڑے تحمل سے

"نمبر کہاں سے ملا تمہیں میرا اور کیوں کال کر رہے ہو؟؟....."

آفرین نے اس سے وجہ جانتی چاہی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"وہ میں تمہیں ابھی نہیں بتاؤنگا ابھی یہ بتانے کا وقت نہیں آیا...."

ازلان اسکو ابھی نہیں بتانہ چاہتا تھا کہ وہ اس سے یاد کر رہا تھا ورنہ وہ سچ میں ہی اسکو بد تمیز سمجھنے

لگ جاتی

"رکو تم ایسے نہیں سدھر وگے میں ابو کو فون دیتی ہوں....."

آفرین نے اسکو دھمکانا بھتر سمجھا

"ہاں ہاں بسم اللہ دے دو تا کہ بس ڈاریکٹلی انہیں سے بات ہو جائے....."

ازلان ڈرے بنا مسکراتے بولا

"ڈھیٹ....."

آفرین اسکو یہ لقب نوازتی ہوئی فون کاٹ گئی..

ازلان مسکراتا رہا

کچھ مہینوں بعد ♥♥♥♥

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"..... سر آپ سے کوئی ملنے آیا ہے اور کہہ رہا ہے بہت ضرور بات کرنی ہے"

فیضان آفس میں بیٹھا تھا جب اسکور یسیپشن سے کال آئی اور کسی کے آنے کی اطلاع دی گئی

"اچھا بلا لو اسکو....."

فیضان فائل بند کرتے ہوئے بولا اور فون رکھ دیا..

تبھی ایک شخص اندر داخل ہوا فیضان نے اسکو پہلی بار دیکھا تھا

چھ فٹ کا نکلتا قد، کسرتی جسم کا مالک بلیک فل سوٹ...

وہ فیضان کی طرف آیا اور ہاتھ اگے بڑھا کر کہا

"اسلام و علیکم...."

"و علیکم سلام بٹھیے آپ....."

فیضان ہاتھ ملاتا اسکو بیٹھنے کا اشارہ کرتا بولا

"تو میر فیضان حسن کیسے ہیں آپ....."

وہ شخص اپنے دونوں ہاتھ آپس میں جکڑے ٹیبل پر ٹکاتا ہوا بولا

"معاف کیجیے میں نے آپکو پہچانا نہیں....."

Page | 278

فیضان نے مسکراتے ہوئے کہا

"کیسے پہچانینگے.. آپ مجھے نہیں جانتے لیکن میں آپکو جانتا ہوں بہت اچھے سے...."

اس شخص نے بھی مسکرا کر کہا

"کیسے جانتے ہیں آپ مجھے..."

فیضان کو تجسس ہوا

"تمہارے بھائی کو کس نے مارا تھا....."

اس شخص نے بے تاثر چہرہ لیتے ہوئے کہا

"کیا مطلب ہے تمہارا؟....."

فیضان کے چہرے پر اب ڈر کے رنگ تھے

"حویلی میں آگ تم نے لگوائی تھی نا اس دن...."

اس شخص نے جیسے ہی کہا فیضان کے تن من میں آگ لگ گئی وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور غصے میں آکر کہا

"تم یہ کیسے کہہ سکتی ہو؟ اور ہو کون تم؟؟....."

"میں جو کوئی بھی ہوں تمہارے بارے میں سب جانتا ہوں پر ابھی کے لیے تم میرا نام جان لو ثمر

خان... مجھے ایس کے بھی بلا سکتے ہو تم...."

وہ شخص کرسی پہ بیٹھے بڑے آرام سے بولا

"میں تجھے راتوں رات اٹھاؤ لوں گا..."

فیضان نے اسکو دھمکایا

"نانا..."

اسنے نفی میں سر ہلایا

"میر طارق والی غلطی میرے ساتھ کرنا کیوں کہ میری ابھی جتنی واقفیت ہے نا اگر تم نے مجھے چھووا بھی تو تمہارے لیے مصیبت کھڑی ہو جائیگی اور ہر بار قسمت تمہارا ساتھ تھوڑی دے گی.. پچھلی بار بھت اسانی سے بچ گئے تم پر اس بار نہیں...."

ثمر اسکو ایسے سمجھا رہا تھا جیسے کسی چھوٹے بچے کو سمجھایا جاتا ہو

"کیا چاہیے تمہیں؟....."

فیضان مدعے پر آیا... اس وقت تو اسکو جو کرنا پڑتا وہ کر گزرتا... اس کو زرا سا بھی اندازہ نہ تھا کہ اتنے سالوں بعد وہی بات اس پر پھر سے کھلے گی.. فیضان کو تو اپنے ہستے بستے گھر کی فکر ستانے لگ گئی

"اب آئیانا تو اصلی بات پر، کان کھول کر سن لو.. مجھے تمہاری کمپنی مین فیفٹی پر سنٹ کا حصہ چاہیے مطلب آدھی کمپنی کا مین مالک اور میرے ساتھ کوئی چلا کی مت کرنا، تمہاری ہر حرکت پر نظر ہوگی ایس کے کی..."

ثمر تحمل سے بولا..

"آدھی کمپنی؟ تم پاگل تو نہیں ہو گئے؟ میں ایسا نہیں کرونگا..."

فیضان چہرے پہ آتے پسینے کو صاف کرتا بولا

Page | 281

"نہیں کرے گا تو تجھے برباد کرنے کے میرے پاس کئی راستے ہیں.. کورٹ کچیری، یا پھر تیرے

گھر کا بھی اڈریس پتا ہے مجھے... تیرا بیٹا بھی یہیں کام کرتا ہے نہ اسکے پاس چلا جاؤں کیا؟....."

شمر نے بڑے احترام سے اس سے اجازت مانگی

"فیضان کی پریشانی بڑھ گئی.. کیونکہ یہ شخص اس کے بارے میں بہت کچھ جانتا تھا....."

"ابچھا ٹھیک ہے.. کچھ دن لگینگے پیپرس وغیرہ تیار کرنے میں.. کر دوں گا نام تمہارے..."

"پیپرس میں خود ہی تیار کروالو نگا بس تجھ سے سائین مانگنے آؤنگا.."

شمر یہ کہتا ہوا سیٹ سے اٹھا اور اپنے کوٹ کا بٹن بند کرتا فیضان کی آفس سے چلا گیا

فیضان نے غصے میں آکر وہاں کی کئی چیزیں توڑ

ڈالیں

ازلان آفس کے کام سے دہی گیا ہوا تھا کچھ مہینوں تک اور اپنے ایک خاص بندے سے فیضان کے گھر کی ہر معلومات رکھی تھی

اور اس بندے کے ذریعے اسکو یہ بھی پتہ لگ گیا تھا کہ آفریں دانیال کی منگ ہے اور دانیال اسکی پھوپھی نادیہ کا بیٹا ہے..

فہیم غزل سب کی معلومات رکھوائی تھی ازلان نے..

ازلان کو جب پتہ لگا کہ آفریں اور دانیال کی منگنی ہو گئی ہے تو اسکو بہت غصہ آیا پر اسنے ضبط کیا اور یہ سوچتا کے ابھی نکاح وغیرہ نہیں ہو باقی کا کام اسکو پاکستان جا کر کرنا تھا

اب وہ وہاں سے لوٹ کر آیا تھا

اور بیڈ پر لیٹا ہوا اسگریٹ پیتا اپنے خاص بندے کو کال ملانے لگا

"ہاں کال کر رہے تھے تم؟ میں تھوڑا بزی تھا اسلیئے ابھی ٹائم ملا ہے...."

"ازلان تجھے یہ بتانا تھا کہ ایک ہفتے بعد فیضان نے اپنی بیٹی اور بیٹی کی شادی کے فنکشنز رکھیں

ہیں..."

Page | 283

ازلان کے کانوں میں جیسے ہی یہ جملے پڑے تو اسکو آگ لگ گئی.. پیشانی پر بل پڑے

"ٹھیک ہے میں کچھ کرتا ہوں..."

ازلان نے یہ کہہ کر فون رکھ دیا

"فیضان تجھے تو میں دیکھ لوں گا..."

وہ سگریٹ پیتا ہوا خود سے مخاطب ہوا

اور کچھ سوچنے لگا کیوں کہ اسکو اب جو بھی کرنا تھا جلد از جلد کرنا

تھا

آفریں لان میں بیٹھی ہوئی پھول توڑ رہی تھی پلین سبز گھٹنوں سے اوپر آتی کرتی جس پہ ہم رنگ چوڑی پجما پہنا ہوا تھا اور لانگ سویٹر پہنے بال کھلے ہوئے تھے جو کہ تھوڑے سے گیلے ہو رکھے تھے وہ ابھی ابھی نہا کر لان میں دھوپ لینے آئی تھی اب اسکی ڈریسنگ میں پہلے سے زیادہ سدھار آچکا تھا...

چہرے پہ خوشی اور اطمینان کے رنگ بکھرے ہوئے تھے ناک اور گال سرخ ہوئے رکھے تھے.... ناک سردی کی وجہ سے اور گال پیا کے ملن کی وجہ سے...

چمکتی ہوئی دھوپ اس خوبصورت سراپے پر پڑ رہی تھی اور اسکو اس سردی میں یہ دھوپ اچھی لگ رہی تھی وہ لان کی گھاس پر بیٹھے پھول چن رہی تھی اور اب اسکو کوئی کھلا ہوا پھول نہیں مل رہا تھا جو کہ پورا اگ گیا ہو سب ہی چھوٹے چھوٹے پھول تھے جو ابھی ٹھیک طرح سے کھلے بھی نہیں تھے اور سردیوں کی وجہ سے کافی بے پھول پودھے سوکھ گئے تھے..

پھر بھی وہ لان میں ایک الگ سی کشش پہلائے ہوئے تھے

وہ دھوپ کی وجہ سے آنکھیں سکوڑتی منہ بنانے لگی اور نظریں پھول کی تلاش میں تھی

جب اچانک سے پیچھے آتے کسی وجود نے اسکی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"فہم بھائی یہ آپ ہیں نا؟....."

آفریں نے بنا اُس کے ہاتھوں کو چوہے اندازہ لگایا

Page | 285

اس وجود نے اپنے ہاتھ ہٹائے اسکی آنکھوں سے اور جیسے ہی آفریں نے رخ موڑا اُس کے چہرے پہ پھول ناملنے کی خفگی کی جگہ اب خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاثرات نے لے لی کیوں کہ وہ دونوں اس بار ڈیڈھ ماہ بعد ملے تھے شادی قریب ہونے کی وجہ سے زرینا بیگم نے آفریں دانیال اور فہم حفصہ کا ملنا بند رکھا تھا

"دانی تم یہاں کیسے؟....."

آفریں نے بے جا کہا

بلیک پینٹ، بلیو شرٹ اور وائٹ جیکٹ پہنے لبوں پہ وہ ہی مسکان اور آنکھوں میں شرارت دانیال کا چہرہ دیکھ کر اسکو خوشی ہوئی اور اسکو بیباک سی دیکھنے لگی...

"شہ..... دھیرے بولونا نونے دیکھ لیا تو میری تم سے شادی ہی نہیں ہونے دینگے...."

دانیال اپنے ہی لبوں پہ انگلی رکھتا ہوا زرینا بیگم سے ڈرتا ہوا بولا

"اب نانو تو کیا کوئی بھی چیز تم سے میری شادی نہیں روک سکتی...."

آفریں آنکھوں میں خوشی لیتی ہوئی بولی

"اچھا جی؟ لیکن ایک چیز روک سکتی ہے...."

دانیال آفریں کے ساتھ گھاس پر بیٹھا اور

دانیال نے پریشانی کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا

"کوئی چیز دانی؟...."

آفریں نے نا سمجھی سے سوال کیا

"موت...." دانیال نے مسکراتے کہا

"دانی خبردار جو آئندہ تم نے اپنے بندروں جیسے منہ سے اسی بات کی تو..."

آفریں کے دل میں اسکی بات سن کر خوف سا پیدا ہوا تو وہ دانیال کو ڈانتی ہوئی بولی

"آئی ہونے کو تو کچھ بھی ہو سکتا ہے نا؟...."

دانیال نے کندھے اچکا کر کہا اسکو آفریں کو تنگ کرنے میں مزا آرہا تھا

" چلے جاؤ یہاں سے.... " Page | 287

آفریں نے وہاں گھاں پہ بیٹھتے ہی اپنا رخ پھر سے پھولوں کی طرف پھیرا وہ اس سے ناراض ہو گئی...

دانیال اُس کی ناراضگی کے انداز پہ مسکرایا اور ایک کونے میں لگے ہوئے سورج مکھی پہ دھیان گیا تو وہ اٹھ کر وہ توڑنے گیا آفریں کو لگا وہ واقعی چلا گیا ہے اور منہ بناتی پھر سے پھول کی تلاش میں لگ گئی

دانیال اُس کے پیچھے بیٹھا اور پھول اسکے بالوں میں لگایا

آفریں نے اسکو دیکھا پر ناراضگی ابھی ابھی اُس کے چہرے پر نمایاں تھی

" اِس سورج مکھی کی طرح ہو تم بھی آئی... اتنی خوبصورت کھلی ہوئی جو دیکھے بس دیکھتا ہی رہ

جائے اور میں اِس پھول کی خوشبو کی طرح ہمیشہ تمہارے پاس رہوں گا... " "

دانیال بیٹھتا ہوا اپنی دونوں بازو اپنے پیچھے زمین پہ تھکاتا ٹانگین لمبی کیئے آفریں کو دیکھتا ہوا بولا جو کہ اسی کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی

"اور آئی کبھی بھی تمہیں میری کمی محسوس ہو تو اس پھول کی خوشبو سونگھ لینا تمہیں میری موجودگی کا احساس ضرور ہو گا..."

اب دانیال کے چہرے پر شرارت اٹھ آئی
"یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو؟...."

آفریں کو شبہ ہوا اسکا شرارتی چہرہ دیکھ کر تو نا سمجھنے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا
"کیوں کہ میں سورج مکھی کی ہی خوشبو والی پرفیوم یوز کرتا ہوں..."

دانیال نے آنکھ مارتے ہوئے کہا
آفریں اسکی بات پر دھیماسا ہنس پڑی اور ہنسی دبائے اسکو گھور کر کہنے لگی

"بندر ہی رہنا تم، کبھی ڈھنگ کی بات نا کرنا..."

"ڈھنگ کی بات کرتا تو یہ خوبصورت ہنسی دیکھنے کو تھوڑی ملتی جس کو میں بہت مس کر رہا

تھا....."

دانیال نے اُس کے مسکراتی لبوں پر نظر ٹکاتے ہوئے کہا

"دانی تم بھی نا...."

آفریں اُس کے یوں دیکھنے سے شرمائی اور سورج کبھی کو سو نکلتی ہوئی بولی جو کہ اسنے اپنے بالوں سے نکال دیا تھا

"دانیال بیٹا....."

غزل کی آواز ان دونوں کو سنائی دی

دانیال اسکی آواز سن کر جلدی سے اٹھا

"یار مٹھائی دینے کے بہانے آیا تھا اور مامی کو واشر روم کا کہہ کر ادھر آگیا.. شاید مجھے ہی ڈھونڈ

رہی ہیں چلتا ہوں....."

دانیال تیزی سے بولتا گیا

"ٹھیک ہے اللہ حافظ..."

آفریں سورج مکھی کو سونگھتے ہوئے دھیرے سے بولی

Page | 290

"ابھی سے میری کمی محسوس ہونی لگ گئی کیا؟ بس کچھ دن اور صبر بے بی پھر ہمیشہ تم میری پاس

ہی ہوگی..."

دانیال نے اسکو سورج مکھی سونگھتے دیکھا تو شرارت سے بولتا ہوا چلا گیا

"بندر....."

آفریں نے مسکرا کر سر جھٹکا اور پھول اپنی پھولوں کی ٹوکری میں رکھا آخر ایک پھول تو اسکی

ٹوکری میں آہی گیا تھا

آج آفریں کی مہندی تھی جو کہ فیضان کے لان میں رکھی گئی تھی

بیچھہ میں ایک بڑا صوفے کی سائز جتنا لکڑی کا جھولا پڑا تھا جو پورا گیندے اور چنبیلی کے پھولوں کی لڑیوں سے سجایا گیا تھا اور لڑیوں کے بیچھہ بیچھہ میں سنہیری چوٹی سی بتیان چمک رہیں تھیں..

جنہونے جھولے کی خوبصورتی بڑھادی تھی

پورے لان کی سجاوٹ گیندے، چنبیلی اور پیلے پردوں کی گئی تھی اور رنگین لڑیاں جن میں سے پھول لٹک رہے اس سے چھت بنی ہوئی تھی آج فیضان کا لان جگمگا رہا تھا

آفریں جھولے پہ بیٹھی ہوئی سیلو حالف سیلوس بنارسی کی چولی اور اورپنک گرین کا مینیشن کے گرارے میں ملبوس تھی

زیور کے نام پر چنبیلی کے پھولوں کا بنا ہوا ٹیکہ کانوں میں بھی پھولوں کی ڈیزائن کی بالیاں اور

ہاتھوں میں چنبیلی کے پھولوں کے کنگن جن کے بیچ میں گلاب لگا ہوا تھا، پہن رکھا تھا

میک اپ بھی بالکل مختصر سا کیا ہوا تھا وہ کوئی نازک سی پری لگ رہی تھی

ادھر دانیال کے گھر میں بھی عورتیں مل کر دانیال کی رسم کر رہیں تھیں...

اور کل فہم اور حفصہ کی مہندی کا فنکشن رکھا گیا تھا اسلیئے حفصہ آفریں کی مہندی میں نہیں آسکتی تھی اور نا ہی آفریں جاسکتی تھی اسکی مہندی پر

سب پڑوس کی لڑکیاں اور آفریں کی سہیلیاں ڈھول بجائے گانے گارہی تھیں گانے کی ٹانگ توڑنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی لڑکیوں نے

آفریں دونوں باہن پھیلانے مہندی لگا رہی تھی..

اور مسکراتی ہوئی اس ماحول سے لطف و انداز ہو رہی تھی..

" آفریں نام لکھو انا نہ بھولنا دانیال بھائی کا..... "

آفریں کی سہیلی نینا نے ہانک لگائی تو سب لڑکیاں ہنس پڑیں.. آفریں بھی مسکرا دی

" اور ہمیں بھول مت جانا ایسا نہ کہ سسرال کی ہی ہو کر رہ جاؤ... "

فضاء بھی بول پڑی

" نہیں بھولوں گی تم لوگوں کو فکر نہ کرو... "

آفریں سر جھٹکتی مسکراتی بولی

"یار تم آمنہ کو بھی لے ہی جاؤ نہ اپنے ساتھ سسرال ..."

کومل معنی خیزی سے آمنہ کو دیکھتی بولی جو منہ لٹکائے بیٹھی تھی.. سب کے ایک بار پھر قہقہے بلند ہوئے..

"ہاں ہاں کیوں یہ نہیں چاہے تو دلہن بھی اسکو بنا کر بیٹھ جاؤں ..."

آفرین شرارت سے تھوڑا دھیمہ بولی

"آفرین سچ کہہ رہی ہو....."

آمنہ خوش ہوتی بولی

"یہ تو بٹھالے تمہیں پر دانیال بھی تو تمہیں ایکسپٹ کرے نہ....."

فضاء کومل کے ہاٹھ پر تالی مارتی بولی

سب جہان سب ہنسے وہیں آمنہ کا چہرہ بھی لٹک گیا

"بھاڑ میں جائے کمبخت مجھے تو منہ ہی نہیں لگاتا تھا، بس میں اپنی دوست آفرین کی خوشی میں

خوش ہوں....."

آمنہ ہاتھ جھٹکی ہوئی بولی.....

"دل پہ پتھر رکھ کہہ رہی ہونہ دوست؟ میں تمہارا دکھ سمجھ سکتی ہوں...."

Page | 294

کوئل اسکے شانے پہ ہاتھ رکھتی ہوئی دکھی شکل بناتی بولی

سب کے قہقہے ایک بار پھر فضا میں گونجے

"کل چلی جانا اس کنبخت کو دیکھنے.. حفسہ کی مہیندی پر...."

آفرین رازداری کے انداز میں اسکو مشورہ دیتی بولی

"یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں.. چلو اسی بھانے اسکو دیکھ تو لوں گی...."

آمنہ چہکتی ہوئی بولی....

"ہائی آئی کیسی دلہن ہوا اپنے ہونے والے شوہر کی سیٹنگ کروانے پہ تلی ہوئی ہو.. کالج کی بات

الگ تھی اب تو تمہارا منگیتر ہے...."

فضاء آفرین کے ساتھ بیٹھتی ہوئی حیرت سے بولی...

"کچھ بھی کر لے اب ہونا تو اسکو میرا ہی ہے نہ ویسے بھی.. ابھی کر لے مزے کیا یاد رکھے

گا....."

آفرین مزاق کرتی ہوئی اترا کر بولی تو سب کی "اوو ہوو" کی بلند باک آواز گونجی....

مہندی کا فنکشن ختم ہو چکا تھا

ایک بچ رہا تھا.. باقی سب بھی چلے گئے تھے اور گھر کے سب ہی افراد کاموں سے تھک ہار کر اپنے کمروں میں سوئے ہوئے تھے

آفرین ہی بس جاگ رہی تھی آفرین کی باہیں مہندی سے بھری ہوئی تھی غزل نے اسکو دھونے کو کہا تھا لیکن وہ نہیں دھور ہی تھی کے گہرا رنگ چڑے..

آفرین مہندی سے بھری ہوئی باہیں لے کے اپنے کمری میں آئی اور بچتی بچاتی کہ مہندی خراب نا ہو، ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو گئی اور خود کا عکس دیکھنے لگی

اچانک اسکو اپنے کمری کی لان کی طرف والی کھڑکی کے بند ہونے کی آواز آئی اسنے چونک کر کھڑکی کی طرف دیکھا اور جس شخص کو دیکھا تھا اسکا سانس ہلق مین ہی اٹک گیا اسکو دیکھ کر..

اُس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ ادھر بھی آئیگا آفریں کا دل زور سے دھڑکنے لگا وہ ٹکڑے ٹکڑے بنا لپک جھپکے اسی کو دیکھ رہی تھی

سنہری داڑھی جو اب تھوڑی سے بڑی ہوئی تھی وہ ہی سنجیدہ چہرہ اور بھوری آنکھوں میں سنجیدگی گولڈن برائون بال ماتھے پہ گرتے ہوئے

بلیک پیٹ بلیک شرٹ اور بلیک ہی جیکٹ پہنے وہ آفریں کو ہی دیکھ رہا تھا آفریں کو اس بار بھی وہ غنڈا ہی لگا... جب کہ اس بار اسے کوئی غنڈون جیسا گیٹ اپ اپ نہیں کیا تھا بس ان دو کالی اور سبز بینڈس کے علاوہ جس سے آفریں اسکو غنڈا سمجھتی تھی.... وہ از لان ہی تھا.....

وہ اب اسی کی طرف آہستہ آہستہ قدم بڑھا رہا تھا اور آفریں اپنے قدم پیچھے ہٹا رہی تھی آفریں کے کمرے میں ایک لیمپ کے سوا کچھ نہیں جل رہا تھا جس کی وجہ سے ہلکا ہلکا اندھیرا تھا اور کھڑکی دروازے بھی سب بند تھے

آفریں کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا اسکی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ وہ کچھ بول سکے

وہ پیچھے ہٹی ہٹی دیوار سے جا لگی اور اب اُس کے پاس اور پیچھے ہٹنے کا رستہ نہیں بچا تھا اسنے لیفٹ
سائڈ سے نکلنے کی کوشش کی ازلان نے ہاتھ دیوار پر رکھ کر اسکا رستہ روکا اور اب یہ کوشش
رائٹ سائڈ سے کی گئی، ازلان نے دوسرا ہاتھ بھی دیوار پر رکھا

اور اب دونوں کی نظریں ایک دوسرے سے ملیں تو بلا آخر آفریں کے لبوں نے حرکت کی اور اپنا
ڈر چھپاتی ہوئی بولی

"تہ... تم یہاں کیسے؟"

آفریں کی آواز گلے سے اٹھی ہوئی نکلی

"پائپ سے...."

ازلان نے چہرے پہ بنا کوئی تاثر لیئے جواب دیا

"کیوں آئے ہو؟...."

آفریں اسکو غصے سے دیکھتی ہوئی بولی

"تمہیں یہ کہنے کے اس شادی سے انکار کر دو...."

ازلان نے بھی اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

وہ آنکھیں جھکا گئی اور بولی

"یہ کیا کہہ رہے ہو تم؟....."

"وہ ہی جو تم نے سنا....."

ازلان نے اسکی اگے کو آتی لٹ کو انگلی سے پرے ہٹاٹے ٹھہرے ہوئے لہجہ میں کہا

"میں ایسا نہیں کروں گی....."

آفریں نے چہرہ دوسری سائیڈ کیا کہ لٹ اسکی انگلی سے نکلے کیوں کہ اس کے دونوں ہاتھوں میں

مہندی تھی

"نہیں کرو گی تو پچتاؤ گی....."

ازلان نے اسکی آنکھوں میں دیکھنے کی کوشش کی جو چہرہ سائیڈ پر ہونے کی وجہ سے اسکو نہیں دکھ

رہی تھی

"تم آخر کون ہو؟ اور کیا چاہتے ہو؟ کیوں میری زندگی عذاب بنائی ہوئی ہے....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں اب اسکی حرکتوں سے سہم گئی تھی اور جلد ہی سے جان چھڑوانے کے لیے سیدھا اس سے وجہ جانتی چاہی...

"میں تمہارا نصیب ہوں اور تمہیں چاہتا ہوں....."

ازلان نے اُس کے چہرے کے سامنے چہرہ کر کے سرگوشی کی اور دونوں سوالوں کا جواب دے دیا.. جب کہ تیسرے کو انگور کر دیا

آفریں نے ڈر کر اپنی آنکھیں میچلی اسکا دل زور سے دھڑک رہا تھا

"ڈرو مت جا رہا ہوں بس ایک کام کر لوں جو کہ کرنے آیا تھا...."

ازلان نے یہ کہتے ہی سائیڈ ٹیبل پر پڑی ہوئی مہندی اٹھالی

آفریں نا سمجھنے والے انداز میں اسکو دیکھ رہی تھی

ازلان نے پہلے اُس کے ہاتھوں کو دیکھا اور اسکی مہندی کی پروا کیے بغیر اسکا ہاتھ پکڑا اور کچھ

تلاش کرنے لگا اسکو "دانیال" کا نام مل نظر میں اگیا اسنے اسکو آنکھوٹے سے مٹایا اور آفریں اپنا

ہاتھ اسکے ہاتھ سے چھڑوانے کی ناکام کوشش کیے جا رہی تھی پر ازلان کو پروانا تھی اب ازلان

نے دانیال کی جگہ "A" لکھ دیا آفریں کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی اسکی حرکت پر اور ازلان نے اسکا ہاتھ چھوڑتے ہوئے آفریں کو دیکھا جو آنکھیں پھاڑے حیرت سے اسی کو دیکھ رہی تھی

"یہاں نظر نہیں آرہا نہ....."

ازلان نے مزے آنے والے انداز میں کہا کیوں کہ مہندی کارنگ پکا ہونے کی وجہ سے اسکا نام ٹھیک طرح سے واضح نہیں ہو رہا تھا تو اسنے اپنا ایک ہاتھ دیوار پہ رکھا اور اپنی نظریں آفریں کے گال پر ٹکائیں اور اس پہ مہندی کی نوک رکھتا ہوا اسکو گردن تک سرکانے لگا آفریں نے اپنی آنکھیں بے بسی سے میچ لی اور اسکو اپنی گردن پر مہندی کی نوک محسوس ہوئی تو آفریں نے یکدم سے اسکا ہاتھ جھٹک ڈالا...

ازلان اب اسے دور ہٹا اور سامنے سائیڈ ٹیبل سے ٹشو باکس سے ٹشو اٹھائے اور انگلیاں صاف کر کے ٹشو وہیں پھینک دیا

"اب تم پہ.... میری مہندی کارنگ چڑھے گا اور اُس کے بعد تم خود ہی میرے رنگ میں رنگ جاؤ گی... تم صرف میری ہو اور تمہیں پانے کے لیے مجھے جس حد تک جانا پڑے میں جاؤنگا اور یاد رکھنا ایک دن ان جھیل سی آنکھوں میں صرف میرا عکس ہو گا...."

ازلان اسکو اپنی نظروں میں سماتا ہوا بولا

"تمہاری یہ گٹھیا سی خواہش کبھی پوری نہیں ہوگی...."

Page | 301

آفرین لال آنکھوں سے اسکو دیکھتی ہوئی بولی.. لہجے میں نفرت عیاں تھی

"اور ہاں ایک بات کان کھول کر سن لو اس بات کا کسی سے بھی ذکر کیا نہ تو تمہارے ساتھ اچھا

نہیں ہوگا، میں تمہارے کمرے تک آسکتا ہوں تو سوچو کیا کچھ نہیں کر سکتا...."

ازلان اسکو وارننگ دیتا ہوا کھڑکی کی طرف بڑھا اور پائپ کے سہارے اترتا ہوا چلا گیا

آفرین نے اسکو جاتے ہوئے دیکھا تو کھڑکی کے پاس آئی، بنا نیچے دیکھے کھڑکی بند کر دی اب بیڈ پر

آکر اپنے چنبیلی کے پھولوں والا ٹیکا اور کنگن بے دردی سے اتار کر زمین پہ پھینک ڈالے اسکی

مہندی کافی حد تک سُکھ گئی تھی جو کے اتنی خراب نہیں ہوئی تھی بس دانیال کا نام واضح نہیں تھا

اور اب اسکی جگہ "A" لکھا ہوا تھا

اسکی آنکھوں سے آنسو موتیوں کی صورت ٹپ ٹپ کرنے لگے

"نفرت ہے مجھے تم سے بہت زیادہ نفرت اور دیکھنا میں تمہیں یہ شادی بھی کر کے دکھاؤنگی....."

وہ لہجے میں نفرت لیئے خود سے احد کرتی

بولی

آفریں نے اپنی آنکھیں رگڑیں اور دانیال کو سب بتانے کے لیئے اسکو کال کرنے لگی.....
فون میں جیسے ہی نمبر ملانے لگی تو اسکو از لان کی دھمکی یاد آئی اسکو پھر سے غصہ آنے لگا اس بد تمیز شخص پہ اسنے غصہ ضبط کرتے موبائل بیڈ پر ہی اچھالا وہ نہیں چاہتی تھی کہ پھر سے دانیال اس دن کی طرح اسی کو غلط سمجھ لے کیوں کہ کسی اور لڑکے کا اس کے کمرے میں آنا کوئی چھوٹی بات نہیں تھی.....

"دانیال بس شادی ہونے تک کا صبر کر رہی ہوں پھر میں تمہیں سب کچھ خود بتا دوںگی...."

وہ خود سے بولتی ہوئی موبائل لیکے اپنے کمرے سے نکل گئی اور چھت کی طرف اپنے قدم بڑھا دیئے وہ اپنی مہندی والے ڈریس اور ہاتھوں پہ مہندی لگائے اسی حلیئے میں تھی

وہ چھت پہ کھڑی ہو کر رینگ پہ ہاتھ رکھے چاند کو دیکھ رہی تھی اور نیچے سے ایک وجود اسکی تصویریں اپنے موبائل میں قید کیئے جا رہا تھا.....

اسکا فون بجا سنے اسکریں دیکھی جس پہ دانی کالنگ لکھا آ رہا تھا اسکی کال نے اسکو تھوڑا سا سکون پہنچایا اسنے کال اٹھالی..

"اسلام و علیکم....."

دانیال کاخوشمگین لہجہ

"و علیکم سلام....."

آفریں کی آواز میں دانیال کو وہ خوشی محسوس نہیں ہوئی جو ہمیشہ ہوا کرتی تھی

"کیا ہوا آنی اُداس لگ رہی ہو....."

دانیال نے سوال کیا

"تمہیں کیسے پتہ چلا؟...."

آفریں حیران ہوئی

"تمہاری آواز سے تمہارے احساسات کا اندازہ میں باخوبی لگا سکتا ہوں آئی...."

دانیال نے جیسے ہی کہا آفریں نم آنکھوں کے ساتھ ہلکا سا مسکرا دی

"بس اس گھر کو چھوڑنے کا دکھ...."

"ارے اس گھر کو چھوڑو گی تو اپنے دوسرے گھر آؤ گی میں تمہارا کوئی پرایا ہوں کیا؟ اور دیکھنا تم

میرے ساتھ رہو گی تو تمہیں تمہارا یہ گھر یاد ہی نہیں آئیگا...."

دانیال کے لہجے میں خوشی واضح تھی

"بھلے تمہارے ساتھ رہوں اس گھر کو نہیں بھول سکتی بدھو...."

آفریں نے اس بار مسکرا کر کہا

"دیکھینگے بچو اور سنو مہندی میں میرا نام لکھوایا ہے؟...."

دانیال نے آنکھوں میں چمک لیتے ہوئے آفریں سے پوچھا

"ہمممم...."

آفریں اتنا کہہ سکی

"ابچھا تصویر بھیجی تو دیکھوں مہندی والی کی رائٹنگ کیسی ہے...."

دانیال نے بات کو مذاق کا رخ دیا

Page | 305

جس پر آفریں کا قہقہہ بلند ہوا

"اسکی رائٹنگ تم شادی کے بعد دیکھ لینا...."

"یار مطلب ویٹ کرنا پڑے گا اتنا؟....."

دانیال نے ایسے کہا جیسے صدیوں کا انتظار ہو

"ابچھا اب میں فون رکھ رہی ہوں نیند آرہی ہے...."

آفریں صبح سے تھکی ہوئی تھی اور اب نیند اسکو اپنی آغوش میں لی رہی تھی

"اوکے گڈ نائٹ بے بی سی یوسون....."

"ہائے...."

آفریں کال کٹ کر نیچی کی طرف چل دی.....

فہیم کسی شخص کو ہدایت دینے میں مصروف تھا جب اس نے ایک ناشناسا چہرہ دیکھا.. جو چل کر فیضان کی آفس میں چلا گیا..

"سنو یہ جو ابھی ایک شخص گزرے کون ہیں وہ؟ میں نے ان کو پہلی بار یہاں دیکھا ہے...."

اس نے اپنے ساتھ کھڑے سیکیٹری سے پھوچھا...

"سریہ اس کمپنی کے مالک ہیں.. آدھی کمپنی ان کے نام ہے اب..."

"یہ کیا کہہ رہے ہو؟...."

فہیم کو لگا اس نے ٹھیک سے نہیں سنا..

"سر مجھے اتنا ہی معلوم ہے..... فیضان سر نے ہی یہ فیصلہ کیا ہے...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسکو جتنا معلوم تھا اسنے فہیم کے غوش کر دیا..

چونکہ کچھ دن پہلے ثمر خان نے فیضان سے سائن لے لیئے تھے اور اب اس آدھی کمپنی کا مالک بنا بیٹھا تھا....

فہیم اس بات سے انجان تھا اسلیئے اچانک سن کر حیرت میں پڑ گیا کہ کون تھا وہ جس کے نام فیضان نے آدھی کمپنی کر دی....

ثمر خان باہر آیا تو فہیم فیضان کے آفس میں چلا گیا..

"کون تھا وہ جو ابھی یہاں سے ہو کر گیا...؟؟....."

فہیم نے آتے ہی فیضان سے سوال کیا..

"تم اپنے کام سے کام رکھو.. میرے معاملات میں بولنے کی ضرورت نہیں ہے..."

فیضان تپا ہوا تھا.. پہلے ثمر پہ اور اب فہیم کے اس طرح سوال کرنے پہ..... ورنہ اسنے کبھی فہیم

کہ ساتھ یہ لہجہ نہیں اپنایا تھا...

"ابو آپ نے کیسے اس شخص کے نام آدھی کمپنی کر دی ہے.. آخر ہے کون وہ...؟؟؟....."

فہیم نے اپنا دوسرا سوال دہرایا..

"فہیم ہیں کچھ وجوہات تبھی ایسا قدم اٹھایا ہے اس میں ہی ہم سب کی بھلائی ہے.. اب زیادہ

سوال مت کرو مجھ سے..."

فیضان نے بات کو ٹالنا چاہا

"آخر ایسی بھی کون سی مجبوری ابو؟ اور ہے کون وہ آخر؟..."

"میرے دوست کا بیٹا ہے اسکے باپ کا حصہ دیا ہے..."

فیضان نے بہت صفائی سے جھوٹ بولا...

"حصہ آپکے دوست کا؟؟ کون دوست؟ مین نے تو کبھی ایسا ذکر نہیں سنا..."

فہیم ابھی بھی یقین نہیں کر پارہا تھا..

"اب وہ میرا مسلہ نہیں کہ تم نے سنا ہے یا نہیں.. گھر جاؤ آج مہندی کا فنکشن ہے تمہارا.. شاید گھر

میں ضرورت ہو..."

فیضان فائل مین جھکتا ہوا بولا

فہم کو تسلی ابھی تک نہیں ہوئی تھی.. پر اپنے باپ سے کتنے سوالات کرتا آخر... اسلیئے خاموشی سے اٹھ کر چلا گیا

آج حفصہ کی مہندی تھی

حفصہ کی رسم شد کے لان میں رکھی گئی

حفصہ نہ سبز اور نارنجی رنگ کی قمیض پہ سیلو پیٹا لاشلو اور پہن رکھی تھی اور پیلا ہی نیٹ کا دوپٹہ سر پر رکھا ہوا تھا

چہرے پہ ہلکا سا مک اپ کیا گیا وہ ہمیشہ کی طرح معصوم دکھ رہی تھی اور اپنا چشمہ اسنے آج بھی پہن ہی رکھا تھا

جس پر اسکی کزنس اسکو چڑانے لگیں تھیں

"آج تو چشمہ اتار لیتی ہماری چشمش دلہن....."

مسکان کی بات پہ سب کزنس نے قہقہہ مارا

"ارے نہیں بھئی یہ کہان چشمہ اتارنی والی ہے یہ تو اپنی شادی رات کو بھی بیڈ پہ چشمش بنی بیٹھی
ہوگی...""

Page | 310

اب کہ شنو نے ایک قہقہہ مارا جس پر سب ہنسی دبائے گئیں...

"یار ایسا نا کرنا حیفی ورنہ دلہا صاحب تو تماری آنکھیں دیکھنے کو ترس جائینگے....""

اب کی بارزیبانے فہیم پہ افسوس کرتے ہوئے کہا

"یار ایک بات تو بتاؤ کہ چشمے کے بنا سوتی ہو تو فہیم بھائی کا چہرہ خواب میں دھندلا تو نہیں دکھتا

....???"

فوزیہ نے تاسف سے حفسہ سے سوال کیا جس پر ایک بار سبھی ہنس دی

حفسہ شرم سے بس سر جھکائے ان کو گھورتی ہی رہ گئی

"لڑکیوں کیوں میری شرمیلی بچی کو اتنا تنگ کر رہی ہو..""

نادیہ بیگم حفسہ کی حمایت میں بول پڑی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"ہاں ہاں آئی ہمیں تو روک سکتی ہیں آپ لیکن فہیم بھائی تنگ کریں گے تو ان کو کون روکے

گا...""

زارا باز نہ آتے ہوئے بولی اور سب کی ایک بار پھر کھلکاریوں کی آواز گونجی جن کے ساتھ نادیہ

بیگم بھی ہنسیں

تو حفسہ نے بھی اپنی ماں کو گھور کر دیکھا مانو جیسے کہہ رہی ہو کہ آپ بھی انکے ساتھ مل گئی ہیں

نادیہ بیگم نے اسکو ہنس کر دیکھا اور اسکو گلے لگا دیا وہ بھی مسکرا دی

اور اسی طرح یہ رسم بھی اپنے اختتام کو پھونچی

اب وہ سب لاؤنچ میں بیٹھے چائے پی رہے تھے اور نادیہ حفسہ کو ہاتھوں سے چائے پلا رہی تھی

کیوں کہ اُس کے ہاتھ مہندی سے بھرے ہوئے تھے

"امی آج آفریں کیوں نہیں آئی میں نے بہت مس کیا اسکو..."

حفسہ افسردہ ہوتی ہوئی اپنی ماں سے پھوچنے لگی

"بیٹا بھی کیسے آئے وہ خود دلہن بننے جا رہی ہے اور کچھ دنوں بعد تو ویسی بھی اسکو یہیں پر آنا

ہے...."

نادیہ بیگم کی آواز جیسے ہی دانیال کے کانوں پر پڑی تو چائے کی چسکی لیتا مسکرا دیا جس کو اسد نے

دیکھ لیا

"کیا ہوا لڑکے تم کیوں خود میں ہی ہنسے جا رہے ہو...."

اسد اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا پوچھ رہا تھا جانتا تھا کس بات پر ہنسا ہے پر پھر بھی پوچھ بیٹھا

"نہیں ڈیڈ بس ایسے ہی مسکرا رہا تھا...."

دانیال ان سے نظر چراتے بولا تو وہ مسکرا دیئے

"ڈیڈ آپ نے میری شادی آفریں کے ساتھ کیوں رکھ دی اب وہ اس گھر میں آئیگی تو میں تو چلی

جاؤنگی نا اس گھر سے..."

حفسہ اب سلسلہ گفتگو وہی سے جوڑتی ہوئی باپ سے شکایت کرنے لگی

"ارے نابا تم اپنے اس گھر کو چلی ہی جاؤ تو بہتر ہے میں روز روز کے بھا بھی مند کے ڈرامے ہینڈل نہیں کر سکتا..."

اس بار دانیال جلدی سے بولا اسکو اپنی فکر ستائی ہوئی تھی

"دیکھا ڈیڈ کیسے مجھے اس گھر سے نکالنے کو اتا لے ہو رہے ہیں اور ابھی سے ہی اپنی بیوی کے ہو گئے..."

حفصہ نے روتی شکل بنا کر کہا

"دیکھا حفصہ کر دی ناندون والی بات اگائی نا اپنے اصلی فام میں تم بھی...."

دانیال افسوس سے سر ہلاتا ہوا بولا

"نہیں دانی بھائی آئی اور میں بہت اچھی مند اور بھا بھی ثابت ہوتے باقیوں کی طرح بالکل نا ہوتے ہم...."

حفصہ مسکراتی ہوئی بولی

"ہاں بھئی دانیال اس بات پر ہم حفصہ سے ایگری کرتے ہیں...."

اس بار اسد حفسہ کے حمایتی بنے

"لو یو ڈیڈ...."

Page | 314

حفسہ نے پیار سے اسد سے کہا تو سب مسکرا دیئے

وہ اب اپنے کمرے میں جا کر بیٹھی اپنے زیور اتارنے لگی

اسکا موبائل بجا

اسنے دیکھا دانیال کی کال آرہی ہے

اسنے کال دیکھ کر گھبراہٹ مین جھٹ سے کال بند کر دی

اب اسکو فہیم کا میسج آیا

"کر لو جتنے نخرے کرنے ہیں آنا تمہیں میرے پاس ہی ہے دیکھ لو ننگا...."

اور ساتھ میں ایک غصے والا ایمو جی بھیجا تھا۔

حفسہ نے جیسا ہی اسکا میسج پڑھا اسکا کپکپاتے ہاتھوں سے موبائل چھوٹ کر زمین پہ جاگرا

آفریں کی صبح آنکھ کھلی تو وہ سویٹ شرٹ اور پیچی ٹراؤزر پہنے بستر سے برآمد ہوئی اور چل کر آئینے میں خود کو دیکھا جیسے ہی خود کو دیکھا اسکا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا تھا اسنے اپنے ہاتھوں سے آنکھیں میچی کہ کہیں نیند میں تو نہیں پر نہیں پھر اپنا عکس اسکو اسی طرح دکھائی دیا اسکے ناک کی چوٹی پر کالا پینٹ کیا گیا تھا اور گالوں پر بلیوں والی مونچھیں اور جگہ جگہ عجیب سی ڈیزائن

اسکو دو منٹ میں سمجھ اگائی کہ اُس کے جان کے دشمن بھائی کا کارنامہ ہے اسنے اپنا جرسی کا شرگ اٹھایا اسکو پہنتی ہوئی ننگے پیردانیال کے کمرے میں دوڑ لگائی وہ وہاں نہیں تھا

وہ اسکو ڈھونڈتے ڈھونڈتے لان میں آئی جہاں فہیم غزل اور فیضان کر سیوں پر بر اجمان چائے
کی چسکیاں لے رہے تھے

وہ فہیم کے سامنے لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھ کر اسکو گھورنے لگی فہیم آرام سے چائے
پیتا رہا فہیم اپنی رات میں کی گئی کارکردگی بھول چکا تھا

"کیا ہے؟؟....."

فہیم نے بہت دیر تک اسکو خود کو گھورتے محسوس کر رہا تھا تو آخر کو اسکو دیکھا اور جیسے ہی دیکھا
گالوں کو پھلائے.. ہنسی روکنے کی ناقام کوشش کرتا رہا
:یہ کیا کیا ہے آپ نے بھائی؟....."

آفریں غصے سے آگ بگولہ ہوتی ہوئی فہیم پر چلائی

غزل اور فیضان نے اسکو دیکھا تو وہ بھی اپنی ہنسی دبائے چائے پیتی رہے پر انکی ہنسی آفریں کو صاف
دکھائی دی

اور فہم اپنی شامت جان کر کرسی سے اٹھ کر بھاگنے لگا آفریں نے اسکو بھاگتے دیکھا تو وہ بھی اُس کے پیچھے لپکی

"رکین بھائی آج آپکا قتل ہو جانا ہے میرے ہاتھوں...."

وہ فہم کے پیچھے بھاگتی ہوئی بولی

"پہلے اپنا منہ دھولو بندریہ...."

اب فہم اٹے قدموں دوڑتا ہوا موبائل میں اسکی ویڈیو بنانے لگا

"فہم بھائی ویڈیو بنا نہیں...."

اسنے ویڈیو کی طرف دیکھا تو فیضان کے پیچھے چُپ گئی

"ارے باندریہ بنانے دونا اتنی کیوٹ سی بندریہ لگ رہی ہو...."

اب فہم اُس کے پاس جاتا ہوا ویڈیو بنانے بولا

"ابو اسکو منع کریں نا پلیز...."

اب آفریں نے فیضان کی مدد لینا چاہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"فہم بیٹا چھوڑو میری بیٹی کو کیوں تنگ کر رہے ہو ویسے بھی چلے جانا ہے اسکو کچھ دنوں

بعد....."

فیضان مسکراتا ہوا بولا اور آخری بات پر افسردہ ہو گیا اسکو آفریں بہت عزیز تھی

"ابو آپ ہمیشہ اس بندریہ کی سائنڈ لیس بس اور اچھی بات ہے چلی جائے پیٹو اس گھر کے راشن

میں تو کمی آئیگی..."

اب وہ کرسی پر بیٹھتا ہوا غزل کو ویڈیو دیکھتے ہوئے بولا

"ہاں جیسے آپکا کھاتی ہوں نامیں..... میں تو اپنے ابو کا کھاتی ہوں....."

آفریں پیچھے سے کھڑی ہو کر فیضان کے گرد اپنے باہیں باندھتی ہوئی بولی

"ہاں ابھی تک تو ابو کو کنگال کیا کھا کھا کر اب اس دانی بیچارے کی باری مجھے تو ابھی سے ہی ترس

آ رہا ہے....."

فہم افسوس کرتا ہوا بولا

"اب ایسا بھی نہیں ہے بھائی اور آپ سے میں اس فیس پینٹینگ کا بدلہ لے کر رہو گی...."

آفریں اُس کے سامنے والی چیئر پر بیٹھتے ہوئے اسکو کشن مارتی ہوئی بولی
اب فہم مسکراتا ہوا آفریں کو ویڈیو دیکھانے لگا جس کو دیکھ کر اسے کے منہ سے ہنسی چھوٹ گئی

"اللہ!! کتنی بھیانک لگ رہی ہوں میں....."

وہ ہنستی ہوئے کش سے اپنا منہ چھپاتے ہوئے بولی تو فہم کے ساتھ غزل اور فیضان بھی ہنس
دیئے

"آئی بالکل تم پہ گئی ہے غزل....."

فیضان مسکراتے ہوئے غزل کی طرف دیکھتا ہوا بولا تو غزل بھی اسکی بات سن کر زبردستی
مسکرا دی کیوں کہ بچوں کے سامنے وہ کچھ بھی ظاہر نہیں ہونے دینا چاہتی تھی

"اچھا اب میں چلتا ہوں آفس اللہ حافظ بچوں...."

فیضان کہتا ہوا لان عبور کرنے لگا جب اسکا فون بجائے ان نون نمبر دیکھا اسنے کال اٹینڈ کی

"جلدی باہر آ کر مجھ سے ملو تمہارے گھر کے باہر کھڑا ہوں...."

فون سے آواز ابھری

"آپ کون؟...."

فیضان نے سوال کیا

"ایس کے....." جواب آیا

جواب جیسے ہی آیا اسی کے ساتھ کال بھی کاٹ دی گئی فیضان کو غصہ آیا کہ وہ اُس کے گھر تک بھی پہنچ گیا تو فیضان غصہ ضبط کیئے باہر جانے لگا.....

فیضان باہر آکر اسکی گاڑی میں بیٹھا تو ثمر نے گاڑی فیضان کے گھر سے تھوڑی دور کھڑی کی

"اپنی بیٹی کو اس دانیال سے دور رکھ....."

ثمر سنجیدگی سے سٹیرنگ پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا

"وہ میری بیٹی ہے میں ہی اسکا ہر فیصلہ کرونگا، تم کوئی نہیں ہوتے اس کے بارے میں کچھ بولنے

والے....."

فیضان نے غصہ ہونے کے باوجود دھیمے لہجے میں کہا

"تم کوئی بات سیدھے طریقے سے نہیں مانتے نہ.. جاسکتے ہو اب....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ فیضان کو دیکھتے ہوئے ہلکا سا مسکرا کر بولا

اور فیضان اٹھ کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھنے لگا

آج آفریں اور حفصہ کا نکاح اور رخصتی کا دن تھا جو کہ ایک بڑے سے آلیشان مینکیویٹ میں رکھا گیا تھا وہ دونوں سٹیج پہ سچی ہوئیں خوبصورت سنہیری سونون پر برابمان تھیں آفریں نے لال اور سنہیرا الہنگازیب تن کیا ہوا تھا لمبے بال جن کو کرلی کیئے ہوئے بانین کندھے پر رکھے گئی تھے مہارت سے کیا ہوا میک اپ..... اس کے خوبصورت چہرے پر ان کا کافی نکھار چڑھا تھا، کوئی اس پہ رشک کیئے بغیر رہ نہ سکا..

اور حفسہ سفید اور لال لہنگا پہنے ہوئے تھی، بالوں کا جھوڑا بنا ہوا تھا، وہ بھی آج کسی پری سے کم نہیں لگ رہی تھی، معصومیت آج بھی اس کے چہرے سے عیاں تھی..

چشمہ آج اسے نہیں پہنا تھا جو کہ اسکا ارادہ پہننے کا تھا پر سب کزنس نے اترادیا اور وہی دلہنو کی طرح زیوروں میں سچی ہوئی تھی اور دونوں کو اس بھرے ہوئے زیوروں سے کوفت سی چڑ رہی تھی کیوں کہ کبھی بھی انہوں نے اتنے زیور نہیں پہنے تھے

دونوں پر اس سہاگ کے جوڑوں نے خوب رنگ لایا ہوا تھا دونوں خوبصورت سہرائوں کی طرح لگ رہی تھیں

"آفرین ان زیوروں سے تو مجھے بہت خفا چڑھ رہا ہے..."

حفسہ زیوروں سے تنگ تھی تو سامنے بیٹھے آفرین کو دھیمی آواز میں کھا

"مجھے خود یار.. جیسے قربانی کے جانور کو قربان ہونے سے پہلے سجایا جاتا.. ابھی مجھے بھی بالکل ویسی

ہی فیلنگ آرہی ہے....."

آفرین بھی براسا منہ بنائے کھس پھسائی

"یار تمہیں گھبراہٹ نہیں ہو رہی؟...."

حفسہ کا ایک اور سوال Page | 323

"گھبراہٹ کیوں؟؟؟....."

"میں نے سنا ہے دلہنوں کو ہوتی ہے، جو کہ مجھے بھی بہت زیادہ ہو رہی ہے...."

"نہیں یار کیسی گھبراہٹ.. اس تمہارے بندر بھائی کے پاس ہی تو جانا ہے ویسے بھی...."

آفرین سر جھکائے مسکراتی بولی

"پر مجھے تو حق پر ہے گھبراہٹ..... جلاد کے پاس جو جانا ہے...."

حفسہ کو اپنی فکر لاحق تھی....

دانیال اور فہیم آئے اور وہ دونوں سامنے رکھے سونے پر بیٹھے کیوں کہ آفرین اور حفصہ کو انکی کزنس نے آن گھیرا تھا...

فہم نے بلیک شروانی پہنی ہوئی تھی اور انکے خاندان کے رواج مطابق سنہری پگڑی بندھی ہوئی تھی وہ بالکل کہیں کاشہزادہ لگ رہا تھا پر چہرے اور آنکھوں میں وہ ہی شرارت موجود تھی اور نظریں حفسہ پر ہی تھیں

جن کو حفسہ نے محسوس کر کے گردن مزید نیچے کو جھکا دی۔

دانیال نے گولڈن شروانی زیب تن کی ہوئی تھی اور بالوں کو پف اسٹائل میں رکھے ہوئے تھا۔ وہ اپنی مردانہ وجاہت لیئے بہت پرکشش لگ رہا تھا۔ اور محبت بھری چور نظروں سے آفریں کو دیکھ رہا تھا وقفے وقفے سے۔ کیوں کہ جانتا تھا کہ اگر اسکی کزنس نے اسکو آفرین کو دیکھتے پکڑ لیا تو چڑانہ شروع کر دینگے

آفریں سر جھکائے بس سہیلیوں کزنس کی باتیں سن رہی تھی۔ اور دانیال کی نظروں سے پہلی بار پزل ہو رہی تھی

کزنس کا اب ڈانس پروگرام شروع ہو گیا تو سب تیز تیز میڑے میڑے سٹیپ کر کے ڈانس میں لگے ہو گئے تھیں۔

فہم اور دانیال سٹیج سے اتر کر اپنے دوستوں سے مبارک بعد وصول کرنے لگے۔

اسی دوران ایک شخص بھوری آنکھوں کے ساتھ بلیک شلوار کمیز میں ملبوس سب دیکھ رہا تھا اور آکر سیٹج کے سامنے کھڑے ہو کر آفریں کو دیکھنے لگا.. گال پہ ایک ڈمپل نمایاں ہو اہلکا سا مسکرانے سے

آفریں نے کسی کی نظریں خود پہ محسوس کی تو جھکا ہوا چہرہ اٹھا کے اسکو دیکھا... وہی بھوری آنکھیں بھورے بال وہ اسی کو دیکھ رہا تھا آفرین کے دل کی دھڑکنیں زور زور سے دھڑکنا شروع ہو گئیں اسکو اندیشہ ہوا کہ یہ شخص آج کوئی نا کوئی گڑبڑ ضرور کرے گا

وہ ڈر سے اپنی گردن جھکا گئی اور دانیال جو کہ سیٹج کی طرف آرہا تھا.. از لان کی پیٹھ اسکی طرف تھی

دانیال نے اسکو یوں دلہنوں کو دیکھتے ہوئے دیکھا تو پیچھے سے اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا اور کہا

"ایکسیوزمی، کون ہیں آپ....."

ازلان نے اسکی طرف رخ کیا، گال پہ مسکرا کر ڈمپل لا کے دانیال کے چہرے کو دیکھتا ہوا بولا

"مجھے کیسے بھول گئے؟....."

دانیال نے اسکو دیکھ کر مٹھیاں بھینچ لیں آنکھوں میں غصہ اتر آیا وہ ازلان کو پہچان گیا تھا.....

آفریں یہ سب دیکھ رہی تھی اور دانیال کے چہرے پر غصہ بھی اسکو صاف دکھائی دیا

"تم یہاں کیوں آئے ہو؟ دفعہ ہو جاؤ یہاں سے....."

دانیال غصے سے دانت پیستتا بولا

"ایسے کیسے چلا جاؤں؟ تمہیں مبارک تو دے دوں ذرا اپنے اسٹائل میں....."

ازلان وہ ہی مسکراہٹ چہرے پہ سجائے اُس کے شانے پر ہاتھ رکھتا بولا

"چلا جا یہاں سے.. اور آج کوئی تماشا نا کر کیوں کہ تمہارا کوئی بھی پلین کمیاب نہیں ہونے والا آج

بھی....."

دانیال اسکا ہاتھ جھٹکتا ہوا اسکو اس دن والی اپنی فیل پلانیٹنگ یاد دلاتا ہوا بولا

"باہر چل میرے ساتھ تجھ سے کچھ بات کرنی ہے....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ازلان اس بار سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا اور باہر کی طرف چل دیا دانیال نے اسکو دیکھا اور جا کر ڈری ہوئی آفریں کے پاس گیا..

"کیا بات کر رہے تھے تم اسے؟....."

آفریں نے جیسے ہی دانیال کو دیکھا تو پریشان ہوتے پوچھا

"کچھ خاص نہیں اور تم ڈرو مت بالکل بھی، میں ابھی اسکو دیکھ کر آتا ہوں....."

دانیال اسکو تسلی دیتا ہوا جانے لگا تو آفریں کی آواز نے اسکو روکا

"دانیال پلیز مت جاؤ....."

دانیال نے مڑ کر اسکو دیکھا اور کہا

"گھبر او مت آئی کچھ نہیں ہوگا....."

دانیال نے پھر سے آفریں کو سمجھایا

"نہیں بس میرا دل نہیں مان رہا تم کہی نہیں جا رہے....."

اب آفریں کی آنکھوں میں نمی آنے لگی اور نم آنکھوں سے دانیال کو دیکھتے بولی، اس کا دل نہیں مان رہا تھا کہ دانیال اسکے پاس جائے

"ارے رومت آسٹر یلین طوطی اگر یہ کا جل بہہ گیانہ تو بھوتنی لگو گی اور ایسے رات کو میں تمہارے ساتھ بیڈ روم میں نہیں رہ پاؤں گا مجھے بھوتوں سے ڈر لگتا ہے یار...."

اب دانیال اسکی پریشانی کم کرنے کے لیے شرارت سے بولا اور جانے لگا
"دانیال....."

آفریں نے کسی کی پرواہ کیئے بنا اسکا ہاتھ تھاما.. دانیال نے مڑ کر اسکو دیکھا تو اسکی آنکھوں میں التجا تھی

"آئی لو یو آئی...."

دانیال نے اسکو پیار بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہا اور باہر کی طرف نکل دیا
آفریں اسکو جاتا ہوا دیکھتی رہی اسکا دل اُس کے قابو میں نہیں تھا جو کے بہت تیز دھڑکتا رہا تھا وہ دانیال کی پشت دیکھتی رہی

وہ جاتا رہا..... جاتا رہا..... جاتا رہا.... اور نظروں سے اوجھل ہو گیا

آفریں نے آنکھیں زور سے میچ لیں تو دو موتی اسکی پلکوں پر سے گرتے ہوئے اُس کے گال پر گرے، آفریں بیچینی سے صرف باہر دیکھنے لگی

تقریباً پندرہ منٹ کے بعد ایک دم سے باہر سے گولی چلنے کی آواز آئی آفریں کا دل ڈھل گیا اسنے آنکھیں زور سے میچ لی دل و دماغ پہ عجیب و سو سے چھانے لگے..

آفریں نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں ادھر ادھر نظریں گھمائی حال میں ایک عجیب حل چل مچی ہوئی تھی سب باہر کی طرف بھاگ رہے تھے ایک عجیب سا شور مچ چکا تھا....

اسکی آنکھوں سے پانی کی بارش شروع ہو چکی تھی سامنے دیکھا تو حفسہ بھی اسکو نہیں دکھی وہ اپنا لہنگا سنبھالتی باہر کی طرف بھاگی جہاں رونے اور چیخوں کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی اسنے لوگوں

کی بھیر کو چیرتے ہوئے دیکھا تو نادیہ بیگم کی گود میں دانیال کا سر تھا جسکی سنہیری شروانی خون سے لت پت ہو گئی تھی اُس کے سینے سے خون رس رہا تھا اور نادیہ بیگم زور سے چیخ چیخ کر رورہی

تھی ساتھ میں بیٹھی حفسہ بھی دانیال کو جھنجھوڑ رہی تھی اور اسکو اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی..

غزل خود روتے ہوئے اسکو سنبھالنے کی کوشش کر رہی تھی آفریں کو لگا اُس کے سر پر پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے اسکا دماغ بالکل شل ہو چکا تھا اسکی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا چکا تھا

وہ دانیال کے پاس بڑھی اور خود کو چھوڑ دیا وہ ڈھرام سے نیچے جا بیٹھی

"دیکھو آفریں میرے بھائی کو کیا ہو گیا ہے ان کو کہو اٹھیں تمہاری بات ضرور مانینگے...."

حفسہ اپنے حواسوں میں نہیں تھی اور آفریں کو جنجھوڑ کر منتیں کر رہی تھی

آفریں پوری آنکھیں پھاڑے بس دانیال کو دیکھ رہی تھی جیسے یقین نہ کر پارہی ہو..

اور آنکھوں سے بارش برس رہی تھی اسکو حفسہ تو کیا کسی کی آواز نہیں آ رہی تھی بس وہ اپنی محبت

کی موت دیکھ رہی تھی اسکو لگا اب وہ کبھی وہاں سے ہل نہیں سکے گی

"دادانی دانی اٹھو ایسا مذاق نہیں کرتے دیکھو تمہاری شروانی خراب ہو رہی ہے چلو اٹھو...."

آفریں آنکھیں پھاڑے دانیال کے گال تھپ تھپاتی ہوئی بولی

"دانیال اٹھو نا پلیز آئندہ کبھی تم سے نہیں لڑو گی پر امس اور کبھی تمہیں بندر بھی نہیں کہو گی تم

کہتے تھے نا تمہیں میں "آپ" کہوں وہ بھی کہوں گی بس اٹھ جاؤ نا پلیز...."

آفریں اس سے وعدے کرتی ہوئی منت بھرے لہجے میں بولی

کیسی دلہن تھی جو دلہن بننے سے پہلے ہی ودواہ ہو چکی تھی.... آسان نہیں ہوتا اپنی محبت کی موت
دیکھنا

"اٹھ کیوں نہیں رہے تم؟ کیوں ایسے مجھے پریشان کر رہے ہو....."

اب کی بار آفریں چلا کر بولی

اور اسی دوران فہیم اسد اور فیضان آئے جو کہ ایسبولینس لانے گئے تھے ایسبولینس آگائی تو انہوں
نے دانیال کو اٹھانا چاہا

"آآ ابو کہاں لے جا رہے ہیں آپ اسکو....."

آفریں دانیال کا ہاتھ پکڑتی فیضان سے بولی

بیٹا ایسے مت رُو اسپتال لے جا رہے ہیں اسکو....."

فیضان بولا اور تینوں نے دانیال کو اٹھایا اور ایسبولینس میں لیکے گئے.. باقی سب بھی گاڑیاں لیئے

نکل دیئے

نادیہ رور و کر اب بے ہوش ہونے کو تھی تو غزل نے اسکو سنبھالا اور اسدان کو بھی گاڑی میں

لے

اسپتال بھونچ کر کرسی پر بیٹھی زرینا بیگم تسبیح پڑتے ہوئے روتے روتے خود سے بڑبڑانی لگی تھی

"ایک اور جوان موت خاندان میں.... آخر کب تک یہ ظلم ہم پر ٹوٹتا رہے گا میرے مولا...."

وہ بڑبڑاتی ہوئی نماز پڑھنے کے لیے نکل گئی اور فہیم نے انکی باتیں سن کر ابھی اگنور کرنے میں ہی

دفاع جانا

اب وہ نماز میں دعائیں مانگنے لگیں اپنے بچے کی زندگی مانگ رہیں تھیں..

آفرین کرسی پر بیٹھی سر دیوار سے ٹکائے آنسوں بھاری تھی حفسہ اور آفرین ابھی تک دلہنوں

والے حلیے میں ہی ملبوس تھیں.....

آفریں نے زرینا کو نماز پڑھتے دیکھا تو اسکو ایک بار خیال آیا کہ نماز پڑھے پر اسکو کہان آتی تھی
نماز پڑھنا سنے کبھی سیکھنے کی کوشش ہی نہیں کی تھی

اب روتے ہوئے دل میں اللہ پاک سے مہو ہوئی

"یا میرے اللہ ہم پر رحم کر... پلیز دانیال کو ٹھیک کر دے میرے اللہ پلیز پہلی بار میں تجھ سے

اتنی شدت سے دعا مانگ رہی ہوں پلیز مجھے رسوا مت کرنا...."

اب ڈاکٹر اوپریشن تھیٹر سے باہر نکلا اسد اور فہیم ڈاکٹر کو دیکھ کر اسکی طرف بھاگے

"سوری ہی از نو مور... گولی بالکل انکے دل میں لگی ہے اور بہت خون بہہ گیا تھا جسکی وجہ سے انکا

بچنا مشکل تھا... اللہ آپ کو صبر دے...."

ڈاکٹر نے سر افسوس سے ہلاتے ہوئے کہا اسد کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اپنے جوان بیٹے کی

موت پر اور سب کی ایک بار پھر رونے کی آوازیں گونجی

آفریں نے جیسے ہی یہ سنا وہ اوپریشی تھیٹر کی طرف بھاگی

"کہاں جا رہی ہو آئی؟...."

فہم نے اسکو بازو سے پکڑتے ہوئے روکا

"بھ بھائی دادانی کے پاس جاؤنگی وہ انتظار کر رہا ہے دیکھنا میں اسکو دانٹونگی ناتو تو وہ اٹھ

Page | 334

جائیگا...."

آفرین نے پھر سے آپریشن تھئیٹر میں جانے کی کوشش کی تو فہم نے ڈاکٹر کو ساوالیا نظروں سے دیکھا

"انہیں دوسرے روم میں شفٹ کرنا ہوگا پھر آپ لوگ انکو دیکھ سکتے ہیں...."

ڈاکٹر نے کہا.. فہم اور فیضان آفرین کو سنبھالنے کی کوشش کر رہے تھے جب دانیال کو روم میں شفٹ کیا گیا اور ان کو جانے کی اجازت مل گئی تو آفرین سیدھا اس روم کی طرف بھاگی

"دو تین لوگوں سے زیادہ لوگ نہیں جاسکتے..."

ڈاکٹر ان کو کہتا ہوا چلا گیا

اور آفرین کے پیچھے اسد بھی روم میں گیا

آفریں وہاں روم میں گئی تو بے جان سادینیا سے بے خبر دانیال بیڈ پر بے سدھ پڑھا ہوا تھا آفریں بیڈ پر بیٹھی اور دانیال کا ہاتھ پکڑ کر روتے ہوئے بولی

"دانیال منع کیا تھا نا میں نے تمہیں کے مت جاؤ پھر کیوں گئے تم؟؟ کیوں نہیں مانی تم نے میری بات؟....."

آفریں اس سے شکایت کرنے لگی جو کہ دُنیا سے جا چکا تھا

اب اسد آیا دانیال کی دوسری طرف کی سائڈ پر بیٹھ کر اُس کے بالوں میں ہاتھ چلاتا ہوا رونے لگا

آفریں نے اسد کو حیران کن آنکھیوں سے دیکھا اور بولی

"پھوپھا آپ رَو کیوں رہے ہیں؟ دانیال کو کچھ نہیں ہوا بس یہ ہمیں تنگ کر رہا ہے...."

اسد نے اسکو روتی آنکھیوں سے دیکھا او آفریں کے سر پر ہاتھ رکھتا بولا

"آفریں بچے صبر رکھو اب دانیال ہم سب کے بیچ میں نہیں رہا...."

: پھوپھا نہیں نہیں.... یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ یہ ایسے تھوڑی جاسکتا ہے.... نکاح تھا آج ہمارا اور اسکو تو بہت جلدی تھی نکاح کی.... آپ نے جلدی نکاح نہیں ہونے دینا اسلیئے یہ اس پہ ناراض ہے بس.... "" ""

آفریں روتی ہوئی آنکھیوں سے زبردستی مسکرا کر اسد سے زیادہ خود کو تسلی دیتی بولی

" ہمیں کیا پتہ تھا کہ ہمیشہ کے لیے ہم سے ناراض ہو کر چلا جائیگا..... "" ""

اسد اپنے جوان بیٹے کے جنازے کو دیکھتا ہوا بولا

اسد سے دانیال کو نہیں دیکھا جا رہا تھا تو وہ کمرے سے باہر نکل گیا

آفریں دانیال کو روتے ہوئے دیکھنے لگی... اپنی محبت کا جنازہ اسکا دل چھنی کر رہا تھا

اب فہیم اور زرینا اندر آئے اور فہیم دوسری طرف کھڑا ہوا، زرینا بیگم آفریں کے پیچھے کھڑی

ہو گئیں اور اُس کے شانے پر ہاتھ رکھا

آفریں نے نم آنکھوں سے زرینا کو دیکھا جو کہ خود آنسو بہاتی ہوئی دانیال کو دیکھ رہی تھیں

آفریں ایسی دلہن تھی جو کہ سہاگ کے جوڑے میں اپنی محبت کا ماتم منار ہی تھی

"اپنے باپ کی سزا تمہیں ملی ہے...."

زرینا نے آفرین سے کہا... انکی بات سن کر فہیم کے دماغ میں اب کئی سوالات اٹھنے لگے تھے

Page | 337

آفرین تو اپنے ہوش میں نہیں تھی

"دادو اسکو کہیں نا اٹھے یہ...."

آفرین نے زرینا بیگم سے کہا

اور زرینا بیگم چلتی ہوئی دانیال کے پاس گئی اور اُس کے سر پہ بوسہ دیا

"میرا بچہ دانیال میرا طارق.. دونوں کی جوان موت دیکھی ہے.. پتہ نہیں اور کتنے امتحان اور لے

گا مجھ سے میرا اللہ اس بچی کچی ہوئی زندگی میں...."

ان کو دانیال میں طارق دکھا تو ان کے لبوں سے یہ الفاظ خود بخود اُڑ آئے...

وہ ایک بہادر عورت تھیں یا یہ کھنا ٹھیک رہیگا کہ اپنے بچوں کی موت نے انکو بہادر بنا دیا تھا

فہیم بس ان کو سوالیہ نظروں سے دیکھتا رہا...

دانیال کی ڈیڈ باڈی گھر لائی گئی.. زرینا بیگم، نادیا، غزل، حفصہ سب زور سے رورہی تھی اور آفریں کالے جوڑے میں کونے پہ خالی اکھیوں سے سب دیکھنے لگی وہ تو اس دنیا سے انجان بن گئی وہ سب دیکھ تو رہی تھی پر جیسے دماغ کچھ سمجھ نہیں پارہا تھا...

"دانیال سویا ہوا ہے شور مت کرو اٹھ جائیگا...."

نادیا اپنے ہونٹوں پہ انگلی رکھتی باقی عورتوں سے بولی وہ ابھی اپنے ہوش میں نہیں تھی

"سو جا میرے بچے سو جا ہم ہم بالکل چپ ہیں تمہیں آوازوں میں نیند نہیں آتی نا...."

نادیا بیگم اسکا ہاتھ سہیلاتی بولی

اب سب مرد دانیال کی لاش اٹھانے آئے تو نادیا نے ان کو روکنے لگی غزل نے ان کو سمجھالا اور آفریں بس خاموشی سے اپنی محبت کا جنازہ جاتے ہوئے دیکھتی رہی اس میں تو اب رونے کی بھی طاقت نہیں بچی تھی

آفرین کے کانوں میں دانیال کی آوازیں گونجی...

"ایک چیز روک سکتی ہے..... موت...."

"اس سورج مکھی کی طرح ہو تم بھی آئی.... اتنی خوبصورت کھلی ہوئی جو دیکھے بس دیکھتا ہی

جائے اور میں اس پھول کی خوشبو کی طرح ہمیشہ تمہارے پاس رہوں گا...."

"ہیں اٹھو نگا جب تک تم معاف نہیں کر دیتی...."

بس کچھ دن اور صبر بے بی پھر ہمیشہ تم میری پاس ہی ہو گی...

"ارے اس گھر کو چھوڑو گی تو اپنے دوسرے گھر آؤ گی میں تمہارا کوئی پر ایا ہوں کیا؟ اور دیکھنا تم

میرے ساتھ رہو گی تو تمہیں تمہارا یہ گھر یاد ہی نہیں آئے گا...."

دانیال کا جنازہ کندھوں پر جا رہا تھا وہ بس اسکو جاتا ہوا دیکھتی رہی اور اسکے آخری الفاظ اسکے

کانوں میں پڑے

"آئے لو یو آئی...."

وہ قرب سے آنکھیں میچ گئی.. تھمے ہوئے آنسو ن چھلک پڑے

اسکو کیا معلوم تھا کہ دانیال کہ یہ اظہار آخری بن جائیگا....

دو مہینے بعد

Crazy Fans Of



Novel

دانیال اور حفصہ کا نکاح پڑھو الیا تھا پر ابھی رخصتی نہیں ہوئی تھی اور اسد کا کھل کھلاتا گھر تو اب جیسے ویرانیوں میں ڈوب گیا تھا حفصہ بس خاموشی سے گھر میں ٹھلتی رہتی اور جگہ جگہ دانیال کی یادوں کو تازہ کرتی رہتی

نادیہ کے دماغ پر اپنے جوان بیٹے کی موت کا گہرہ اثر پڑ چکا تھا، وہ باتیں بھولنے لگی تھی اس کو یہ بھی یاد نارہتا کے آج کون سا دن ہے..

روز دانیال کے کمرے میں جا کر اُس کے تکیے کو سہلاتی اس پہ کمبل اوڑھ کہ، روم کی بتیان بند کر کے چلی جاتی اور گھر میں کسی کو شور نہیں کرنے دیتی کہ دانیال سو رہا ہے...

اسد نے اسکو ڈاکٹر کو دکھایا تو پتہ لگا کہ صدمے کی وجہ سے انکے دماغ نے کام کرنا چھوڑ دیا....

وہ دوایاں لیتی تھی پر ابھی اتنا فرق ظاہر نہیں ہوا تھا....

وہ بار بار کچن میں جا کر دانیال کے لیئے چائے بنایا کرتی اور خالی کرسی پہ رکھ دیتی کہ دانیال چائے پی

رہا ہے.. خود بھی بیٹھ جاتی.... اور ایسے دانیال کو جگہ جگہ تصور کرتی ہواؤں سے باتیں کرتی

رہتی... اور آفرین کو منہوسیت کا سایہ قرار دے دیا تھا نادیدہ نے کہ میرے بچے کو کھا گئی...

دانیال کے قاتل کو ڈھونڈنے کی ہر کوشش کی تھی اسد نے فیضان نے بھی اس کا بھرپور ساتھ دیا

تھا....

ہر ممکن کوشش کی گئی تھی پر چونکہ وہاں کسی نے کچھ نہیں دیکھا تھا.. کسی کو نہیں پتا کہ وہاں آخر

ہوا کیا تھا.....

آفرین جانتی تھی اور کسی کو بتانے کی کوشش بھی کرتی رہی لیکن وہ اس کے بارے میں کچھ جانتی ہی نہیں تھی نہ نام نہ یاد تھا.....

اسی طرح کیس بند کروادیا.. اور ابھی تک کسی کو کچھ معلوم نہ ہو سکا..

آفرین نے تو اپنے آپکو بس ایک کمرے کی حد تک محدود کر لیا تھا ہر بار از لان کو بد دعائیں دیتی رہتی اس سے بدلہ لینے کی سوچتی رہتی... اسکی نفرت دن بادن اُس کے لیے بڑتی ہی جا رہی تھی... وہ تو دو تین بار اس ریسٹورنٹ بھی جا چکی تھی کے کہیں پر وہ اسکو مل جائے، بس اس شخص کو سزا دلانا اب اسکا مقصد بن چکا تھا پر وہ اسکو کہیں بھی ناملا

فیضان اپنی آفیس میں بیٹھا تھا جب کوئی ڈھڑام سے دروازہ کھول کر اندر آیا سفید شلوار کمیز میں ملبوس وہ شخص آکر کرسی پہ بیٹھا اور اپنی ٹانگیں فیضان کی ٹیبیل پر رکھ دی فیضان نے غصے سے اس شخص کو دیکھا.... فیضان کو اب اس سے چڑھ آنے لگی تھی پر وہ کچھ کر نہیں سکتا تھا...

"میری بات سنو میر فیضان اور جو میں کہوں گا وہ تمہیں کرنا پڑے گا.. اگر تم نے میری بات نامانی تو

میں تمہارے پول کھولنے میں دو منٹ نہیں لگاؤنگا...."

شمر خان نے سنجیدہ چہرے سے فیضان کو کہا

"اب کیا ہوا؟ ادھی کمپنی تیرے نام کر دی.. اب تجھے اور کیا چاہیے....."

فیضان بھی چڑھ کھاتے ہوئے اس سے اسکی نئی ڈیمانڈ پوچھنے لگا

"تمہاری بیٹی چاہیے....."

ایس کے نے فیضان کی آنکھوں میں دیکھتے کہا

فیضان یہ سنہ کر ایک دم سے اٹھ بیٹھا اور چلا کر کہا

"اپنی حد میں رہو ایس کے.. میری بیٹی کی طرف اگر بری نظر ڈالی تو تمہاری آنکھیں نوچ

لوں گا....."

Page | 344

"تو ایسے نہیں مانے گا نا.... اور تیری ماں کو بھی پتہ ہے ناتیرے کرتوت.. اور گوہر خان کے

بیٹوں سے آگ لگوائی تھی نہ تو نے حویلی میں....."

ایس کے نے اپنا ایک پتہ پھینکے تو فیضان کے دل میں ڈر پیدا ہونے لگا جانتا تھا کہ زرینا بیگم اسکا دفاع کبھی نہیں کریں گی..

اور گوہر خان کے بیٹے بھی دو چپیریں کھا کر منہ کھول دیں گے.. فیضان کو اندازہ ہو رہا تھا کہ یہ شخص ضرورت سے زیادہ معلومات رکھتا ہے...

فیضان اب خاموش ہو گیا تو ایس کے نے مسکرا کر کہا

"نکاح پڑو ادے کل تک اس سے میرا.. تجھے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے میری کوئی بری نیت

نہیں ہے تیری بیٹی پر....."

فیضان نے جیسے ہی یہ سنا اس کے دماغ میں بہت سارے خدشوں نے جنم لیا

"مجھے سوچنے کا وقت دے...."

فیضان نے اس سے وقت مانگا Page | 345

ایس کے اٹھا.... اپنی کلف دار کمیز کو جھٹکا اور بولا

"ایک دن کا وقت ہے تیرے پاس سوچنے... ورنہ کل یا تو عزت سے تمہاری مرضی سے نکاح

ہو گا یا تو بھاگا کے نکاح کر لوں گا...."

ایس کے نے فیضان کو ہاں کرنے کیلئے سوچنے پر مجبور کر دیا

اور وہاں سے نکل گیا

فیضان گھر آیا تو سوچ میں پڑ گیا... چیئر پر بیٹھتے ہوئے چائے پیتا رہا اسنے کسی ناکسی بہانے سے اب

آفرین کو نکاح کے لیے راضی کرنا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ لڑکا آفرین کو بھاگالے جائے اور اسکی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عزت کی دہجیاں اڑ جائیں اوپر سے زر مینا بیگم سے اگر وہ لڑکاملاتا تو زر مینا بیگم طارق کے حق میں بہتر فیصلہ کرتیں ہوئی فیضان کی سچائی اگل دیتی پہلے تو وہ اکیلی تھی کچھ نہیں کر سکتی تھی وہ تو بس ایک سہارے کے انتظار میں تھی کہ اسکو پا کر طارق کے مجرموں کو سزا دلوا سکے اور فیضان ان کو وہ سہارا کسی صورت نہیں دینا چاہتا تھا فیضان نے اب غزل کی طرف دیکھا جو کہ اسکا خالی کیا ہوا کپ کچن میں لی جا رہی تھی.....

"سنو غزل یہاں بیٹھنا....."

فیضان اسکو پکارتا سامنے والی چیئر پر اشارہ کرتا بولا

غزل کپ وہیں میز پر رکھتی ہوئی اس کرسی پر بیٹھی اور اسکی بات کی منتظر تھی

"میں کل آفریں کا نکاح کرنا چاہتا ہوں....."

فیضان نے جیسے ہی کہا غزل نے حیران کن اکھیوں سے فیضان کو دیکھا

"کس کے ساتھ؟ اور اتنا جلدی کیوں اور ابھی دانیال کو مرے ہوئے صرف دو مہینے ہی ہوئے

ہیں وہ کبھی نہیں مانگی کسی کے ساتھ نکاح کے لیے....."

غزل فیضان کو دیکھتے ہوئے بولی غزل کو فیضان کی عقل پر ماتم کرنے کو دل چاہا

"ہاں جانتا ہوں پر لڑکا بہت اچھا ہے میری آفیس کا ہے اور جلد از جلد نکاح کرنا چاہتا ہے، رخصتی

Page | 347

ہم بعد میں کر لینگے اور آفریں کو بھی اب کسی کی ضرورت ہے جو اسکا خیال رکھ سکے وہ بہت اداس

ہو گئی ہے بس ایک کمرے تک معدود ہے.. تم اسکو سمجھا لو اور کہہ دو نکاح کل ہی ہے....."

فیضان نے خود کی بنائی پوری بات سمجھاری سے سوچتے ہوئے بتائی

"لیکن فیضان...."

"غزل پلیز اسکو منالو اگر تمہیں مجھ پر تھوڑا بھی بھروسہ ہے تو پلیز....."

غزل نے کچھ بولنا چاہا تو فیضان نے اسکی بات کاٹ کر بولا

"دیکھو فیضان میں نہیں چاہتی میری بیٹی کی بھی مجھ جیسی قسمت ہو اور کوئی اسکو اپنے فائدے

کے لیے استعمال کرے میں وہ غلطی نہیں کرونگی جو کچھ برس پہلے امی بابا نے بنا تمہیں جانے

میرے رشتے کے لیے ہاں کر دی تھی.....

اور ٹھیک ہے ہو گا وہ لڑکا ابچھا.. پہلے اسکے بارے میں معلومات کروالیتے ہیں نہ پھر دیکھینگے.. اور اسکو ایسی بھی کیا جلدی ہے کہ کل ہی نکاح پڑوانا چاہتا ہے... ""

غزل نڈر لہجے میں بولی

"غزل میں اس لڑکے کو جانتا ہوں اور تم فکر مت کرو میں جو بھی کر رہا ہوں اس خاندان کی بہلائی کے لیے کر رہا ہوں... ""

فیضان نے سر جھکاتے شرمندہ لہجے میں بولا ایک غزل کی باتوں نے اسے شرمندہ کیا اور دوسرا اسکو اپنی انار پرستی پہ شرمندگی ہوئی کہ وہ خود کی عزت بچانے کیلئے بیٹی کی قربانی دے رہا تھا

"ابچھا... نام کیا ہے اس لڑکے کا؟..... ""

"شرم خان..... ""

فیضان نے جواب دیا

غزل صبح ہوتے ہی آفریں کے کمرے میں آئی آفریں لانگ شرٹ اور ٹراؤزر پہنے کھڑکی کے سامنے کھڑی تھی

غزل کی چوکھٹ پہ مڑ کر اسنے اپنی نم آنکھیں صاف کی اور نظریں چراتی بولی

"امی آپ.... آئیں نا بیٹھیں....."

غزل صوفے پر بیٹھ گئی.. آفریں بھی اسی کے ساتھ بیٹھ گئی

"رور ہی تھی تم؟...."

غزل نے سوال کیا

"نہ نہیں امی...." آفریں نے جھوٹ بولا

"مجھ سے جھوٹ مت بولو آئی...."

غزل نے اسکا جھوٹ پکڑ لیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"امی آپ جانتی ہیں میں کسی سے نکاح نہیں کر سکتی اب.. اور ابو کو اتنی بھی کیا جلدی ہے؟؟"

.....؟"

"بیٹا انکی آفیس کا لڑکا ہے اور فیضان سے یوں تمہیں کمرے میں گھٹتا ہوا دیکھا نہیں جا

رہا....."

"امی نہیں آپ ابو کو منع کر دیں مجھے کسی سے نکاح نہیں کرنا....."

آفریں خفا ہوتی بولی

"ٹھیک ہے بیٹا جیسی تمہاری مرضی....."

غزل اسکو ماتھے پہ بوسہ دیتی ہوئی چلی گئی اور فیضان جو کہ کمرے سے باہر جواب کے انتظار میں

کھڑا تھا اُس کے پاس آئی

"آفریں نکاح نہیں کرنا چاہتی میں نے تمہارے کہنے پر اسکو سمجھایا پر اسنے صاف انکار کر دیا اور

تمہیں کیا ہو گیا ہے فیضان جو یوں کسی ایرے گیرے سے اپنی بیٹی کا نکاح پڑوا رہے ہو وہ بھی اتنی

جلد بازی میں....."

"ابو یقین ہے بہت آپ پر... پر یہاں یقین کی کوئی بات ہی نہیں ہے.. میں اب کسی اور سے نکاح کا سوچ بھی نہیں سکتی....."

"آفریں اگر میں کہوں کہ اس نکاح سے یہ خاندان برباد ہونے سے بچ جائیگا تو بھی تم انکار کرو گی....."

فیضان نے ہمیشہ والا اپنا پیئٹر اپنایا ابو مشنل بلیکمیٹنگ کا

"ایسا کیا ہے جو خاندان برباد ہو گا اور صرف میرے نکاح سے بچ سکتا ہے؟....."

آفریں نے نا سمجھنے والے انداز میں پوچھا

"آفریں بس ہے کوئی ایسی بات تب ہی میں کہہ رہا ہوں اور تم یہ بات کسی کو نہیں کہو گی....."

آفریں میں نے پوری زندگی تمہاری ہر خواہش پوری کی ہے اور اب تمہیں میں صرف ایک بات

کہہ رہا ہوں تو تم انکار کر رہی ہو....." "فیضان نے بولتے ہوئے اب ہاتھ جوڑے

"آفریں میں ہاتھ جوڑتا ہوں پلیز یہ نکاح کر لو....."

"ابو آپ یہ کیا کر رہے ہیں....."

آفریں نے اپنے باپ کے ہاتھ پکڑ کر نیچے کیئے.... اسکو اچھا نہیں لگا ک9 اسکا باپ اس سے یوں
التجا کر رہا ہے اور ہاتھ جوڑ رہا ہے.... آخر کون بیٹی اپنے باپ کو اس طرح دیکھ سکتی ہے

"آفریں بچے مانو گی نہ میری بات؟..... بچ

فیضان نے اپنا سوال دہرایا....

"ٹھیک ہے ابو پر صرف آپ کے لیے پر رخصتی ابھی نہیں ہوگی...."

آفریں نے نم آنکھوں سے دل پر پتھر رکھتے ہوئے کہا

"شکر گزار رہوں گا میں تمہارا...."

فیضان نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا

"ابو آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں اب...."

آفریں فیضان کو دیکھتی ہوئی بولی

تو فیضان اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا چلا گیا

آفریں نے بے بسی میں اکر سامنے کشن زور سے دیوار پر دے مارا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"صرف آپ کے لیے میں ایسا کر رہی ہوں بابا پر میں اس انسان کی کبھی نہیں ہو پاؤں گی جس سے آپ میرا نکاح پڑوا رہیں ہیں..... وہ جو کوئی بھی ہے.. یہ نکاح نہیں صرف ایک مجبوری ہے....."

آفریں نے روتے ہوئے اپنے بال مٹھی میں جکڑ کر کہا اور اس شخص کے لیے فیصلہ بھی کر دیا جس کو جانتی تک نہ تھی

غزل نے آفریں کی رضامندی کا سن کر پہلے تو نادیدہ سے پوچھنا مناسب سمجھا پر وہ اپنے ہوش میں کہاں تھی تو اسد نے یہ کہہ دیا کہ اب وہ انکی بیٹی ہے اور جو اُس کے لیے ٹھیک سمجھیں کریں اور اسد بھی کوئی اعتراض نہیں کرے گا، اب وہ ساری عمر اپنے مرحوم بیٹے کی پابند تو نہیں بنا سکتا تھا نا اسکو....."

اسد کی طرف سے اجازت مل گئی تو فیضان اور غزل کو تسلی ہوئی... اور صرف زار مینا بیگم سے جب اجازت لینا چاہی پہلے تو انہوں نے بہت شور مچایا پر فیضان نے باتیں بنا کر ان کو منوا ہی لیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حالانکہ وہ اسکی باتوں میں نہیں آئی تھی بس جانتی تھیں کہ فیضان انکی ایک نہیں سنے گا اور ہمیشہ کی طرح اپنی ہی چلائے گا تو ان کو اپنا بولنا فضول لگا..

وہ چپ ہو گئیں اور فہیم کو جب یہ خبر ملی تو وہ آفیس میں تھا اسکو کچھ گڑبڑ محسوس ہوئی کہ پہلے ثمر خان کے نام آدھی کمپنی کر دینا اس کے بعد آسی سے آفرین کا نکاح کرنا.....

اسکویوں اچانک آفرین کا نکاح کا سن کر بالکل نا بھایا اسنے بھت منع کیا کہ یہ نہ ہونے دیا جائے پر فیضان نے اس کو بھی خاموش کروالیا اپنی باتوں سے.....

لیکن فہیم نے نکاح میں شرکت کرنے سے انکار کر دیا کہ وہ آفیس میں بزی ہے نہیں آپائیگا آٹھ بجے رات کو نکاح رکھا گیا تھا ایس کے کے کہنے پر جس میں صرف اسد کی فیملی اور فیضان کی فیملی ہی موجود تھی

آفریں نے سفید قمیض پہ گلابی چوڑیدار پہنا تھا اور گلابی ہی نیٹ کا دوپٹہ سر پر ٹیکایا ہوا تھا بالوں کو کچھ میں قید رکھا گیا تھا اور حفسہ نے اسکو ہلکا سا میک اپ کیا ہوا تھا اور کاجل اور لپسٹک کے علاوہ کچھ نا لگایا تھا

حفسہ کے چہرے کے تاثرات سرد تھے آفریں بھی بددلی سے میک اپ کروا رہی تھی

"کیا ہوا حیفی ناراض ہو؟....."

آفریں اسکو کب سے نوٹ کر رہی تھی آخر کو آئینے میں اپنے پیچھے کھڑی حفسہ کو دیکھتی بولی....

آفریں کے چہرے پہ کوئی تاثرات نہیں تھے بالکل خالی بُجھا ہوا چہرہ تھا

"نہیں میں کیوں ناراض ہو گئی بھلا....."

حفسہ اسکا دوپٹہ ٹھیک کرتی سرد لہجے میں بولی

"جو بات ہے سہی سے بتاؤ حیفی....."

آفریں اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی

"آنی مجھے حیرت ہوئی کے میرے بھائی کے انتقال کے صرف دو مہینے بعد تم نے کسی اور سے نکاح

کی حامی بھری...."

Page | 358

حفسہ اسکو آئینے سے دیکھتی ہوئی بولی

"حیفی یہ میری مجبوری ہے اور صرف میں اپنے ابو کا مان رکھ رہی ہوں ورنہ تمہیں واقعی لگتا ہے

کہ میں ایسے کسی سے نکاح کر بیٹھو گی...."

آفریں اب اٹھ کر اُس کے سامنے کھڑی ہو کر بولی

"پر آنی ایسی کون سی مجبوری ہے...."

حفسہ نے اس سے جاننا چاہا

"ہے بس کوئی مجبوری جو کہ میں تمہیں ابھی نہیں بتا سکتی اور مجھے انتہائی افسوس ہوا کہ تمہیں مجھ

پر اعتماد نہیں ہے...."

آفریں نے رخ موڑ کر اپنی ناراضگی ظاہر کی

"آنی مجھے تم پر اعتماد ہے بس مجھے برا لگا بھائی کے بعد تمہارا یوں..... سوری آنی... مجھے نہیں پتا تھا کہ تم مجبوری میں یہ سب کر رہی ہو...."

حفسہ پیچھے سے اس کے گرد باہیں پھیلانے نم آنکھوں سے بولی

"ٹھیک ہے حیفی رہنے دو اب....."

آفریں اسکو معاف نہیں کر پائی

اسی دوران غزل کمرے میں آئی اور آفریں کے اوپر ایک لال دوپٹہ اوڑھا جس سے اسکا

گھونگھٹ کیا اور اسکو بیڈ پر بیٹھاتی بولی

"آفریں مولوی صاحب آرہے ہیں بیٹا....."

آفریں نے سر کو خم دی

اور اب اندر اسدزر مینا بیگم داخل ہوئے فیضان کا دل نہیں چاہا تھا کہ یہ نکاح ہوتے ہوئے دیکھے تو

اسنے اوتاق میں مرد کے ساتھ بیٹھنے کا ہی فیصلہ کر لیا تھا

اب سب عورتوں نے اپنے سر پہ دوپٹہ لیا اور مولوی صاحب کرسی رکھ کر سامنے بیٹھے

"آفریں ولد میر فیضان حسن کیا آپ کو میر ازلان ولد میر طارق حسن سے یہ نکاح حق مہار بیس لاکھ روپیا قبول ہیں؟....."

غزل اسد اور زرینا نے جیسے ہی طارق اور ازلان کا نام سنا انکے تو دماغ نے کام کرنا بند کر دیا تھا وہ سب ایک دوسرے کو دیکھنے لگے اور جہاں غزل اور اسد دنگ تھے وہیں زرینا بیگم کے چہرے کو ایک مسکراہٹ نے چھوا اور آفرین جو کہ سن ہو کر بیٹھی تھی اسکو اپنے کانوں میں کوئی آواز نہیں آرہی تھی اسکا دماغ سن تھا

زرینا نے آفریں کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو وہ ہوش کی دُنیا میں آئی اور جھٹ سے اُس کے لب ہلے

قبول ہے....

قبول ہے؟؟؟

قبول ہے

قبول ہے؟؟؟

قبول ہے.....

مولوی صاحب نے اب اُس کے سامنے نکاح نامہ رکھا اور اسنے سائُن کر دیا

"مبارک ہو....."

مولوی صاحب اسد سے ہاتھ ملاتا ہوا نکل گیا اور اسد بھی اُس کے پیچھے گیا.....

غزل کی آنکھوں سے اب خوشی کے آنسوں جاری تھے کہ عظمہ کا بیٹا زندہ تھا اور زرینا بیگم کو اب

فیضان کی سزا سامنے آتی دکھائی دی وہ جانتی تھی ازلان فیضان سے بدلہ لینے ہی آیا ہے

اب مولوی صاحب ازلان کے پاس آئے اور صوفے پہ براجمان ہوئے

ازلان نے آج سفید شلوار قمیز پہنی ہوئی تھی اور سنہیری پگڑی بھی پہنی ہوئی تھی جو کہ ان کے

خاندان کا رواج تھا پہلے فیضان اسد اور باقی مرد چوکنے پر ازلان نے کہہ دیا کہ ان کے خاندان کا

بھی یہی رواج ہے..... فیضان کی کال آئی تو وہ باہر چلا گیا اور واپس دیکھا تو نکاح ہو چکا تھا سب

ازلان کو مبارک بعد دے رہے تھے.....

"مبارک ہو شمر خان...."

فیضان چہرے پہ خفگی لائے مجبوراً باقیوں کو دکھانے کے لیے اسکو مبارک دے رہا تھا.. اسکو نہیں معلوم تھا کہ وہ از لان ہی ہے

Crazy Fans Of

فیضان گھر میں داخل ہوا تو سب لاؤنچ مین میں موجود تھے.....

زرینا بیگم غزل اور اسد..... آفریں اور حفصہ آفریں کے کمرے میں تھیں..... زرینا بیگم نے فیضان کو آتے ہوئے دیکھا تو بول پڑی.....

"مبارک ہو فیضان پہلی بار تم نے کوئی اچھا فیصلہ کیا ہے....."

فیضان نے ان کو نا سمجھنے والی نظروں سے دیکھا

"تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا فیضان کہ آپ کا بیٹا زندہ ہے؟....."

غزل نے فیضان کو اتنے عرصے بعد مسکراتی آنکھوں سے دیکھ کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"یہ کیا کہہ رہی ہو تم؟؟....."

فیضان کو تو صدمہ بھونچ گیا

Page | 363

"واقعی فیضان ماننا پڑے گا آپ نے یہ فیصلہ کر کہ ایک اچھا قدم اٹھایا ہے خاندان کو جوڑے رکھنے

کا....."

اب کہ بار اسد فیضان کے شانے پہ ہاتھ رکھتا ہوا بولا

چاپ کیا کہہ رہے ہیں میں کچھ سمجھا نہیں....."

فیضان نے اسد کو دیکھ کر دھیمے لہجے میں کہا

"فیضان نا سمجھنے والی کیا بات؟ تم نے آج اپنی بیٹی کا ہاتھ جس شخص کے ہاتھ میں دیا ہے وہ از لان

ہے میرا از لان حسن میرے طارق کا بیٹا..... تم نے آج اپنی زندگی میں پہلی بار کوئی بہتر فیصلہ کیا

ہے....."

زمینا نے بلند آواز میں فیضان کو طنزیہ لہجے میں بتایا....

فیضان نے جیسے ہی یہ سنا.... اُس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑنے لگے... اس کے پیروں سے تو مانو

زمین نکل گئی

..... اسکا دماغ شل ہو گیا کہ یہ کیا کر دیا ہے اسنے اب اُس کے چہرے پر خوف تاری ہونے لگا

اسکو لگا اسکا دماغ پھٹ جائیگا.....

وہ ڈھرام سے خود کو ناسمجھال پایا ار صوفی نے پہ گر گیا اُس کے سردی میں بھی پسینے چھوٹنے لگے

"کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں.....؟"

اسنے اسکو سنبھالتے ہوئے کہا

"پہ پانی پانی....."

فیضان نے پانی مانگا..... غزل نے جھٹ سے سامنے پڑی میز سے جگ اٹھا کر پانی گلاس میں انڈیلا

اور فیضان کو گلاس پکڑوایا.... فیضان نے جھٹ سے پانی پیا

"کیا ہوا فیضان، تم ٹھیک تو ہو....."

غزل نے پوچھا

"کچھ نہیں بس چکر آرہے تھے... میں آفیس جا رہا ہوں کچھ ضروری کام ہے....."

فیضان یہ کہتے ہی باہر کی طرف لمبے ڈگ بھرتا نکل گیا..... اور زرینا بیگم کے چہرے پہ ایک

مسکراہٹ چھا گئی

فیضان اپنی آفس میں آیا..... رات ہو چکی تھی تو اس وقت وہاں گارڈز کے علاوہ کوئی موجود نہیں تھا

اسنے جلدی سے اپنی دراز سے وہ فائل نکالی جس میں ازلان نے اس سے سائن لیتے تھے.... اس نے جیسے ہی وہ فائل کھولی اس میں کہیں بھی ثمر خان کا نام نہیں تھا..... بلکہ میر ازلان حسن کا تھا.... فیضان تو سر پکڑے بیٹھ گیا.... اسکو سب سمجھ آنے لگا تھا... سوا ایک بات کہ اس آگ میں ازلان بچ کیسے گیا... وہ فائل وہیں دراز میں پھینکتا ہوا چیر پر بیٹھ گیا.....

اسنے سگریٹ پیتے ہوئے ازلان کو فون گھمایا

"جلدی آؤ میرے آفس... ملنا ہے تم سے....."

کال اٹھتے ہی فیضان نے کہا اور موبائل پھینکنے کے سے انداز میں ٹیبل پر اچھالا.....

پندرہ منٹ بعد ازلان براؤن شلوار کمیز پہ شال لپیٹے اسکو اندر آتا دکھائی دیا

فیضان اپنی سیٹ سے اٹھ کر اسکی طرف بڑھا

اور اسکا غریباں پکڑتا ہوا بولا

"کون ہے تو؟؟ اتنا تو میں جان گیا ہوں کہ کوئی ثمر خان نہیں ہے تو....."

ازلان نے اسکو سنجیدگی سے دیکھا اور اُس کے ہاتھ دھیرے سے پکڑ کر نیچے جھٹکے

"دیکھ میری آنکھوں میں کون دکھتا ہے تجھے میری آنکھوں میں....."

ازلان فیضان کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ کر بولا

فیضان نے جیسے ہی اسکی بھوری آنکھیں دیکھیں اسکی آنکھوں کے سامنے طارق کا چہرہ نقش ہو گیا

اور لبوں سے خود باخود نکل گیا

" طارق؟؟؟....."

ازلان نے سر کو ہلکی سی خم دی..... اور وہ ہی سنجیدہ نظروں سے فیضان کو دیکھتے بولا.....

Page | 367

"ہاں طارق..... میرے بابت کچھ نا تمہیں میری آنکھوں میں... انہی کا بدلہ لینے تو آیا ہوں تم

سے میں اور سہی پہچانا کوئی ثمر خان وان نہیں ہوں میں....."

اب ازلان نے اپنا گریبان دورست کیا اور اپنی بات مکمل کرنے لگا

"دیکھ میری آنکھوں میں میرے فیضان... میں تیری موت ہوں.... میں میرے ازلان حسن

ہوں....."

ازلان کے منہ سے جیسے یہ لفظ ادا ہوئے فیضان نے ایک دم سے اپنا سر ہاتھوں میں تھاما اور

گلاس اُتار کر ٹیبل پہ رکھے... اور ٹیبل کے سہارے کھڑا ہو گیا..... اُس کے چہرے سے پسینے

چھوٹنے لگے تھے

اور ازلان کو اسکی یہ حالت دیکھ کر جیسے دل میں ہنڈک سی پڑھ گئی ہو....

وہ کرسی پر بیٹھ کر ہاتھوں کی مٹھی بنائے ہونٹوں پر رکھ کر اسے دیکھنے لگا....

گلابی ہونٹوں پر دل جلانے والی مسکراہٹ نمودار ہوئی.....

اندازِ دل جلانے والا تھا جو کہ فیضان کا جل گیا اسکویوں خود پر ہنستے ہوئے دیکھ کر.....

پر وہ اب بے بس ہو چکا تھا اور خود بھی گرنے کے سے انداز میں کرسی پر بیٹھ گیا....

"واہ میر فیضان قسمت نے بھی کیا پٹی کھائی ہے.. ہے نا؟ اب دیکھ نہ..... تو نہ ادھر کارہانا ادھر

کا..... نا اب اپنی بیٹی کو مجھ سے دور کر سکتا ہے نا ہی اسکو سچ بتا سکتا ہے... اور سوچ اگر تیری بیٹی

کو پتہ چل جائے کہ تو نے کس مقصد سے اسکا نکاح میرے ساتھ کیا ہے پھر تو وہ تیری شکل دیکھنا

بھی گوارہ نہیں کرے گی....."

ازلان نارمل انداز میں آرام آرام سے فیضان سے بولتا گیا

فیضان خاموش تھا اسکو تو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے بس دماغ میں عجیب و سو سے

اٹھنے لگے تھے... افیضان کچھ سوچتے ہوئے بولا

"تیرے پاس کوئی ثبوت نہیں کسی بھی بات کا....."

ازلان نے جیسے ہی یہ سنا وہ ہنس دیا اور کہا

"چچا جان تو پھونچی ہوئی چیز ہے پر آخر کو میں بھی تیرا بھانجا ہوں تجھ سے دو قدم آگے ہوں..... اور رہی ثبوت کی بات تو جب جب ہماری ملاقات ہوئی ہے میرے پاس سب رکارڈنگز موجود ہیں....."

یہ کہتے ہی ازلان نے اپنے جیب سے موبائل نکالا تو کل کی باتیں اسکو سنا ڈالی جس میں فیضان اسکو بتا رہا تھا کہ اسنے آفریں کو کس طرح منایا ہے....."

فیضان نے یہ سنتے ہی ٹیبل پر پڑی عیش ٹرے زمین پر پھینک ڈالی..... اور اپنا سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھ گیا

ازلان مسکراتے ہوئے اٹھا اور ٹیبل پر ایک ہاتھ رکھتا... تھوڑا جھک کر کھا.....

"سن پرسوں ہی میں تیری بیٹی کو رخصت کر کے اپنے گھر لے کہ جاؤنگا اپنے گھر والو کو بتا

دینا....."

"آفریں کبھی نہیں مانگی....."

فیضان اسی انداز میں سر ہاتھوں میں گرائے بولا

"میں نے کہانا تو گھر والو کو بتا دے باقی اسکو منانا میرا کام ہے.... اور ہاں کوئی ہوشیاری مت

کرنا....."

Page | 370

ازلان اسکو دھمکاتا ہوا آفس سے نکل گیا..... اور فیضان وہیں بے بس بیٹھا ہوا تھا اُس کے گناہوں کی پکڑ ہو چکی تھی اور اب اسکا برا وقت شروع ہو چکا تھا..... جو اسنے بویا اب کاٹنے کا وقت آچکا تھا

فیضان نے غزل اور زرینا کو بتایا ان دونوں نے حامی بھر لی تھی کہ عظمہ طارق کا بیٹا ہے اب وہ دونوں مطمئن تھی.... فیضان نے انکو یہ بھی بتا دیا تھا کہ عزمہ بھی زندہ ہے..... غزل کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانا ہی نہیں تھا...

فیضان اب آفریں کے کمرے میں گیا

تو وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے سیدھی بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی..... فیضان کو دیکھ کر

Page | 371

اسنے کتاب بند کی فیضان صوفے پہ بیٹھا اور آفریں بھی اسی کے ساتھ بیٹھ گئی.....

"بیٹا پرسون تم اس گھر سے رخصت ہو کر جا رہی ہو وہ از لان تمہارے تایا کا بیٹا میرا مطلب جس

سے تمہارا کل نکاح ہوا تھا اس کے ساتھ تم جا رہی ہو وہ لینے آئیگا کل تمہیں....."

فیضان نے نظریں چرا کر آفریں سے کہا

آفریں نے جیسے ہی یہ سنا اسکی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی....."

"نہیں ابو میں کہیں نہیں جا رہی اور وہ لڑکا جس کے میں نام کے سوا کچھ نہیں جانتی نا ہی کبھی دیکھا

ہے اسکو... میں نے صرف نکاح پہ حامی بھری وہ بھی مجبور ہو کر آپکی بات مان کر اور آپ نے ہی

کہا تھا رخصتی ابھی نہیں ہوگی.... اور نا ہی میں اتنی جلدی ایسے ہی کسی کے ساتھ جاسکتی ہوں..."

نہیں.. میں کہیں نہیں جاؤنگی... اور آپ میرے ساتھ ایسا کر کیسے سکتے ہیں ابو آپ ایسے ہی مجھے

کسی کے بھی حوالے کیسے کر سکتی ہیں....."

آفریں حیرت کن اکھیوں سے دیکھتی ہوئی فیضان سے شکوے کرنے لگی

"بیٹا وہ لڑکا کوئی پرایا نہیں ہے تمہارا کزن ہے تمہارے تایا کا بیٹا ہے وہ....."

فیضان نے دھیمے لہجے میں کہا

"ابو ایک تو مجھے یہ سمجھ نہیں آئی کہ اچانک تایا کا بیٹا کہاں سے آگیا... امی بھی آج یہی کہہ رہی تھیں.... اور اب آپ... میرا مطلب پہلے تو آپ نے ایسا کوئی ذکر نہیں کیا تھا... آپ نے کہا تھا کہ آپ کے آفس کا لڑکا... اب یہ سب کیا ہو رہا ہے.... میرے سمجھ میں نہیں آ رہا....."

آفریں ٹوٹے پھوٹے جملے بولتی گئی اُس کے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا

"سوال مت کرو آفریں بس تم کل اُس کے ساتھ جا رہی ہو اور میری طبیعت خراب ہے مجھے آرام

کرنا ہے....."

فیضان آنکھیں میچے بولا اور وہاں سے اٹھ کر جانے لگا...

"میں کہیں نہیں جاؤنگی کسی کے بھی ساتھ..... آپ اب میرے ساتھ غلط کر رہے

ہیں....."

آفریں اسکی پشت دیکھتی ہوئی صوفے سے کشن زمین پہ پھینکتی ہوئی چلائی.... فیضان نے سنا اور بنا پلٹے دروازہ بند کرتا وہاں سے چلا گیا..... اسکی آنکھیں اب نم تھی کیوں کہ غلط تو کر بیٹھا تھا وہ اپنی بیٹی کے ساتھ.....

آفریں اب رور ہی تھی..... وہ اچانک سے اٹھی اپنے آنکھیں بے دردی سے رگڑتی اپنی جاگر پیروں میں اڑتی ہوئی بیڈ پہ پڑا اپنا چھوٹا سا اسکارف اٹھاتی ہوئی گھر سے باہر نکل گئی باہر بہت تیز بارش ہو رہی تھی... واچمین نے اسکو دیکھا تو کوارٹر سے باہر نکل کر چھتری لیئے آیا اور بولا

"میڈم جی کہیں جانا ہے تو ڈرائیور کو بول دوں ایسے مت جائیے بہت بارش ہو رہی ہے....."

نہیں میں چلی جاؤں گی....."

رواچمین اسکو پکارتا ہی رہ گیا..... آفریں بنا مڑے باہر نکل گئی او

ہنڈی بارش، گرجتے ہوئے بادل، آندھی، طوفان..

اس بے آوارا موسم اور رات کے گہنے اندھیروں میں وہ بے ترتیب قدم اٹھاتے ہوئے غم صم روڈ پر چلتے جا رہی تھی... سب لوگ اپنی بھاگ دوڑ میں لگے ہوئے تھے.. سب اپنے گھروں کو لوٹ رہے تھے.

اسنے رک کے یوں ہی بے مقصد آس پاس کی دکانوں کو دیکھا جن پہ اب شٹرز چڑھ چکے تھے. کھلا میدان، بھگیٹی ہوئی سڑک، جب آسمان میں بجلی چمکتی تو وہ بہیگی سڑک اس کی چمک خود میں لیے دکھا دیتی..... پیڑوں کے بارش میں بھگی پتے زوروں شور سے ہلتے ہوئے اپنی موجودگی کا احساس دلا رہے تھے. اب اس کی شیشے سے چمکتی سرمئی آنکھیں (جن میں نمی اور سرخی اسکے رونے کی گواہی دے رہی تھیں) ادھر ادھر خوف سے گومنے لگیں مانو کسی کی تلاش کر رہیں ہوں.....

پھر اچانک اسکے کانوں میں گولی کی آواز گونجی (وہی گولی کی آواز جو ہر رات اسکے کانوں میں گونجتی رہتی، جو اسکو سونے نہیں دیتی، جو اسکو پھر سے ماضی میں لے جاتی..) اسنے خوف سے اپنی بڑی بڑی سرخی مائل آنکھوں پہ اپنی بڑی سی نم ہوئی پلکین گرا دی اور دو سیکنڈز کے اندر کھول

دی

کیونکہ آفرین بار بار وہ منظر نہیں دیکھ سکتی تھی جب اس اسکی زندگی اس سے ہمیشہ کے لیے دور چلی گئی تھی!!

آفرین کا پتلا سا، پانچ فٹ کا وجود دہڑام سے زمین پہ گرا.. وہ گٹھنوں کے بل بیٹھی ٹپ ٹپ آنسو بہانے لگی.. بارش اسکی آنکھوں سے بھی بہنے لگی اور ایسی کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہی تھی.. آنسو ن اسکے گورے چہرے کو بھگور رہے تھے.. اسکے گلابی لب جو کے اب رورو کے لال ہو گئے تھے.....

اسکی خوبصورت چھوٹی سی ناک لال پڑ گئی تھی..

اسکے ڈارک براؤن گھنے بال لٹوں کی مانند کچھ آگے تو کچھ اسکے سفید گلابی چہرے پہ جھول رہے تھے.....

اب آفرین بالوں کو نوچے چلا رہی تھی

"کیون چلے گئے تم مجھے تنہا کر کے؟ کیسے دلاؤں تمہارے مجرم کو سزا؟ کہاں ڈھونڈوں اسکو؟ دیکھو

تمہارے بعد میرا کیا حال ہے....."

وہ روتے ہوئے اپنی مرحوم محبت کو آوازیں دینے لگی

اب وہ ٹہر کے اہستہ سے روتے ہوئے بولی

"تمہارے بنا کیسے لڑوں یہ جنگ؟؟....."

اب وہ گھٹنوں میں سر دیئے روتے روتے بڑبڑانے لگی.. بیچون بیچ اس سنسان سڑک میں آدھی

رات میں کون دیکھتا اسکو

لیکن نہیں..... ایک وجود کی نظر اسکی ہر ایک ادا و حرکت دیکھ چکی تھی.....

سڑک کے بیچ شارٹ گھٹنوں سے اوپر آتی، ہالف سیلیوز نیوی بلیو کمبلیز اور لائٹ بلیو جینز میں اس

لڑکی کا وجود از لان کو غصہ دلا گیا..... جو کہ گاڑی میں بیٹھا اسی کو دیکھ رہا تھا..... وہ ضبط

کرتا گیا

اس سے اب آفریں کو اس حلیے میں دیکھ کر غصہ آنے لگا

..... وہ جھٹ سے گاڑی کا دروازہ کھول کر لب بھینچے تیز قدموں چلتا اس کے پاس آیا.....

ازلان اُس کے ساتھ نیچے بیٹھا اور کراسکا بازوں پکڑا

آفرین نے جیسے ہی اس شخص کو خود کو چھوتے دیکھا اسکی آنکھوں میں غصہ اُتر آیا اسکا دل جیسے
موسلا دھار بارش میں آگ بھڑکنے لگا اسنے ازلان کا گریباں وہیں بیٹھے بیٹھے اپنے ہاتھوں میں جکڑ
لیا آفرین کو اسکو دیکھ کر غصہ آنے لگا اور دانیال کی موت یاد آگئی.....

"تم؟ تم نے مارا تھا نا دانیال کو بولو کیوں مارا اسکو ہاں؟؟؟ اس بے قصور نے تمہارا کیا بگڑا تھا آخر؟
تمہاری دشمنی مجھ سے تھی اسکا بدلہ دانیال سے کیوں لیا....."

وہ اس پہ چلا پڑی

ازلان نے اُس کے ہاتھ گریباں سے ہٹا کر اپنے ہاتھوں میں بیچ لیئے اور اسکو شانوں سے پڑرتے
ہوئے اس سے کہا...

"میں نے نہیں مارا تھا اسکو سنا تم نے گولی خود باخود چل گئی تھی...."

"جھوٹ مت بولو تم میں نے خود دیکھا تم دونوں کی بحث ہوئی اور تم نے ہی اسکو باہر بلایا

تھا....."

آفریں اُس کے ہاتھ جھٹکتی ہوئی بولی وہ بس لبِ ینبیچے اسکو دیکھتا رہا

وہ دونوں پوری طرح سے بھگیگ چکے تھے... Page | 378

"اچھا اب اٹھو ادھر سے....."

آزلان اسکا ہاتھ پکڑے اٹھانے کی کوشش کرتا بولا

"نفرت کرتی ہوں میں تم سے تم جو کوئی بھی ہو دیکھنا میں تمہیں سزا دلوا کر ہی رہو گی اور چھوڑو

مجھے بد تمیز انسان....."

آفرین نفرت بہرے لہجے میں بولی تو آزلان کا دل ڈوبنے لگا اسکی آنکھوں میں اپنے لیے نفرت
دیکھ کر

"دلوالینا مجھے سزا پر پہلے اٹھو تو یہاں سے..."

اب کہ آزلان سنجیدگی سے اسکو بازوں سے پکڑتا ہوا اٹھانے لگا

"چھوڑو مجھے تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی....."

آفرین خود کو چھڑانے کی کوشش کرتی بولی

"چُپ رہو بالکل چُپ اور اب اگر اپنا منہ کھولا نا تو زبان کاٹ کر پھینک دوں گا تمہاری....."

ازلان اُس کے بولنے پر غصہ ہوتے ہوئے بازو سے کھینچ کر خود کے سامنے کرتا بولا

Page | 379

آفریں اکیلی تھی اس رات کے پہر سڑک خالی تھی اور آفریں کے دل میں ڈر پیدا ہوا تو وہ چُپ ہو گئی

ازلان نے اپنی جیکٹ اتار کہ اس کو پہنا دی جس کو آفریں نے نہیں پہنا...

"ضرورت نہیں مجھے اسکی...."

آفریں نروٹھے پن سے بولی....

"ہے ضرورت پہنو شرافت سے...."

ازلان اس کو آنکھیں دکھاتا بولا تو آفریں نے جیکٹ تھام کر اپنے شانوں پر رکھ دی...

ازلان نے اسکو بازو سے کھینچ کر گاڑی میں پٹھا...

اور خود بھی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا ڈرائیونگ کرنے لگا.... وہ دونوں بہگے ہوئے تھے ازلان کے

لب بینچنے سے اسکی پیشانی کی رگ تنی ہوئی تھی لال آنکھیں شعلہ برسا رہیں تھیں....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"مجھے اپنے گھراتا رو کہان لے جارہے ہو مجھے.... رو کو گاڑی رو کو....."

آفرین کب سے یہ الفاظ بولے جارہی تھی جس کو ازلان چپ کر کے سن رہا تھا

اب وہ ضبط کھو چکا تھا..... ازلان نے گاڑی رو کی اور پیچھے مڑ کر اسکو غصے سے دیکھا

"کیا ہے؟؟....." آفرین ڈر کر بولی

"چپ کرتی ہو یا سبق سکھاؤں تمہیں؟....."

ازلان نے سنجیدگی سے اسکو دو چوائس دی

آفرین نتھنے پھلائے خاموش ہو گئی ابھی وہ بحث کر کے معاملے کو مزید سنگیں نہیں بنانا چاہتی تھی

"اور آئندہ ایسے کپڑے پہن کر تم باہر نکلی نا تو ٹانگیں توڑ دوں گا تمہاری....."

ازلان نے وارننگ دے کر پھر سے ڈرائیونگ اسٹارٹ کی آفرین اسکو گھورتی رہ گئی کہ یہ ہوتا

کون ہے اسکو یوں روکنے والا

"پہنوں گی ایسے ہی کپڑے پہنوں گی... اور تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے بد تمیز انسان.....
ڈرتی نہیں ہوں میں تم سے..... میرے ابو کو پتالگ گیا نہ کہ تم نے مجھے کڈنیپ کیا ہے تو وہ تمہارا
ایسا حشر کریں گے کہ یاد رکھو گے...."

آفرین باز نہ آتے ہوئے اسکو دھمکانے لگی...

"کیڈنیپ...؟؟؟؟ اب مجھے کیا ضرورت تمہیں کڈنیپ کرنے کی؟ اور رہی تمہارے تیس مار
خان ابو کی بات تو انکا خود بھی ابھی حشر کچھ خاص نہیں....."

ازلان مسکراتا ہوا تزیہ بولا.... اسکو فیضان کا پریشان چہرہ جو یاد آنے لگا تھا

"میرے ابو کے بارے میں بکواس مت کرو.. اور دیکھنا کچھ دنوں میں تم جیل میں ہو گے.....
میں تم پر کیس کر دوں گی دانیال کی موت کا....."

"ابھا.. کر دینا... جیسی آپکی خواہش...."

ازلان اثبات میں سر ہلاتا ہوا بولا

ازلان نے گاڑی اُس کے گھر پر روکی

آفرین جیکٹ اتار کر جھٹ سے دروازہ کھول کر اٹھنے ہی والی تھی کہ ازلان نے اسکا ہاتھ پکڑا اور

آنکھوں سے جیکٹ کا اشارہ کرتا بولا

"جیکٹ پہن کر جاؤ گا رڈز کھڑے ہیں....."

"میں نہیں پہنوں گی...."

آفرین ضدی پن سے بولی

"تو پھر چلو اپنے گھر ہی لیکے چلتا ہوں تمہیں....."

ازلان نے جیسے ہی کہا آفرین نے جیکٹ اٹھا کر پہن لی..... اور جھٹ سے باہر نکل کر تیز

قدموں چلتی گھر کے اندر چلی گئی.... وہ اسکو تب تک دیکھتا رہا جب تک وہ گھر کے اندر داخل

نہیں ہوئی اور پھر گاڑی اسٹارٹ کر کے خود بھی گھر کو نکل دیا.....

آفرین بھوکلا کر چل رہی تھی جب وہ فہیم سے ٹکرائی...

"آفرین تم اس وقت یہاں..... اور باہر سے آرہی ہو کیا...."

فہیم نے اسے بھیکے بالوں سے اندازہ لگایا....

"آہان وہ بس مین لان.....ہان لان مین تھی میں...""

آفرین نے ادھر ادھر نظرین گھما کر جھوٹ بولا...

"اور یہ جیکٹ کس کی ہے.. لیڈیز جیکٹ تو نہیں ناہی کبھی تمہارے پاس دیکھی ہے....""

فہیم تجسس سے بولا.....

"یہ جیکٹ.....""

آفرین سے بات نہ بنی....

"تم اتنی گھبرائی ہوئی کیوں لگ رہی ہو، ہو کیا ہے....""

"کچھ نہیں بھائی.. مجھے سردی لگ رہی ہے میں کمرے میں جا رہی ہوں....""

آفرین یہ بولتے ہی.. تیز قدموں زینے چڑھ گئی..... فہیم نے اسکو روکنا چاہا پر آفرین جلدی

سے چلی گئی... اور وہ اپنے دماغ میں آتے کئی سوالوں میں ہی الجھ گیا.....

آفرین بیڈروم میں آئی تو سب سے پہلے اس کالی جیکٹ کو پھینکا

"تمہیں تو میں سزا دلوا کر ہی رہو گی....""

آفرین نے ایک بار پھر خود سے احد کیا

آفرین پورا دن کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی وہ فیضان سے بے حد نازاں تھی... سب لہجہ کر رہے تھے جب زرینا بیگم نے آفرین کی کمی کو محسوس کیا...

"آفرین آج کیوں نہیں آئی.. نہ ناشتے پر ظاہر تھی نہ اب..."

"آپ کے پوتے نے جو کل کی رخصتی کی خواہش کی ہے اسی پہ ہی مجھ سے ناراض ہے کہ اتنی

جلدی کیوں کر رہا ہوں...."

فیضان خفا ہوتے ہوئے بولا...

"تم تو میان جب بھی بولنا فضول ہی بولنا... کرلی ہوگی بچی کے ساتھ کوئی اہمکانا بات..... بات

کو طریقے سے سمجھانا تو تم نے سیکھا ہی نہیں نہ...."

زرینا بیگم الٹا اسی پہ خفا ہوتی ہوئی اٹھنے لگی غزل نے اٹھ کر انکو سہارا دیا...

"کھانا تو کھالیں آپ....."

Page | 385

فیضان نے انکو اٹھتے دیکھا تو بول پڑا

"تمہارا کیا دہرا تو سدھار کہ آؤن نہ..... گند تم مچاؤ، جھاڑو مین ماروں....."

زرینا بیگم اسکو ناپسندیدگی بھری نظروں سے دیکھتی ہوئی آفرین کے کمرے میں گئیں.....

جہاں آفرین انکو کمبل سر تک اوڑھے نظر آئی...

وہ چل کر آفرین کے ساتھ بیٹھ گئی...

اور اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھے ہلکا سا سردبانے لگیں....

آفرین آہستہ سے آنکھیں کھولتی گئی اور انکو سامنے بیٹھا دیکھا تو اٹھ بیٹھی...

"دادو آپ... آپ یہاں کیسے..."

وہ اپنے بالوں کا باندھتے ہوئے بولی...

"کیون لڑکی؟ یہاں میرا آنا منع ہے کیا... اور تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نہ؟ ناشتے پر بھی آج

نہیں آئی اور لُچ پر بھی نہیں؟؟؟....."

"جی دادو ٹھیک ہے طبیعت، بس رات دیر سے سوئی تھی تو آنکھ لگ گئی تھی....."

آفرین نے مسکراتے کہا..... اور اپنا سر انکی گود میں رکھ دیا جیسا وہ بچپن میں کیا کرتی تھی...

"اچھا چلو ٹھیک ہے.. کھانا منگو اوں یہیں پر....."

"نہیں میں بعد میں نیچے جا کر کھا لوں گی....."

"فیضان سے کیوں ناراض ہو آفرین....."

زمینا بیگم اسکے بالوں میں ہاتھ چلاتی بولیں

"دادو آپ خود بتائیں، یہ کیسا فیصلہ ہے..... پہلے مجھے نکاح کے کے لیے تیار کر لیا..... میں نے

مان لیا پر اس شرط پر کہ ابھی رخصتی نہیں ہوگی..... اور اب اچانک سے اس لڑکے نے رخصتی کی

خواہش کی وہ بھی کل ہی..... اور آپ لوگوں نے مان بھی لی.. کیا اتنے تنگ ہیں آپ سب مجھ

سے کہ اتنی جلدی لگائی ہوئی ہے مجھے گھر سے نکالنے کی....."

آفرین نے وہیں گود میں لیٹے ہوئے اپنے دل کی بات کہہ دی

"اے کمبخت کیسی باتیں کر رہی کو یہ؟ بہلا بیٹیوں سے بھی کوئی تنگ ہوتا ہے کیا..... تو تو

ہمارے گھر کی رونک ہے.. ہمہیں پتا ہے کہ کیسے اپنی رونک کسی اور کے گھر میں بھیج رہے

ہیں..... پر آفرین بیٹیاں اپنے گھروں میں ہی اچھی لگتی ہیں..... اور تیرا اب وہ ہی گھر ہے جو

تیرے شوہر کا گھر ہے اب تمہیں اسی رشتے کو قائم رکھنا ہو گا....."

آفرین نے یہ سنتے ہی انکی گود سے سر اٹھا کر پوچھا..

"دادو کیسا رشتا؟ میں نے یہ نکاح بس امی ابو کی بات مان کر کیا تھا..... اس نکاح کو رشتہ نہیں بلکہ

مجبوری کہنا ٹھیک رہے گا....."

"آفرین خبردار جو آئندہ ایسی بات کی..... یہ پہلے ہی رشتہ مجبوری میں ہوا ہو پر اگر اللہ نہ چاہتا تو

ہزار مجبوریاں ہی سہی یہ رشتہ ہوتا ہی نہیں.... ہم بندے اس ذات کے آگے ہیں ہی کیا.....

ہماری چاہتوں سے زیادہ اسکے فیصلے ہمارے لیے بہتر ثابت ہوتے ہیں..... ورنہ دانیال کو ہی

دیکھ لو.. کیا مسئلہ تھا تم دونوں کی شادی میں..... سب اچھا اچھا ہو رہا تھا نہ سب ٹھیک چل رہا تھا

پھر اچانک سے وہ حادثہ..... پر اللہ نے تمہارا جوڑا زلان کے ساتھ ہی بنایا ہے..... اس رشتے ہو تسلیم کر لو.....""

رزینہ بیگم آفرین کو پیار سے سمجھا رہیں تھی.....

"میں ایسے کیسے کسی شخص کے ساتھ زندگی کیسے گزار سکتی ہوں جسکو میں نے ابھی تک دیکھا تک نہیں کہ وہ ہے کون.. بس ایک نام کے سواء میں کچھ بھی نہیں جانتی اسکے بارے میں....""

آفرین نے اپنی مشکل انکے سامنے رکھ دی...

"جانتی نہیں تو جان جاؤ گی.. خود کو موقع تو دو نہ اسکو جاننے کا.. یہ تقدیر کے فیصلے ہیں جن کے آگے ہم انسان کچھ نہیں کر سکتے..... بس ان رب کی رضا میں راضی ہو جاؤ.. خوشیاں تلاشنے کی ضرورت نہیں پڑے گی تمہیں..... یہ خود چل کر تیرے پاس آئیگی.....""

آفرین نے ہار مانتے ہوئے سر اثبات میں ہلا دیا...

"جاؤ گی نہ کل زلان کے ساتھ؟.....""

رزینہ بیگم اسکو پیار کرتی بولیں.....

"جی....."

افرین انگلی سے آنکھ کا کونہ صاف کرتی بولی

"مجھے یقین ہے وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا.. اور آؤ نیچے کھانا کھا لو.. منتظر ہوں

تمہاری....."

زرینا بیگم اٹھ کر چلی گئیں

"کچھ بھی کہہ لین دادو میں اس شخص کی کبھی نہیں ہو پاؤنگی.. میں اپنے دل سے دانیال کو نہیں

نکال سکتی....."

اور آپ سب کو میں کبھی معاف نہیں کرونگی.. آپ سب نے یہ میرے ساتھ ٹھیک نہیں

کیا....."

وہ اپنے گھر والوں سے بدگمان ہوتی ہوئی واشر روم چلی

گئی.....

اگلی صبح لاؤنچ میں غزل اور زرینا بیٹھی چائے پی رہی تھیں جب دروازے پہ چوکھٹ کی آواز پر

دونوں نے اس جانب دیکھا

جہاں عظمیٰ اور ازلان کھڑے تھے

غزل کے چہرہ پر جہاں مسکراہٹ تھی وہیں آنکھوں میں نمی بھی اگائی

زارینا بیگم خوشی سے بڑھ کر عظمیٰ سے گلے ملیں اور ازلان کی طرف دیکھا..... اسکے سر پر ہاتھ

رکھا

"بالکل طارق کا عکس ہو تم....."

انہوں نے ازلان کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا

فیضان نیچے آیا تو عظمیٰ کو دیکھ کر چہرے پہ خفگی اتر آئی

"آپی کہاں تھی تم؟ اور زندہ تھی تم؟ ملی کیوں نہیں مجھ سے ہاں؟....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

غزل شکوہ کرتی بولی

اب فیضان کے چہرے پر ڈر تھا کہ عظمیٰ کہیں غزل کو سچا بتا دے

Page | 391

"جس دن حویلی میں آگ لگی تھی از لان اور میں حویلی میں موجود نہیں تھے اور بس کوئی ٹھکانا

نہیں تھا... بس گئے تھے کہیں پر اب تم پرانی باتیں چھوڑو غزل..... میں اپنی بہو کو لینے آئی

ہوں....."

عظمیٰ نے بات طریقے سے کی وہ نہیں چاہتی تھی غزل اور فیضان کا رشتہ برباد ہوا سکی وجہ

سے..... اب فیضان نے بھی سکھ کا سانس لیا

"آؤ میرے بچے بیٹھو نا اور تم بھی آؤ بہو....."

زرینا بیگم نے خوشی سے کہا اور سب صوفوں پر براجمان ہوئے

اور تھوڑی دیر بعد جب فیضان اٹھا..... تو زرینا بیگم نے از لان سے پوچھا

"آفریں کے لیے تمہاری نیت نیک ہے نا کسی فائدے کے لیے تو اس بچی کی زندگی برباد نہیں کر

رہے؟....."

زرینا کو آفریں کی فکر نے ستایا تو وہ پھوچنے لگی... غزل اور عزمی کا ان دونوں کی طرف دھیان نہیں تھا

"دادی کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ میں اتنا گرہوا نہیں ہوں مجھے اس سے محبت ہے اور نیت بالکل صاف ہے میری اس کے لیے....."

ازلان نے ان کو یقین دلایا

"جیتے رہو اور آفریں کو خوش رکھنا ہمیشہ..... تھوڑی بد زبان ہے پر دل کی اچھی ہے....."

دادی نے جیسے ہی کہا ازلان نے مسکراتے ہوئے سر ہلادیا اس سے بہتر کون جانتا تھا کہ وہ کتنی بد زبان ہے

اب ازلان سب کی باتوں سے اکتا چکا تھا تو بول پڑا۔

"امی بہت دیر ہو رہی ہے چلنا چاہیے اب ہمیں...."

"میں آفرین کو لاتی ہوں....."

غزل مسکراتے ہوئے اوپر گئی اور واپس آئی تو اکیلی ہی تھی آفرین اس کے ساتھ نہیں آئی....

"اما آہی نہیں رہی یہ لڑکی تو... بیجا ضد کر رہی ہے...."

غزل نے پریشانی سے زرینا بیگم کو بتایا

"میں اسکو لے آؤں اگر آپکی اجازت ہو تو....."

ازلان نے غزل کو دیکھتے ہوئے پوچھا...

غزل نے سر ہلا کر اسکو اجازت دی اور وہ اوپر کی طرف بڑھنے لگا جب فیضان اسکو حیرت سے

دیکھتا اونچے سے اٹھا اور سیدھا اس کے پاس آکر اسکو کہا.....

"تمہیں کیسے پتہ چلا آفریں کاروم اُدھر ہے؟....."

ازلان نے پیچھے مڑ کر فیضان کو دیکھا اور اُس کے چہرے پر خود ہی مسکراہٹ چھا گئی..... وہ

مسکراتے ہوئے بولا

"اب ہر بار ضروری تو نہیں کہ تمہاری اجازت سے آؤں....."

"تم پہلے بھی آچکے ہو؟....."

فیضان نے اسکی بات کا مطلب سمجھ کر کہا

"کہا تھا نامیر فیضان تم سے دو قدم اگے ہوں....."

ازلان کے یہ کہتی ہی فیضان نے ایک ناگوار سی نظر اس پر ڈالی

"اجازت ہے چچا جی؟....."

ازلان نے اسکو مزید تپانا چاہا

اور فیضان اسکو غصے سے دیکھتا ہوا بنا جواب دیئے وہاں سے چلا گیا

ازلان کو اسکی دکھتی رگ پہ ہاتھ رکھ کر مزہ آیا..... اور وہ اوپر کی طرف بڑھنے

لگا

آفریں پنک گلابی کرتی اور گلابی ہی پجامہ پہنے بیڈ پہ بیٹھی انگلیاں پٹخ رہی تھی جب اسکو دروازہ

نوک ہونے کی آواز آئی

"میں نے کہا نہ میں ابھی نہیں جاؤنگی..... کل کابول دیں تائی کو....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفرین جھنجھلا کر بولی اسکو لگا غزل فیضان یادادو میں سے کوئی ہوگا...

باہر کھڑا ازلان یہ جملے سن کر دروازہ کھولتا ہوا اندر آیا...

آفرین بیڈ سے اٹھ اس ٹکٹی باندھے اسی کو دیکھ رہی تھی..

آنکھوں میں ایک غصہ سا آگیا...

کمرے میں اندھیرا تھا اور کھڑکیوں پر بھی پردے چڑے ہوئے تھے

وہ اسکو اپنی نظروں میں سمانے لگا

ڈری ہوئی..... پر پھر بھی نڈر رہنے والی وہ ہی ضدی آفرین

"تم یہاں کیا کر رہے ہو..... بد تمیز انسان..... تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میرے کمرے میں

آنے کی....."

آفرین اسکو انگلی دکھاتے ہوئے غصے سے بولی

ازلان جو کہ پہلے سے اس پر پاگل ہو چکا تھا اب اسکو اس طرح دیکھ کر دیوانہ ہی ہو گیا

ازلان نے اپنی انگلیوں سے اُس کے بال چہرے سے ہٹائے اور پھر اپنا نچلا لب دانتوں میں دبائے
ہلکسا مسکرانے لگا.... اسکا ڈمپل نمودار ہوا

وہ سوچ رہا تھا کہ کیسے اس نے اپنی محبت پالی اور اسکو ہمیشہ کے لیے خود کے نام کر دیا تھا، ایک پاک
رشتہ بنا کر.....

آفرین اسکے چھونے سے اور زیادہ غصہ ہوئی... اور اسکے ہاتھ جھٹک ڈالے
وہ چلانے والی تھی کہ ازلان نے اُس کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا آفرین کی سر مئی سی آنکھیں
حیرت سے پھیل گئیں

"شور مت مچانا ورنہ باہر بیٹھے لوگ کچھ اور ہی نہ سمجھ لیں گے....."

ازلان اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھتا بولا اور ہاتھ اُس کے منہ سے ہٹایا
"تم یہاں کیا کر رہے ہو... دفع ہو جاو یہاں سے....."

آفرین پیچھے ہٹی ہوئی بولی

"تمہیں لینے آیا ہوں....."

ازلان نے مسکراتے کہا

"مجھے..؟؟؟ بکو اس مت کرو نکلو یہاں سے..... میرے ابو یہاں آگئے نہ تو تمہیں چلنے کے قابل

Page | 397

نہیں چھوڑیں گے..... اور یہ دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوگی....."

آفرین نے اسکو انگلی دکھا کر دھمکانہ چاہا

"یہ تم ناہر بار مجھے اپنے باپ کی دھمکی دے کر ڈرانے کی کوشش مت کیا کرو..... تم جانتی نہیں

کہ میں اسکا بھی باپ ہوں....."

ازلان آنکھوں کی پتلیاں سکڑتا ہوا بولا..... اسکو فیضان کے نام سے دھمکایہ جا رہا تھا یہ بات اس سے کچھ زیادہ پسند نہ آتی.....

"میرے بابو کے بارے میں بکو اس مت کرو اور نکل جاؤ یہاں سے....."

آفرین کھڑکی کی طرف انگلی سے اشارہ کرتی بولی

ازلان نے اسکی انگلی پکڑ کر انگلی کا رخ دروازے کی طرف کیا

"اب وہاں سے نہیں یہاں سے جاؤنگا....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"گھٹیا انسان تم ہوتے کون ہو مجھے چھونے والے....."

آفریں اپنی انگلی اس سے چھڑواتے ہوئے بولی

"ارے مین بھی گدھ ہوں بالکل.... خود کا تعرف کروانا تو میں بھول ہی گیا....."

ازلان نے اپنے سر پر ہاتھ مار کر کہا...

آفریں اسکو نا سمجھنے والی نظروں سے دیکھے گئی...

"مین وہی تمہارا بد تمیز، گھٹیا، غنڈہ اور ڈھیٹ انسان ہی ہوں..... جس سے تم شاید بہت نفرت

کرتی ہو... پر کہتے ہیں

ن نہ کہ سہی انسان ہمیشہ غلط وقت پر ہی ملتا ہے.... اور وقت مانا کہ اچھا نہیں ہے پر تمہیں سہی

انسان مل گیا ہے.. آسان الفاظوں میں کہوں تو مین تمہارا شوہر ہوں....."

ازلان نے اسکی خوبصورت آنکھوں میں دیکھ کر کہا

"کیا بکو اس ہے یہ....؟؟ میرا کل نکاح ہو چکا تھا اب نکل جاؤ شرافت سے....."

آفریں اسکی بات کو اسکا کوئی گھٹیا مزاق سمجھی اور اپنے نکاح کو پتھیار بناتی ہوئی بولی.....

"میری جان آفریں تمہارا نکاح میرا زلان حسن کے ساتھ یعنی اس گھٹیا انسان کے ساتھ ہوا

ہے..... میں ہی میرا زلان حسن ہوں... تمہارا شاہر اور تمہارے تایا کا بیٹا....."

ازلان نے اپنے سینے پر انگلی رکھ کر کہا

"کیا؟؟؟....."

آفریں کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا وہ کیسے اس کے نکاح میں بندھ گئی جو کے اسکی محبت کا قاتل ہے....

وہ سمجھ رہی تھی کہ وہ خواب دیکھ رہی ہے.. ایک بہیمانک خواب.... اس نے تو کبھی خواب میں

بھی نہیں سوچا ہو گا کہ اسکا اس شخص سے نکاح ہوا ہے

"اب اپنی قسمت پر رشک بعد میں کرنا.. سامان پیک ہے تمہارا.. چلو بس جلدی سے....."

ازلان نے یوں اسکو غم صم دیکھا تو سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا....

"میں تمہارے ساتھ کبھی نہیں جاؤنگی قاتل انسان....."

آفریں بضد ہوئی

"تمہارے اچھے بھی چلینگے....."

ازلان نے اسکو خود سے اور قریب کیا.....

" اچھا چل رہی ہوں پر پہلے کچھ ہٹو....."

ازلان نے جیسے ہی یہ سنا وہ پیچھے ہٹا اور مسکرانے لگا ڈمپل نمایاں ہوا جو کہ آفریں کو زہر لگا

" جاؤ تو میں پیکنگ کروں نہ....."

آفریں نے اسکو خفگی سے بولا

" خالہ نے تو کہا کہ انہوں نے کر دی ہے پیکنگ...."

ازلان نے اسکو یاد کروایا..

" مجھے اپنے ضرورت کی چیزیں بھی تو لینی ہیں....."

آفریں نے اسکو گھور کر کہا...

" میرے سامنے کرو....."

ازلان بید پہ مزے سے بیٹھتا ہوا بولا

"کیوں؟....."

آفریں نے سوال کیا

Page | 402

"کیوں کہ میں جانتا ہوں تمہاری اس چھوٹی سی کھوپڑی میں کوئی بڑا ہی فضول پلان چل رہا

ہے...."

ازلان نے اسکا اردہ بھانپتے ہوئے کہا

آفریں نے اسکو حیرت سے دیکھا کہ وہ کیسے اسکا دماغ پڑھ گیا

"تم نے صرف مجھ سے نکاح کیا ہے پر تم کبھی مجھے پانہیں سکو گے....."

آفریں اسکو بولتی ہوئی الماری کی طرف بڑی اور ایک چھوٹے سے بیگ میں اپنا ضروری سامان

رکھنے لگی.....

جب اسنے اپنے ہالف سلیوز اور سلیو لیس شرٹس رکھنا شروع کیں تو ازلان نے کہا

"ان کو یہیں پر چھوڑ دو.... یہ کپڑے لے جانے کی ضرورت نہیں ہے....."

آفرین نے آبرو اچکا کر اسکو دیکھا اور اسکی بات نامانتی ہوئی اُس کے سامنے وہ ہی کپڑے بیگ میں رکھنے لگی

"تم ایسے نہیں سدہرنے والی....."

ازلان نے تاسف سے سر ہلا کر کہا

اس نے دیکھا کہ اسکی پیننگ پوری ہو گئی ہے تو باہر جانے لگا جب پیچھے سے آفرین کی آواز نے اسکو روکا

"بیگ تو اٹھا لو....."

آفرین گلے میں دوپٹا پھنتی ہوئی بولی

"میں؟؟....."

ازلان نے مڑ کر عجیب سی شکل بنا کر پوچھا

"ہاں تم نہیں تو اور کون....."

آفرین نے نارمل انداز میں کہا

"دماغ خراب ہے کیا؟ نیچے آؤ اور بیگ ملازم اٹھالے گا....."

ازلان کہتا ہوا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا اور آفریں بھی نیچے جا کر عظمہ سے ملی تھوڑی دیر باتوں

کے بعد وہ باقی سب سے ملنے لگی

"فہیم بھائی کدھر ہیں....."

آفریں کو اسکی کمی محسوس ہوئی تو بولی

"آفس ہے وہ....."

فیضان نے جواب دیا

"میں ان سے ملے بغیر کہیں نہیں جاؤنگی....."

آفریں کی ایک اور ضد..... ازلان اسکی ضدوں سے پریشان ہو کر اپنی پیشانی مستتارہ گیا

فیضان نے فہیم کو بلا لیا اور بیس منٹ بعد وہ آیا اور ازلان اور فہیم کی جیسے ہی نظریں آپس میں ملی

وہ سنجیدگی سے ازلان کو دیکھنے لگا

"اس سے شادی کروادی ہے اپنے آفریں کی؟....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"..... آپنے میرے ساتھ ٹھیک نہیں کیا ابو"

فیضان نے جیسے یہ الفاظ سنے ثر مندگی سے سر جھکا گیا

آفریں از لان اور عظمہ اب گاڑی میں بیٹھے اور افرین اپنے گھر والوں اور گھر پر نظر ڈالتے

ہوئے...

اپنے گھر دوسرے گھر کو نکل دی

.....

آفرین کے گھر سے جاتے ہی فہیم باہر لان میں رکھی کرسی پر بیٹھا تھا..... جہاں شام ہونے کو تھی اور ہلکی سی دھوپ کی روشنی لان میں پڑ رہی تھی.... فہیم کرسی کی پشت سے سر ٹکاٹا پچھلے دنوں میں چلا گیا اور جو جو ہوتا رہا تھا اس پہ غور کرنے لگا.....

کہ از لان کا پہلے آفس کا مالک بن جانا پھر شادی میں آنا.... دانیال اور اسکی لڑائی آفرین کے شادی والے دن... اور جلد بازی میں فیضان کا یوں اس سے نکاح کروانا اور اچانک پتہ چلتا ہے کہ وہ انکے تایا کا بیٹا ہے.....

فہیم کو کہیں نا کہیں گڑ بڑ محسوس ہوئی تو وہ کسی خیال کے تحت حفسہ کو فون ملانے لگا اور ہمیشہ کی طرح اسنے اسکی کال پک نہیں کی.....

فہیم نے جھنجھلاتے ہوئے دوبارہ کوشش کی پھر کال کا ٹدی گئی..... اب اسنے میسج لکھ کر اسکو سینڈ کیا

حفسہ نے وہ میسج کھولا جس میں لکھا گیا تھا کہ

"کال پک کرو ضروری بات کرنی ہے آفرین کے حوالے سے""

اسنے آفرین کا نام پڑا تو اسنے فہیم کو کال کر ہی دی

"اسلام و علیکم.....""

فہیم کی آواز اسکو خفاسی لگی

"وعلیکم سلام....."

حفصہ نے جواب دیا

Page | 408

"ایک بات پوچھنی تھی تم سے آنی کے حوالے سے تم جو کچھ جانتی ہو مجھے سچ بتاؤ گی

".....؟"

فہیم نے سیدھا مدعے پر آتے ہوئے سنجیدگی سے سوال کیا

"جی پوچھیں....."

"کیا آنی پہلے بھی ازلان سے مل چکی ہے؟....."

حفصہ فہیم کا سوال سنتے ہی گھبرا گئی کیوں کہ اسد نے ازلان کی پکچر گھر میں دکھائی تھی اور وہ پہچان

بھی گئی تھی کہ یہ وہی ریسٹورنٹ والا لڑکا ہے

"فہیم یہ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں؟ آنی یا ازلان بھائی نے کچھ کہا ہے کیا آپ سے....."

حفصہ نے پہلے اس سے تصدیق کرنا چاہی

"ہاں آنی نے بتایا پر میں پورا سچ تم سے سننا چاہتا ہوں....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہم نے جھوٹ بولا جانتا تھا وہ آفریں کاراز ایسے کبھی نہیں بولنے والی

"آفریں نے تو آپکو بتایا ہو گا نا کہ وہ ریسٹورنٹ میں ہمیں ملا تھا پر وہ بھی چند مہینوں پہلے جب ہم

یونیورسٹی جایا کرتے تھے....."

حفسہ کو ایک ہی ملاقات کا پتہ تھا تو اسنے سارا قصہ فہم کو سنا دیا اور فہم کی سوچوں میں مزید گرہیں بندھ گئیں.....

"فہم ایک بات ہے جو آفریں کو بھی نہیں پتہ.... وہ ایک دن میں شاپنگ پہ گئی تھی نا تو از لان بھائی

نے اسکا نمبر بھی مجھ سے مانگا تھا....."

حفسہ سے مزید ناچھپایا گیا تو اسنے اسکو بتا دیا

"تم نے مجھے سچلی کیوں نہیں بتایا سب؟....."

فہم اور چڑ گیا

"وہ بس یو ہی....."

"ٹھیک ہے سو سکتی ہو اب....."

فہم اب دھیمے لہجے میں بولا

ایک تو حفسہ پر اسکو غصہ تھا کہ اسنے بالکل بھی اسکا فون اٹھانا بند کر دیا تھا جب کال کرتا وہ کاٹ

Page | 410

دیتی اور اب مزید غصہ کے اسنے یہ سب اس سے چھپایا کیوں

"وہ ایک پریشانی کی بات ہے....."

حفسہ نے جھکتے ہوئے کہا

"اب کیا ہو گیا؟....."

فہم اپنی پیشانی مسلتا ہوا بولا

"وہ کیا ہے کہ..... موم ڈیڈ اسی ہفتے میری رخصتی کا سوچ رہے ہیں..... آپ کے گھر سے ہی

بات ہوئی ہے.. غزل مامی کی خواہش ہے... اور امی کی بھی طبیعت دن بہ دن خراب ہوتی جا رہی

ہے.... آپ تو جانتے ہی ہونگے...."

"ہاں امی کہہ رہیں تھیں کہ آنی کے جانے کے بعد گھر سونا ہو جائیگا اسلیئے انہوں نے کہا..... اور

فکر مت کرو پھپھو کی طبیعت ٹھیک ہو جائے گی....."

فہم نے اسکو تسلی دی

"انشاء اللہ پر میں رخصتی کی پریشانی کا ذکر کر رہی ہوں موم ڈیڈر رخصتی کا سوچ رہیں ہیں وہ بھی اسی

Page | 411

ہفتے....."

حفہ نے فہم کو اصل پریشانی دوبارہ بتائی

"تو اس میں پریشانی کی کیا بات ہے؟....."

فہم حیران ہوا

"میں ابھی نہیں رہنا چاہتی نا آپ کے ساتھ....."

حفہ نے جیسے ہی کہا فہم کے جڑے ایک دم سے تن گئے....

"نہیں رہنا تھا تو قبولیت کے وقت ہاں ہی نہیں کرتی نا تم....."

فہم نے غصے سے کہہ کر کال کاٹ ڈالی

اور حفہ فون کو دیکھتے ہوئے سوچنے لگی کے اسنے ایسا بھی کیا کہہ دیا تھا کہ وہ ایک دم سے غصہ

ہو گیا

آفریں گھر آئی تو وہ عظمہ کے ساتھ چلتی ادھر ادھر گھر کو دیکھنے لگی اور ازلان باہر کھڑا گاڑی سے سامان نکلوا رہا تھا.....

ازلان کا یہ گھر کافی بڑا تھا.... چار کمروں پہ مشتمل... براؤن اور سفید رنگ کا خوبصورت گھر عزمہ نے نفاسات سے سجایا ہوا تھا...

عظمہ نے اسکو یوں دیکھا تو شانے پہ ہاتھ رکھے لاونچ کی طرف اشارہ کرتی بولی....

"آفریں بچے آؤ بیٹھو....."

آفریں عظمہ کے ساتھ چلتی لاونچ میں آئی اور دونوں صوفوں پر براجمان ہوئیں

"بیٹا تم چپ چپ ہو کیا بات ہے کوئی پریشانی ہے کیا؟....."

عظمہ نے جب سے اسکو دیکھا تھا اُس کے چہرے پر کوئی خوشی کا اشارہ نمایاں نہ تھا حالانکہ ازلان نے اسکو یہ کہا تھا کہ یہ نکاح دونوں کی رضامندی سے ہوا ہے پر عظمہ کو آفریں کے چہرے سے کچھ ایسے اثرات نظر نہیں آئے تو پوچھ بیٹھی....

"نہیں آنٹی بس نیا گھر ہے اسلیئے تھوڑی زروس ہوں اور تو کچھ نہیں....."

آفریں اپنے ہاتھوں پہ نظریں جمائے بولی ابھی بس وہ ہر بات کو ٹالنا چاہتی تھی
"آفریں مجھے آنٹی نہیں بلکہ خالہ کہو... تم میری بہن غزل کی بیٹی ہو اور مجھے بھی بالکل اپنی

بیٹیوں جیسی ہو اسلیئے مجھے پر ایامت سمجھنا....."

عظمہ نے اسکی پریشانی کو کم کرنا چاہا

"جی خالہ....."

آفریں اسکی طرف دیکھ کر مسکراتی ہوئی بولی عظمہ کی اس اپنایت سے اسکو کچھ حوصلہ ملا کہ کوئی تو ہے جس سے وہ اس گھر میں بات کر سکے..... ورنہ تو وہ ازلان کو صرف ایک قاتل ہی تسلیم کرتی تھی شوہر نہیں.....

اسی دوران ازلان لاونچ میں آتا صوفی پہ بیٹھا....

"کیا باتیں ہو رہی ہیں دونوں ساس بہو میں....."

Page | 414

ازلان نے موبائل پہ نظریں جمائے کہا

آفریں اسکی یہ بات سن کر جل بھن گئی اور دانت پیستی بولی

"خالہ میں تھک گئی ہوں کمرے میں جانا چاہتی ہوں....."

عظمیٰ نے یہ سنا تو سوالیہ نظروں سے ازلان کو دیکھا جس نے جواباً مسکراتے شانے اچکا دیئے...

"ابچھا چلو بیٹا میں چھوڑ دیتی ہوں تمہیں....."

عظمہ اسکو کمرے تک لائی اور آفریں جیسے ہی کمری میں آئی اسنے دیکھا کہ عظمہ چلی گئی ہے تو

دروازے کو لاک کر دیا کہہ. کہیں ازلان نا آجائے.....

وہ ازلان کے کمرے کا جائیزہ لینے لگی

کشادہ سا کمرہ.. سفید اور براون رنگ سے سجا.. ایک بڑی سی عجیب پینٹنگ جو کہ کنگ سائز بیڈ کے اوپر دیوار پر لگی ہوئی تھی... اور سامنے ایک بڑے سے شیشے کے دروازے جن پہ پردے چڑھے ہوئے تھے..... اور اسکے باہر ایک ٹیرس..

عظمہ نیچی آئی تو ازلان اسی پوزیشن میں موبائل میں مصروف تھا
"ازلان تم نے تو کہا تھا آفریں بھی رضامند ہے نکاح کے لیے پر اس نیچی کے چہرے پر تو خوشی کا
کوئی رنگ ہی نہیں.... تم مجھ سے کچھ چھپا تو نہیں رہے نا؟....."
عظمہ کو شک ہو اتو وہ صوفے پر بیٹھتی ہوئی بولی
ازلان نے آبرو اچکا کر عظمہ کو دیکھا اور کہا
"امی کیوں چھپاؤنگا آپ سے میں کچھ؟ بس نیا گھر ہے اسلیئے وہ کنفیوز ہے اور کچھ نہیں.... آپ
بلاوجہ فکرنا کریں....."

ازلان نے کہنے کے ساتھ ہی پھر سے موبائل میں نظریں گاردی

"تم تو فیضان سے دشمنی مول بیٹھے تھے اب اچانک یہ سب کیسے کہہ رہے ہیں جوڑ بیٹھے...."

عظمیٰ کو لگا کہ اس نے فیضان سے بدلہ لینے کے لیے آفریں سے نکاح کیا کیوں کہ وہ جانتی تھی وہ اس بدلے کا بچپن سے ذکر کرتا آیا ہے اور اتنی جلدی سب بھول نہیں سکتا وہ.....

"اُمی آپ کہنا کیا چاہتی ہیں؟ فیضان سے دشمنی اپنی جگہ ہے پر آپ کو بتایا تو تھا کہ آفریں سے

میں واقعی محبت کرتا ہوں....."

ازلان اکتا کے بولا اور اٹھ کر کمرے میں جانے لگا.....

"ر کو خالی ہاتھ جاو گے کیا نئی نویلی دلہن کے پاس یہ لیکے جاؤ....."

عظمیٰ نے اسکو روکا اور دراز سے ایک ڈبی نکال کے اسکو دی

ازلان نے وہ کھول کے دیکھا کہ تو ایک سونے کی خوبصورت سی سونے کی لیڈیز وائچ تھی.....

"یہ بابا نے آپکو انیورسری پہ گفٹ کیا تھا نہ....."

ازلان اس گھڑی کو پہچانتا ہوا بولا

"ہاں بیٹا....."

"نہیں یہ آپ رکھیں بابا کی نشانی..... آپکا بیٹا اتنا نالائق بھی نہیں جتنا آپ اسکو سمجھتی ہیں.....
لے کر آیا ہوں میں آپکی بہو کے لیے خود سے ایک تحفہ....."

ازلان ڈبی عظمہ کو واپس پکڑاتے ہوئے بولا

عظمہ نے مسکرا کر اُس کے سر پر ہاتھ پھیرا..... ازلان اوپر کی طرف بڑا عظمیٰ بھی اپنے کمرے
کی طرف چل دی.....

ازلان اوپر آیا اور جیسے ہی دروازے کا لاک گھمایا وہ نہیں کھلا ازلان نے دوبارہ گھمایا نہیں کھلا اب
وہ سمجھ چکا تھا کہ آفرین نے اندر سے لاک کیا ہوا ہے

"آفرین دروازہ کھولو....."

ازلان نے دروازے پہ ہاتھ رکھ کر کہا

"نہیں کھولونگی تم دوسرے کمرے میں جاؤ....."

اندر سے آفریں کی آواز آئی

"آفریں میں کہہ رہا ہوں دروازہ کھولو ورنہ بہت برا ہوگا....."

ازلان نے اب اسکو دھمکی دی

"دفعہ ہو جاؤ تم جو کرنا ہے کرو ڈرتی نہیں میں تم سے.... اور نہیں کھولونگی مطلب نہیں کھولونگی

سنا....."

آفریں اُس کے دھمکانے کا اثر نہ لیتے ہوئے بولی

"او کے فائن....."

ازلان نے غصے سے دروازے پر ہاتھ مرتے کہا اسکو زیادہ التجائیں کرنا پسند نہیں تھا....

وہ غصے میں ادھر ادھر ٹھہرنے لگا... وہ کچھ سوچ رہا تھا اور اندر آفریں بیڈ پہ بڑے مزے سے اپنی

چوٹھی سے جیت کا جشن منانے لگی

اسکو لگا ازلان واقعی دوسرے کمرے میں چلا گیا ہے

دو چکر لگانے کے بعد ازلان رکا اور اُس کے بائیں گال پہ ڈمپل پڑا وہ نیچے کی طرف گیا روم کی

چابیاں اٹھائی اور اسی رفتار میں اوپر بڑھ کر بنا چاپ پیدا کیئے دروازے تک آیا....

اسنے چابی دروازے میں گھمائی.....

دروازہ کھل گیا وہ دھیرے سے دروازہ دھکیلتا اندر آیا اور دیکھا کہ آفریں منہ کھولے اسی کو دیکھ رہی تھی.....

اور آنکھوں میں سوال تھا کہ اسنے دروازہ کیسے کھولا.....

ازلان نے بھی جو ابا چابی اس کے سامنے لیھرائی.....

آفریں کو اپنی عقل پر ماتم کرنے کو دل چاہا....

اور ازلان سنجیدگی سے چلتا ہوا اُس کے پاس ا رہا تھا....

وہ ادھر ادھر اپنے بچاؤ کی کوئی چیز تلاش کرنے لگی ازلان اب اُس کے سر کو پہنچ تھا

"دروازہ کیوں بند کیا تھا؟....."

ازلان نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑ کر سنجیدہ لہجے میں کہا اُس کے پیشانی پہ دو لکیروں

نمایاں ہوئیں

آفریں نفرت بھری نگھاؤں سے اسکو دیکھنے لگی.....

"کیوں کہ میں تم جیسے انسان کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی، تم ایک قاتل ہو اور میں ایک قاتل

کے ساتھ ایک کمرے میں ہر گز نہیں رہ سکتی....."

ازلان نے اتنے نفرت بھرے جملے اپنی محبت سے سنے تو اسکو تکلیف ہوئی... پر اسکو تو اب سہنا

ہی تھا...

"تم مجھے غلط سمجھ رہی ہو....."

ازلان اتنا ہی کہہ سکا

"میں سہی سمجھ رہی ہوں..... تم قاتل ہو میری محبت کے قاتل....."

آفریں نم آنکھوں سے بولی

اور از لان نے جیسے ہی یہ سنا اسکی آنکھیں سرخ ہو گئی وہ اُسکا ہاتھ چھوڑتا ہوا تھا.... تیز قدم اٹھاتا ٹیس کی طرف چلا گیا

اور دونوں ہاتھ رینگ پہ رکھے آنکھیں کرب سے میچ گیا

Crazy Fans Of

Novel

غزل آئینے کے پاس بیٹھی لوشن لگا رہی تھی..... فیضان بیڈ پر لیٹا ہوا آنکھیں کھولے اپنی غلطیوں کے بارے میں سوچے جا رہا تھا

غزل بیڈ پر بیٹھی اور کبمل اوڑتے ہوئی فیضان سے کہا

"فیضان تھینک یو مجھے میری آپنی سے ملوانے کا....."

فیضان نے چونک کر اسکی طرف دیکھا

غزل نے بھی اسکی طرف مسکراتے دیکھا اتنی سالوں بعد ایسا ہو رہا تھا کہ غزل نے اسکو محبت سے دیکھا تھا

"اسلیئے تم نے آفریں کے لیئے ازلان کا انتخاب کیا نا کیوں کہ تم اپنی غلطی سدھارنا چاہتے تھے ہم بہنوں کو دور رکھنے کی....."

غزل اپنی ہی خوش فہمیوں میں جی رہی تھی...

فیضان مزید شرمندہ ہوا کہ وہ ایک بار پھر اس کے معیار پہ پورا نا اتر پایا

"فیضان تم نے واقعی آج میرے دل کو سکوں پھونچایا ہے ازلان اور آئی کارشتہ جوڑ کر....."

غزل نے اُس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا

فیضان اسی دن کے انتظار میں تھا کہ غزل کی پہلی جیسی محبت دیکھے آج اسکا انتظار ختم ہوا تھا پر پھر

بھی وہ خوش نہیں تھا وہ ایسا نہیں چاہتا تھا کہ پھر ایک بار غزل کو دھوکے میں رکھے پر وہ سچ بتانے

کی بھی ہمت نہیں رکھتا تھا اور زبردستی مسکرا کر غزل کی طرف چل دیا

وہ ٹیرس میں آئی تو دیکھا کہ ازلان بکھرا ہوا جھولے پر لیٹا ہوا ہے پر پھر بھی آفریں کو اس پر ذرا

برابر ترس نہیں آیا

"اٹھو کھانا کھا لو،، گھوڑے بھیج کہ سوئے ہوئے ہو کیا....."

آفریں چلاتی ہوئی بولی وہ اسکو چھونے کا ارادہ ہر گز نہیں رکھتی تھی....

اور ازلان کچی نیند کا ملک.... ایک دم سے آنکھیں کھولے سامنے کھڑی آفریں کو دیکھ رہا تھا..... جس پہ چاند اپنی روشنی چھوڑ رہا تھا..... وہ اسی کو دیکھے گیا... وہ ناک پہ اپنا ہاتھ رکھے

کھڑی تھی....

"کھانا کھا لو نیچے چل کہ..... خالہ بلا رہیں ہیں....."

آفریں نے ایسے کہا جیسے کہہ کر فرض پورا کیا ہو.....

"مجھے بھوک نہیں ہے امی اور تم کھا لو....."

ازلان اٹھ کر سگریٹ کی ڈبی موبائل اور لائٹس اٹھاتا ہوا بولا

آفریں کب سے ہاتھ ناک پہ رکھے کھڑی تھی کیوں کہ اسکا سگریٹ کی بو سے دم گھٹ رہا تھا
ازلان نے نوٹ کیا تو.... آبرو اچکا کر اسکو دیکھا... آفریں نے اس پہ ایک ناپسندیدگی بھری نظر
ڈالی....

"کیا ہو ایسے ناک پہ ہاتھ کیوں رکھا ہوا ہے؟....."

ازلان کو عجیب لگا تو وہ پوچھ بیٹھا

"نشئی کہیں کے... نہ جانے کتنی سگریٹس پھونکی ہیں تم نے دم گھٹ رہا ہے میرا....."

آفریں تپ کر بولی

ازلان کے چہرے پر خود بہ خود مسکراہٹ آگئی

"سگریٹ کرنا نشہ ہے؟....."

ازلان ٹیرس کے شیشے کے دروازے پر ہاتھ رکھتا آفریں کا راستہ بند کرتا بولا جانتا تھا کہ آفریں

موقع دیکھے بھاگ جائیگی

"بکواس مت کرو ہٹو میرے راستے سے....."

آفرین اپنا راستہ بند ہوتا دیکھ کر اسکی بات کا جواب دیئے بنا بولی

"نہیں ہٹوں گا....."

Page | 426

ازلان نے مسکرا کر کہا تو اسکا ڈمپل نمودار ہوا جس کو آفرین غصے سے گھورنے لگی

ازلان نے اسکی نظر اپنے ڈمپل پر محسوس کی تو بولا

"یہ ڈمپل اچھا لگتا ہے نا مجھ پر....."

"زہر لگتا ہے یہ مجھے....."

آفرین نے دانت پستے کہا

"تو میں تمہیں کوں سا اسکو کھانے کا کہہ رہا ہوں؟....."

ازلان بھی اپنے نام کا ایک ہی تھا سو اینٹ کا جواب پتھر سے دینا جانتا تھا

"تم ہی اسکو کھا لو اور کھا کر مر جاؤ....."

آفرین بری طرح سے اکتائے ہوئے بولی

"میرا منہ اس تک نہیں جائیگا نہ.... تمہارا آسانی سے جاسکتا ہے....."

ازلان نے اسکو مزید تنگ کرنا چاہا

"گھٹیابد تمیز بد لحاظ اور قاتل کے ساتھ ساتھ تم ایک چھچھورے شخص بھی ہو....."

آفرین نے چبا چبا کر کھا اور کئی سارے لقبوں سے ازلان کو نوازا ڈالا

"اتنے عزتدار لقب دینے کا دل سے شکریہ.... پر چھچھورا کچھ جما نہیں....."

ازلان مسکرا کر دل پر ہاتھ رکھتا بولا...

"چھچھورے تو ہو... پتہ نہیں کتنی لڑکیوں سے ساتھ چکر ہے....."

آفرین طنزیہ مسکرا کر بولی....

"ہاں جیسے اور کوئی کام ہی نہیں نہ مجھے لڑکیوں سے چکر چلانے کے علاوہ....."

ازلان اکتا کر بولا.....

"مجھ سے فلرٹ کیا ہے اور بھی نا جانے کتنی....."

"اب آگے ایک اور لفظ مت بولنا... تمہارے ساتھ تو صرف میں نے محبت کی ہے..... تم سے پہلے ایسے کسی جزبے کو محسوس تک نہیں کیا تھا.... نہ ہی ماضی میں اتنا وقت تھا میرے پاس کہ یہ سب کرتا پھروں....."

ازلان آفرین کی بات کاٹے سنجیدگی سے بولا

"میں کیوں یقین کروں تمہارا..... تم ایک فلرٹ انسان ہی ہو.. اور میرے ساتھ بھی فلرٹ کر کر رہے ہو....."

آفرین اسکی بات کا اثر نہ لیتے لاپرواہی سے بولی..

"ایک اور لقب؟؟ اور چلو تمہارے ساتھ فلرٹ کر بھی رہا ہوں تو بیوی ہو میری.... کچھ بھی کر سکتا ہوں....."

"اور ڈھیٹ پنے میں تو تم نے پی ایچ ڈی کر رکھی ہے....."

آفرین نے اسکو جلانے کی کوشش جاری رکھی

"ہاں یہ تو سبھی کہتے ہیں....."

ازلان فخریہ بولا

اب آفرین رَو دینے کو تھی کہ کس دھیٹ سے اسکا پالا پڑا ہے

Page | 429

"جانے دو مجھے بھوک لگی ہے....."

آفرین نے ہتھیار ڈال دیئے

"یہ..... ڈمپل ہے نا... میرا مطلب زہر....."

ازلان اسکو ڈمپل دکھاتا شرارت سے بولا

آفرین اسکی اس حرکت سے سئی معنوں میں زچ ہو گئی... اور اُس کے دروزے پہ رکھے ہاتھ پر

اپنے بڑے سے ناخون گاڑ دیئے

"آہ....." ازلان نے ہلکا سا کراہا کر ہاتھ ہٹایا تو آفرین موقع دیکھتے فرار ہو گئی

"جنگلی بلی....."

ازلان اسکو جاتا ہوا دیکھ کر بولا

ازلان کمرے سے باہر آیا تو دیکھا کہ بادستور دوسرے کمرے کا دروازہ کھلا ہوا ہے

اسکو سمجھ آگیا کہ آفریں اس میں رہنے کا سوچ رہی ہے.... ازلان نے وہ کمرالاک کر دیا اور

چابیاں بھی اپنی الماری میں کہیں رکھ

دین.....

آفریں کھانا کھا کہ اسی کمرے میں جانے لگی..... جب اس سے لاک ناکھلا گیا تو وہ سمجھ گئی کہ یہ

کارستانی ازلان کی ہے..... وہ غصہ ہوتے ہوئے اُس کے کمرے میں گئی تو دیکھا کہ کمرے میں

بالکل اندھیرا چھایا ہوا تھا.... بس ٹیرس کے شیشے کے دروازے جن پر پردے چڑھے ہوئے تھے

ان میں سے چاند کی ہلکی سی چاندنی ٹپک رہی تھی.... کمرے میں نصرت فتح کی سروردیتی آواز

گونج رہی تھی ازلان قوالی سن رہا تھا.....

آفرین نے بتی آن کی تو دیکھا از لان بیڈ پہ لیٹا... وائٹ ٹی شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس سگریٹ پھونک رہا تھا....

عیش ٹرے جو کہ راکھ سے بھری ہوئی تھی... اُس کے کئی زیادہ سگریٹ پینے کی گواہ بنی ہوئی تھی....

آنکھیں جو کہ سرخی مائل تھی از لان کے ضبط کی چغلی کھا رہیں تھیں....

آفرین کے لائٹ آن کرنے پر اس نے آنکھیں چندھیا کر ایک نظر اسکو دیکھا اور خفگی سے نظریں شیشے کے دروازے پر جمالی.... اس کے پر سکون ماحول میں مانو خلل پڑ گئی....

آفرین کو وہ بند اسموکنگ کے بو والے کمرے میں گھٹن کا احساس ہوا تو وہ ہاتھ سے دھواں اڑاتی ہوئی بولی

"تم پاگل تو نہیں ہو؟ اتنی سگریٹ پی رکھی ہے کمرے میں اتنی بو پھیلا رکھا ہے... اور کوئی کام نہیں تمہیں کیا؟ اس سگریٹ کو پینے کے علاوہ....."

ازلان نے مڑ کے اسکو دیکھا اور مسکراتا بولا

"کھانا ٹھیک سے کھایا تم نے؟....."

"تمہیں اس سے کیا... اور چابی دو مجھے روم کی....."

آفریں بھی اسکی بات اگنور کرتی بولی اور ہاتھ بڑا کر روم کی چابی مانگی

ازلان نے سگریٹ کا کش لگاتے اسکو دیکھا....

"خود ڈھونڈ لو....."

ازلان نے شانے اچکا کر کہا

"بد تمیز کہیں کے دے رہے ہو یا نہیں....."

آفریں کی آنکھوں میں انکارے بھونٹے لگے

"جی نہیں....."

ازلان کا ہاتھ تہذیب جواب

آفریں اب بے بس ہوتی ہوئی چابی ڈھونڈنے میں مہو ہو گئی..... اور ازلان دلچسپی سے اسکو دیکھتا رہا... آفریں نے ہر جگہ تلاش کیا...

جب آفریں کو چابی کہیں نامی تو وہ ہاتھ جھٹک کر ہار من گئی اور ازلان کو دیکھتی ہوئی بولی

"بھاڑ میں جاؤ تم....."

وہ کہتی ہوئی ٹیس کی طرف چلی گئی اور ازلان نے پھر وہ ماحول بنا لیا لائٹس آف، وہ ہی سگریٹ اور نصرت فتح کی آواز.....

تکریر پاپندرہ منٹ بعد اسکو رونے کی سسکیوں سے آواز آئی جو یقیناً آفریں کی ہی تھی.....

وہ سگریٹ عیش ٹرے میں مسل کر جلدی سے اٹھا..... اور ٹیس کی طرف بھاگا... وہاں کا نظارہ دیکھ کر وہ دنگ رہ گیا.....

آفریں جھولے پر بیٹھی ہوئی موبائل میں دانیال اور اپنی کوئی پکچر کھولے اسکو دیکھ رہی تھی اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے... رونے سے چکیان بندھ گئی تھیں.....

ازلان پتلیان اسی پہ ٹکاتے ہوئے اُس کے پاس بیٹھا.... جب دانیال کی پکچر پر نظر پڑی تو اسکا دل مانو کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا.....

ازلان خاموش ہو کر پھر ایک بار اپنی محبت کو کسی اور کا تم مناتے دیکھ رہا تھا.....

آفرین نے اسکو یوں اپنے فون پر نظریں جماتے دیکھا تو روتے ہوئے شکوہ کن اکھیوں سے اسکو دیکھتی ہوئی بولی....

"میں تمہیں کبھی معاف نہیں کرونگی تم نے مجھ سے میری ہر خوشی چھین لی ہے... تم نے

میرے پاس کوئی جینے کی وجہ نہیں چھوڑی.... تم میری زندگی میں صرف تباہی کا نام ہو... جانتے

ہو اس گھر میں رہ کر مجھے ہر وقت احساس ہوتا ہے کہ میں ایک قاتل کے نکاح میں ہوں اور یہ

احساس مجھے جیتے جی مار دیتا ہے میں ہر پل مرتی رہی ہوں... تم دانیال کے قاتل ہو... میری

محبت کے قاتل.. میری خوشیوں کے قاتل....."

آفرین زار و قطار روتے ہوئے اسی کو دیکھ کر اپنی نفرت کا اظہار کرنے لگی

ازلان کی سنہری آنکھوں سے بھی دو موتی گرے... اسکو لگ رہا تھا اسکا دل کئی گہرے سمندروں

میں جا ڈوبا ہے.....

"تم مجھے اس گناہ کی سزا دے رہی ہو جو گناہ میں نے کیا ہی نہیں....."

ازلان اس چمکتے چنڈ کو دیکھتا ہوا بولا اس میں ہمت نہیں رہ تھی کہ اس چاندنی رات میں وہ اپنی محبوب کی آنکھوں میں دیکھ سکے جس میں اسکو صرف نفرت نظر آ رہی تھی...

آفرین اسکی بات کا یقین ناکرتی سر جھٹک گئی.... پھر سے اپنی روتی ہوئی نظریں پکچر پر جمالیں... آفرین نے اس روتی ہوئی صورت کو دیکھا جس کے آنسو چاندنی پر چمکتے اس کے گال پہ بہہ رہے تھے.... آفرین نے موبائل اُس کے سامنے کیا اور بڑا ظالمانہ طریقہ اپناتے کہا..

"دیکھو کتنے خوش تھے ہم... تم نے دو پیار کرنے والوں کو الگ کیا ہے اور میری بددعا ہے کہ تمہیں بھی کبھی اپنا پیار ناملے....."

آفرین ظالم بنی بیٹھی تھی... وہ اب ازلان کا ضبط آزمائے جا رہی تھی... ازلان کا محبوب اسکو ہی اپنی محبتوں کے قصے سنائے جا رہا تھا اور یہ کیسی بددعا دے رہی تھی آفرین اسکو... ازلان کا ضبط انتہا کو بھونچ چکا تھا اسکی محبت کو آفتاب سے تپتے فرش پر جلایا جا رہا تھا اور جلانے والا بھی کوئی اور نہیں بلکہ وہ ہی تھا.... جس کو ازلان اپنے عشق کا حقدار بنا چکا تھا.....

ازلان نے لب بھینچے اسکو دیکھا آنکھوں میں خون کی مانند سرخی تھی جو کہ اُس کے دل کے ضبط کا حال بیان کر رہی تھی....

"آفریں تمہاری یہ بد دعا کبھی نہیں لگے گی مجھے.. کیوں کہ میں نے کبھی کسی سے پیار نہیں کیا میں نے بس عشق کیا ہے اور وہ بھی صرف تم سے....."

ازلان نے اپنے عشق کا اقرار لبوں کے ساتھ آنکھوں سے بھی سنا ڈالا جن پہ اشکوں کا آبشار تھا آفریں نے اسکو دیکھا جو بے بسی کی انتہا کو پہنچا ہوا تھا اُس کے چہرے پہ اضطراب کے آثار نمایاں تھے پر آفریں اس کا اثر لیئے بنا بولی

"تم نے تو دو محبت کرنے والو کو جدا کیا ہے تم کیا عشق کرو گے....."

آفریں ازلان کا دل آنکاروں پہ رکھنے سے باز نا آئی....

"عشق تو یہ ہی ہے جو میں نے کیا ہے اگر تم اسکو سمجھ جاؤ نا تو قسم سے یہ میرا عشق تمہیں ایک دن لے ڈوبے گا....."

ازلان نے اس چمکتے چاند سے نظرین ہٹا کر اپنے چاند یعنی آفرین کو دیکھ کر پر اعتماد لہجے میں کہا...
لہجے میں انتہا کا یقین نمایاں تھا

ازلان نے اپنے عشق کا دعویٰ کیا اور سامنے بیٹھے ظالم شخص سے اپنے کیئے ہوئے عشق پر فخر کرتا ہوا بولا پر سامنے بیٹھی آفرین کا دل پتھر بن چکا تھا اسکا ماننا تھا کہ اسنے صرف ایک بار محبت کی اور اسکو کبھی دوبارہ کسی سے انسیت نہیں ہوگی....
"مجھے تم سے کبھی محبت نہیں ہو سکتی....."

آفرین نے بھی دعویٰ کیا
ازلان نے اسکی نرگسی آنکھوں میں دیکھا.... جن سے وہ عشق کرتا تھا... جن میں وہ ڈوبنا چاہتا تھا... چند گہری دیکھنے کے بعد اس نے اپنی بھگی آنکھیں پھر سے آسمان کے چاند پر ٹکا دیں... اسکو مشکل لگ رہا تھا.. اس چاندنی مین ڈوبی ہوئی رات میں ان آنکھوں کو دیکھنا..... وہ مزید دیکھتا تو شاید واقعی ڈوب جاتا ان سرمئی آنکھوں میں... کہاں آسان ہوتا ہے یوں محبوب کی آنکھوں کو غور سے دیکھنا....

دونوں نے اس چاندنی سی رات میں ایک دوسرے سے دعویٰ کر لیا ایک نے نفرت ختم نہ ہونے کا تو دوسرے نے عشق کے ہونے کا... ایک نفرت کی جنگ میں مبتلا تھا تو دوسرا عشق کی جنگ میں...

دونوں کے چہروں پہ اس چمکتے چاند نے چاندنی پھیلائی ہوئی تھی... دونوں کی آنکھوں سے ابشار جاری تھا اپنی محبتوں کا... دونوں اپنے خوابوں کے تعابیر بنے ہوئے تھے اور اس طرح اس عشق کی انوکھی داستان شروع ہونے کو تھی....

بس انتظار تو اسکا ہے کہ عشق ہارتا ہے یا جیتتا ہے... ہارے یا جیتے لیکن داستان تو یہ عشق ہی کی کہلائے گی..... عشق کے سفر پہ قدم تو رکھ دیئے گئے تھے.. بس اب یہ سفر طے کرنا تھا اں راہیوں کو.... منزل نہ تو جستجو ہی سہی... منزل تو ختم ہونے کا نام ہے.... ورنہ یادوں پر راج تو بس سفر کا ہی ہوتا ہے.....

صبح سب چائے پی رہے تھے جب فہم نیچے آیا... سب کے چہرے پہ اطمینان اور خوشی کے آثار تھے.... پر فہم کافی الجھنوں میں تھا....

وہ نیچے آ کر سب کے ساتھ صوفے پہ براجمان ہوا تو غزل نے اسکو مسکرا کر دیکھا

"فہم تمہیں پتہ ہے اسد نے تمہارے اور حفصہ کی رخصتی کے لیے حامی بھر لی ہے اور ڈیٹ بھی

فکس کر دی ہے....."

"ہممم اچھا....."

فہم بنانا اثر غزل کو دیکھتا ہوا بولا

"پوچھو گے نہیں کونسی ڈیٹ رکھی ہے...."

غزل کو لگا وہ نیند میں ہے اسلئے ایسے ری ایکٹ کر رہا ہے

"بتادیں....."

فہم اسی انداز سے بولا

"آج ہی کی رکھی ہے نادیہ کی طبیعت کی وجہ سے انکی بھی خواہش ہے اپنی بیٹی کا گھر آباد ہوتا دیکھیں بیچاری اس سے ہر وقت کہتی رہتی ہے سسرال جاؤمیکے کیوں آراہی ہو روز روز....."

غزل افسوس سے بولی

"ہممم ٹھیک....."

فصیم بولتا ہوا بانو سے چائے لے کر چائے پینے لگا چہرے پر کوئی خوشی کا آثار نمایاں نہیں تھا

غزل اسکو عجیب سی نظروں سے دیکھتی رہی

"کیا ہوا فصیم تم خوش نہیں ہو کیا اس فیصلے سے؟....."

زرینا بیگم تجسس سے بولیں

"خوش ہوں....."

فصیم چائے پیتا ہوا اخبار میں نظریں جمائے بولا

"چہرے سے تو نہیں لگ رہا....."

اب کہ فیضان اسکو دیکھتا ہوا بولا

"ابو خوش ہوں کہا تو سہی....."

فہم کے انداز میں تبدیلی نہیں آئی

"کیا ہوا جگڑا ہوا ہے کیا حفسہ سے ورنہ تو ہمیشہ مستی کے موڈ میں ہوتے ہو تم اور آج ایسے منہ پہ

بارہ بجے ہوئے ہیں....."

غزل نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا

"اُف کیا مصیبت ہے.... کہا نا خوش ہوں اب کیا ڈانس کر کے دکھاؤں پھر مانو گے آپ

لوگ....."

فہم اس بار خفا ہوتے ہوئے نیوز پیپر ٹیبل پر پٹختا ہوا بولا

"بڑوسے بات کرنے کی تمیز بھول گئے ہو کیا؟....."

فیضان اُس کے انداز پہ غصہ ہوتے ہوئے بولا

"سوری سوری....."

فہم بحث سے بچ کر وہاں سے اکتاہٹ بھری سوری کہہ کر نکل گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اور سب تاسف سے سر ہلاتے اسکو جاتا ہوا دیکھتے

رہے

ازلان کو صوفے پہ سونے سے کمر میں درد کا احساس ہوا تو آنکھیں کھولی... اور آنکھ کھلتے ہی پہلی نظر آفرین پہ ڈالی جو نیند کی وادیوں میں بڑے سکون سے بیڈ پہ سوئی تھی....

ازلان موبائل میں ٹائم دیکھنے کے بعد صوفے سے اٹھا اور شیشے کے دروازے سے تھوڑے پردے ہٹا دیئے....

آنکھوں کو مسلتا ہوا جب اندر آیا تو بیڈ پہ سوئی آفرین پر نظر پڑی....

وہ سوتے ہوئے اسکو بہت معصوم لگی....

روشنی سے چمکتی اسکی گوری جلد، ہلکا سا منہ کھلا ہوا... کالے گھنے بال تکیئے پر بچھے ہوئے.. ایک

دو لٹین چہرے پر پڑی ہوئیں.... اور آنکھیں... جن پہ گھنی پلکوں کی جھالر گری ہوئی تھی....

ہولے ہولے سانس لیتی وہ اسکو بہت اچھی لگی....

ازلان آنکھیں ٹکاتا اسی کو دیکھ رہا تھا..... وہ جب بھی اسکو دیکھتا لگتا کہ پہلی ہی بار دیکھ رہا

ہے.... Page | 443

وہ خود کو اسکے قریب جانے سے نہ روک پایا تو پتلیان اسی پہ ٹکاتا اس کی طرف بڑتا جا رہا تھا...

اور اس کے پاس بیڈ کے ایک کونے پہ بیٹھ گیا...

چندپل دیکھنے کے بعد آفرین تھوڑا کسمسائی اسکے چہرے پہ بال ہونے کی وجہ سے تو ازلان نے

دھیرے سے اپنے انگلوں سے اسکے بال چہرے سے ہٹا دیئے....

آفرین نے اپنا بازو آنکھوں پہ رکھ دیا...

اور ازلان کی نظر اسکے ناخنوں پر پڑی جو کہ کافی زیادہ لمبے تھے....

ازلان کو اسکی کل والی حرکت یاد آئی تو سوچ بیٹھا یہ ناخون کٹوا کر رہیگا اس سے...

اسکے دیدار میں خلل تب پڑی جب اسکا فون وائسیریٹ ہو رہا تھا...

وہ بیڈ سے اٹھتا ہوا ٹیرس پر گیا...

"ہاں بولو تانیہ....."

ازلان نے کال اٹھاتے کہا...

"سر آج آپ آئے نہیں... کیا چھٹی کریں گے...؟" " " " " " " " "

Page | 444

"کوئی ضروری کام ہے تو بتاؤ آ جاؤنگا...." " " " " " " " "

"سرا بھی کل ہی تو آپکا نکاح ہوا ہے... اور آپ نے چھٹی کا بھی نہیں کہا... آپ نے شاید کسی

وکیل کو بلوایا ہے وہ ہی آئیں ہیں...." " " " " " " " "

"فیضان آج آیا ہے.....؟؟" " " " " " " " "

ازلان نے تانیہ کے منہ سے یہ جملے سنتے ہی جھٹ سے کہا...

"نہیں وہ تو نہیں آرہے آج...." " " " " " " " "

"ابچھائیں آتا ہوں اور وکیل صاحب کو میرے آفس مین بٹھاؤ مین بس آتا ہوں....." " " " " " " " "

ازلان نے یہ کہہ کر فون کاٹ ڈالا اور الماری سے کپڑے لیے واشر روم مین چلا گیا.....

آفریں کی گہری نیند میں تھی جب اسکو نیند میں ہی کچھ آوازیں سنائی دی.....

ہلکی سی سورج کی روشنی اسکی آنکھوں پر پڑنے لگی تو اسنے آنکھیں کھول کر دیکھا ازلان آئینے کے

سامنے کالی پینٹ اور سیاہ بنیان پہنے کھڑا تھا اور بار بار وہاں کے برش اور کنگیاں دیکھ پٹخ رہا

تھا.....

وہ ایک اٹھاتا تو آفریں کے بال کنگیوں اور برش میں دیکھ وہیں ڈریسنگ ٹیبل پر پٹخ رہا تھا جس کی

آوازوں نے آفریں کو اکتایا ہوا تھا.....

"پاگل واگل تو نہیں ہو گئے تم؟ یہ کیا صبح صبح شور مچایا ہوا ہے تم نے؟....."

آفریں آنکھیں مسلتی اٹھ بیٹھی اور چلا کر بولی

ازلان نے پیچھے مڑ کر اسکو ایک خفاسی نظر سے دیکھا..... اور واپس آئینے پر اپنے کام میں مہو

ہو کر بولا

"یہ سارے اور برش اور کنگیوں میں تم نے اپنے بال پھنسا رکھے ہیں... کنگی ڈھنگ سے کرنے

نہیں آتی تو مت کیا کرونا....."

"اوہ ہیلو مسٹر بد تمیز.. ہم لڑکیوں کے یہ روز کے مسئلے ہیں اور خود شوق سے نکاح کیا تھا ناب

جھیلو یہ سب....."

آفرین کو مزہ آ رہا تھا ازلان کو تنگ کرتے تو ایک ادا سے اپنے بال جھٹکتے ہوئے بولی

"آئیندہ اس برش کو ہاتھ بھی مت لگانا تم... سمجھ آیا....."

ازلان نے ایک برش اسکو دیکھا کر کہا

"ہاتھ لگاؤنگی اور اسکو بالو میں بھی گھماؤں گی دیکھتی ہوں کیسے روکتے ہو....."

آفرین نے سائڈ ٹیبل سے موبائل اٹھا کر چیک کرتے کہا جو کہ چارج نہ ہونے کے باعث آف ہو

چکا تھا

"جن ہاتھوں سے اس برش کو ہاتھ لگایا ہاتھ توڑ کے دوسرے ہاتھ میں دے دوں گا....."

ازلان بری طرح سے تپ کر بالوں میں برش چلاتا بولا

"زیادہ دھونس جمانے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں اور شرٹ پہنوا اپنی جلدی سے

بد تمیز....."

آفریں نظریں نہیں اٹھا رہی تھی اور ٹیرس کے دروازے سے باہر دیکھتی ہوئی بولی

"کیوں تمہیں کیا مسئلہ ہو رہا ہے میری شرٹ نا پہننے سے....."

Page | 447

ازلان اسکو دیکھتا ہوا سامنے پڑے صوفے پہ بیٹھتا بولا

آفریں نے اسکو آنکھیں پھاڑے دیکھا کہ کیسے اسکی بات کو انور کرتا وہ صوفے پہ بیٹھ کر بڑے

مزے سے سگریٹ پینے کی تیاری کر رہا تھا

ازلان نے سگریٹ نکال کے جیسے ہی لاسٹر سے اسکو جلایا تو آفریں بول پڑی

"اس دھونوے کو پینے کے علاوہ کوئی اور کام بھی ہے کہ نہیں تمہیں؟ اور باہر جا کر پیو یہ اپنی

سگریٹ....."

"نہیں جا رہا میں باہر واہر... اور جلد ہی اپنی یہ نائیٹی چینج کر کہ آؤ....."

ازلان اسکو بنا دیکھے بولا

اسکو آفریں کی بنا استینو والی کمر تک آتی سلک شرٹ اور ٹواؤز ایک آنکھ نابھایا تھا

"تمہیں میری ہر چیز سے مسئلہ کیوں ہے اور واہ اب تو نائیٹی سے بھی....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں جھجھک کر بولی کیوں کہ اسنے جب خود کا عکس آئینے میں دیکھا تو اسکو بھی یہ مناسب نا لگا
"کہانا اتار کر کوئی ڈھنگ کی ڈریس پہنو اور آئندہ میں تمہیں اس نائٹی میں نا دیکھوں....."

ازلان اسکو آنکھوں میں شعلہ لیئے دیکھتا ہوا بولا

آفریں کو اس کی آنکھوں میں وہ ہی ازلان دکھا جسکی ریسٹورنٹ والی بات نے اسکو یہ سمجھا دیا تھا
کے لوگ ہم پہ ہماری غیر مناسب ڈریس کی وجہ سے بری نظر ڈالتے ہیں.....

وہ ایک دم چپ ہو گئی..... الماری کی طرف بڑھ کر ایک ڈریس نکالے جلدی سے واشروم میں
گھس گئی.....

ازلان اسکو سنجیدگی سے دیکھتا گیا اور سگریٹ عیش ٹرے میں مسلتا... اپنی شرٹ پہنے آفس کے
لیئے نکل گیا

بیٹا آج حفصہ کی رخصتی ہے تو غزل اور اسد بھائی نے فون پر ہم سب کو آنے کا کہا "....." تم آفس سے شام تک لوٹ آنا

ازلان تیز قدم اٹھاتا ہوا جا رہا تھا جب عظمہ کی پیچھے سے آتی آواز نے اسکو روکا

"آپ لوگ چلے جائیگا میرا کیا کام وہاں...."

ازلان کو جانے میں کچھ خاص دلچسپی نہ تھی تو آبرو اچکا کر بولا

"بیٹا انہوں نے تمہارے لیے بھی کہا ہے اور میں نے ہاں بھی کر دی ہے....."

"ابجھا.... میں کوشش کرونگا....."

وہ اپنی ماں کی بات نہ ٹال سکا

"ناشتہ کرو آؤ میں نے لگا دیا ہے....."

عظمی کچن کی طرف بڑتی ہوئی بولی

"نہیں آپ اگریں.. اور آفرین کو بھی کروالینا... مجھے لیٹ ہو رہا ہے وہیں سے کچھ کھا

لونگا....."

Crazy Fans Of Novel

آفریں نیچے آئی تو عظمی لاونچ میں بیٹھی ہوئی ٹی وی دیکھ رہی تھی

"اسلام و علیکم....."

آفریں نے انکے ساتھ بیٹھتے ہوئے سلام کیا

"و علیکم سلام.... بیٹا ناشتہ لگواؤں؟ فہیم لایا تھا تمہارے لیے اور جلدی میں تھا تو چلا گیا ناشتہ

دے کر....."

"بھائی رکے کیوں نہیں....."

آفریں افسردہ ہوئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"بیٹا میں نے تو بہت کہا... کہہ رہا تھا کہ آفس جانا ہے....."

عظمہ نے اسکو بتایا تو آفریں کا منہ لٹک گیا کہ فہیم اس سے ملے بنا ہی چلا گیا اور اپنا دوسرا سوال کیا

"امی اور ابو کیوں نہیں آئے؟....."

"پوچھا تھا فہیم سے.... کہہ رہا تھا حفصہ بیٹی کی رخصتی ہے اسی کی تیاریوں میں لگے ہوئے ہیں..."

تمہیں بھی فون کیا تھا پر آف تھا تمہارا فون شاید....."

عظمیٰ نے پوری بات اسکو کہہ سنائی تو اسنے اپنے ماتھے کو چھوا اور ندامت سے بولی

"بیٹری لو ہو گئی تھی موبائل کی اور میں نے چارج بھی نہیں کی دماغ سے ہی نکل گیا...."

"چلو کوئی بات نہیں میرے فون سے بات کر لو پر پہلے ناشتہ کر کے آؤ تم....."

عظمہ نے اسکو پیار سے بولا

"وہ کچن میں چلی گئی اور ناشتہ کر کے واپس آئی"

"بیٹا ناشتہ اچھے سے کیا نہ....."

عظمیٰ نے اسکو مسکراتے ہوئے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"جی خالہ...."

آفرین بھی مسکرائی...

Page | 452

"لو بیٹا کر لو بات اپنے گھر...."

عظمیٰ نے اسکو اپنا فون تھمایا.... اسنے غزل کا نمبر ڈائل کر کہ فون کیا حال احوال کے بعد غزل نے اسکو حفصہ کی رخصتی کا بتایا آفرین بہت خوش ہوئی یہ بات سن کر اور شام کو آنے کی دعوت بھی دی..... جو کہ اسنے عظمیٰ کو تودی پر آفرین کو بھی بول دیا اور دادی سے بھی تھوڑی گفتگو کے بعد اسنے کال کاٹ دی اور فون عظمیٰ کو تھما دیا..... آفرین گھربات کر کے خوش تھی....

"آفرین تم سے ایک بات پوچھوں....."

"جی ببھو چیں نہ خالہ...."

"ازلان سے نکاح تم نے اپنی خوشی پر کیا تھانا....."

عظمیٰ کو کئی دن سے شک تھا تو وہ آفرین سے پوچھ بیٹھی...

اوہ تو اسنے خالہ کو بھی کچھ نہیں بتایا.... آفرین نے دل میں ہی کہا اور کچھ سوچتے ہوئے بولی

"ہاں خلا... لیکن آپ کیوں پوچھ رہی ہیں....؟"

آفرین نے جھوٹ بولا کیوں کہ فیضان نے اسکو کچھ بھی بتانے سے منع کر رکھا تھا تو آفرین نے

Page | 453

اپنے باپ کی بات کا مان رکھا.....

"ایسے ہی.... ازلان کا اچانک نکاح کا فیصلہ سنا تھا اسلیئے بس پوچھا....."

عظمہ نے وضاحت دی.....

"آپ بے فکر رہیں خالہ....."

آفرین یہ کہہ کر اوپر کی طرف بڑھ دی.....

وہ کمرے میں گئی تو سامنے صوفے پر وہ ہی ازلان کی عیش ٹرے پڑی ہوئی تھی جس سے اسکو بڑھ

چڑ کر غصہ آیا.....

اسنے اپنا موبائل چارج پر لگایا اور پھر دوسرے کمرے کی چابی ڈھونڈا شروع کر دی... اسکو

ڈھونڈتے ڈھونڈتے ازلان کی الماری سے اپنی ایک تصویر ملی جب وہ دانیال کے ساتھ

ریسٹورنٹ گئی تھی اسی جوڑے میں وہ گاڑی کے سامنے کھڑی تھی.....

وہ اس تصویر کو دیکھنے لگی کہ یہ ازلان نے کب لی تھی....

اسنے کچھ لمحے اس تصویر کو دیکھا اور سر جھٹکتے تصویر وہیں رکھ دی.... اسکی موبائل تھوڑی چارج

Page | 454

ہوگئی تو حفسہ اور فیضان کی بہت ساری مس کال لگی ہوئی تھی گھر تو اسنے بات کر لی تھی اسلیئے

فیضان کو کال بیک ناکی اور حفسہ کو کرنے لگی....

"ہیلو حیفی کیسی ہو...؟؟؟...."

حفسہ کی آواز سنتے ہی آفریں بول پڑی

"بالکل بھی ٹھیک نہیں ہوں یار آئی....."

حفسہ کمرے میں اپنے نکاح کے ڈریس کو دیکھتے ہوئے بولی

"ارے کیوں چشمش تمہیں کیا ہوا؟....."

"یار رخصتی جو ہے ایک تو گھر سے جانے کا دکھ اور دوسرا اس جلاد کے ساتھ رہنے کی ٹینشن....."

""""

حفسہ چشمے کو انگلی سے اوپر کرتی بولی

جیسے کہ کوئی بڑے پہاڑ ٹوٹ پرے ہوں اس پر....

آفریں اسکی بات پر ہنسی اور کہا

"یار اب میرا بھائی کوئی جلا دولا د بھی نہیں ہے.... شکر کرو اتنا فن لوگ انسان ملا ہے ورنہ میرا تو

اس بد تمیز کے ساتھ دم گھٹتا ہے...."

آفریں کو اپنا دکھڑا یاد آیا تو اسنے بھی کہہ سنایا

"یار بد تمیز سے یاد آیا کہ از لان بھائی وہ ہی ہیں نا جس کے ساتھ ریسٹورنٹ میں تمھاری لڑائی

ہوئی تھی اور اچانک سے تمھارا نکاح ہونا انھیں کے ساتھ اور بڑی بات کہ بڑے ماموں کے بیٹے

نکل آئے وہ، آئی ویسے بہت عجیب بات ہے.... نہیں؟...."

حفسہ ٹھوڑی پہ انگلی رکھتی ہوئی تعجب سے بولی

"حفی یہ انکا انکا کیا لگایا ہوا ہے اسکو عزت مت دوائی... مجھے تو نکاح کے وقت یہ بھی نہیں پتہ تھا

کہ یہ وہ ہی بد تمیز نکل آئے گا ورنہ میری جوتی کرتی اس سے نکاح...."

آفریں منہ بسورتی ہوئی بولی...

"آنی شرم... اب شوہر ہیں وہ تمہارے... آنی ویسے تم نے کہا تھا کہ کوئی مجبوری تھی وہ کیا مجبوری تھی مجھے بتا سکتی ہو؟....."

حفسہ کو آفریں کے نکاح والے دن والی بات یاد آئی تو پوچھ بیٹھی

"ابھی تو وہ مجھے بھی جاننا ہے کہ اصل بات آخر کیا ہے اور خیر آج تم یہ باتیں چھوڑو... آج رخصتی

ہے تمہاری تو سہانے سپنے سجاؤ....."

آفریں کو خود بھی اصل وجہ پتہ نہ تھی جو کہ اسے سوچ رکھا تھا کہ آج ازلان سے ضرور پوچھے گی

اور بات بدلتے ہوئے شرارت سے بولی

"سہانے سپنے خاک سجاؤ..... مجھے تو ٹینشن ہے بہت...."

حفسہ کو پھر سے اپنی فکر نے ستایا

"چھوڑ دو ٹینشن..... بے فکر رہو میرے بھائی اچھے ہیں بہت اور چلو شام میں ملتے ہیں....."

آفریں نے اللہ حفظ بول کر فون بند کر دیا کیوں کہ کب سے ازلان کی کالز آرہی تھی جن کو وہ

اگنور کر رہی تھی اور اب اُس کے مسجز آنے لگے تو اس نے میسج کھولا

"اٹنڈمائے کال....."

".....Sorry wrong number" Page | 457

آفرین نے ٹائپ کر کے سینڈ کیا

ازلان نے میسج پڑھ کے دوبارہ کال کی جس کو آفرین نے کاٹ دیا.... اب ازلان کو غصہ آنے لگا تھا

Attend it now..... otherwise wait for something to "

".....watch

ازلان نے اسکو دھمکایا...

".....Waiting"

آفرین نے اسکی دھمکی کا اثر لیئے بنا ٹائپ کیا...

جب اسکو ازلان کی طرف سے کوئی میسج اور کال نہیں آئی تو

منٹ بعد شمیم آئی 10

".....بیبی جی آپکو بڑی بیبی جی بلا رہی ہیں"

"....آتی ہوں"

آفریں موبائل رکھ کر نیچے کی طرف چل دی.....

"آفریں بیٹا ازلان سے بات کر لو.... تمہیں کال کر رہا تھا... اٹھائی نہیں... موبائل چارج نہیں

کیا کیا ابھی تک.... لو بات کرو میرا سر کھا گیا ہے...."

وہ نیچے آئی تو عظمیٰ کی بات سن کر ہکا بکارہ گئی کہ ازلان نے اپنا کہا پورا کیا اسکی ناک اب غصے سے لال ہونے لگی اور اسنے زبردستی مسکراتے ہوئے عظمیٰ کے ہاتھ سے موبائل تھاما عظمہ صوفی پر

بیٹھ گئی اور آفریں وہیں سیڑیوں پر کھڑے ہو کر آہستہ آواز میں بولی

"آخر کر لی اپنی ضد پوری... نہایتی ضدی قسم کے انسان ہو تم....."

"آخر شوہر کس کا ہوں...."

ازلان نے جتلانے والے انداز میں بولا

"صرف نکاح کے کچھ بول بولنے سے اور پیپر زپر سائن کرنے سے تم میرے شوہر ضرور کھلا سکتے ہو پر میرے دل میں تمہارے لیے شوہروں والا جذبہ اور احساس کبھی نہیں پیدا ہوگا....."

آفریں تپ کر بولی

"میری جان ان نکاح کے دو بولوں میں بہت طاقت ہوتی ہے اور میرے پاک عشق کی طاقت تمہیں میرا کر کہ ہی رہے گی یقین ہے مجھے....."

ازلان آنکھوں اور لہجے میں یقین سموئے بولا اسکو اپنے عشق پر یقین تھا

"کتا پال کو بلی پال لو پر خوش فہمیان مت پالو مسٹر بد تمیز....."

آفریں چبا چبا کر بولی

"ابچھا؟... اچھا ڈائلاگ تھا..... اور یہ بتاؤ تمہارا فیورٹ کلر کونسا ہے....."

ازلان مدعے پر آیا

"میں فون رکھ رہی ہوں...."

آفریں کو مزید اس سے کوئی بات نہیں کرنی تھی

"میں امی کو دوبارہ کال کر کے تم سے بات کرنے کو کہوں گا.. اب بتاؤ پسندیدہ رنگ اپنا...."

ازلان نے اسکو دوبارہ باور کرویا اور سوال دہرایہ

"نیلا....."

آفرین نے جان چھڑانے والے انداز میں کہا

"سہی ہے اللہ حافظ....."

ازلان نے مسکرا کر کہا اور فون کاٹ دیا

آفرین آئینے کے سامنے کھڑی گنٹنوں تک آتی ویلوٹ کی شرٹ اور پلاز وپہنے کھڑی تیار ہو رہی

تھی.... تو ازلان اپنی ناٹ ڈھیلی کرتا کمرے میں داخل ہوا آفرین نے اپنے بالوں میں برش

چلاتے اسکو دیکھا تو اُس کے ہاتھ میں کچھ شاپنگ بیگس تھے اسنے اپنا آفس کابینگ اور شاپنگ بیگس

بیڈ پر پھینکے اور بیڈ پر بیٹھتا جوتے اتار تا بولا

"یہ ڈریس اتار لو اور دوسری ڈریس لے کر آیا ہوں وہ پہن لو....."

"تمہاری خریدی ہوئی ڈریس میں پہن ہی نالوں اور میں اب ڈریس چینج نہیں کرونگی

ہو نہہہہ....."

آفرین نے مک اپ میں مصروف ہو کر کہا

ازلان چلتا ہوا اسکے پیچھے کھڑا ہو گیا اور اپنی باہین ڈریسنگ ٹیبل پر ٹکا کر آفرین کے فرار ہونے کا

راستے بند کیا

دونوں کا عکس آئینے میں تھا آفرین پانچ فٹ کی اور ازلان اپنے لمبے چھ فٹ کے قد کے ساتھ

کھڑا تھا... ازلان آئینے میں وہ خوبصورت تصویر دیکھنے لگا اور نرم لہجے میں بولا....

"تمہیں چینج کرنے میں تکلیف ہو رہی ہے تو میں مدد کر سکتا ہوں....."

"زیادہ اور مت ہو اور ہٹو یہاں سے بد تمیز....."

آفریں اُس کے یوں اتنے سامنے کھڑے رہنے اور اسکی اس بات پہ سٹیٹاتی بولی

"تمہارے پاس کوئی ڈھنگ کی ڈریس نہیں ہے کیا؟ اور ٹھیک ہے اگر نہیں ہے تو پلیز ایسی ڈریس

کہیں باہر پہننے کی ضرورت نہیں ہے..... گھر میں برداشت کرتا ہوں وہ ہی کافی ہے....."

ازلان نے اسکی کمر کو دیکھا تو احساس ہوا کہ یہ ڈریس کتنا تنگ تھا وہ پیشانی پہ بل ڈالتا ہوا آفریں

کے بال شانوں سے ہٹاتا ہوا بولا

"میری ڈریسنگ کے بارے میں بات مت کیا کرو تم....."

آفریں اسکا ہاتھ جھٹک کر آہستہ آواز میں سر جھکائے بولی.. اسکو برا لگتا تھا جب وہ بار بار اسکی

ڈریسنگ کے بارے میں کہتا

"اگر ایسی ڈریسنگ کرو گی تو میں بات کرونگا ہی نا... اور شرافت سے جو ڈریس لایا ہوں وہ پہن

لو....."

ازلان اسکی گردن کو چھوتا ہوا بولا پیشانی پہ دو لکیریں ابھی تک نمایاں تھی

آفریں کا چہرہ لال ہونے لگا تھا ضبط سے اور وہ اوپر سے سامنے کھڑے ہو کر ایسی حارکتیں کر رہا تھا....

"مجھے چھو امت کرو تم اپنے ان خون لگے ہوئے ہاتھوں سے....."

آفریں نے پھر سے اسکا ہاتھ جھٹکا

"ڈریس چینج کر لو آخری بار کہہ رہا ہوں....."

ازلان پیچھے ہٹا اور اسکی باتوں کو انور کرتا بولا

"میں نہیں کرونگی سنا نہیں تم نے....."

آفریں اُس کے پیچھے چٹنے سے سکوں میں آئی اور ہلق کے بل چلا کر بولی

"تو پھر بیٹھ جاؤ یہیں پر ایسی ڈریسنگ میں میں تو تمہیں اس کمرے سے باہر بھی نہیں لے جا

سکتا....."

ازلان الماری میں سے کپڑے نکالتا سنجیدگی سے بولا

"میں تمہارے آسرے بیٹھی بھی نہیں ہوں خالہ کے ساتھ چلی جاؤنگی....."

آفریں نے بتایا

"تمہاری خالہ تو میرے آسرے بیٹھی ہیں نا....." ""

Page | 464

ازلان اپنی شرٹ کے بٹنز کھولتا ہوا بولا

"میں گھر سے کسی کو بلا لوں گی مجھے کوئی لینے اجاڑیگا....." ""

آفریں ہرمانے کو تیار نا تھی.....

ازلان اسکی اس بات پر مسکرایا اور چلتا ہوا آفریں کے پاس آنے لگا آفریں نے اسکو یوں دیکھا تو ڈریسنگ ٹیبل سے جا لگی

ازلان اُس کے سامنے کھڑا ہوا اثرٹ جو کے اب وہ اترچکا تھا اب صرف کالی بنیان میں تھا اور

سفید کسرتی بازو جھلک رہے تھے

آفریں اسکو بس خوفزدہ ہو کر دیکھنے لگی

"تم خود ضد کرتی ہونا کیوں کہ تمہیں پتہ ہے تمہاری ضد پہ مجھے پیار اتا ہے اور میں تمہارے پاس

اتا ہوں اسلیئے کرتی ہونا ضد؟....." ""

آفریں واشروم سے باہر آئی تو ازلان کو دیکھا جو سفید شلوار قمیض پہ نیلا کوٹ پہنے خود پہ پرفیوم چھڑک رہا تھا...

ازلان نے آفرین کی طرف دیکھا سنے اسکی لائی ہوئی کالے رنگ کی گھٹنوں تک آتی فروک جس کے صرف گلے اور دامن پہ سفید موتیوں کا کام تھا اور سرمئی رنگ کی کلائیوں تک آتی آستینیں اور سرمئی رنگ کا ہی پجامہ اور دوپٹہ....

ازلان کو سیاہ رنگ بہت پسند تھا اور آفریں کی گوری جلد پر وہ خوب چیخ رہا تھا ازلان پہلے ہی اسکا دیوانہ اور اب اسکو اس روپ میں دیکھا تو نظر ہٹانا ازلان کے اختیار میں نہ رہا..... ازلان کو پہلی بار پسند بھی تو وہ سیاہ رنگ کے ملبوس میں آئی تھی....

آفریں نے اسکو یوں خود کو گھورے دیکھا تو وہ چلا کر بولی..

"پہلی بار کسی لڑکی کو دیکھ رہے ہو کیا.....؟"

ازلان ہوش میں آیا اور مسکرا کر نفی میں سر ہلاتا بالوں میں برش چلانے لگا ازلان کو ندامت محسوس ہوئی کہ وہ یوں کیسے کھو گیا تھا اس میں.... ازلان برش کرنے کے بعد کمرے سے باہر نکل گیا....

آفریں نے اُس کے جانے کے بعد خود کو آئینے میں دیکھا تو اسکو واقعی لگا یہ ڈریس اس پر زیادہ اچھا لگ رہا ہے اس نے خود کو دیکھتے دیکھتے اپنی گردن پر ہتھ رکھا جہاں کچھ دیر پھلی ازلان نے اسکو چھوا تھا....

وہ ہاتھ رکھے آنکھیں بند کر گئی اور اُس کے لمس کو محسوس کرنے لگی اسکو نا جانے کیوں اسکی قربتوں نے کچھ دیر کے لیے جکڑ لیا تھا..... ایک دم سے دانیال کا چہرہ اُس کے سامنے آ گیا..... اسنے جھٹ سے آنکھیں کھول ڈالی اور آئینے میں اپنا عکس دیکھتی ہوئی بولی

"یہ کیا کر رہی تھی تم آفریں دماغ تو نہیں خراب ہو گیا تمہارا....."

وہ لبوں پہ ہاتھ رکھے خود سے بولی

اور سر جھٹک کر تیار ہونے میں مصروف ہو گئی....

آفریں اب پوری تیار ہو کر بیڈ پہ بیٹھی سینڈل کے اسٹپس باندھ رہی تھی.. جب ازلان سگریٹ پیتا کمرے میں داخل ہوا.....

آفریں نے ایک نظر اٹھا کر اسکو دیکھا اور خفگی سے کہا

"اف.... سارا دن سگریٹ پیتے رہتے ہو.... تمہیں کیا لگتا ہے یہ فائدے والی چیز ہے... زہر پی

رہے ہو زہر....."

"تمہیں میری بڑی فکر ہو رہی ہے.... خیر میں؟....."

ازلان اپنی واچ پہنتا ہوا آبرو اچکائے بولا اور آفریں اسکی اس بات پر تپ گئی

"غلط فہمیاں پالنا بند کرو اور کسی بات کا سیدھا جواب کیوں نہیں دینے آتا تمہیں آخر....."

وہ اُس کو گھورئی ہوئی تڑخ کر بولی

ازلان نے عجیب نظروں سے آفریں کو دیکھا

"اٹے سوالوں کے اٹے ہی جواب دیئے جاتے ہیں....."

وہ مسکرا کر بولا اور ٹاول سے ہاتھ صاف کرنا ٹاول وہیں بیڈ پر پھینک دیا.....

آفریں سکی یہ حرکت دیکھ کر تلملا گئی...

"میزز نہیں ہیں تم میں؟ ٹاول جہاں سے اٹھایا ہے وہاں ہی رکھو....."

"تمہیں اتنی تکلیف ہو رہی ہے تو اٹھا لو تم ہی....."

ازلان نارمل لہجے میں بولتا ہوا موبائل میں مصروف ہو گیا

"نو کر نہیں ہوں میں تم....."

آفریں بولنے کے لیے اٹھی تو ہیل کی وجہ سے بیلنس نار کھ پائی.... وہ گرنے کو تھی جب ازلان نے جلدی سے بڑھتے ہوئے اسکو تھام لیا... وہ ازلان کی بانہوں میں جاگری اور اپنی باہیں ازلان کی گردن کے گرد باندھ لیں.....

ازلان نے اُس کے چہرے کا جائزہ لیا جہاں میک اپ کے نام پر پنک لپسٹک کے علاوہ کچھ ناتھا آنکھیں اسنے خوف سے بند کی ہوئیں تھیں.... آفریں نے آنکھیں کھولیں تو ازلان کو اپنے چہرے کو بغور دیکھتے پایا وہ بناپلک جھپکے اسکی بھوری آنکھوں میں دیکھنے لگی جن کی چمک میں وہ اپنا عکس باخوبی دیکھ رہی تھی

"تمہاری آنکھیں بہت خوبصورت ہیں....."

ازلان نے اسکی سرمئی آنکھوں کو دیکھ کر کہا تو وہ ہوش میں آئی اور ازلان کو ہٹا کر کھڑی ہو گئی
ازلان دور ہٹا...

ازلان اب بوٹ پہننے کے غرض سے سامنے آفریں کے ساتھ بیڈ پر بیٹھا تو آفریں اٹھنے لگی ازلان نے اسکو ہاتھ سے پکڑ کر بیڈ پر بٹھا دیا.....

"چھوڑو میرا ہاتھ....."

آفرین غصے سے بولی

"نہیں چھوڑو گا کبھی بھی اور بال بند کر لو اپنے....."

ازلان نے اُس کے کھلے ہوئے بالوں کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا.....

"کیوں..... پاگل ہو کیا....."

آفرین عجیب نظروں سے اسے دیکھتی ہوئی بولی

"ایسے تیار ہو کر چلی تو مجھے واقعی پاگل ہو جانا ہے....."

ازلان اسکی کلائی موڑ کر خود سے قریب کر تا بولا

"ایسے مطلب کیسے....."

آفرین کو لگا پھر سے اسنے کوئی ٹیڑھی بات کی ہوگی تو اسکو دیکھے پوچھ بیٹھی.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو میرا خود پہ کنٹرول کرنا مشکل ہو جائیگا....."

ازلان نے اُس کے بالوں کو کان کے پیچھے اڑتے کہا

"ہاتھ مت لگایا کرو مجھے...."

آفرین دوسرے ہاتھ سے اسکا جھٹک کر بولی اسکی کلانی ابھی بھی ازلان کی مضبوط گرفت میں تھی
اسکو درد ہو رہا تھا پر وہ اس پر ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی

"آفرین میرے ساتھ ضد مت کیا کرو اور جلدی سے بال باندھ لو اپنے....."

ازلان کا لہجہ اس بار تھوڑا سخت ہوا

"ازلان میری کلانی چھوڑو مجھے تکلیف ہو رہی ہے....."

آفرین کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے ضبط کرنے سے تو وہ بول پری

ازلان سے اسکی آنکھوں میں آنسو نادیکھے گئے تو جلدی سے اسکی کلانی چھوڑدی..... اور جوتے

پہنتے ہوئے بولا

"بال بند کر لو اپنے ورنہ میں کہیں نہیں لی جا رہا تمہیں...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفرین نے اسکی ناسنی اور کمرے کے دروازے پر کھڑی ہو کر بولی

"دیکھتی ہوں کیسے بند کرواتے ہو بال میرے...."

Page | 472

وہ یہ کہہ کر جلدی سے چلی گئی تو ازلان نے سر جھٹکا اور موبائل چابیاں لے کر نیچے گیا.... آفرین

عظمہ کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی

"گاڑی میں آجائیں دونوں...."

ازلان یہ کہتا ہوا گاڑی کی طرف بڑا

وہ دونوں بھی اُس کے پیچھے آئیں

"آفرین آگے آؤ تم...."

ازلان نے اسکو پیچھے عظمہ کے ساتھ بیٹھا دیکھا تو سنجیدہ ہوتے بولا

"نہیں میں یہاں ٹھیک ہوں خالہ کے ساتھ...."

آفرین نے عظمہ کے گرد باہیں پھیلانی کہا

"آفرین بیٹی کہہ رہی ہو تو اسکو یہیں بیٹھنے دو ازلان...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عظمہ نے کہا تو ازلان نے زیادہ بولنا مناسب نا سمجھا اور غصہ ضبط کیئے ڈرائیو کرنے لگا اسکو تو ہمیشہ
غصہ آتا جب کچھ اُس کے مطابق ناہوتا اور آفرین تو آج اسکو دوبار منع کر چکی تھی
ازلان نے ڈرائیو کرتے بیک ویو مرر سے آفرین کو دیکھا تو آفرین نے اسکو زبان دکھائی کہ دیکھو
تمہاری ناچلی....

ازلان کو اور غصہ اگیا.... اسنے ہاتھ مار کر مرر کا منہ موڑ دیا.....

وہ اسد کے گھر گئے جہاں بس پڑوسی اور کچھ رشتے دار تھے زیادہ لوگوں کو نہیں بلایا گیا
تھا.... سب ایک دوسرے سے مل کر باتوں میں لگ گئے تو ازلان بار بار نظر اٹھا کر آفرین کو دیکھ
رہا تھا بنا کسی کی پرواہ کیئے.... آفرین مسلسل اسکی نظریں خود پر محسوس کرتی تو اسکو گھور دیتی پر وہ
اُس کے گھورنے کا اثر نالیتا.....

آفرین کافی پزل ہو رہی تھی اور ازلان کو اسکو پزل کرنے میں مزا آ رہا تھا... اب وہ تپ کر حفسہ کے روم میں چلی گئی

"کمینی کہاں تھی اتنی دیر... کب سے تمہارا انتظار کر رہی ہوں...."

حفسہ نے اسکو دیکھا تو جھٹ سے بول پری

حفسہ نے گرین بلیو کا مدار شلوار قمیص زیب ت کی ہوئی تھی....

"یار ازلان سے جان چھڑوانے میں لگی ہوئی تھی....."

آفرین خفاسی بولی

"کیوں پھر سے کیا کیا انہوں نے؟....."

حفسہ نے خود کو اینے میں دیکھ کر کہا

"کچھ نہیں اور یہ آج دن میں چاند کیسے نکلا ہے چشمہ کہاں ہے تمہارا حینی؟....."

آفرین نے اسکو بنا چاشمے کے دیکھا تو حیران ہوتی ہوئی بولی

"یار چشمہ پہنوں گی تو سب لوگ چٹے نظر اٹینگے اور پھر مجھے گھبراہٹ ہوگی اسلیئے نہیں پہنا.... نا

لوگ سہی سے نظر اٹینگے نہ ہی گھبراہٹ ہوگی....."

حفسہ نے ایک عجیب سی وجہ سنائی

"ہا ہا حنفی لگتا ہے بھائی کا ڈر تمہارے سر پر حاوی ہو گیا ہے....."

آفرین اسکی اوٹ پٹانگ وجہ سن کر ہنس کر بولی

"یار بات تو مت کرو انکی ابھی سے مجھے ٹینشن ہو رہی ہے اور یہ ڈریس تو تم پہ بہت سوٹ کر رہا ہے

یار....."

حفسہ اُس کے ڈریس کو دیکھتی تعریف کرنے لگی

"وہ کھڑوس لایا تھا....."

آفرین خفا ہو کر ڈریس کو دیکھتی ہوئی بولی

"چوائس اچھی ہے جیجو کی....."

حفسہ شرارت سے دانت نکالتی بولی

"تو ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟....."

آفرین اسکی عجیب نظریں دیکھتی ہوئی بولی

حفسہ نے پھر ہنس کر اپنی دونوں آبرو اچکا دیئے....

"کیا ہے حفی؟....."

آفرین خفا ہوئی

"پیار ہو گیا ہے تمہیں ان سے....."

حفسہ دانت نکالتے بولی

"خبردار جو آئندہ ایسی بات کی اور یہ بتیسی بندر کھو اپنی ویسا کچھ نہیں جیسا تم سمجھ رہی ہو... بالکل

نہیں پسندو مجھے....."

آفرین چڑھ کر بولی

"آنی....."

حفسہ دروازے پر نظریں ٹکائے بولی.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"کیا آئی؟ مجھے اس سے کوئی محبت نہیں ہے حنفی کان کھول کر سن لو... بہت بورنگ انسان ہے یار... تمہیں پتہ ہے سارا دن بس سگریٹ پیتا رہتا ہے... اتنا پیتا ہے میں کیا بتاؤں تمہیں... اور مجھ سے تو بد لحاظی بھی بہت کرتا ہے... اور تم کیوں اتنی پریشان ہو کر کھڑی ہو... پیچھے ایسا بھی....."

آفرین جو روانی سے بولے جا رہی تھی حفسہ کو مسلسل پیچھے دروازے پر دیکھتی ہوئی رخ موڑ گئی تو اسکے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے....

پیچھے از لان سینے پہ بازو باندھے چہرے پہ سنجیدگی لیے اسی کو دیکھ رہا تھا....
"اگر میری تعریفیں ختم ہو گئی ہوں تو باہر آ کر میری بات سن لو...."

از لان دانت پیستا ہوا بولا

آفرین دانتوں تلے زبان دے گئی.... اور اٹھ کھڑی ہوئی....

"بتایا کیوں نہیں کہ پیچھے کھڑا ہے..."

آفرین حفسہ کو بولتی ہوئی از لان کے پیچھے لپکی....

وہ باہر آئی تو ازلان تنکھے تیور لیئے کھڑا تھا...

"تمہیں شرم نہیں آتی... اپنے شوہر کی گلائین کیئے جا رہی تھی...."

Page | 478

ازلان اسکا بازو دبوچتا ہوا بولا...

"گلائین تو نہیں....."

"زیادہ بکو اس مت کرو اب.... آئندہ تم نے ایسی حرکت کی نہ تو خیر نہیں ہے تمہاری...."

ازلان آفرین کی بات کاٹا ہوا اسکو انگلی دکھاتے بولا...

"اچھا ٹھیک ہے... اب بازو تو چھوڑو میری...."

افرین بس یہاں سے نکلنا چاہتی تھی.... اسکو ازلان کی آنکھوں سے خوف آرہا تھا....

"پہلے سوری کہو مجھے...."

ازلان نے اسکو مزید ڈرانہ چاہا...

"بالکل نہیں....."

"نہیں کہو گی؟...."

ازلان اسکو آنکھیں دکھائے بولا....

"اچھا اچھا.. سوری.. چھوڑو اب...."

آفرین جلدی سے بولی....

"ہم گڈ...."

ازلان نے سر ہلا کر کھا اور اسکا بازو چھوڑ دیا...

"گھر میں برداشت کرتا ہوں اسکا مطلب یہ ہر گز نہیں کہ باہر بھی بکو اس کرتی پھر و...."

"ہم ہم...."

ازلان نے دوبارہ سے اسکو سمجھانہ چاہا....

آفرین نے سر اثبات میں ہلا دیا... ازلان نے اسکی نکل اتارتے کہا...

"ہم ہم؟ کیا ہم ہم؟ بات سمجھ آئی نہ میری...."

آفرین کو غصہ آگیا کہ ازلان نے اسکی نکل اتاری

"زیادہ فری نہ ہو اب تم....."

وہ چڑ کر بولی اور وہاں سے نکل کر حفصہ کے ہی کمرے میں چلی گئی....

"کیا ہو اخیریت سب ٹھیک ہے نہ....."

حفصہ نے اسکو بوکھلایا ہوا دیکھا تو پوچھ بیٹھی...

"آہان بس وہ بد....."

وہ ازلان کی تعریف کرنے ہی والی تھی کہ اسکو ازلان کے الفاظ یاد پڑے

("آئیندہ تم نے ایسی حرکت کی نہ تو خیر نہیں ہے تمہاری")

وہ چپ ہو گئی تو حفصہ نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھ کر کہا..

"کیا ہو اچپ کیوں ہو گئی....؟؟؟"

"نہیں وہ میں یہ کھ رہی تھی کہ سب ٹھیک ہے بس کسی کام سے اسنے بلایا تھا...."

آفرین سمجھل کر بولی

اسی دوران اسد آیا اور بولا Page | 481

"بیٹا آفرین حفسہ کو لے کر آؤر خصتی کا وقت ہو گیا ہے...."

اسد حفسہ کو دیکھ کر بولا اور نم آنکھوں سے باہر نکل گیا آج اسکا گھر بالکل خالی ہو جانا ہے پہلے

دانیال دُنیا سے رخصت ہو اور اب حفسہ اس گھر سے رخصت ہونے کو جا رہی تھی....

فہیم نیلے کرتے، سفید پجامے میں ملبوس پورے فنکشن میں سنجیدہ تھا چہرے کو ایک بار بھی

مسکراہٹ نے نہیں چھوا تھا....

حفسہ خیر سے رخصت ہو کر فہیم کے گھر گائی....

غزل نے عظمیٰ از لان اور آفرین کو بھی اپنے ساتھ وہیں لایا ہوا تھا

حفسہ کو کمرے میں بٹھایا گیا تو آفرین بھی اسی کے ساتھ بیٹھ گئی...."

"یار آفرین آج تم یہیں رک جاؤ نا...."

حفسہ پریشانی سے بولی

"میں بھی یہ سوچ رہی ہوں.... اس از لان سے بھی جان چھوٹ جائے گی ایک دن کے

لیجئے....."

آفرین سوچتے ہوئے بولی

"ہاں ٹھیک ہے پھر ہم ایک ہی کمرے میں رھینگے کتنا مزہ آئیگا نا؟....."

حفسہ چہکتی ہوئی بولی

"ابے پاگل ہو گئی ہو کیا حفی... میں اپنے بھائی پر ایسا ظلم نہیں کر سکتی..... نا بابا....."

آفرین ہاتھ اٹھاتے ہوئے بولی

"یار مجھے تمہارے جلا د بھائی کے ساتھ نہیں رہنا ایک کمرے میں....."

حفسہ روتی شکل بناتی بولی

"اب تو تجھے رہنا ہی ہو گا حفی اور گھبر اومت صرف ابھی نخرے کر رہی ہو پھر دیکھنا کمرے سے

باہر نکلنے کا نام ہی نہیں لوگی تم... زبردستی تمہیں کمرے سے باہر نکالنا پڑے گا....."

آفرین شرارت سے بولی

"آنی ڈوب مرو تم...."

حفصہ بے بسی سے بولی

اسی دوران دروازہ بجا جو کہ فہیم نے نوک کیا تھا

آفریں شرارت سے باہر آئی تو دیکھا فہیم ہی کھڑا ہے

"کیا ہے؟؟؟....."

آفریں نے آبرو اچکا کر سوال کیا

"کیا کیا ہے؟ اپنے کمرے میں آیا ہوں ہٹو ادھر سے....."

فہیم خفگی سے بولا وہ آفریں سے خفا تھا کہ از لان اور وہ پہلے سے ہی ایک دوسرے سے واقف

تھے جس بات کو آفریں چھپاتی رہی.... جو کہ فہیم ابھی تک یہی سمجھ رہا تھا

"پہلے میرا نیک....."

آفریں اپنی ہتھیلی پھیلانے بولی

"کیسا نیک....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہم حیران ہوتا بولا

"کمرے میں ایسے ہی تو نہیں جانے دوں گی آپکو نکالیں پیسے...."

Page | 484

آفرین اتراتی بولی

"کتنے چاہئے.... 500 یا 1000....."

فہم نے ہارمان کر سوال کیا

"بکھارن نہیں ہوں میں... پچاس ہزار....."

آفرین مسکراتی ہوئی بولی

"پاگل ہو گئی ہو پچاس ہزار نکالوں وہ بھی صرف کمرے میں جانے کے...."

فہم حیران ہوا

اسی دوران ازلان کی ان دونوں پر نظر پڑی جو کہ آفرین کو دھونڈنے ادھر آیا تھا اور ان دونوں

کے پاس بڑھا

"چلو نیچے خالہ بلار ہی ہیں....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ازلان نے سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا... فہیم اور ازلان نے ایک دوسرے کی طرف نظر اٹھا کہ بھی نہیں دیکھا تھا.. دونوں کے چہروں پر خفگی نمایاں تھی

"پچاس ہزار لونگی بھائی سے اندر جانے کے پھر ہی آؤنگی....."

آفریں چبا چبا کر بولی

"یہ بیکار کی رسمیں کرنا چھوڑو اور نیچے چلو....."

ازلان نے اسکو فہیم کے سامنے ڈانٹا تو وہ برامان گئی

آفریں اسکو گھورتی رہ گئی

"ابھی یہ دس ہزار ہیں رکھ لو....."

فہیم نے اپنی بہن کو شرمندہ دیکھا تو جیب سے دس ہزار نکال کہ آفریں کے آگے کر لیئے

"نہیں چائیئے مجھے.... رکھ لیں یہ بھی اپنے پاس...."

آفریں چرٹی ہوئی فہیم کا ہاتھ جھٹک کر وہاں سے چلی گئی

"تم سے میں کل اکیلے میں ملنا چاہتا ہوں تم مل سکتے ہو؟....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہم اب آفریں کے جانے کے بعد ازلان سے مخاطب ہوا....

"ہاں کیوں نہیں....."

ازلان نے اسکو اثبات میں سرہلاتے کہا

"نمبر دے دو اپنا تم مجھے....."

فہم نے اس سے نمبر مانگا

دونوں مخاطب تو ایک دوسرے سے تھے لیکن ایک دوسرے کی طرف دیکھ بالکل نہیں رہے تھے

ازلان اسکو اپنا نمبر دیتا ہوا وہاں سے نکل گیا اور فہم بھی اپنے کمرے میں جانے لگا....

فہم کمرے میں آیا تو پھولوں سے سجے بیڈ پر بیٹھی حفسہ کو دیکھا....

کمرہ پورا پھولوں اور موم بتیوں سے سجا ہوا تھا.... ہر جگہ نارنجی سی روشنی تھی صرف چھت کی

نارنجی بتیان جلی ہوئی تھیں باقی پورا کمرہ اندھیرا تھا اور جگہ جگہ موم بتیوں کی روشنیوں نے فسوں

تاری کیا ہوا تھا گلاب کی خوشبو چاروں سو پہلی ہوئی تھی.....

حفصہ کو دیکھ کر فہم کے چہرے پر کوئی تاثر نہ آیا..... اس سے اپنوں سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہا جاتا تھا نا ہی فہم زیادہ ناراض رہنے والا شخص تھا.. پر حفصہ کا مسلسل اگنور کرنا اسکو پسند نہ آیا اور اوپر سے باقی مسئلے الگ.... وہ بیڈ پر حفصہ کے سامنے بیٹھ گیا

اور اسکا چہرہ بغور دیکھنے لگا... حفصہ مزید سر جھکا گئی....

'بہت زیادہ نخرے دکھا رہی تھی تم اب کیا ہوا؟....'

فہم آنکھیں سکڑ کر اسکو دیکھتے ہوئے بولا

"سوری وہ میں.... آئندہ نہیں ہو گا نہ ایسا...."

حفصہ کو اور کوئی چارہ نظر نہ آیا تو سوری کہہ دیا جس پر فہم کے چہرے پر مسراہٹ اگئی جس کو وہ

چھپا گیا

"سوری تو مجھے نہیں چاہیے اب...."

"تو کیا چاہیے؟؟؟....."

حفصہ نے پریشانی سے سوال کیا

"تمہارا پیار چاہیے بس اور کیا....."

فہیم اُس کو نظروں میں سمائے بولا

تو حفسہ کو چُپ لگ گئی

"تمہیں پتہ ہے جب تم مجھے انور کرتی تھی نہ اور مجھ سے دور جاتی رہتی تھی تو مجھے لگتا تھا کہ میرا

دل رک سا گیا ہے....."

فہیم اسکو دیکھتا ہوا پیار سے بولا...

"لو بھلا ایسا بھی ہوتا ہے کیا.. دل رکنے سے تو انسان مر جاتا ہے...."

حفسہ کے یہ کہتے ہی فہیم کا چہرہ اتر گیا پیار کے آثار کی جگہ اب خفگی نے لے لی تھی...

"رو منس کا بھرتا بنانہ تو کوئی تم سے سیکھے..."

"میں ایسا کچھ نہیں کرتی.... آپکارو منس پتہ نہیں کیا ہے.. کبھی حلوا بن جاتا ہے تو کبھی

بھرتا...."

حفسہ منہ بسورتی بولی...

"اور یہ بھرتا حلوا بھی تو تم ہی بنا دیتی ہو بدھو...."

فہیم اکتا کر بولا تو حفسہ خاموش ہو گئی

"تم بولتی ہی کم ہو یا میرے سامنے منہ بند ہو جاتا ہے...."

فہیم اسکو خاموش دیکھتا ہوا سوال کرنے لگا....

"مجھے نہیں پتہ...."

حفسہ خفگی سے بولی

"تو کس کو پتہ ہے؟؟...."

فہیم نے اپنا چہرہ اُس کے سامنے کرتا بولا

"اُف سردی لگ رہی ہے...."

حفسہ اسکو پیچھے ہٹائی ہوئی بولی

اسکی ہالف سیلیوز کی وجہ سے اسکو سردی لگنے لگی تھی

'مجھے بھی لگ رہی ہے.... رضائی پڑی ہے.....' ""

فہم شرات سے بولا

"مجھے نہیں لگ رہی سردی بس....." ""

حفصہ مکھڑ گئی

تو فہم اُس کے انداز پر ہنس دیا اور بولا

"تم نروس کیوں ہو رہی ہو یار؟....."

"نہیں تو ایسا نہیں ہے....." ""

حفصہ نے ایک بار پھر جھوٹ بولا

"تو پھر کیسا ہے؟....." ""

فہم نے اسکو تنگ کرنے کا ارادہ ترک نہ کیا....

"یہ کیسا سوال ہے؟....." ""

حفصہ اب اُس کے اٹے سوالوں سے تنگ آکر بولی

"کیسا سوال ہے؟....."

Page | 491

فہمیم بازنا آیا

حفصہ اب رو دینے کو تھی.... فہمیم نے اسکا چہرہ دیکھا تو اسکو مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کرتا

ہوا بولا

"اچھا تمہارے لیے کچھ لایا تھا میں....."

فہمیم اپنی جیب ٹٹولتا ہوا بولا

اور ایک ڈبی سے ایک خوبصورت سی سونے کی انگھوٹی نکالی... حفصہ کا ہاتھ پکڑ کر اسکو پہنادی..

"کیسی لگی....."

فہمیم نے اسکا ہاتھ پکڑے رکھا اور مسکرا کر پوچھا

"تھینک یو....."

حفصہ بنا مسکرائے بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"تھینک یو...؟؟؟ آنکھوں کے ساتھ کان بھی کمزور ہیں تمہارے شاید میں نے تم سے پوچھا ہے

کہ کیسی لگی؟....."

Page | 492

اب فہیم خفگی سے بولا

"اچھی ہے....."

حفصہ ناک سکڑتی ہوئی بولی اسکو اسکی بات پر غصہ اگیا تھا.. وہ اسکی نظر پر جو گیا

"انداز تو ایسا ہے کہ جیسے تمہیں اچھی نہیں لگی یا پھر چشمہ دوں؟ شاید تمہیں نظر نہیں آرہا

ہوگا....."

فہیم ایک بار پھر اسکو تنگ کر رہا تھا

"آپ واقعی جلا دہیں....."

حفصہ اب غصے سے بول پڑی

"اُف ایک تو یہ نام تم نے پتہ نہیں کیوں رکھا ہوا ہے مجھ پر....."

فہیم کو اپنا یہ نام پسندنا تھا اور نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حفسہ خاموش رہی اور کچھ لمحے خاموشی کے نذر ہو گئے....

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو...."

Page | 493

فہیم اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتا ہوا بولا....

"تم پہ بہت غصہ تھا مجھے پر تمہیں یہاں اپنے کمرے میں دیکھ کر میرا غصہ تو کہیں غائب ہی ہو گیا.. کیوں کہ تم میری محبت ہو.... تمہاری ٹڈی سی ہانٹ مجھے اچھی لگتی ہے... تمہاری کالی گہری آنکھوں میں ڈوبنے کو جی چاہتا ہے پر یہ تمہارا چشمہ دیوار بنا رہتا ہے نا... تمہاری چھوٹی سی ناک پر جب اتنا سا غصہ آتا ہے تو دل کہتا ہے تمہیں منانے کو... اور تمہارے گلابی سے لبِ دل کہتا ہے بس ان سے نکلنے والے الفاظوں کو سنتا ہوں.. پر میرے سامنے تو ان پہ تالہ لگا دیتی ہو

تم....."

فہیم نے اب اسکو ٹھوڑی سے پکڑ کر چہرہ اوپر کر تا بولا

"فہیم....."

حفسہ نے ایسی عجیب سی تعریف سنی تو حیرت سے فہیم کو دیکھا

"آج ہمت بھی نہ کرنا مجھے روکنے کی بہت چل گئی تمہاری اب صرف میری چلے گی....."

فہیم اس پہ دھونس جماتا ہوا بولا

فہیم اس کے پاس آہی رہا تھا تو حفسہ نے پھر سے ہاتھ اٹھا کہ اسکو روک دیا....

"اب کیا ہے؟؟....."

فہیم خفا ہوا

"آپ مجھ سے دور رہا کریں بس....."

حفسہ منہ بناتی ہوئی بولی

فہیم سیدھا ہو کر بیٹھا اور عجیب زاویے بناتا اپنی بیوی کو دیکھنے لگا جو اپنے شوہر کو خود سے دور رہنا کا

کہہ رہی تھی

"کیوں دور رہوں؟ اور کیسی بیوی ہو تم جو شوہر کو دور رہنے کا کہہ رہی ہو....."

"مجھے عجیب سا لگتا ہے جب آپ میرے اتنے پاس آتے ہیں....."

حفسہ خفگی سمونے بولی

فہم اسکو چند پل دیکھتا رہا اور خفا ہوتے ہوئے بیڈ کی ایک سائڈ پر لیٹتا ہوا بولا

"ٹھیک ہے سو جاؤ نہیں آتا تمہارے پاس....."

Page | 495

"میں کہاں سوؤنگی....؟"

حفصہ کو اپنی فکر نے آن گھیرا

"کیا مطلب کہاں سوگی؟ یہیں سونا ہے تمہیں....."

فہم کو اسکی عقل پر ماتم کرنے کا دل چاہا

"میں آپکے ساتھ؟ مطلب؟ نہیں ایسے... نہیں سوؤنگی میں آپکے ساتھ....."

حفصہ گڑ بڑاتی بولی

"حفصہ مجھے غصہ نالاؤ اور چپ کر کے یہیں پر سو جاو ورنہ باہر چھوڑ آؤنگا تمہیں اور باہر کی سردی

کا اندازہ تو تمہیں ہو گا ہی....."

فہم کو اب غصہ آنے لگا

"باہر تو بہت سردی ہے... اچھا میں یہیں سو جاتی ہوں ویسی بھی بیڈ بڑا ہے بہت....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حفصہ کو اپنی بھلائی اسی میں لگی تو دھیرے سے بولتی ہوئی اٹھی اور کپڑے چنچ کر کے واشروم سے نکلی تو فہم بیڈ پر بیٹھتا ہوا موبائل چلا رہا تھا

"صوفے پر سو جاؤں میں....."

حفصہ صوفے کو دیکھتی ہوئی بولی

"ایک ہی کمبل ہے یہیں پر سردی میں بنا کمبل کے سو سکتی ہو تو بے شک سولو....."

فہم موبائل میں مصروف اسکو بولا

"سوتی ہوں نا بیڈ پر بار بار دھمکاتے کیوں ہیں....."

حفصہ اپنا پلین چوپٹ دیکھ کر خفا ہوتی بیڈ کی سائڈ پر لیٹ گئی

فہم ہنسی دبائے اسی کو دیکھ رہا تھا کہ وہ کیا حرکتیں کر رہی ہے پہلی رات ہی

"تم مجھ سے اتنا ڈرتی کیوں ہو حنفی؟....."

فہم اُس کے پاس بیٹھ کر بولا

"کیوں کہ آپ جلا دجیسے ہیں....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حفصہ بے بسی سے بولی

"نہیں ہوں یار جلا دوالا... اچھا خاصا خوش مزاج آدمی ہوں میں تو...."

Page | 497

فصیم لیٹتے ہوئے ہی اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتا بولا

حفصہ خاموش رہی اور اپنی نظریں جھکالیں

"تم سے بہت محبت کرنے لگا ہوں میں....."

"میں کیسے مان لوں... اور میرے علاوہ بھی تو اپنے کسی اور سے محبت کی ہوگی نا....."

حفصہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی

"ہاں کی تو تھی ایک بار صرف....."

فصیم سوچتا ہوا بولا

"کس سے کی تھی اور کب....."

حفصہ کوبرا لگا پر لا پرواہی اپناتے ہوئی بولی

"یار نوین جماعت میں تھا میں تب... ایک بینش نام کی لڑکی سے ہوئی تھی محبت.... میری سینئر تھی....."

فہیم نے اسکو اصل بات بتائی تو حفسہ کے چہرے کا رنگ بدل گیا... اسکو غصہ آنے لگا تھا

"تو پھر اس بینش سے ہی شادی کر لیتے نہ....."

حفسا غصہ ہوتی ہوئی بولی

"نہیں نا.... اسکو میرا دوست بھی پسند کرنے لگا تو میں نے بھی دوست کے لیے قربانی دے دی

اور میری اس وقت عمر بھی نہیں تھی کہ محبتیں کروں..... بس یوں ہی اچھی لگتی تھی....."

فہیم کی بات پوری ہوتے ہی حفسہ کا جواب لمبی خاموشی تھی...

"کیا ہوا تمہیں برا لگا...."

فہیم مسکراتا ہولا....

"نہیں بھاڑ میں جائے وہ بینش.. میں یہ سوچ رہی تھی کہ نوین دسویں جماعت میں آپ اسلئے

اتنے شوق سے اسکول جایا کرتے تھے.. ورنہ تو مجال ہے جو آپ روز جایا کرو....."

حفسہ پرانی بات یاد کرتے بولی...

"ہاہا... تم نے بچپن سے ہی مجھ پر نظر رکھی ہوئی تھی کیا..."

Page | 499

"نہیں.. بچپن میں ہم سب ساتھ تھے اسلئے بس ایک بات آگئی... میرا کیا جو جلا دوں پر نظر

رکھتی پھروں...."

حفسہ صاف مکھر گئی....

"یہ جلا دلا نا اب بند کرو.. شوہر ہوں میں اب تمہارا.. کوئی پیارا سا نام رکھ لو...."

فہیم جلا د نام سے اکتا چکا تھا

"کیسا پیارا سا...."

"جیسے جانو، ہبی، ڈارلنگ، میرے سائین... ایسا کچھ...."

"یہ میرے سائین بھی شوہروں کو کہا جاتا ہے...."

حفسہ کو آخری نام پلے نہ پڑا

"ہاں کہتی ہیں بہت عورتیں ایسا...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہیم مسکراتا ہوا بولا...

تو حفسہ بھی ہنس دی

Page | 500

"میرے سائیں؟....."

فہیم بھی اسکی بات سن کر ہنس دیا

یہ تو کچھ زیادہ ہی عجیب ہے....."

ازلان اور آفریں گھر آئے تو آفریں سیدھا کمرے میں آرام کرنے چلی گئی اور بنا ڈریس چینج کیئے

تھکاوٹ سے دوپٹا گلے سے اتار کر بیڈ پر لیٹ گئی

کچھ دیر بعد ازلان آیا تو اسکو اپنی لائی ہوئی ڈریس میں بس دیکھتا ہی رہ گیا وہ پری وش اس طرح

نیند کی گہرائیوں میں ازلان کے دل پر جادو چلا رہی تھی اسنے کیز اور موبائل ٹیبل پر رکھے اور کسی

ٹرانس کی مانند چلتا ہوا آفریں کے سامنے بیٹھ گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اُس کے دائیں بائیں بیڈ پر بازو ٹکاتا ہوا جھک کر اُس کے نقش و نگار دیکھنے لگا اور اسکی ایک آوارہ لٹ جو کہ چہرے پر جھول رہی تھی اور ازلان کے دیدار میں خلل پیدا کر رہی تھی اسکو اپنی انگلیوں سے ہٹایا تو آفریں تھورا کسمساتی ہوئی اٹھی اور دیکھا کہ ازلان اس پر جھکا ہوا تھا

"ہٹو میرے سامنے سے....."

آفریں اُس کے سینے پر ہاتھ رکھے اسکو ہٹاٹے ہوئے اٹھی.....

ازلان بھی پیچھے ہٹ کر بیٹھ گیا

"ٹھیک ہے ہٹ گیا..... گبھراومت... اور یہ آج تم کچھ زیادہ ہی نہیں اڑ رہی تھی....."

ازلان اسکی کلاس لینے کو تیار ہو گیا..... اور سنجیندگی سے بولا...

"میں نے کیا کیا اب....."

آفریں بھی تھکھے تیور لیے بولی

"دماغ بہت کمزور ہو گیا ہے تمہارا شاید.... پہلے بال نہیں باندھے، اسکے بعد کار میں آگے نہیں بیٹھی، اور پھر تو حد ہی کر دی... اپنی اس سہیلی حفصہ سے میری برائیاں کرنا شروع ہو گئی....."

ازلان نے سکواپنی ہر بات یاد دلا ڈالی

"تو اسکے لیے سوری کہا تھا نہ... اور رہی تمہاری کار اور بالوں والی خواہش تو تمہاری یہ بیکار خواہشیں میں پوری کرنے کی پابند نہیں ہوں...."

آفرین خشمگین نظروں سے اسکو دیکھتی ہوئی بولی اور بیڈ سے اٹھ کر الماری کی طرف بھاگی
ازلان منہ موڑے اسکو دیکھے گیا...

آفرین نے وہ ہی اپنی پکچر اسکے سامنے لہرائی
"یہ کیا ہے....."

آفرین غصے سے بولی

"نظر نہیں آرہا کیا پکچر ہے اور کیا....."

ازلان خفا ہوتے ہوئے بولا

"وہ تو مجھے دکھ رہا ہے پر کب لی تھی تم نے اور کیوں لی....."

Page | 503

ازلان کھڑا ہوا تو آفرین اسکو دیکھتے ہوئے بولی

"میری الماری کی جاسوسی کر رہی تھی تم....؟؟"

ازلان کو بالکل ابجھا نہیں لگا کہ اس نے اسکی الماری کھولی... وہ ان سب چیزوں کا عادی نہیں تھا

"ہاں وہ مین چابی ڈھونڈ رہی تھی تو مل گئی یہ بھی....."

ازلان کے آگے بڑنے سے آفرین لٹے پیر پیچھے جاتی بولی.... ازلان کی سنجیدہ آنکھوں نے پھر

سے اسکو خوف میں آن گھیرا...

"تم وہ غلطیان کرتی ہو جن سے مجھے..... سخت چڑ ہے....."

آفرین دیوار سے جا لگی تو ازلان نے ایک ہاتھ دیوار پہ ٹکائے کہا

"دور ہٹو مجھ سے....."

"نہیں ہٹونگا....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفرین نے نکلنے کی کوشش کی تو ازلان نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا...

"ڈرومت..... کچھ نہیں کرتا تمہیں اور تمہیں کچھ دینا تھا....."

ازلان اسی سنجیدگی سے بولا

آفرین نے اسکو سوالیا نگاہوں سے دیکھا

ازلام نے اپنے کوٹ کی جیب سے ایک سرخ مخملی ڈبی نکال کے آفرین کو تھمادی

آفرین نے وہ کھولی تو ایک خوبصورت سا سونے کالا کٹ تھا..... جس میں خوبصورت سا چمکتا

ڈائمنڈ لٹک رہا تھا

'یہ کیوں دے رہے ہو مجھے.....'

"پہلی رات کو دیتے ہیں تو میں بھی لے آیا پر پہلی رات ہی ایسی بن گئی کہ دینا ہی یاد نہ پڑا....."

ازلان افسوس سے اس رات کو یاد کرتے ہوئے بولا..

"میں یہ نہیں پہنوں گی....."

آفرین نے ڈبی اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"نہ پہنو.... جب دل کرے تب ہی پہننا... پر اب یہ تمہارا ہوا رکھ لو اپنے پاس....."

ازلان یہ کہتا ہوا اسکے سامنے آیا اور اسکے دونوں ہاتھوں کو تھام لیا

"ازلان چھوڑو...."

آفرین نظریں جھکائے بولی

"کیون چھوڑوں..."

"میں نہیں چاہتی تم میرے پاس آؤ...."

آفرین نے سر اٹھا کر دیکھا تو اسکی آنکھیں نم تھیں...

"کیوں؟؟..."

ازلان سنجیدہ تھا

"کیوں کہ تم میرے پاس آتے ہو تو گناہ سا لگتا ہے مجھے کہ ایک قاتل کو اپنے پاس آنے

دوں...."

آفرین نفرت بھری نگاہ اُس پر ڈالتی ہوئی بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"اور جب وہ دانیال تمہارے پاس آتا رہا تب کیوں نہیں روکا اسکو؟ وہ تمہارا محرم بھی نہیں تھا..
منگیتر تھا اور منگیتر بھی.. نہ محرم جیسا ہی ہوتا ہے..... اُس وقت تمہیں گناہ نہیں لگتا تھا کیا؟ جب
کہ گناہ تو تم اُس وقت کرتی تھی....."

ازلان غصے سے بولا

"منگیتر تھا وہ میرا....."

آفرین دھیمی آواز میں اتنا ہی بول پائی اسکو ازلان کی بات کہیں نا کہیں سہی لگی تھی جو کہ دادی
بھی اسے کہا کرتی تھی

"منگیتر نا محرم ہوتا ہے....."

ازلان کہتا ہوا ہٹا اور اپنا کوٹ صوفے پہ پھینکتا ہوا ٹیرس کی طرف چل دیا

اور آفرین پر سوچ نگھاؤں سے اسکو دیکھتی رہی.... آنکھیں ڈبڈبائی ہوئیں تھیں اسکا دماغ یہ
سمجھنے سے قاصر ہو چکا تھا کہ.....

ازلان کی بات سہی ہے یا نہیں.. وہ کہاں جانتی تھی یہ سب باتیں...

ازلان باہر ٹیرس کے جھولے پر بیٹھا آنکھوں میں وہ ہی سنجیدگی لیئے، سگریٹ پھونک رہا تھا ہر بار کی طرح آج بھی آفریں نے اسکا دل زخمی کر لیا تھا.... آفریں اسکو اُس گناہ کی سزا دے رہی تھی جو کے اسنے کیا ہی نہیں تھا

"تم میرے پقس آتے ہو تو گناہ سا لگتا ہے مجھے...."

ازلان کے کانوں میں آفریں کی وہ ہی آواز گونجی اور ایک موتی ضبط کے باوجود بھی اسکی آنکھوں سے گرا... وہ اپنی آنکھیں بند کر گیا

"آخر کیسے دلاؤ اسکو میں اپنی محبتوں کا یقین؟ کیسے ثابت کروں خود کو بے گناہ...."

ازلان سوچتا ہی رہ گیا اور کچھ سگریٹ پھونکنے کے بعد جب کمرے میں آیا تو اسکو آفریں کہیں بھی نظر نہ آئی وہ سر جھٹک کر الماری سے کپڑے نکالے وائٹروم چلا گیا

آفریں سادہ سی ڈریس میں نیچی آئی تو یوں ہی چلتے ہوئے عظیمہ کے کمرے میں گئی عظیمہ سر پہ دوپٹہ لیئے جائے نماز تہہ کر رہی تھی

"آؤنا آفریں بچے بیٹھ جاوا دھر....."

آفریں وہیں بیٹھ گئی تو عظمہ بھی اسکے ساتھ آکر بیٹھ گئی

"ازلان گیا نماز پڑھنے؟؟....." Page | 508

عظمہ اپنا دوپٹہ گلے میں لیتی ہوئی بولی

"وہ نماز بھی پڑھتا ہے کیا؟....."

آفریں پر سوچ نگھائیں عظمہ پہ مرکوز کیئے بولی

"ہاں اسکو تو بچپن سے عادت ہے..... تمہیں نہیں معلوم کیا؟....."

عظمہ مسکراتی ہوئے بولی

آفریں اپنی ہتھیلیوں کو دیکھنے لگی

"بیٹا کچھ بات کرنے آئی تھی تم...."

"نہیں وہ آنٹی بس مجھے بہت اکیلا محسوس ہو رہا تھا تو اسلیئے آپ کے پاس آگئی...."

"چلو اچھی بات ہے.... جب بھی اکیلا محسوس کرو تو آجایا کرو میرے پاس...."

عظمہ مسکراتی ہوئی ولی

"خالہ کیا منگیتر محرم نہیں ہوتا....."

Page | 509

آفرین تھوڑا کمفر ٹیبل ہوئی تو اپنی الجھن عظمہ کے سامنے عیاں کرنے لگی

"ہاں بالکل نہیں ہوتا....."

عظمہ نے مختصر کہا

آفرین یہ سننا نہیں چاہتی تھی اور یہ سن کر آفرین کو خود پر کئی زیادہ افسوس ہونے لگا

"کیا ہوا پریشان لگ رہی ہو تم....."

عظمیٰ نے اُس کے چہرے کا جائزہ لیا

"ایسی بات نہیں ہے خالہ مین چلتی ہوں سونے...."

آفرین کہہ رہی تھی اپنے کمرے میں چلی گئی

جہاں از لان بیٹھا ہوا اسگریٹ پی رہا تھا

آفرین کو ایک دم سے غصہ آگیا

اور بڑھ کر اُس کے لبوں سے سگریٹ نکال کر ڈسٹ بن میں پھینک دی ازلان شاکڈ سا اسکو دیکھتا

Page | 510

رہا اور پھر چہرے پہ غصہ نے جگہ لے لی

"دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا.... کچھ نہیں کہتا اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم کچھ بھی کرتی

پھر...."

ازلان کو اسکی یہ بد تمیزی بالکل نا بھائی اور اوپر سے دل پر زخم لگے ہوئے تھے تو آفرین کا بازو

دبوچتا ہوا چلا کر بولا

آفرین اسکا یہ روپ دیکھ کر سہم گئی تھی اُس کے ساتھ تو کبھی کسی نے بھی تلخی نہیں برتی تھی وہ

ڈانٹ سننے کی عادی نہیں تھی اور اس طرح ازلان کی گرجدار آواز سن کر اسکی آنکھوں سے آنسو

نکلنے لگے

"مجھے نہیں پسند اس سگریٹ کی بو مجھے الجھن ہوتی ہے...."

آفرین روتے ہوئے بولی

"یہ کوئی بٹن لگا ہوا ہے کیا تم میں؟ کہ جب میں تمہارے سامنے آتا ہوں اپنے یہ آنسوؤں کا سیلاب بہانا شروع کر دیتی ہو؟ ویسے تو بڑی شیرنی بنی پھرتی ہو تم....."

ازلان اب اُس کے بار بار رونے پر جھنجلا گیا اور اس بار آواز دھیمی رکھ کر بولا

آفرین اور رونا چالو ہو گئی

ازلان نے بے بسی سے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا

"بند کرو یہ رونا میں کہہ رہا ہوں...."

ازلان انگلی سے اُس کے آنسو کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا

چمپس تمہاری بات کیوں مانوں....؟؟....."

آفرین روتی اکھیوں کے ساتھ لہجے میں غصہ لیئے بولی

"کیوں کہ شوہر ہوں میں تمہارا اور تمہیں میری بات ماننی ہوگی....."

ازلان سنجیدہ ہوتے بولا

آفرین رونا بھول کر پھر سے غصے میں آگئی اور ازلان کو ہٹاتی ہوئی اُسے کی طرف چلتی ہوئی بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"میں نہیں مانتی تم جیسے بد تمیز انسان کو اپنا شوہر...""

وہ اب سنگھار شیشے کے سامنے کھڑی اپنے بال باندھ رہی تھی

Page | 512

ازلان اُس کے پیچھے کھڑا ہو گیا

"گھٹیا ہوں، قاتل ہوں، بد تمیز ہوں، جو بھی ہوں پر تمہارا شوہر ہی ہوں.....""

ازلان نے جتلانے والے انداز میں اسکو دیکھتے ہوئے کہا

آفرین اسکو نظر انداز کرتی ہوئی اپنے بالوں میں کنگلی چلانے لگی

"انگور کر رہی ہو مجھے؟.....""

ازلان نے اُس کے بالوں سے ربر بینڈ نکالتے ہوئے کہا

آفرین نے نتھنے پھیلا کر اسکو آئینے سے دیکھا اور بولی

"بال کیوں کھول دیئے میرے؟.....""

"اچھی لگتی ہو مجھے کھلے بالوں میں تم.....""

ازلان اُس کے شانے پر ٹھوڑی ٹکاتا ہوا بولا

"تو بھائی کی رخصتی پر بال بناندھنے کو کیوں کہہ رہے تھے؟....."

Page | 513

آفرین نے ناپسندیدگی والی نظریں اُس پر جما کر کہا

"کیوں کہ میں چاہتا ہوں کہ اس روپ میں تمہیں میرے علاوہ کوئی اور نادیکھے....."

ازلان اُس کے بالوں سے کھیلتا ہوا بولا

"ازلان درہٹو مجھے سونا ہے...."

ازلان پیچھے ہٹ گیا

اور آفرین ایک نظر اسکو دیکھ کر بیڈ کی طرف بھاگی

رات کے دو بج رہے تھے... آفرین کروٹیں لیتی رہی لیکن اسکو نیند نہیں آرہی تھی.....

ایک تو اندھیرے میں ڈوبا ہوا کمرہ اور اوپر سے باہر کتوں کے بھونکنے کی آوازیں.... وہ کبھی بھی

گھپت اندھیرا کر کہ نہ سویا کرتی... یا تو کھڑکی کھلی رکھتی یا تو لیپ جلا ہوا ہوتا....

پر ازلان تو چاہتا کہ روشنی کا ایک تنکے بھی کمرے میں نہ آئے.....

"کیسا آدمی ہے..؟ اتنے اندھیرے میں اسکو نیند آتی کیسے ہے... دن میں اندھیرا، رات میں

اندھیرا.. تھوڑی سی روشنی سے بھی اس آدمی کو مستلا ہے...."

آفرین نے اسراٹھا کر ازلان کو دیکھا جہاں وہ سونے پہ لیٹا لحاف پیشانی تک رکھتا گہری نیند میں

تھا...

پر آفرین کو اس اندھیرے کمرے میں بس اتنا ہی نظر آیا کہ وہ لیٹا ہوا ہے...

ایک دم باہر سے کچھ ٹوٹنے کی آواز آئی تو وہ بیڈ سے اٹھ کر ازلان کے صوفے کے سامنے زمین

پہ بیٹھ گئی.. اور منہ پہ ہاتھ رکھے اپنی چیخ دبانے کی کوشش کر رہی تھی..

"ازلان ازلان....."

آفرین نے اسکا لحاف کھینچ کر کہا...

"کیا ہوا اب آفرین...."

Page | 515

ازلان کی نیند میں ڈوبی ہوئی آواز ابھری

"اٹھو ازلان اٹھو....."

آفرین اسکی نیند توڑنے کی کوشش کر رہی تھی...

"آفرین میں ابھی تم سے لڑنے کے موڈ میں نہیں ہوں سو جاو چپ کر کہ... صبح کو لڑ

لینا....."

ازلان نے اس بار بھی آنکھیں بند ہی رکھیں اور کروٹ لیتا ہوا بولا....

آفرین اسکی بات سن کر منہ بنا گئی.. اسکو میں لڑائی خور لگتی ہوں کیا...

آفرین نے اسکو گھورتے ہوئے سوچا اور سر جھٹک کر بولی

"ازلان مجھے ڈر لگ رہا ہے اٹھو پلیز....."

"آفرین مزاق مت کرو... میں آج بہت تھکا ہوا ہوں آرام کرنے دو....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ازلان کے یہ کہتے ہی افرین بے بس ہو کر اسکو دیکھے گئی بیڈ پر جانے کا سوچا تو پھر سے وہی کتون کی آواز..

"لائٹ آن کر لوں میں؟....."

آفرین دھیرے سے بولی...

"کوشش بھی مت کرنا لائٹ آن کرنے کی...."

ازلان کی لحاف سے آواز آئی...

اور آفرین اب بے بسی سے رونے کو تھی... اور ڈبڈبائی آنکھوں کے ساتھ ازلان کو دیکھنے لگی...

ازلان نے محسوس کیا کہ وہ ابھی تک یہیں ہے تو موبائل کی ٹارچ آن کر کے کروٹ لی جہاں

آفرین پاس زمین پہ بیٹھی ہوئی آنکھوں میں نمی لیے اسی کو دیکھ رہی تھی...

"رو کیوں رہی ہو یار....."

ازلان حیرت سے بولا اور آنکھیں مسلتا ہوا اٹھ بیٹھا...

"ڈر لگ رہا ہے مجھے...."

معصومیت کی انتہا تھی جس کو دیکھ کہ ازلان بگھل گیا..

"ابچھا تو اب کیا کیا جائے...""

Page | 517

ازلان نے جلدی سے حل نکالنا چاہا..

"لائٹ آن کر لو....""

"ایسا تو ممکن نہیں..... کچھ اور....""

ازلان نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا.....

"تم بیڈ پر سولو.....""

آفرین کچھ سوچتے ہوئے بولی...

"تم کہاں سوگی پھر...""

"میں بھی بیڈ پر.....""

آفرین جلدی سے بولی...

"آریوشیور؟؟ نیندویند میں تو نہیں ہونہ...."

ازلان کو اسکی دماغی حالت پر شبا ہوا.. ورنہ جو اسکو اپنے قریب نہیں آنے دیتی آچانک سے ایسی فرمائش کر بیٹھی ہے... تو آبرو اچکا کر ایک بار ازلان نے جاننا مناسب سمجھا....

"نہیں ہوں نیند میں.. تم آو... زیادہ سوال مت کرو...."

آفرین اب بیڈ پر جاتے ہوئے اکتا کر بولی...

ازلان جب بیڈ پہ لیٹا تو موبائل کی روشنی آفرین پر کی تو وہ تکیوں سے بھینچ میں دیوار بنا رہی تھی....

"یہ کیا کر رہی ہو...."

ازلان نے تکیوں کو دیکھا... جن کی آفرین نے بھینچ میں سیدھی لائن بنا دی تھی
"دیوار... ہم دونوں کے بھینچ کی دیوار.... تمہیں کہا تھا نہ زیادہ خوش فہمیوں میں مت

رہنا...."

آفرین صوفے سے کبل اٹھائے اس پر پھینکتی ہوئی بولی

"اب لگ رہی ہونہ کہ آفرین ہی ہو ورنہ میں تو کچھ دیر کے لیے سکتے میں ہی چلا گیا تھا.. اور یار

بڑی خود غرض ہو....."

ازلان لحاف اپنے اوپر لیتا ہوا بولا

آفرین نے جواب "کندھے اچکا دیئے..."

ازلان بھی موبائل کی ٹارچ بند کرتا کروٹ لیئے سو گیا... اب نیند مشکل سے ہی آئی تھی اسکو.. وہ

اگر ایک بار نیند سے اٹھ جائے تو دوبارہ آنے کے چانس بہت کم ہوتے....

تھوڑی دیر بعد جب پھر سے کتوں کی آواز آئی تو آفرین بول پڑی

"ازلان....."

"سر مت کھاو اب... چپ کر کے سو جاو....."

ازلان اسکی طرف کروٹ لیئے سختی سے بولا....

آفرین کو جب نیند نہ آئی تو بیڈ پر ہاتھ مارتے ازلان کا ہاتھ تلاش کرنا چاہا جب اسکے ہاتھ تکیئے پر

رکھے ازلان کے ہاتھ پر لگا تو اسکے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو نرمی سے پکڑ گئی....

اسکے خیال سے ازلان سو رہا تھا... جب کہ وہ صرف ایکٹنگ کر رہا تھا سونے کی..... اسنے کوئی رد عمل ظاہر نہ کیا کہ آفرین کو ایسا کرنے سے تحفظ محسوس ہو رہا ہے.....

افرین کا ڈر کم ہوا...

"پاگل... دور بھی مجھ سے جاتی ہے اور تحفظ بھی مجھ سے ہی چاہیے....."

ازلان مسکراتا ہوا سوچے گیا اور سونے کی کوشش کرنے لگا.....

صبح آفرین عظمہ کے ساتھ ڈائیننگ ٹیبل پر بیٹھی ناشتہ کر رہی تھی جب ازلان ٹائی گلے میں ڈالتا ہوا سیڑھیاں اتر رہا تھا ٹائی وہ ہمیشہ عظمہ سے بندھوا تا تھا اور جب آفرین کو بیٹھے دیکھا تو شرارت سے

بولا

"آفرین میری ٹائی باندہ دو....."

آفرین نے چائے کا کپ نیچے کیئے حیرت سے اسکو دیکھا

"میں باندھوں....."

آفرین نے سوال کیا

"میں باندھ دیتی ہوں نا ازلان....."

عظمہ اٹھتے ہوئے بولی

"نہیں امی آفرین باندھے گی میری ٹائے....."

ازلان شرارت سے بولا اور ایک ڈمپل اُس کے گل پر نمودار ہوا

آفرین نے ہڑبراتے عظمہ کو دیکھا عظمہ مسکرا رہی تھی آفرین غصہ ضبط کیئے ازلان کے پاس

کھڑی ہو گئی اور ٹائی باندھنے لگی

"کوئی بچے ہو جو ٹائی بھی باندھنا نہیں آتی تمہیں؟ ویسے تو ہر کام میں ہی محارت حاصل کی ہوئی

ہے ماشاء اللہ سے...."

آفرین تڑخ کر دھیمی آواز میں بولی

"مثلاً؟ کس کس کام میں محارت حاصل ہے....."

ازلان نے مسکرا کر پوچھا Page | 522

"بد تمیزی کرنے میں، گھٹیا پن میں، اور سب سے زیادہ ڈھیٹ پن میں....."

آفرین کا آخری جملہ سن کر ازلان کو ہنسی اگائی.. وہ دبا گیا

ازلان نے اسکی کلائی پکڑتے ہوئے مسنوی غصے سے کہا

"میں ڈھیٹ ہوں ہم؟؟؟....."

"ہاں، بہت....."

آفرین نے کہنے کے ساتھ اسکی ٹائی کو زور سے اُس کے گلے پر کھینچ لیا

ازلان نے ایک جھٹکے سے اسکا ہاتھ چھوڑ لیا

اور گھور کر آفرین کو دیکھا...

اور دونوں پھر سے کھانے میں مصروف ہو گئے

ازلاب بھی بیٹھا ہوا چائے پینے لگا اور نظریں آفریں پہ مرکوز تھی اب وہ نظروں سے اسکو تنگ کر رہا تھا

آفرین اسکی نظروں سے پزل ہو رہی تھی اور بار بار عظمہ کو دیکھ رہی تھی جس نے یقیناً ازلان کی نظروں کا نوٹس لے لیا تھا اور اب مسکراتی ہوئی چائے کی چسکیاں لی رہی تھی

"ازلان کیوں بچی کو تنگ کر رہے ہو ایسے دیکھ کر اور ماں کے سامنے بیٹھو ہو کچھ تو شرم کر لو...."

عظمہ نے آفرین کو گھبراتے ہوئے دیکھا تو ازلان کو ٹوکا

"ہاں تو ماں کے سامنے انکی بہو کو ہی دیکھ رہا ہوں نا اس میں شرم کی کیا بات؟....."

ازلان نے ایک سیکنڈ کے لیے بھی آفریں سے نظر نا ہٹائی اور آفرین کو دیکھتے ہوئے ہی عظمہ کو جواب دیا

"پتہ نہیں کس پہ گئے ہو تم؟ نہ میں ڈھیٹ ہوں نا تمہارے ابا تھے پر تم نے تو ڈھیٹ پن کی حد ہی کر دی ہے...."

عظمہ اپنے ڈھیٹ بیٹے پر تعجب کھاتی بولی

تو آفرین کے چہرے پر مذاق اڑانے والی مسکراہٹ اگائی پر پھر بھی ازلان کے تاثرات میں فرق

Page | 524

نا آیا

"میں اپنے چچا فیضان پہ گیا ہوں نا....."

ازلان نے اسی طرح آفرین کو دیکھتے ہوئے کہا..... آفرین نے سنا تو اُس کے چہرے پر سے
مسکراہٹ غائب ہو گئی

"کچھ تو شرم کر لو ازلان اپنے چچا کے بارے میں ایسا کہہ رہے ہو تم....."

عظمہ نے خفگی سے کہا

"ویسے امی ڈھیٹ تو انکی بیٹی بھی بہت ہے....."

ازلان نے اسی طرح آفرین کو دیکھ کر کہا اور چائے کاسپ لینے لگا

"میں نہیں ہوں ڈھیٹ....."

آفرین نے عظمہ کو دیکھ کر کہا

"ابجھا... تم لوگوں کی بہت ہوئی اور ازلان میں کیا سوچ رہی تھی کہ اسی ہفتے ولیمارکھ لوں تم نے نکاح وغیرہ تو سب سادگی میں کر لیا اب مجھے اپنے ارمان تمہارے ولیمے میں پورے کرنے دو....."

عظمیٰ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا

"جی بالکل امی مجھے تو کوئی اعتراض نہیں آپکی بہو بھی شکایت کرتی ہے مجھ سے کہ اتنی سادگی سے سب کچھ کیوں کیا ہے.... اب آپ اور آپکی بہو دونوں اپنے ارمان پورے کر لینا ولیمے پر....."

ازلان افرین کو مزید تنگ کرنا چاہتا تھا تو آنکھوں میں شرارت سمونے جھوٹ بولنے لگا "نا نہیں خالہ ایسی بات نہیں ہے....."

آفرین ہر بڑا کر بولی

"پتہ ہے مجھے بچے.... شرارت دکھ رہی ہے مجھے اس ڈھیٹ کی آنکھوں میں....."

عظمہ آفرین کا ساتھ دیتی ہوئی بولی

"واہ بہو کے آتے ہی بیٹی کو بھول گئی... ہاں بھئی دو عورتیں ملی ہیں مجھ معصوم کو... اکلوتے مرد کو

تو اکیلا کرینگے نا....."

ازلان نے اب عظمہ کو دیکھ معصومیت سے کہا

"تم مت سدھرنا ازلان...."

عظمی تاسف سے سر ہلاتی بولی

اب ازلان ٹشو سے ہاتھ پونچھتا ہوا اٹھا، اپنا آفس بیگ اٹھایا اور آفرین کی پشت کے پیچھے کھڑا ہو

گیا اور سنجیدگی سے عظمہ کو بولا

"امی منہ دوسری طرف کر لیں ورنہ آپکو شرم اجائے گی...."

آفرین نے پیچھے مڑ کر اسکو گھورا وہیں عظمی نے بھی ساوالیا نظروں سے اسکو دیکھتے ہوئے پوچھا

"کیوں اب کیا ارادے ہیں تمہارے....."

ازلان نے اپنی واج دیکھی اور بولا

"دیکھ لیں بھلا خود ہی کہ کیا ارادے ہیں....."

یہ بولنے کے ساتھ ہی ازلان اپنے لب آفرین کے گال پر رکھتا ہوا پیچھے ہٹا

عظمہ نے افسوس سے اپنے اُس ڈھیٹ بیٹے کو دیکھا تو وہیں

آفرین شرم سے لال ہوتی ہوئی گھور کر ازلان کو دیکھتی رہی تو وہ مسکرا کر چلا گیا

"کچھ نہیں ہو سکتا اس کا....."

عظمہ آفرین کے چہرے پر شرم کے رنگ دیکھتے ہوئے بولی

"ڈھیٹ....."

آفرین نے روتی شکل بنا کر کہا اور جلدی سے اٹھ کر زینے ابور کرتی اپنے کمرے میں چلی گئی

عظمہ ازلان پہ بس غصہ ہی کرتی رہی

فہیم آفس سے آیا تو حفسہ اس کے لیے چائے لیکر آئی...

"چائے....."

فہیم جو کہ موبائل میں مصروف تھا حفسہ کو سراٹھا کر دیکھا..... جو لال رنگ کے جوڑے میں
ملبوس ہلکا سا میک اپ کیے چائے لیکر کھڑی تھی

فہیم نے مسکرا کر چائے اسے لی اور جیسے ہی پی فہیم کی شکل بگڑتی ہوئی نظر آئی حفسہ کو....

"چائے کس نے بنائی ہے....؟؟؟"

"میں نے بنائی ہے آپ کے لیے...."

حفسہ چہکتی ہوئی بولی

"میں بھی کہوں اتنی بری کیوں ہے...."

فہیم نے اسکو کپ واپس تھما دیا

حفسہ کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی....

"ایک تو بنائی ہے آپ کے لیے اوپر سے نخرے...."

حفسہ فہیم کے ساتھ صوفے پہ بیٹھتی ہوئی بولی

"آپ نے کیوں تکلف کیا مہارانی حفصہ؟ آپ کو تو پانی تک ابا لانا نہیں آتا چائے تو پھر دور کی

بات....."

Page | 529

فہیم نے اسکی مزاق اڑائی

"ایسی بھی بات نہیں اب... اچھی خاصی تھی چائے....."

حفصہ چائے کو دیکھے حیرانگی سے بولی.....

"تم عورتوں کو اپنی بنائی ہوئی چیز کبھی بری لگی ہے؟...."

"آپ ہمیشہ میرا مزاق کیوں اڑاتے رہتے ہیں...."

حفصہ اسکو دیکھتی ہوئی بولی

"کیوں کہ تم باتیں ہی اتنی ٹیڑھی کرتی ہو....."

فہیم مسکرا کر بولا...

حفصہ نے بس ایک خفہ سی نظر اس پر ڈالی

"اچھا یہ بتاؤ کہیں جا رہی ہو کیا...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہیم اسکو یوں تیار ہوتا ہوا دیکھ کر بولا

"کیون کہاں جاو گی میں؟...."

"پتا نہیں.... اتنی تیار جو ہوئی ہو...."

"فہیم....."

حفصہ نے اسکو گھور کر کہا....

وہ تو بیچاری فہیم کے لیے تیار ہوئی تھی

"کیا؟؟؟ اور منہ کیوں بنا ہوا ہوتا ہے تمہارا ہر وقت...."

فہیم اسکے چہرے کو بغور دیکھتا ہوا بولا...

"ہر وقت تو نہیں بنا ہوا ہوتا...."

حفصہ خاموش رہی

"ناراض ہو کیا تم...."

"لیکن کیوں...."

"سپ لو... بتاتا ہوں...."

حفسہ نے سپ لیا

"ہمم.. اب سہی ہے.. پہلے میٹھی کم تھی نہ...."

فہیم نے مسکرا کر کہا تو حفسہ بھی مسکرا دی

"ماشاء اللہ سبحان اللہ... فائینلی تمہارے چہرے پر مسکراہٹ تو دیکھی.. ورنہ تو صبح سے کدو جیسی

شکل بنائی ہوئی تھی...."

فہیم شرارت سے بولا

"مجھے نہیں کرنی آپ سے بات...."

حفسہ پھر ناراض ہو گئی

"ہا ہا اچھا نہ مذاق کر رہا تھا... یہ بتاؤ میرے لیے چائے کیوں بنائی تھی.. اس غریب پہ اتنا پیار کیسے

آیا آپ کو...."

فہیم اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکو واپس بٹھاتا ہوا بولا....

"اس میں پیار کی کیا بات.... بیوی کا فرص ہوتا ہے شوہر کی خدمت کرنا... میں بھی وہ ہی کر رہی ہوں بس....."

"محبت و حبت ہو گئی ہے کیا....."

فہیم اسکو کہنی مارتا شرارت سے بولا

"نہیں تو کس نے کہا....."

حفسہ صاف مکھر گئی

ورنہ محبت تو وہ اسی سے کرتی تھی بس اعتراف نہیں کرنا چاہتی تھی...

"ہائے میر فہیم حسن تمہاری زندگی میں نا جانے وہ دن کب آئیگا جب یہ بیوقوف لڑکی تم سے محبت کا اظہار کریگی....."

فہیم گہرا سانس لیتا افسوس سے بولا

"شادی کے بعد بھی کیا ضروری ہے اظہار کیا جائے....."

حفسہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

"ہاں بالکل ضروری ہے.. میں بھی چاہتا ہوں باقی شوہروں کی طرح جب میں اٹھوں تو میری بیوی

Page | 534

میرے چہرے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بال جھٹکے اور اسکے پانی کی بوندیں میرے چہرے پر

پڑنے سے میری آنکھ کھل جائے اور وہ مجھے کہے آئے لو یو....."

فہیم کے ایسے بولنے پر حفسہ ہنستی ہوئی بولی

"یہ صرف فلموں اور ڈراموں میں ہی ہوتا ہے فہیم....."

"اگر حقیقی زندگی میں ایسا کر لو تو کیا حرج....."

فہیم مسکراتا بولا... حفسہ سر جھٹک کر اٹھ گئی

"محبت کرتی ہونہ مجھ سے....."

حفسہ دروازہ پر تھی جب اسکو پیچھے سے فہیم کی آواز آئی

"نہیں تو....."

وہ کہہ کر چلی گئی.....

آفرین کمرے میں آئی تو وہ ہی اندھیرا کمرہ.....

"اف یہ کیا ہر وقت اندھیرا کر کہ بیٹھے رہتے ہو تم....."

آفرین جھنجھلائی اور بتی آن کی

ازلان اسکو صوفے پہ سگریٹ پیتا ہوا نظر آیا

"بس کبھی کبھی دنیا کی روشنیوں سے چھپنے کا من کرتا ہے....."

ازلان کو اچھا نہیں لگا تھا کہ آفرین آج بھی دانیال کو یاد کرتی ہے.... اسلئے بیٹھا غصہ ضبط کیئے جا

رہا تھا

"کبھی کبھی نہیں ہر وقت ہی ایسا ہوتا ہے تمہارے ساتھ تو....."

آفرین بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ازلان نے اسکو دیکھتے ہوئے کہا

آفرین خاموش سے اسکو دیکھے گئی.....

"تیار ہو جاؤ کہیں باہر گھمانے لے چلوں تمہیں...."

ازلان اٹھتے ہوئے بولا

"مجھے نہیں جانا کہیں بھی وہ بھی تمہارے ساتھ....."

آفرین نے پھر ضد کی

"چلینگے تو تمہارے ابو جی بھی....."

ازلان جان گیا تھا اسکو اپنے ابو کے ایسے ذکر سے غصہ آتا ہے اسلئے وہ اسکو مزید زچ کرنا چاہتا تھا

"تمہیں آخر میرے ابو سے کیا مسئلہ ہے؟....."

آفرین اسکو گھور کر بولی

"مسئلے تو ان گنت ہیں اور جلدی جاؤ تیار ہو جاو میرا روز روز موڈ نہیں ہوتا ایسا....."

"نہیں چلو نگی میں تمہارے ساتھ سمجھ نہیں آتا تمہیں...."

آفرین اس بار چلا کر بولی Page | 538

'سیدھی طرح ماننا کیوں نہیں آتا تمہیں.....؟؟.....'

ازلان یہ کہتے ہی الماری کی طرف بڑھا

آفرین اسکو گھور کر دیکھنے لگی جو کہ آفرین کی الماری سے کچھ کپڑے تلاش کر رہا تھا اور جب اسکو

کپڑے ملے تو آفرین کے پاس اچھا دیئے... آفرین نے جھٹ سے وہ کپڑے لیتے

"کیا ہے یہ؟؟؟....."

آفرین غصے سے بولی

"کپڑے ہیں... نظر نہیں آ رہا؟....."

ازلان نے آبرو اچکا کر کہا

"کیا کروں ان کپڑوں کا؟؟؟....."

"ان کپڑوں کا؟ پوچھا بنا لو....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"کیا مطلب.....؟""

آفرین نے نا سمجھی سے اسکو دیکھا

Page | 539

"ظاہر ہے کپڑے پہننے کے لیے ہی ہوتے ہیں اپنے سوال بھی تو دیکھو.....""

ازلان جھنجھلایا

آفرین کپڑے بیڈپہ پھینک کر اور لا پرواہی سے ادھر ادھر دیکھنے لگی جسکا مطلب تھا کہ وہ ازلان کی بات نہیں ماننا چاہتی

ازلان نے اسکو یوں دیکھا تو اُس کے پاس آیا

"جاؤ جا کر کپڑے پہن لو.....""

ازلان کا لہجہ اس بار سنجیدہ ہوا

"زبردستی ہے کیا؟.....""

آفرین خفا ہوئی

"ہاں ہے بالکل.....""

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"تم سائیکو ہو کیا؟ دماغ ٹھیک ہے تمہارا میں یہاں سے گرمی تو خاک بچو نگی....."

آفریں بھی اسکی باہوں میں نیچے دیکھتی ہوئی گھبرا کر بولی اسکا تو سانس حلق میں ہی اٹک گیا تھا

"چلو آخری بار پوچھ رہا ہوں چیخ کر رہی ہو یا نہیں؟....."

ازلان اسکو رینگ کے اور سامنے کرتا ہوا بولا

"ابجھا اچھا.... کرتی ہوں پر پہلے مجھے اتار تو سہی....."

آفریں بوکھلا کر جلدی سے بولی اور ازلان پیچھے ہوتا اسکو اتار تا ہوا بولا

"کتنی محنت کرنی پڑتی ہے تم پہ....."

"ڈھیٹ ہو واقعی میں....."

آفریں غصہ ہوئی....

"شکر یہ... پک چکا ہوں میں یہ لفظ تم سے اور امی سے سن سن کر... اب چیخ کر کے آؤ تمہارے

پاس پندرہ منٹ ہیں....."

ازلان ہاتھ میں پہنی گھڑی کو دیکھتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفرین لاچار ہو کر واشروم میں کپڑے چینج کرنے چلی گئی... ازلان بھی کمرے سے نکل گیا اور جب واپس آیا تو دیکھا آفرین سادہ سے لائٹ پنک فروک اور پجامے میں ملبوس سنگھار شیشے کے سامنے کھڑی تھی

"بال بند کر لینا... کھولنا مت....."

ازلان اُس کے پیچھے کھڑے ہو کر بولا

"زیادہ فری نا ہو اب... ایک بات مانی ہے تو ضروری نہیں ہر بات مان لوں...."

آفرین خفگی بھری نظر سے آئینے سے اسکو دیکھتی ہوئی بولی

"پھر میں تو خود پہ کنٹرول نہیں رکھ پاؤنگا وہ کیا ہے ناکہ کھلے بالو میں تم کافی حسین لگتی

ہو....."

ازلان اسکو کند ہوں سے پکڑتا ہوا بولا اور گہری نظروں سے آفرین کو دیکھے گیا... آفرین بھی اسی کو دیکھے گئی....

دروازے کے نوک ہونے کی آواز آئی تو ازلان کے ساتھ آفرین بھی ہوش میں آئی ازلان پیچھے ہٹتا ہوا دروازے کی جانب بڑا.... دروازے پہ عظمی تھی

"امی بہت غلط ٹائمنگ ہے آپکی....."

ازلان دروازے پہ کھڑا ہو کر بولا

آفرین کو پھر سے ازلان پہ غصہ آیا

"کہیں جا رہے ہو؟؟....."

عظمی اسے کوئی اور بات کرنے آئی تھی پر اسکو اور آفرین کو تیار ہوتا دیکھ کر پوچھا

"ہاں میں نے سوچا آفرین کو گھمانے لے جاؤں....."

ازلان مسکرا کر آفرین کو دیکھتا ہوا بولا

"چلو اچھا ہے..... شادی کے بعد کہیں لیکے نہیں گئے تم اسے ویسے بھی... اور واپس آؤ تو میرے

کمرے میں آنا کچھ بات کرنی ہے تم سے....."

"کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا؟....."

ازلان عظمہ کو پریشان دیکھتا ہوا بولا

"ہاں بس تم آرام سے گھوم پھر کر آؤ بعد میں بات ہوتی ہے....."

Page | 544

عظمہ یہ کہہ کر چلی گئی ازلان دروازہ بند کر تا صوفے پہ بیٹھا اور سگریٹ سلگانے کی تیاری کرنے

لگا

"یہ تم خالہ کے سامنے الٹی سلٹی باتیں کیوں کرتے ہو....."

آفرین دوپٹہ گلے میں پہنتی ہوئی بولی

"کیا الٹا سلٹا بول دیا اب میں نے؟....."

ازلان کش لگاتا ہوا بولا

"ایک توجو تم نے صبح کو بکواس کی تھی اور دوسری اب....."

آفرین نے اسکو اپنا قصور یاد دلوایا

"تو کیا ہوا میاں بیوی ہیں ہم....."

ازلان لا پرواہی سے بولا جیسے کوئی بڑی بات ہی نہیں تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اور آفرین کو دیکھے گیا جس نے بال بند کیئے ہوئے تھے

ازلان چلتا ہوا اُس کے سامنے کھڑا ہوا.....

"ہٹو پیچھے تم میں سے سگریٹ کی بو آ رہی ہے مجھے....."

آفرین ناک پہ اپنا ریشمی دوپٹہ رکھتی ہی بولی

"تم اتنی خوبصورت ہو یا مجھے لگ رہی ہو....."

ازلان اسکی بات اگنور کر کے اُس کے اگے کو نکلتی دولٹوں کو انگلی سے پیچھے کرتا اسکی آنکھوں میں

دیکھے بولا

"چلیں؟؟....."

آفرین گھرا بتی ہوئی اُس کے ہاتھ پیچھے کرتی بولی

"چلو....."

ازلان اسکا ہاتھ تھامتا ہوا بولا

آفرین نے گھور کر اسکو دیکھا کہ ہاتھ کیسے پکڑا اسنے.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ازلان نے آفرین کو خود کو گھورتا ہوا دیکھا تو شرارت سے مسکرا کر ہاتھ کی گرفت مضبوط کرتا
چلنے لگا آفرین بھی اُس کے ساتھ چلی گئی

گاڑی میں بالکل خاموشی تھی ازلان ڈرائیو کرتا بار بار آفرین کو دیکھ رہا تھا جو منہ موڑے باہر کی
طرف ہی دیکھ رہی تھی

ازلان نے گاڑی میں گانا چلا گیا

"..... تیری آنکھوں کا جادو چل گیا....."

ازلان گانے کے ساتھ خود بھی گارہا تھا اور بار بار آفرین کو دیکھ رہا تھا

"تم تو مت ہی گاؤ... گانے کی توہین کر رہے ہو... اپنے بیسے آواز میں گا کر....."

آفرین تپ کر بولی

"اچھا خاصا تو گارہا ہوں... اتنا برا تو نہیں ہے....."

ازلان معصومیت سے بولا بیچارے کے اچھے خاصے سر کو بیسے ابولا گیا تھا

"میرے کانوں سے پوچھو کتنا بیسے اگا ہے انہیں....."

آفرین نے طنزیہ مسکرا کر کہا

ازلان نے اسکا کان پکڑ اپنا چہرہ سامنے کر کے کہا....

"کان جی بتائیے کتنا بیسرا لگا آپکو....."

"کتنے بد تمیز ہو تم ازلان....."

آفرین اپنا کان چھڑواتی اسکو مسلطی ہوئی بولی

"تم نے ہی تو کہا کہ کان سے پوچھ لو.... تمہاری بات کی ہی تعبیداری کر رہا تھا....."

ازلان مسکراتا ہوا بولا

"اچھا بڑی ہنسی آئی مجھے تو....."

آفرین پتلیاں سکڑتی ہوئی بولی

"ہاں بس کیا کروں لوگوں کو ہنسا دیتا ہوں... ماشاء اللہ سے سینس آف ہیومرا اچھا دیا ہے اللہ

نے....."

ازلان نے کھل کر اپنی تعریف کی جس سے آفرین کو اور آگ لگ گئی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

'باقی سب کا نہیں پتہ لیکن اللہ نے ڈھیٹ پن تمہیں بھر بھر کر دیا ہوا ہے.....' "" "" ""

"بس کرم ہے اللہ کا....." "" "" Page | 548

ازلان آنکھیں اوپر کرتا ہوا بولا

آفرین اُس کے ڈھیٹ پن کو دیکھ کر پیچ و تب ہی کھاتی رہ گئی اور سارا راستہ ازلان کے گانے سن کر اپنے کانوں پر ہاتھ رکھتی گزار گئی

ازلان اور آفرین جب سمندر کنارے چلتے چلتے تھک گئے تب آفرین کی نظر پانی پوری والے پر گئی اسکو وہ دن یاد آگیا جب دانیال اور وہ سمندر پہ تھے اور آفرین نے اس سے پانی پوری کی فرمائش کی تھی آفرین پانی پوری والے کو دیکھ رہی تھی جب ازلان نے اسکی نظروں کا نوٹس لیا

'پانی پوری کھانی ہے تمہیں؟؟.....' "" ""

"ہاں..... بہت پسند ہے مجھے....." "" ""

آفرین ہو اسے اڑتی ہوئی اپنی لٹ کو پیچھے ہٹائے بولی "ابجھا چلو....."

ازلان اسکو پانی پوری والے کے پاس لے گیا اور آفرین نے جب ایک پلیٹ دیکھی تو ازلان کو دیکھا.....

"تم نہیں کھا رہے؟؟؟....."

"نہیں تم کھاؤ..... مجھے کچھ خاص پسند نہیں ہے....."

ازلان سامنے کرسی پر بیٹھا موبائل چلاتا ہوا بولا

آفرین کے دماغ میں ایک شرارت سوچی تو بولی

"تم بھی کھاؤ گے....."

ازلان نے اسکو ابرو اچکا کر دیکھا

"مجھے نہیں اچھی لگتی....."

ازلان نے پھر سے اسکو یاد دلوایا

"ویسے تو بڑی بڑی باتیں کرتے ہو محبت کی اب ایک بات بھی نہیں مان سکتے میری....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفرین منہ بناتی ہوئی بولی

"ابچھا کھالیتا ہوں... لیکن صرف تمہارے لیے....."

Page | 550

ازلان مسکرا کر بولا

ازلان اٹھنے لگا جب آفرین نے اسکو روکا

"میں کہہ کر آتی ہوں تمہیں سہی سے نہیں بنوانے آئیگی....."

آفرین کہہ کر اٹھ گئی اور پانی پوری والے کو تیز مصالحوں والی پانی پوری کہہ کر واپس کر سی پہ بیٹھ گئی.....

"کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہا..... آج اس جنگلی بلی کا موڈ کافی اچھا ہے....."

ازلان نے آفرین کو مسلسل مسکراتا دیکھا تو تعجب سے بولا

"نہیں بس یہاں باہر کا ماحول اچھا لگ رہا ہے..... تروتازہ ہو گئی ہوں....."

آفرین گول گپے پانی میں ڈوبوتی ہوئی بولی

پانی پوری والے نے ازلان کے سامنے پلیٹ رکھی.... جس کو ازلان عجیب تاثرات لیئے دیکھ رہا تھا.....

"میرا تم جیسا اتنا بڑا منہ نہیں کہ یہ ساری جاسکے....."

ازلان آفرین کو دیکھتا ہوا بولا جو پانی پوری کھانے میں مگن تھی...م

"کھاؤ کھاؤ بہت مزے کے ہی....."

آفرین کے منہ میں پانی پوری تھی وہ منہ پہ ہاتھ رکھتی ہوئی ازلان سے بولی

ازلان نے جیسے ہی پانی پوری منہ من ڈالی وہ یکدم سے کھانسنے لگا اور تیز مرچوں کی وجہ سے اسکی آنکھیں نم ہو گئی.....

آفرین تھوڑی دیر اسکو مزے سے دیکھتی رہی پھر پانی کا گلاس اُس کے سامنے کیا

ازلان نے جھٹ سے پانی منہ میں انڈیلا.....

"یہ کیا کھلا دیا تم نے مجھے....."

ازلان آفرین پہ بھڑکتا ہوا بولا

"میں نے کیا کیا... مجھے تھوڑی پتہ تھاتم مرچوں کے اتنی کچے ہو....."

آفرین لاپرواہی سے بولی اور بہت مشکل سے ہنسی دبائی ہوئی تھی ازلان کا چہرہ جو کہ سرخ ہو رہا

تھا اسکو اسکی حالت پہ ہنسی آ رہی تھی

"تم ہی کھاؤ یہ بکو اس چیزیں.....؟؟؟"

ازلان نے پلیٹ اُس کے سامنے سرکا کر پانی کا گلاس لبوں سے لگایا

آفرین نظر اٹھا کر بار بار اسکو دیکھتی اور ہنسی دباتی ازلان نے اسکو نوٹ کر لیا تھا

"تمہیں کیوں اتنی ہنسی آ رہی ہے؟؟....."

ازلان نے اُس کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے بولا

"نہیں تو... کہاں ہنس رہی ہوں میں.... آنکھیں خراب ہو گئی ہیں تمہاری....."

آفرین پکائی سے بولتی گئی اور ازلان اسکو گھورتا رہا.... آفرین کا آخر ضبط ٹوٹ گیا اور وہ ہنسنی

لگی... اپنے منہ پہ ہاتھ رکھ کر سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا.....

ازلان بھی اسکی شرارت سمجھ کر مسکرا دیا....

"جنگلی بلی....."

رات ہو چکی تھی وہ دونوں ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے... وہ جہان بیٹھے تھے انکے دائیں جانب سمندر تھا جس میں چاند چمکتا دکھائی دے رہا تھا..... وہ دونوں اب آرڈر دے کر اسکاویٹ کرنے لگے.... سمندر میں چمکتی روشنیوں نے سمندر کو اور خوبصورت بنا دیا تھا

"چاند اچھا لگتا ہے تمہیں....."

ازلان جو کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اوپر چاند کی طرف دیکھتا ہوا بولا

آفرین نے اسکی بات سن کر چاند کو دیکھا چاند کی روشنی دونوں کے چہروں کو چمکار ہی تھی

"چاند بھلا کس کو اچھا نہیں لگتا....."

آفرین نے چاند کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

"مجھے نہیں اچھا لگتا تھا پہلے....."

ازلان اسی پوزیشن میں چاند کو دیکھتا ہوا بولا جو اسکو اب کافی اچھا لگنے لگا تھا

"کس قسم کے آدمی ہو... تمہیں چاند اچھا نہیں لگتا....."

آفرین اسکو عجیب نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی

"اب اچھا لگتا ہے... مجھے پہلے پسند نہیں تھی روشنیاں... کیوں کہ جب زندگی میں روشنی ناہو تو یہ

چاند سورج کی روشنیاں بھی خفا لگتی ہیں....."

ازلان مسکراتا ہوا بولا..... اور مسکراہٹ دلیل دے رہی تھی کہ مسکراہٹ کے پردوں کے

پیچھے کئی سارے غم چھپے ہوئے ہیں

آفرین اسکی بات سن کر اسکو دیکھنے لگی.... بھوری آنکھوں میں چاند کی سی چمک براؤں گھنے بال

اور ہلکی سی شیو... وہ آج آفرین کو پہلی بار بہت اچھا نہیں تو برا بھی نہیں لگا... اور آفرین کا دل

اسکے وجاہت بہرے چہرے کو دیکھنے کا کیا..... م

مسکرانے سے ازلان کے گال پر ڈمپل پڑا جو کہ آج آفرین کو اج زہر نہیں لگا تھا

"تمہاری زندگی میں کیسے اندھیرے تھے جو تمہیں روشنیوں سے نفرت ہو گئی....."

آفرین نے وجہ جانتی چاہی اور اسی کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو چاند کو دیکھنے میں مصروف تھا

"ایسے اندھیرے تھے جن کو میں لفظوں سے بیان نہیں کر سکتا....."

ازلان کے لہجے میں دَرَدِ واضح تھا

"اور اب تمہیں چاند کیوں اچھا لگنے لگا ہے....."

آفرین اسی کو دیکھے اپنا دوسرا سوال پوچھنے لگی....

ازلان مسکرایا اور بولا

"کیوں کہ یہ چند تم جیسا ہے... جب بھی اسکو دیکھتا ہوں تم یاد آتی ہو اور مجھے عشق ہے ان

چیزوں سے جن سے مجھے تمہاری یاد آتی ہے....."

ازلان اس بار آفرین کو دیکھتے ہوئے بولا دونوں کی آنکھیں ایک دوسرے کی آنکھوں کا نظارہ کر

رہیں تھیں.....

"لیکن چاند سے میری یاد کیسے؟....."

آفرین اس کی آنکھوں میں دیکھے بولی اسکو آج ازلان کی باتیں اچھی لگ رہی تھیں اور اسکا دل چاہا رہا تھا کہ وہ اسکو سنے

"تم چاند سی ہی تو ہو.... تمھاری یہ سرمئی آنکھیں چاندنی کی طرح روشن.... لوگ چاند کو دیکھ کہ آنکھوں کو ٹھنڈک پھونچاتے ہیں اور میرا ازلان اپنے چاند یعنی آفرین کو دیکھ کہ آنکھوں کو ٹھنڈک پھونچاتا ہے..... جیسے چاند رات کے اندھیرے میں روشنی پھیلاتا ہے ویسے ہی تم نے میری اندھیر زندگی کو روشن کیا ہوا ہے.... چاند تو بالکل تم سے ملتا ہے پھر کیسے اسکی چاندنی سے نفرت کر سکتا ہوں میں؟....."

ازلان محبت سے چور لہجے میں بولا.... اور آفرین کی آنکھوں میں آج خود کا عکس دیکھ کر اسکو بتا دیا کہ وہ اسکی زندگی میں کیا اہمیت رکھتی ہے.....

آفرین کا دل مانو کسی صحرا میں ڈوبتہ چلا گیا ازلان کی باتیں سن کر.... اسکو ازلان کے لہجے میں عشق دکھا تھا جسکی وہ ہمیشہ بات کیا کرتا تھا آفرین کو نہیں پتہ تھا کہ وہ اسکی زندگی میں اتنی اہمیت رکھتی ہے.....

"ازلان کیا یہی عشق ہے جسکی تم بات کرتے ہو؟؟؟؟....."

آفرین نے اسکی بھوری آنکھوں میں آنکھیں گاڑ کر سوال کیا

نہیں آفرین عشق تو وہ ہے جو کسی کو لے ڈوبے اپنی یادوں میں اپنے دل میں اپنی " باتوں میں عشق تو وہ ہے جو پوری دُنیا بھلا دے صرف اپنے محبوب کے لیے عشق تو وہ ہے جب میں نے پل پل تمہیں رب سے دعاوں میں مانگا ہے ... عشق تو وہ ہے جس میں وصل ہو جو آدمی کو اضطراب میں مبتلا کر دے ... اور محبوب سامنے نہ ہو تو زندگی صفا لگنے لگے ... عشق تو وہ ہے آفرین جو ازلان نے تم سے کیا ہے...."

ازلان نے اسکو عشق کی تشریح بتادی

آفرین کو اسکی باتیں جکڑ رہی تھیں وہ اسکو جتنا آج پسند آیا تھا اس سے کئی زیادہ اسکو اسکی باتیں پسند آ رہی تھی....

آفرین ازلان کی آنکھوں میں ڈوبتی جا رہی تھی وہ اس میں کھوتی جا رہی تھی.....

ازلان نے اپنی خواہش کو آج اس چاندنی رات میں پورا ہوتے دیکھا تھا کہ وہ آفرین کی آنکھوں میں صرف اپنا عکس دیکھنا چاہتا ہے.... ہاں وہ آج اسکی آنکھوں میں صرف اپنا عکس دیکھ رہا تھا

ویڑنے آکر کھانا رکھا تو آفرین اور ازلان دونوں عشق کی دُنیا سے نکلتے ہوئے واپس ہوش کی دُنیا میں آئے...

آفرین کو ندامت ہوئی کہ وہ کیسے اور کب اس شخص کی طرف کھینچتی ہوئی چلی گئی جس سے خود کو دور رکھنے کا سوچا تھا... اسکو سمجھ نہیں آ رہا تھا اور ازلان کے چہرے پر ایک اطمینان سا آیا اسکو لگا جیسے آفرین کو پانے کی منزل اب بس چند قدم دور ہے..... لیکن آفرین اپنے دل کے جذبوں سے ابھی واقف نا تھی وہ تو الجھ کر رہ گئی تھی اپنے دل میں ایک نئے اور اجنبی سے احساسات کو محسوس کرتے ہوئے.....

ازلان اور آفرین گھر واپس آئے تو آفرین کو اوپر بھینچتا ہوا عزمہ کے کمرے میں گیا.....

عزمہ پریشان سی صوفے پر بھینٹھی ہوئی تھی...

Page | 559

"امی آپ کو بات کرنی تھی مجھ سے کچھ....."

ازلان صوفے پہ بیٹھتا ہوا بولا

"ازلان آخر چلائی نہ تم نے اپنی... نہں سن اہمیت دی نہ میری بات کو....."

عزمہ اس سے خفہ ہوتے ہوئے بولی

"امی آفرین کی وجہ سے آپ کیوں....."

"میں فیضان کی بات کر رہی ہوں....."

عزمہ نے اسکی بات کاٹ کر تصیح کی.....

"فیضان کی کیا بات کرنی ہے آپکو....."

"فیضان کے خلاف کیس کرنے جا رہے ہو تم....."

عزمہ کے لہجے میں اس بار غصہ تھا....

"تو اسنے آپکو شکایت لگا دی واہ... اور ہاں کرونگا میں اس پر کیس....."

Page | 560

ازلان چبا چبا کر بولا

"مطلب تم بھولے نہیں ہونہ کچھ بھی... ابھی سب کچھ ٹھیک ہوا ہی ہے کہ تم پہر سے...."

کیوں آخر خاندان کو ایک بار پہر تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہو....."

"تباہ مین کر رہا ہوں؟؟ اور اسکا کیا جب سالوں پہلے اسنے مجھے، میری فیملی کو تباہ کیا تھا... اور

کون سے خاندان کی بات کر رہیں ہیں آپ امی؟ جو صرف جھوٹ کی دیواروں کے سہارے ایک

ساتھ کھڑا ہے... نہیں بھول سکتا میں وہ سب کچھ..... نہیں بھول سکتا کہ کیسے میرا بچپن مجھ

سے چھینا گیا..... کیسے میرے باپ کو مارا گیا.... خون گھولتا ہے میرا جب اس فیضان کو سہی

سلامت دیکھتا ہوں....."

ازلان کی آنکھوں میں کرب تھا...

"کرو یہ سب شوق سے کرو... پر پہلے مجھے مار دو... پھر جو دل میں آئے کرنا.... فیضان اور تم میں فرق ہی کیا رہا... اسنے بھی اپنی خواہشوں کے خاطر خاندان کو برباد کیا.. تم بھی وہ ہی کر رہے ہو....."

"امی ایسی بات پھر کبھی مت کرنا، اللہ کرے میری عمر بھی آپ کو لگ جائے.... نہیں کھونا چاہتا میں اب اپنوں کو... اور فیضان نے اپنی خواہشوں کے خاطر کیا تھا.. میں بس اپنے بابا کو انصاف دلانے کے خاطر رہا ہوں.... ان کا قاتل ایسے آزاد گھوم رہا ہے....."

ازلان صوفے سے اٹھتا ہوا بولا...

"تم بھلے ہی فیضان نہ بنو... پر تم نے آفرین کو غزل بنا دیا ہے.. اپنے فائدے کے لیے اس سے شادی کر کہ....."

عزمہ کی پیچھے سے آتی آواز نے ازلان کے قدم روک دیئے.. وہ حیرت زدہ آنکھوں سے مڑ کر عزمہ کو دیکھے گیا....

"میں نے کسی فائدے کے لیے یہ سب نہیں کیا..... عشق کرتا ہوں میں آفرین سے....."

ازلان سخت لہجے میں بولتا ہوا وہاں سے جانے لگا....

"کیس واپس نہیں لوگے تم...."

Page | 562

عزمہ نے ایک بار پھر پوچھنا چاہا....

"ہرگز نہیں.... سوری امی...."

ازلان کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا....

اور عزمہ سر تھامے بیٹھی رہی... وہ نہیں چاہتی تھی کہ اسکی بہن غزل کا بھی گھر خراب ہو

آفرین کی نیند سے آنکھ کھلی تو گہرا اندھیرا دکھا اسکو.... سامنے ازلان لیٹا ہوا تھا... آفرین

گنودگی میں پھر سے اسکی چھوٹی انگلی تھامے سونے لگی.....

"ویسے اس وجہ سے بھی مجھے اندھیرا پسند ہے...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہیم آفس لے لیئے تیار ہو رہا تھا جب حفسہ اسکے لیئے چائے لے کر آئی....

"پھر سے یہ کڑوی چائے....."

فہیم چائے کو دیکھتا ہوا بری شکل بنائے سوچے گیا....

"فہیم ابھی ابھی..... تو شادی ہوئی... ہے ہماری... اور ابھی سے ہی.... آفس....."

حفسہ جھجھک کر بولی....

"نہیں چشمش ممکن نہیں ابھی چھٹی کرنا....."

فہیم چائے کاسپ لیتا ہوا بولا

"لیکن کیوں....."

"کیونکہ بینش سے ملنے جانا ہے نہ....."

فہیم قہقہہ لگاتا ہوا بولا

"کیا مطلب....."

حفصہ اسکو گھورتی ہوئی بولی

"اب انگریزی یا عربی تو بولی نہیں میں نے کہ مطلب بھی سمجھاؤں....."

فہیم شرارت سے بولا.... جو ہر وقت کرنا اسکی عادت تھی

حفصہ دانت پیستی رہ گئی

"جل رہی ہونہ تم....."

فہیم اپنا پلین کامیاب دیکھتا ہوا بولا

"نہیں تو میں کیوں جلوں....."

حفصہ شانے اچکائے بولی

"ہاں ہاں... مجھے تو بو آرہی ہے کہیں سے جلنے کی....."

فہیم کمرے میں نظرین گمائے بولا

"ابجھا چائے کیسی تھی....."

حفصہ موضوع بدلنا چاہتی تھی

Page | 566

"بالکل تمہارے جیسی کڑوی....."

فہیم اپنا کوٹ پہنتا مسکرا کر بولا....

"جلاد....."

حفصہ کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئی....

آفرین کی آنکھ کھلی تو ازلان کی طرف دیکھا... جو اپنی شرٹ پکڑے سئی دھاگا لیئے اسی میں
الجبھا ہوا تھا....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفرین نے اسکو دیکھا.. جو سفید بنیان اور بلیک پینٹ پہنے کھڑا تھا... آفرین اسکو بنیان میں دیکھتی ہوئی پھر سے کمبل اپنے سر تک چڑھا گئی

ازلان نے اسکو یوں کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا...

"زیادہ ایکنگ مت کرو اب اور اٹھ کر مجھے بٹن لگا کہ دو....."

ازلان اپنی شرٹ سے خفہ ہو کر اسکو بیڈ پر پھینکتا ہوا بولا

"میں نہیں لگا رہی کوئی بٹن وٹن....."

آفرین کی کمبل سے آواز آئی تو ازلان نے اسکی ضد سے تنگ آتا ہوا اسکے کمبل کو کھینچا....

آفرین جھنجھلا کر اٹھ بیٹھی....

"حد سے زیادہ بد تمیز ہو تم ازلان....."

"ہاں مجھے معلوم ہے... اب آؤ یہ بٹن لگا کر دو جلدی... کبھی تو کام آجایا کرو....."

ازلان شرٹ کو دیکھتے ہوئے خفگی سے بولا....

"کوئی اور شرٹ پہن لو....."

آفرین اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھے بولی

ازلان کو وہ اس طرح بہت اچھی لگی....

"نہیں اب چیخ نہیں کرونگا لیٹ ہو رہا ہے... جلدی سے لگا دو....."

ازلان اسکو دیکھتا ہوا مسکرا کر بولا

"پہلے شرٹ پہنو... میں ایسے نہیں لگانے والی بٹن....."

آفرین اسی طرح آنکھوں پہ ہاتھ رکھے بولی....

"اف اللہ ایک تو تمہارے نکھرے....."

ازلان شرٹ پہنتا ہوا بولا....

آفرین سئی دھاگالیسے اسکے سامنے کھڑی ہوئی

وہ ازلان کے سینے تک ہی آرہی تھی

وہ بٹن کو بمشکل لگا پارہی تھی... اسکو یہ کام نہیں کرنا آتا تھا

آفرین دروازے کو گھورتے ہوئے بولی.. جہان سے وہ جاچکا تھا.....

فہیم آفس سے لوٹا تو اُس کے چہرے پر پریشانی نمایاں تھی ازلان کی باتوں کی وجہ سے..... ازلان نے آج اسکو ساری فیضان اور اپنی ملاکاتوں کی رکارڈنگز سناوائی تھیں.....

وہ ازلان سے اپنے باپ کے خلاف لڑنے کا وعدہ کر آیا تھا پر دل میں باپ کی محبت کو وہ دبا نہیں پایا اور یہی سوچے گیا کہ کیسے انکے خلاف جائیگا.... لیکن غلط غلط ہوتا ہے.... سچ تو یہی تھا کہ اسکا باپ قاتل ہے.... وہ پریشان ہوتے ہوئے ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کر تا بیڈ پہ بیٹھا اور حفسہ جو کہ صوفے پہ بیٹھی کوئی کتاب میں گم تھی.... فہیم نے اسکو ایک نظر اٹھا کہ بھی نہیں دیکھا تھا کہ وہ کمرے میں بیٹھی بھی ہے یا نہیں.... حفسہ کو اس پہ غصہ آیا... جو کہ صبح سے اسکی صبح والی باتوں پر

تھا... اسنے بک زور سے بند کی اور ٹیبل پہ زور سے پٹخ ڈالی... اسکی آواز پہ فہیم نے نظریں حفسہ کے چہرے کی طرف کی.... جہاں اسکو خفگی واضح دکھائی دی

"کیا ہوا مسئلہ ہے کوئی؟؟....."

فہیم کا لہجہ سرد تھا....

"مجھے کیا مسئلہ ہونا ہے بھلا.... آپکو ہی مسئلہ ہے مجھے تو لگتا ہے....."

حفسہ ناراض ہوتے ہوئے بولی

"مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی تمہاری باتیں... جاؤ اور جا کر چائے لے کر آؤ میرے لیے....."

فہیم الماری سے کپڑے نکالتا ہوا بولا

اور حفسہ جو کہ ٹس سے مس ناہوئی تھی... فہیم اُس کو یوں دیکھ کر غصہ ہوا....

"سنائی نہیں دیا کیا تمہیں؟؟....."

فہیم کی غصے بھری آواز سن کر حفسہ اسکو اپنا "لقب" دیتی ہوئی چائے لینے چلی گئی فہیم سر جھٹکتا

ہوا اور مگھس گیا....

حفسہ چائے لے کر آئی تو فہمیم کو بیڈ پہ بیٹھا دیکھا..

اسنے سائنڈ ٹیبل پر کپ رکھ دیا اور وہاں سے جانے لگی تو فہمیم نے اسکا ہاتھ پا کڑ کر اسکو روکنا چاہا

"کیا ہوا ہے تمہیں؟؟....."

"کچھ بھی تو نہیں...."

حفسہ وہیں بیٹھتی ہوئی نظریں جھکائے بولی

"خفا ہو کسی بات پر.....؟؟"

فہمیم نے اُس کے چہرے سے اندازہ لگایا..

"آج آفس ہی گئے تھے نا آپ؟....."

حفسہ کے سوال پر فہمیم نے اسکو نا سمجھی سے دیکھا اور بولا

"کیا مطلب؟ تمہیں بتایا تو تھا کہ آفس جاؤنگا آج....."

"شادی کے پہلے دوسرے دن ہی آپکو آفس یاد آگیا....."

حفسہ کا شکوہ لبوں سے پھسل ہی گیا....

"شادی؟ کیسی شادی.... تم بھی جانتی ہو کن حالاتوں میں شادی ہوئی ہماری... اور کام زیادہ تھا

Page | 573

اسکپ نہیں کر سکتا تھا....."

فہیم نے وضاحت دینا ضروری سمجھی... اور شادی والی بات سارا دن ٹینشن مین رہنے کی وجہ سے

نکل گئی اسکے منہ سے....

"آفس بھی گئے تھے یا نہیں... کسی کو کیا معلوم...."

حفسہ اس بار نظریں جھکائے بولی

"کیا مطلب؟؟ اور آفس نہیں جاؤنگا تو کہاں جاؤنگا میں؟؟....."

فہیم اس بار اسکی بے اعتباری دیکھ کر اس پہ غصہ ہوتے ہوئے بولا

"بینش سے....."

حفسہ اتنا ہی بولی

فہم نے اسکو جھٹ سے بازو سے پکڑ کر خود سے قریب کیا.... اسکو اسکی بات پہ پہلے غصہ آیا پھر
حفسہ کی بات پر ہنسی بھی آگئی جس کو وہ چھپا گیا....

"تمہیں میں نے اسلیئے بتایا تھا کہ شک کرنے بیٹھ جاؤ....."

فہم اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

"شک نہیں کر رہی بس پوچھ رہی تھی میں تو....."

حفسہ اپنا بازو چھڑواتے بولی

فہم کو ہنسی آنے لگی تو نیچے سر کر کہ پھر سے اوپر اٹھایا

"شک ہی ہوانا... اور مطلب تم مجھ پہ اعتبار نہیں کرتی نہ....." فہم سنجیدہ ہوا

"کرتی ہوں اعتبار....."

حفسہ نے آنکھیں جھکا کر جواب دیا

"اور محبت کرتی ہو؟....."

"محبت؟؟؟؟....."

فہم نے اثبات میں سر ہلایا..

"نہیں تو....."

Page | 575

حفسہ کہہ کر اٹھ بیٹھی اور کمرے سے باہر چلی گئی.. فہم مسکراتا ہوا چائے پینے لگا

"آخر تو اظہار کر ہی لو گی....."

آزلان کب سے آفس سے آیا تھا پر اپنے کمرے کے سامنے والے کمرے میں بیٹھا ہوا تھا...

آفرین سوچتی ہی رہ گئی کہ ایسا کیا کر رہا ہے وہ اتنی دیر وہاں... ورنہ تو آفرین کو ایک پل کے لیے

بھی اکیلا نہیں چھوڑتا تھا وہ....

"سنو... آزلان سے پوچھ کر آؤ کہ کیا کر رہا ہے اور اسکو کہو.. خالہ کھانے پر بلا رہی ہے....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفرین خود نہیں جانا چاہتی تھی تو ملازمہ سے بہانا بنا کر کہا

وہ سر ہلائے اس کمرے کی طرف بڑھی...

دروازہ لاک تھا....

"صاحب... آپکو بڑی بیبی جی کھانے کے لیے بلارہی ہیں....."

اسنے باہر کھڑے ہی آواز دی ازلان کو...

"انکو کہو..... وہ اور آفرین کھالیں... میں بزی ہوں.. اور کھا کر آیا تھا....."

ازلان کی کمرے کے اندر سے ہی آواز آئی....

"وہ مصروف ہیں کہہ رہیں ہیں کہ آپ اور بیبی جی لھالیں.. وہ کہا کر آئیں ہیں....."

ملازمہ آفرین کو بتائے چلی گئی....

"بیٹھا رہے اندر... کچھ گھڑی تو سکون کی نصیب ہوگی مجھے بھی...."

آفرین یہ کہہ کر لان میں چلی گئی.....

وہاں بہت سارا ٹھلنے کے بعد وہ بیچ پر بیٹھی آسمان کو تلکے گئی.... جہاں ستارے چمک رہے تھے... ٹھنڈ کا احساس ہوتے ہی.... اوہ اپنے پہنے ہوئے سویٹر میں اور سما گئی... ناک سردی سے ہمیشہ کی طرح لال پڑنے لگی تھی.... وہ آنکھیں بند کیئے بیٹھی رہی جب ازلان اس طرف آیا اور بیچ کے سامنے کھڑا ہو کر اسکو تکلنے لگا.... لمبی سی پلکوں کی جھالرنے ان خوبصورت آنکھوں کو چھپا رکھا تھا.. گلابی لب آپس میں بھینچے ہوئے تھے.. اور اسکی سرخ ناک...

"میرے خوابوں سے نکل آو اب....."

ازلان اسکی ناک چھوتا ہوا بولا... اور اسکے سامنے بیٹھ گیا...

"تمہارے خواب میں دیکھ ہی نہ لوں....."

آفرین براسامنے بنائے بولی....

"دیکھو گی ایک دن.. فکرناٹ.... اور یہ لو تمہارے لیے فون لایا تھا... دینا اب یاد

پڑا....."

ازلان اسکو فون تمارتے بولا....

آفرین فون آن کیئے اسکو دیکھنے لگی...

"ویسے کمرے میں کیا رہے تھے تم اتنی دیر...."

Page | 578

آفرین نے فون میں دیکھتے ہوئے سوال کیا...

"تھا کچھ کام...."

ازلان نے پوری بات ابھی اسکو بتانا ضروری نہ سمجھی

"یہ کیا ہے....."

آفرین اسکے آگے موبائل کی اسکرین کرتی بولی

جس میں ازلان نے اپنا نمبر "ڈیر شوہر" کے نام سے سیو کیا ہوا تھا..

"میرا نمبر ہے اور کیا...."

ازلان شانے اچکائے بولا.....

آفرین اسکو گھورتی ہوئی پھر سے موبائل کو دیکھنے لگی...

سفید شلوار قمیض پہنے، بال بکھرے ہوئے، چہرا خفا خفا..... آفرین کو اب ازلان اتنا برا نہیں لگتا
تھا اور نہ ہی غنڈا ٹائیپ....

اب ازلان کرسی پہ بیٹھا ہوا سب کچھ دیکھ رہا تھا.. جہاں سب کام میں لگے ہوئے تھے...
وہ بالکل ٹیس کی ریلنگ کے نیچھے تھا...

آفرین کو کچھ شرارت سو جھی تو وہ کمرے میں جا کر ایک پانی سے بھر اگلاس لے آئی....
اور پانی ازلان پہ گرایا....

وہ جو مصروف سا بیٹھا تھا اپنے اوپر پانی گرنے سے یکدم بوکھلا کر اٹھ بیٹھا....

اور اوپر ٹیس کی طرف دیکھا جہاں آفرین انجان بننے کی کوشش کرتے ہوئے آسمان کو دیکھ
رہی تھی.. اور بڑے مزے سے چائے پی رہی تھی...

"تمہارا ہر وقت مجھے تنگ کرنا ضروری ہے؟؟؟....."

ازلان کی غصے بھری آواز سن کر آفرین نے نیچھے دیکھا جہاں ازلان کے کندھے بھگیے ہوئے
تھے...

"اوو سوری نیچے تم تھے کیا.. مجھے پتا نہیں تھا....."

آفرین نے کمال کی اداکاری کرتے ہوئے مسکرا کر کہا

"ہاں، تم تو اوپر سے بیٹھ کر نیچے پھولوں کو پانی دے رہی تھی نہ....."

ازلان اور خفا ہوا

"کہہ تو رہی ہوں مجھے پتہ نہیں تھا...."

آفرین شانے اچکائے بولی...

"پتہ نہیں تھا.... پاگل کسی اور کو بناؤ تم....."

وہ اسکی نقل اتارتا ہوا بولا...

آفرین مسکرا دی

"ایک تو پہلا ایسا دولہہ ہوں جو اپنے ولیمے کی خود ہی تیاریام کروا رہا ہوں... اور اوپر سے تم..... جو

ہر وقت مجھے تنگ کرنے کے موقع ڈھونڈتی ہو....."

وہ واقعی زچ ہو چکا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اور غصہ ہوتے ہوئے پھر سے کام میں لگ گیا...

"اسکو کیا ہو گیا.... اور ویسے یہی کام کرنا چاہیے اسکو.. زیادہ سوٹ کر رہا رہا ہے اس پر....."

آفرین خود سے بولتی ہوئی پھر سے سب دیکھنے میں مصروف ہو گئی..... اسکو از لان کا خفگی سے کام کرنا مزہ دے رہا تھا....

حفسہ آئینے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی اور الگ الگ جھمکے اٹھائے دیکھ رہی تھی کہ کون سا جنج رہا ہے.... فہیم جو کہ اُس کے تیار ہونے کا انتظار کر رہا تھا بیڈ پہ بیٹھا اسکی ہر حرکت کو فٹ سے دیکھے جا رہا تھا....

حفسہ نے جامنی رنگ کا فروک اور چوڑی پجامہ پہنا ہوا تھا، ہلکا سا میک اپ کھلے ہوئے بال... فہیم کو وہ سچی دہجی بہت پسند آئی... پر اسکی دیر اسکو اکتا گئی

فہیم نے اسکن رنگ کا فٹ سوٹ زیب تن ہوا تھا....

وہ دونوں آفرین اور ازلان کے ولیمے میں جانے کی تیاری کر رہے تھے

"یار تم عورتوں کو تیار ہونے میں اتنا وقت کیوں لگتا ہے آخر؟؟....."

Page | 583

فہم نے آخر اکتا کر بول ہی دیا

"اتنا وقت تو نہیں لگتا خیر....."

حفسہ اپنے کام میں مصروف ہی بولی

"یہ اتنا وقت نہیں ہے تو کیا ہے؟ ایک گھنٹا ہونے کو ہے تمہیں.... امی ابو بھی چلے گئے ہیں اور

تمہاری تیاری ہے کہ پوری ہی نہیں ہو رہی....."

فہم اُس کے پیچھے کھڑا اکتا ہٹ سے بولا

"آپ غصہ کیوں ہوتے ہیں بات بات پہ؟ تیار تو ہو گئی ہوں بس کوئی جھمکے نہیں مل

رہے....."

حفسہ کو اُس کے غصہ کرنے پر غصہ آیا...

"اتنے جھمکے تو پڑے ہیں تمہارے پاس تمہیں کوئی پسند نہیں آ رہا.... یہ دیکھو ان میں کیا خرابی ہے؟....."

فہیم ڈریسنگ ٹیبل پہ پڑے اُس کے کئی سارے جھمکوں کو دیکھتا ہوا بولا اور ایک جوڑی اُس کے سامنے لہرا کہ پوچھا....

"یہ بہت بڑے ہیں....."

حفسہ براسامنے بنائے بولی...

"اچھا.... پھر یہ پہن لو....."

فہیم نے ایک اور جھمکے اٹھا کے اسکو دکھائے

"یہ بہت چھوٹے ہیں... نظر ہی نہیں آئینگے....."

فہیم کو اب غصہ آنے لگا...

"بڑے بھی ناہوں چھوٹے بھی ناہو..... تمہیں آخر پہننا کیا ہے؟....."

"کوئی اچھے لگے تو پہنونا ایسے ہی چلی جاؤں کیا....."

حفصہ ناراض ہوتے ہوئے اپنا چشمہ پہنتی ہوئی بولی

"بریسلیٹ کہاں ہے تمہارا؟....."

Page | 585

فہیم کی نظر اسکی کلائی پر پڑی جہاں اسکا دیا ہوا بریسلیٹ نہیں تھا

"وہ وہ.. ہاں شاید واشروم میں ہوگا....."

حفصہ گڑبڑاتی واشروم کی طرف بڑھی تو فہیم نے اسکا بازو پکڑا

"کہا تھا نا بریسلیٹ اتارنا مت... اگر میں نادیکھتا تو تم تو اسکو واشروم میں رکھ کہ ہی چلی

جاتی....."

فہیم آنکھوں میں سنجیدگی لیے اسکو دیکھتا ہوا بولا

"سوری....."

حفصہ لاچار ہوئی

"سوری سے کیا ہونا ہے.. تمہاری خبر تو میں واپس آکر لوں گا....."

فہیم اسکا بازو چھوڑتا ہوا بولا وہ واشروم کی طرف بھاگی اور اپنا بریسلیٹ پہن کر واپس آئی....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس جو کرنا ہے کرو.... ورنہ میں گاڑی لے کر نکل جاؤنگا.... پھر بیٹھی رہنا یہیں پر....."

فہم کمرے سے باہر جاتا ہوا بولا

"پھر پوچھتے ہیں کہ میں ان کو جلا دیکوں بولتی ہوں....."

حفسہ اسکو چڑکھاتی نظروں سے دیکھتی ہوئی

..... بولی

Novel

WELCOME TO THE GROUP

وہ دونوں سب سے مل کر سٹیج کی طرف بڑے جہاں آفرین اور ازلان ایک صوفے پہ بیٹھے

تھے....

آفرین پستائی رنگ کے پیروں تک آتے فروک میں ملبوس تھی جس پر سنھیر اکام مہارت سے کیا ہوا تھا بالوں کا جھوڑا اور ٹیکا.... میک اپ ہلکار کھا گیا تھا وہ اس روپ میں نکھری ہوئی اور بہت خوبصورت لگ رہی تھی اور غزل سے باتوں میں مصروف تھی.

ازلان وائٹ فل سوٹ زیب تن کیئے چہرے پہ ہلکی سی مسکراہٹ لیئے بیٹھا تھا

گہرے سنھیری بال ہلکی بڑھی ہوئی شیوگلابی سے لب... بھوری آنکھوں میں پرپر کشش چمک.... اور سب سے بڑھ کر اسکا دائیں گال کا ڈمپل م... وہ بہت دلنشین تھا... وہاں لڑکیاں تو آفرین پر رشک کرتی ہی رہ گئیں.....

فہیم اور حفصہ آفرین اور ازلان سے ملے.... فہیم دوسرے صوفے پر جا بیٹھا تو حفصہ آفرین کے ساتھ بیٹھ گئی اور اس سے باتیں کرنی لگی....

"کتنا سہرا کھپا رہی ہو آفرین کام نہیں بول سکتی تم....."

فہیم حفصہ کو دانٹتے ہوئے بولا جو کب سے آفرین اور غزل سے باتیں کیئے جا رہی تھی

"بھائی تو کیا ہوا اتنے دنوں بعد تو ملے ہیں ہم....."

آفریں اپنی دوست کی سائیڈ لیتی ہوئی بولی

"دیکھو تو خوا مخواہ بس رُعب جھاڑتا رہتا ہے میری بہو پر... حفسہ بچے تم اسکی مت سنا کرو رُعب

Page | 588

کسی پہ نہیں چلتا تو تم پر چلا رہا ہے....."

غزل بھی اپنی بہو کے حق میں بول پڑی

"ہاں فہیم یار شرم کر اپنی بیوی پہ خوا مخواہ کا رُعب جھاڑنا بند کر....."

ازلان بھی موقع دیکھ کر میدان میں اُتر آیا....

"ہاں بیٹا تو بھی بول لے... اور توبہ ایک لفظ کیا بولا حفسہ کے لیے، میرے اپنے ہی پر اے

ہو گئے... ساری فوج تیار ہو گئی... بس آج اپنوں نے بھی دکھ دے دیا....."

فہیم افسوس سے بولتا گیا... بیچارے کو ایک جملے بولنے پر کتنے جملوں کا سامنا کرنا پڑا تھا...

"تمہارے ہم اپنے ہیں تو حفسہ کے بھی ہم سب اپنے ہی ہیں....."

غزل مسکراتی ہوئی بولی

"واہ میری بیوی نے تو سب کے دل جیت لیے..... پر مجھے اکیلا کر دیا....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہم حفسہ سے جل کر بولا

"سالے صاحب کیوں اپنی بیوی سے جل رہے ہو....."

Page | 589

ازلان اُس کے شانے پہ ہاتھ رکھتا ہوا بولا

"ازلان تمہارا حال بھی مجھ سے زیادہ مختلف نہیں ہے ویسے، یہ بندریا تو تمہیں چین سے رہنے ہی

نہیں دیتی ہوگی....."

فہم نے اب آفریں کو نشانہ بنایا.... اور آفرین نے اسکو گھور کر دیکھا کہ ازلان کے سامنے اسکو

بندریہ نابولے....

"بندریہ....؟؟؟....."

ازلان مسکراتا ہوا آفرین کو دیکھتے ہوئے بولا جس پہ آفرین توتپ گئی..

"ہاں لگتی ہے نابندریہ جیسی؟....."

فہم نے مزید آگ لگانہ چاہی

"ہاں پر صرف ناک سے....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ازلان شرارت سے اسکی ناک کو دیکھتا ہوا بولا

"خود کو دیکھا ہے.. بلکل اس بھورے بلے جیسے لگتے ہو جو ہمارے گھر آیا کرتا تھا.. ہونہہ

بھورے بلے....."

آفرین تپ کر بولی جس پر سب ہنسے اور ازلان حیرانگی سے آفرین کو دیکھے گیا... اس بیچارے کو

کہاں عادت تھی ایسے عجیب سے لقب سننے کی.....

اسی دوران ایک دراز قد لڑکی چلتی ہوئی سیٹج پر آئی اور ازلان سے ہاتھ ملایا....

"سریہ آپ کے لیئے... بہت مبرک ہو آپکو....."

اس لڑکی نے پھولوں کا بکے ازلان کی طرف

بڑھایا جس کو ازلان نے مسکراتے ہوئے تھاما اور تھینک یو بولا.... وہ لڑکی اب فہیم سے ملتے

ہوئے آفرین کی طرف آئی

"ہیلو مسز ازلان....."

اب وہ لڑکی آفرین سے ملی....

آفرین اسکو گھور کر دیکھے جا رہی تھی جو کہ ازلان سے اتنا فری ہو کر باتیں کر رہی تھی....
ازلان نے ساتھ بیٹھی حفسہ اور غزل کا تعارف اس سے کروایا.... باقی فہم کو تو وہ جانتی ہی
تھی.....

"آفرین یہ میری پرسنل سیکریٹری ہے تانیہ....."

آفرین اسکو دیکھ کر پھیکا سا مسکرا دی....

"سر آپکی وائف بہت خوبصورت ہے ماشاء اللہ... جیسا آپ بتایا کرتے تھے اس سے کئی زیادہ

جوبصورت...."

تانیہ نے آفرین کی تعریف کی تو ازلان نے مسکرا کر کہا

"آخر بیوی کس کی ہے....."

"ہاں ویسے یہ بھی ہے.... آپ کسی ہیرو سے کم ہیں کیا....."

تانیہ نے ازلان کی تعریف کی تو آفرین جو حفسہ کی باتوں سے زیادہ تانیہ کی باتوں پہ دھیان دے

رہی تھی اسکو پتہ نہیں کیوں تھوڑا غصہ آیا... اسکو ازلان سے یوں باتیں کرنا دیکھ کر

"کیوں اچھی خاصی تو ہو تم.... ایسا کیوں بول رہی ہو.... تمہارے نصیب میں بھی اللہ نے کچھ

بہتر لکھا ہوگا، کہتا ہوں نہ نا امید مت ہو کر و....."

ازلان اسکو یوں دیکھ کر تسلی دیتا بولا تو آفرین نے اسکو گھورا

"بڑی اچھی لگ رہی ہے اسکو یہ.... تعریفیں کیسے کیئے جا رہا ہے.... ضرور کوئی چکر ہو گا اس کا

اس کے ساتھ....." آفرین نے من ہی من ایک کہانی بنا ڈالی

ازلان نے اسکو خود کو گھورتا دیکھا تو سوالیا نظروں سے آفرین کو دیکھا... آفرین حفسہ کی طرف

رخ کر کہ بیٹھ گئی.... ازلان کو نہیں سمجھ آیا کہ اسکا منہ کس لیئے اتر گیا ہے....

تانیہ اب کچھ باتوں کے بعد وہاں سے اٹھ کر چلی گئی...

"بندریہ کو شاید تانیہ اچھی نہیں لگی...."

فہیم نے اندازہ لگایا... وہ سمجھ گیا کہ تانیہ کا ازلان سے بات کرنا اسکو پسند نہ آیا تھا....

وہ حقیقت سے آشنا ہوتی تو کبھی ایسا نہ سوچتی.....

"ایسا کیوں ہو گا بھائی....."

آفرین زبردستی مسکراتے ہوئے بولی.....

"پتہ نہیں شاید تمہیں جلن ہوئی ہو ازلان کو اُس کے ساتھ باتیں کرنا دیکھ کر... ہو تو بیوی

Page | 594

ہی....."

فہیم نے آخری جملہ حفسہ کو دیکھ کر کہا...

"ہاں بہت پیار کرتی ہے مجھ سے.. شاید ہوئی ہو جلن.... سہہ نہیں پاتی میرے سامنے کسی کو

بس.... کیا بتاؤں تمہیں فہیم....."

ازلان نے موقع پہ چونکا مارتے کہا.....

آفرین بوکھلا کر فہیم غزل حفسہ کو دیکھے گئی جو اسی کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے

"کچھ زیادہ ہی بد تمیز نہیں ہوتے جا رہے تم....."

آفرین ازلان کے کان میں کھس پھسائی

"تم نے لقب دیا ہے بد تمیز کا اب اس لقب کی امیدوں پر پورا تو اتروں نا....."

ازلان مسکراتے بولا

"ڈھیٹ ہی رہنا تم...."

آفرین کوفت سے بولی

Page | 595

اور ازلان جھنجھلا گیا ہر کسی کے منہ سے اپنا یہ لقب سنتے سنتے.....

سب جانے لگے..... پورا لان خالی ہو گیا صرف اب آفرین اور حفصہ کی فیملی ادھر موجود تھی
"آفرین بیٹا آج چلتی ہمارے ساتھ شادی کے بعد آئی ہی نہیں ہو..... کل حفصہ اور فہیم کا ولیمہ
بھی ہے تو گھر رک جاؤ ایک دن....."

فیضان کو آفرین کی فکر تھی کچھ دنوں سے کہ وہ خوش ہے بھی کہ نہیں تو اسلیئے بول پڑا.....

"یہ کل اجائیگی میں صبح میں چھوڑ دوں گا اسکو... پھر رہ لیجئے گا اپنی بیٹی کے ساتھ سارا دن... ابھی
نہیں جانے دے سکتا اسکو....."

آفرین نے کچھ بولنا چاہا تو ازلان نے بول دیا اور مسکراتے ہوئے بڑے پیار سے فیضان کو منع
کر دیا.....

"ہاں آج تھک گئے ہوں گے دونوں بچے اور آپ بھی.... تم کل آجانا بیٹا....."

غزل حامی بھرتے ہوئے آفرین کو گلے لگاتی بولی....

وہ سب چلے گئے تو ازلان عظمہ آفرین بھی اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے.....

وہ اپنے کمرے میں آئے ازلان اپنا کوٹ اُتار رہا تھا جب آفرین اپنا فراک سمجھالیتی اسکی طرف

آئی...

"کیوں نہیں جانے دیا مجھے گھر... اب تم مجھ پر پابندیاں بھی لگاؤ گے....."

آفرین اسکا لہر پکڑتی ہوئی بولی

ازلان کے چہرے پر اچانک غصے کی لہر دوڑی اور اُس کے ہاتھ اپنی ہاتھوں میں قوت سے جکڑتا

نیچے کر گیا.....

"میری کالر تک دوبارہ جانے کی کوشش مت کرنا.... پہلی غلطیاں بھی بھلا نہیں ہوں

میں....."

"میں کرونگی ایک بار نہیں بار بار کرونگی.... کیا کر لو گے تم....."

آفرین بازنا آتے ہوئے چلا کر بولی

ازلان نے اسکو بازو سے پکڑ کر گھمایا جس سے آفرین کی پشت ازلان کی طرف آگائی اور ازلان نے پیچھے سے ہی اُس کے ہاتھ جکڑے ہوئے تھے جو کہ مڑنے سے دُرد کر رہے تھے....

"میں بہت کچھ کر سکتا ہوں..... لیکن لحاظ کر لیتا ہوں اور تم میرے صبر کا زیادہ امتحان نالیا کرو... کچھ نہیں کہہ رہا تو اسکا مطلب یہ ہر گز نہیں کہ تم حد پار کرتی جاؤ....."

ازلان اُس کے کان کے سامنے منہ کرتا بولا آفرین اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی "زیادہ ہیر و بننے کی ضرورت نہیم ہے تمہیں.... تمہاری دھمکیوں سے میں ڈرنے والی نہیں ہوں.....؟"

آفرین کی چوڑیاں ٹوٹ کر اسکے ہاتھ میں چُجھ رہی تھیں پروہ انکی پرواہ کیئے بنا نڈر ہوتی بولی "میں تمہارے سامنے ہی نرم پڑ جاتا ہوں کیوں کہ دل پر راج ہے تمہارا.... ورنہ تم مجھے جانتی نہیں ہو ابھی....."

ازلان اس کے ہاتھ پر اور زور دیتا ہوا بولا

"ازلان چھوڑو مجھے....."

آفرین کر اہی

"کیوں.... اتنی ہی ہمت تھی تم میں؟ ختم ہو گئی ہمت تمہاری....."

Page | 598

ازلان اسکو دلچسپ نظروں سے دیکھتا ہوا بولا

"مجھے دُرد ہو رہا ہے ازلان....."

آفرین کی آنکھوں میں اب آنسو آگئے..

ازلان نے اُس کے ہاتھوں کو دیکھا جہاں چوڑیاں چھبنے سے ہلکا سا خون رس رہا تھا اور اُس کے خود

کے ہاتھ بھی ہلکے سے زخمی تھے جہاں آفرین کی ہی چوڑیاں چھبی تھیں.....

ازلان نے اُس کے ہاتھوں پہ نظر ڈالی تو جھٹ سے اُس کے ہاتھ چھوڑ دیئے

"بد تمیز انسان ہو تم بہت... سہی ہی سوچ رکھتی ہوں میں تمہارے لیے....."

آفرین پھر سے اس پہ برس پڑی....

جس پہ ازلان کو غصہ آگیا....

"تم سدھرنے والی چیز ہی نہیں ہو....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ازلان یہ کہتے ہی بیڈ پہ بیٹھ گیا اور سگریٹ پینے لگا....

افریم اسکو گھورتی ہوئی واشر روم جانے لگی جب اسکو ازلان کی آواز نے روکا

"کہاں جا رہی ہو؟؟....."

"بھاڑ میں جا رہی ہوں چلو گے؟؟....."

آفرین پیچھے مڑے اسکو دیکھتی ہوئی چلائی

"سیدھا جواب نہیں دے سکتی تم... اور خبردار جو آج رات یہ ڈریس چیلنج کیا تو....."

ازلان چلتا ہوا اُس کے پاس کھڑا اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا ہوا آفرین کو وارن کرنے لگا

"اچھا..... پر میں کرونگی چیلنج....."

آفرین یہ کہتے ہی واشر روم کی جانب بڑنے لگی.... ازلان نے غصے میں آکر اسکا ہاتھ پکڑا اور کھینچنے کی وجہ سے آفرین کا توازن برقرار نہ رہ سکا تو وہ زمین بوس ہو گئی.. اور ازلان کو گھورنے

لگی...

ازلان اسکو سنجیدہ نظروں سے دیکھے گیا اور اسی کے ساتھ نیچے زمین پہ بیٹھ گیا..... آفرین اُس کے قریب بھینٹھنے سے پیچھے ہٹی ہٹی بیڈ سے جا لگی.... ازلان اُس کے اور قریب ہوتا ہوا زمین پہ رکھے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا... اور دوسرے سے اسکی آگے کی آتی لٹ کو انگلیوں سے

چھوتا ہوا بولا

"میری بات مانتی کیوں نہیں ہو تم پیار سے... کیوں مجھے مجبور کرتی ہو کے کچھ غلط کروں....."

ازلان نے لہجہ اس بار دھیما رکھا

کمرے میں صرف ایک لیمپ جل رہا تھا جس نے سنہیری سی روشنی پھیلا رکھی تھی کمرے میں.... اور باقی اندھیرا ہوا رکھا تھا.... شیشے کے ٹیرس کے دروازے سے چاند کی روشنی چہلک رہی تھی جو چاند ہر وقت انکی نزدیکیوں کا گواہ بنا ہوا تھا.....

اس اندھیر کمرے میں بھی آفرین ازلان کی بھوری آنکھوں کی چمک صاف دیکھ سکتی تھی..... ایسی چمک جو آفرین کو ان آنکھوں میں دیکھنے پر مجبور کر رہی تھی وہ اپنی کانچ سی آنکھوں سے ان

چمکتی آنکھوں کو دیکھے جا رہی تھی اور ازلان کے ہاتھوں کا لمس اپنے چہرے پہ محسوس کرتے ہوئے آنکھوں بند کر گئی....

ازلان نے جواب ناپا کر اپنا ہاتھ اُس کے چہرے سا ہٹا دیا..

"بولو نا خاموش کیوں ہو؟ کیوں میری بات نہیں مانتی تم....."

ازلان نے اپنا سوال دوبارہ دوہرایا....

آفرین نے آنکھیں کھول کر سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا جسکے سامنے وہ کمزور پڑتی جا رہی تھی....

"ازلان ہٹو... میری کلانی میں جلن ہو رہی ہے...."

آفرین اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ سے ہٹاتے ہوئے بولی جو کہ اسکے ہاتھ کے اوپر ابھی بھی رکھا ہوا

تھا.... پر وہ ہٹانا سکی... وہ اسکو خود سے دور رکھنا چاہتی تھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ اسکی کمزوری

بن جائے....

ازلان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر دیکھا جہاں کچھ کٹس لگ گئے تھے اور ہلکا سا خون رس رہا تھا....

"اسلیئے کہتا ہوں کہ میری بات مان لیا کرو ورنہ تمہیں ہی تکلیف ہوتی رہے گی....."

ازلان اپنی پینٹ کی جیب سے رومال نکالتا آفریں کی کلائی پر باندھتے ہوئے بولا تو آفرین کی بھی نظر اُس کی ہتھیلی پر گئی جہاں اسکی چوڑیاں ٹوٹنے سے ہلکے سے زخم اسکے ہاتھ پر بھی لگے تھے.....

"تمہارے ہاتھوں پر بھی چوٹیں ہیں...."

آفرین بے ساختہ بولی..

"میرا خیر ہے... تمہیں زیادہ تکلیف تو نہیں ہو رہی؟؟....."

ازلان نے رومال باندھ کہ اسکی آنکھوں میں دیکھے سوال کیا....

"کیسا آدمی ہے.... خود کا ہاتھ زخمی ہے اور میری پیٹی کر رہا ہے.... خود دُرد برداشت کر رہا ہے

پر میرے درد کی فکر ستائی ہوئی ہے....."

آفرین اسکو دیکھتے ہوئے من ہی من سوچنے لگی..

"آج کل کچھ زیادہ ہی گھور رہی ہو مجھے... نوٹ کر رہا ہوں میں....."

ازلان نے اسکو یوں دیکھا تو آبرو اچکا کر بولا

آفرین کی پلکین لرز رہی تھیں... وہ لرز ازلان اپنی انگلی پر محسوس کر پارہا تھا....

آفرین نے اسکا ہاتھ جھٹک ڈالا... اور اپنی آنکھیں بند کر دیں...

"میرے قریب آنے سے تم آنکھیں بند کیوں کر لیتی ہو؟؟....."

"کیوں کہ تمہارے قریب رہنے سے میرے دل میں کچھ عجیب سا ہونے لگتا ہے....."

آفرین آنکھیں کھولے بے اختیار بولی

"عجیب سا مطلب کیسا....."

ازلان پتلیاں سکڑتا بولا

"مطلب لگتا ہے کہ دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو گئی ہیں..... اور سانس تک لینا مشکل ہو جاتا

ہے....."

آفرین خفگی سے اسکو دیکھتے ہوئے بولی

"واقعی ایسا ہوتا ہے؟؟ اوہ نو مجھے خطرے کی گھنٹی سنائی دے رہی ہے... یہ وہ ہی خدشات

ہیں..."

"پہلے کہتے ہو عشق کی بیماری ہے پھر کہتے ہو کہ محبت ہو رہی ہے.... پہلے ڈیساٹیڈ کر لو کہ عشق کی

بیماری یا محبت کی...."

آفرین اسکی بات پہ ہی الجھی ہوئی تھی

"میرے مطابق... عشق کی پہلی سیڑھی ہی محبت ہوتی ہے.... تمہیں پہلے مجھ سے محبت ہوگی...."

پھر میری دوری میں تمہیں مجھ سے عشق ہو جائیگا....."

ازلان اُس کے فرائڈ کی ڈیزائن پر ہاتھ چلاتا ہوا بولا جو کہ گھیر دار تھا اور فرش پر پھیلا ہوا تھا...

"ایسا کچھ نہیں ہے... مجھے تم سے ایسا کچھ نہیں ہونے والا ورنہ تو مجھے دانیال سے محبت تھی اس

وقت تو ایسا کچھ نہیں....."

آفرین بولتے بولتے چپ ہو گئی اور ازلان کی طرف دیکھا جو لب بھینچے اسی کو دیکھ رہا تھا اُس کے

چہرے کا بدلتا رنگ دیکھ کر آفرین نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی.....

"نام کیوں لیا اس کا....."

ازلان اسکا بازو دوچتا ہوا بولا..

"آہ..... ازلان....."

ازلان کی گرفت کافی مضبوط تھی...

Page | 607

"ذکر بھی کیسے کیا اسکا تم نے....."

ازلان اب چلا کر بولا..... پیشانی پر بل اور اسکی گردن کی رگیں آفرین کو چٹی دکھائی دیں.. اوہ

اُس کے چلانے سے سہم گئی

ازلان اٹھا اور بازو سے پکڑ کر آفرین کو بھی اٹھایا اور ٹیس کی طرف لے جانے لگا.....

باہر بہت زوروں کی بارش ہو رہی تھی..

ازلان نے اسکو وہیں پر پھینکنے کے سے انداز میں چھوڑا آفرین نے سامنے پڑے لکڑی کے

جھولے کا سہارا لیا.....

بارش اتنی تیز تھی کہ دونوں کے بدن بھیگ چکے تھے.....

"آج رات یہیں گزارو تا کہ تمہاری عقل ٹھکانے آسکے....."

ازلان غصے سے کہتا ہوا اندر کی طرف جانے لگا جب آفرین نے اسکا بازو پکڑا ازلان نے اسکو مڑ کر
کہہ برساتی ہوئی نظروں سے دیکھا.....

"نہ..... نہیں ازلان..... ساری رات یہاں کیسے گزاروں گی میں..... بہت سردی ہے یہاں

پر....."

آفرین اس سے التجا کرنے لگی..

ازلان اپنا بازو چھڑواتا اندر گیا اور شیشے کے دروازہ بند کرنے لگا آفرین شیشے کا دروازہ بجاتی رہ

گئی.....

".... ازلان پلیز ایسا مت کرو"

وہ چلاتی رہی پر ازلان کا پارا تو جیسے چڑ گیا تھا اُس کے غصے کی آج انتہا نہیں تھی.... اس کے صبر کا پیمانہ
آج لبریز ہو چکا تھا....

اسنے ایک نظر شیشے کے دروازے سے آفرین کو دیکھا جو روتی ہوئی اس سے التجا کر رہی تھی پر
آج اس بے رحم کو اس پہ ترس نہیں آتا تھا... وہ پردے چڑھائے بیڈ کی طرف بڑھ گیا....
اسنے ایک واحد لیمپ بھی بجا ڈالی اور بیڈ پہ سیدھا لیٹا سگریٹ کے کش لگانے لگا...
اور آفرین باہر سچی دہجی بارش میں بھیگ کر اسکو آوازیں دینے لگی جس سے وہ بالکل ہی نا آشنا تھا
بس دروازے بجانے کی آوازیں آرہی تھیں...

ازلان اُس کے مسلسل شور مچانے سے اکتا کر اٹھ بیٹھا... اور ایک ناگوار سی نظر اس شیشے کے
دروازے پر ڈالی جس پر پردے چڑچکے تھے اور آفرین کے پٹنے کی ٹھک ٹھک اسکو پریشان کیئے
جارہی تھی.....

اسنے مٹھیاں بھینچے ضبط کرنے کی کوشش کی جب نا کر سکا تو اٹھ کر کمرے کی ہر چیز توڑنے لگا....
کافی توڑ پھوڑ کے بعد ٹیرس سے آوازیں آنا بند ہو گئیں.... وہ بال مٹھیوں میں جکڑ کر نیچے زمین
پہ بیٹھ گیا...

"کیوں تکلیف دے رہا ہوں میں اسکو... جب کہ اسکو خوش رکھنے کا سوچا تھا....."

وہ خود سے شکایت کرتا بولا...

"بیوقوف ہو تم از لان.... گدھے ہو تم... کیوں ایسا کر رہے ہو...."

وہ سامنے ٹوٹے ہوئے پرفیوم کا شیشہ مٹھی میں جکڑے بولا... اُس کے ہاتھ سے خون کی ایک لہر
بہہ کر زمین پہ گرنے لگی...

اسکو یکدم آفریں کا ہوش آیا تو بنا اپنے ہاتھ کی پرواہ کیئے.. باہر کی طرف آیا جہاں آفریں جھولے
پہ سکڑ کر بیٹھی تھی اور اپنے دوپٹے سے خود کو سردی سے بچانے کی کوشش کر رہی تھی...

ایک تو سردی اور اوپر سے بارش...

وہ بری طرح کانپ رہی تھی.... ازلان نے اسکو یوں دیکھا تو اسکا خود کی عقل پر ماتم کرنے کو دل

چاہا....

وہ جلدی سے آفریں کے پاس بڑھا اور اسکو بانہوں میں اٹھائے کمرے آیا... اسنے آفرین کو بیڈ پہ

سلا دیا....

وہ بری طرح سے بھیگ چکی تھی اور ابھی تک کانپے جا رہی تھی...

ازلان نے اس پر لحاف اوڑھا اور اسکی ہتھیلیاں مسلنے لگا.... اسکو ہوش نہیں تھا کہ اُس کا ہاتھ خون

سے رنگا ہوا ہے...

اسنے اپنے ہاتھ سے خون بہتا دیکھا تو اپنے ہی بازو سے ہاتھ رگڑ کر خون صاف....

اسنے پہلے ہیٹر آن کیا اور اُس کے بعد اسنے جلدی سے اٹھ کر فرسٹ ایڈ باکس سے بینڈیج اٹھا کر

ٹیڑھی میڑھی بینڈیج اپنے ہاتھ پر جلدی سے لپیٹ لی...

اور کمرے سے باہر نکل گیا...

اسنے جلدی سے جا کر جیسا تیسرا سوپ بنایا اور کمرے میں چلا آیا....

کمرے میں کئی ساری توڑ پھوڑ کی وجہ سے اُس کے پیر میں ایک شیبہ چہجھ گیا...

اسنے اسکو نظر انداز کیا اور آفرین کے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا....

اسکو بانہوں میں اٹھاتا ہوا سوپ پلانے لگا سوپ پلانے کے بعد آفرین بنا کچھ سوچے سمجھے ازلان

کے سینے میں سر چھپا گئی... ازلان نے بھی اسکو بانہوں میں بھر لیا...

"آفرین معاف کر دو.... میں غصے میں کیا کر گیا مجھے معلوم نہیں ہوا.... سوری...." "....."

"آفرین معاف کیا نا؟؟؟....." "....."

آفرین کی طرف سے خاموشی رہی اسنے اسکا چہرہ دیکھا تو وہ آنکھیں بند کیئے شاید سوچ چکی تھی.....

اسنے احتیاط سے اسکو تکیے پر لٹایا....

اور عظمہ کے پاس گیا....

اسکو آفرین کے گیلے کپڑے چنچ کر وانے کے لیئے کمرے میں لایا....

"یہ کیا حشر کیا ہے تم نے کمرے کا اور اس بچی کو کیا ہوا ہے... اب کیا کارنامہ سر انجام دے دیا تم

نے....." "....."

عظمہ کمرے اور آفریں کی حالت دیکھتی ہوئی بولی

"امی آفریں کے کپڑے چینج کریں اسکو سردی نالگ جائے...."

Page | 613

ازلان کو صرف آفریں کی فکر لاحق تھی۔

عظمہ نے ناگوار سی نظر اس پر ڈالی.. ازلان کمرے سے باہر گیا تو عظمہ نے آفریں کے کپڑے

تبدیل کروادئے....

عظمہ ازلان پہ بہت غصہ ہوئی

اور اس سے کئی سارے سوال کیئے جسکا ازلان نے اثر نالیا اور اسکو سونے بھیج دیا....

اور ساری رات جاگ کر ازلان اسی طرح آفریں کے پاس بیٹھا اسکا خیال رکھنے لگا.. اسکو اپنی کی

ہوئی حرکت پر بے حد ندامت محسوس ہوئی... وہ غصے کا سخت تھا..... پر یہ نہیں چاہتا تھا کہ کبھی

آفریں پہ غصہ کرے.. پر آج اسکے لیئے غصہ کنٹرول میں رکھنا مشکل رہا..... کیوں کہ آفریں

نے پھر اسی شخص کا نام لیا تھا..... جس کو ازلان اسکے قابل نہیں سمجھتا تھا..... خود اسکو ایک

پل کی بھی نیند نہیں آئی تھی..... بس ساری رات خود کو کوستارہا

آفرین کی صبح تب آنکھ کھلی جب اسکو بھوک کا احساس ہوا سنے چندھیا کر آنکھیں کھولیں تو آفتاب کی روشنی اسکی آنکھوں پر پڑنے لگی...

کروٹ لی تو سامنے از لان بیڈ کر اوآن سے سرٹکا تا سوتا ہوا نظر آیا اسکو.... وائٹ شرٹ جسکی آستینوں پر خون کے دھبے تھے بکھرا ہوا حلیہ...

ہاتھ پر گہر از خم.... شرٹ کے اوپر والے تین بٹنز کھلے ہوئے..... آفریں کو ایک پل کے لیے اس پہ رحم تو آیا پر کل رات کی بے رحمی یاد کر کے اسکو غصہ بھی آیا...

وہ اٹھی تو اسکے اٹھنے سے از لان بھی اٹھ بیٹھا جو کہ کچی نیند میں تھا...

آفرین کا ہوش اپنے کپڑوں پر گیا تو وہ منہ کھولے ازلان کو دیکھ رہی تھی... ازلان نے اسکو سوالیہ نگھاؤں سے دیکھا....

"کپڑے تم نے.....؟؟؟؟....."

"نہیں... امی نے کیئے تھے...."

ازلان کے بتانے پر آفرین نے سکھ کا سانس لیا

اور اٹھ کر الماری کی طرف بڑی...

"سوری آفرین کل کے لیئے میں شرمندہ ہوں...."

ازلان اُس کے پیچھے کھڑا ہوتا ہوا بولا

"تم میری نظروں کے سامنے بھی مت آیا کرو... دادو کہتی ہیں کہ یہ ازلان تمہیں خوش رکھے

گا..... تم جیسا انسان تو بس دَر دینا جانتا ہے خوشیاں نہیں....."

آفرین یہ کہتے ہوئے واشر روم چلی گئی...

اور واپس آئی تو ازلان نے اُس کو تیار ہوتے دیکھا...

"کہیں جا رہی ہو؟؟؟....."

ازلان نے اسکو دیکھتے ہوئے اس سے سوال کیا.....

Page | 616

"ہاں... اپنے گھر جا رہی ہوں... ولیمہ ہے آج بھائی کا... اور وہاں اسٹے کرونگی میں....."

آفریں آئینے میں خود کو دیکھتی ہوئی بولی.. لہجے میں غصہ صاف تھا...

"اسٹے نہیں کرونگی تم..... تمہاری طبیعت بھی ٹھیک نہیں لگ رہی مجھے....."

ازلان نے اسکو حیرانگی سے دیکھتے کہا.....

"میں کرونگی اسٹے... اور خبردار جو اب تم نے مجھے روکنے کی کوشش بھی کی تو....."

آفریں اپنے ہاتھ پہ لگے زخم پر پٹی کرتے بولی...

"میں کر دیتا ہوں....."

ازلان اسکے پاس بیٹھتا ہوا بولا...

"کوئی ضرورت نہیں..... یہ زخم بھی تو تمہارے لگائے ہوئے ہیں نہ.. تمہیں بس یہی سب تو کرنا

آتا ہے ازلان....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عظمہ اور آفرین ناشتہ کر رہیں تھیں جب ازلان ان کو دکھائی دیا.....

"خالہ میں چلتی ہوں....."

آفرین اسکو دیکھتے ہوئے اٹھی....

"کس کے ساتھ جاو گی؟ میں آفس جا رہا ہوں.... تمہیں بھی ڈراپ کرتا جاؤنگا...."

ازلان گھڑی میں ٹائم دیکھتا ہوا بولا

"نہیں بس میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤنگی...."

آفرین پرس اپنے کندھے پر لٹکائے بولی...

اور باہر نکل گئی.. ازلان بھی اسکے پیچھے چل دیا

عظمہ سمجھ گئی تھی کہ کل رات کچھ ہوا ضرور ہے جو وہ دونوں بتانا نہیں چاہا ہے تھے...

"میں چھوڑ دیتا ہوں تمہیں..... اور اب زیادہ ضد مت کرنا...."

ازلان آفرین کے آگے کھڑا ہوتا بولا.....

آفرین بنا کچھ کہے اسکو گھورتی ہوئی اسکی گاڑی میں بیٹھ گئی....

وہ آج ازلان سے زیادہ بحث نہیں کرنا چاہتی تھی....

گاڑی کا سفر خاموشی میں گزرا دونوں کے بیچ میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی....

آفرین گھر آئی اور ازلان وہیں سے چلا گیا....

وہ سب سے مل کر اپنے روم میں چلی گئی... ملتے وقت اسکے چہرے پر کوئی خوشی کا آثار کسی کو نہیں دکھا....

فیضان اور زر مینا بیگم کو پتہ تھا کہ وہ ناراض ہے....

فیضان کا توند امت سے سر ہی جھک گیا....

کمرے میں آئی تو اس کمرے کے ساتھ کئی جڑی ہوئی یادیں اسکو یاد اپنی لگی... بچپن کے رنگین دن.. حفسہ اور اسکا یہاں گھنٹو بیٹھے رہنا اور باتیں کرنا.. دادو سے کہانیاں سننا.... غزل اور فیضان

کو بچپن میں رات کو اپنے ساتھ سلانا..... پر اب یہ ساری یادیں صرف یادیں ہی رہ گئی تھیں اسکو

لگ رہا تھا کہ کوئی اسکا اپنا نہیں ہے.... سب نے اُس کے ساتھ غلط کیا ہے....

وہ خالی خالی نظروں سے کمرے کی ہر ایک چیز کو دیکھتی ہوئی کھڑکی کی طرف کھڑی ہو گئی...
جہاں سے لان دکھائی دے رہا تھا اور اس لان میں اسکو چھوٹے سے فہیم دانیال حفسہ اور خود کا
بچپن کھیلتا ہوا دکھائی دیا....

کتنے سہانے تھے وہ دن... جن کو وہ بہت پیچھے چھوڑ چکی تھی... اسنے اپنی ہستی ہوئی زندگی میں
کبھی ایسا سوچا تھا کہ وہ یوں اپنوں کی بے رخیان بھی دیکھے گی...
وہ سب کو پر ایسا سمجھنے لگی تھی...

اسنے کرب سے آنکھیں میچ لیں... پر زندگی کے ان اتار چڑھاؤ نے اسکو اندر سے بہت مضبوط بنا
دیا تھا... ان مشکلات نے اسکو کئی طوفانوں کا سامنا کرنے کی ہمت دے دی تھی.....

آفریں چھت پہ تیار کھڑی... پیرون تک آتا نیوی بلیو فراک پہنے خالی نظروں سے نیچت دیکھ رہی تھی جہاں ویسے کی گھما گھمی میں سب ادھر ادھر دوڑ رہے تھے...

فہیم اسکوڈ ہونڈتا ہوا چھت پر آیا اور اسکو یوں اُداس دیکھتا اُس کے ساتھ کھڑا ہوا...

"یہاں اکیلے ایسے کیوں کھڑی ہو؟؟....."

"ایسے ہی بس.... اکیلا پن اچھا لگنے لگا ہے... کسی کے آنے کی امید ہی نہیں رہتی....."

آفرین مسکراتی ہوئی بولی اور مسکراہٹ میں درد صاف نمایاں تھا

"ازلان سے پہلے ہی تم ملتی رہی تھی تو دانیال سے شادی کیوں کر رہی تھی....."

فہیم نے آخر سوال پوچھ لیا جو کئی دنوں سے اُس کے دماغ میں چل رہا تھا... آفرین حیران ہوتی ہوئی اسکو دیکھنے لگی...

"بھائی یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟؟....."

وہ حیرانگی سے بولی

"آئی میں جانتا ہوں کہ تم جب یونیورسٹی میں تھی تب ہی ازلان سے ملتی رہی تھی... تم دونوں ایک دوسرے کے کانٹیکٹ میں بھی رہے تھے اور تو اور اس رات تم نے ازلان کی ہی جیکٹ پہنی ہوئی تھی مطلب اس رات بھی تم دونوں ملے تھے... پھر تم نے نکاح کے لیے بھی حامی بھر لی اس سے... اگر سیدھا نکاح تمہیں ازلان سے ہی کرنا تھا تو پہلے بتا دیتی... دانیال کو بھیج میں کیوں پھسایا ہوا تھا....."

فہیم نے ساری کڑیاں ملا کر اسکو اپنی بنائی کہانی سنا ڈالی..... آفریں یہ سنتے ہی سکتے ہیں چلی گئی.... آفریں خاموشی سے کہڑی رہی... اور اسکو گھورنے لگی جو نا جانے کیا کیا سمجھ بیٹھا تھا..

"بھائی...."

"مجھے سب پتہ چل گیا ہے.. خیر چھوڑو جو لکھا ہوا تھا وہ تو ہو گیا.. ویسے بھی اس دانیال سے ازلان کئی زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے.... اور یہ بتاؤ ازلان کے ساتھ خوش ہو.....؟؟؟"

آفریں کچھ بولنے ہی والی تھی تو فہیم بھیج میں بول پڑا

"نفرت ہے مجھے اس سے.... آپکو پتہ ہے کہ دانیال کا قتل بھی اسی نے کیا تھا...."

آفرین لہجے میں نفرت سموئے بولی...

تمہیں کس نے کہا دانیال کا قتل ازلان نے کیا؟؟؟...."

Page | 623

فہیم حیرت سے اسکو دیکھتا ہوا بولا..

"ان دونوں کی بات ہوئی تھی شادی والے دن اور اُس کے بعد ازلان نے ہی اسکو باہر بلایا تھا اُس

کے بعد دانیال کا قتل..."

"آئی تم پاگل تو نہیں ہو گئی ہو.... تم ازلان کو غلط سمجھ رہی ہو... اس دن کیا ہوا تھا تمہیں نہیں

پتہ....."

فہیم کو لگا ازلان اسکو بتا چکا ہو گا پر ایسا نہیں تھا... تو وہ حیران تھا...

"کیا ہوا تھا اس دن...."

آفرین نے سچ سنا چاہا...

"آفرین کی شادی والے دن"

فہم کی جیب میں دانیال کا موبائل بنجنے لگا جو کہ دانیال نے ہی اسکو رکھنے کو دیا تھا... دانیال کی آفس سے کال تھی تو فہم نے دانیال کو دھونڈنے کی کوشش کی.... دانیال اسکو آگے کو جاتا ہوا دکھائی دیا... فہم اُس کے پیچھے چلا گیا... وہ دانیال کو آوازیں دے رہا تھا پر گانوں اور لوگوں کے شور کی وجہ سے دانیال تک آواز بھونچ نہیں رہی تھی....

دانیال اب باہر کی طرف گیا تو پیچھے کی طرف کے راستے پر مڑا.... فہم نے پہلے تو اسکو حیرت سے دیکھا پر جیسے ہی اُس کی نظر دانیال کے ساتھ چلتے ہوئے ازلان پر پڑی... وہ بھی انکے پیچھے چل دیا.. وہ اسکو پہچان چکا تھا کہ یہ وہ ہی ثمر خان ہے جو کمپنی کا مالک بنا بیٹھا ہے... وہ کچھ سوچتا ہوا انکے پیچھے گیا... اور پیچھے کی سائیڈ سے بھی تھوڑا دور وہ دونوں ایک جگہ پر ر کے.... جہاں صرف خالی ریت اور سنسانیت کے علاوہ کچھ نا تھا....

کوئی ایک آدمی نہ تھا وہاں...
صرف دیگیں، لکڑیاں... اور کئی سارا سامان پڑا ہوا تھا....

"مسئلہ کیا ہے تمہارا یہاں بھی آگئے تم....."

دانیال ازلان کا گریبان پکڑتا ہوا بولا....

"مسئلہ یہ ہے کہ آفرین کو دھوکا دے رہے ہو تم... اپنے نائیکوں پر اب فل اسٹاپ لگا لو

Page | 625

تم....."

ازلان دانیال کو خود سے دور کرتا دھکا دیتا ہوا بولا....

"کیسا دھوکہ دیا ہے میں نے...."

دانیال جڑے بھینچے بولا....

"کون ہے تانیہ.... جو تمہیں اپنا شوہر کہتی ہے...."

ازلان اسکی شیروانی کی کالر سے پکڑتا اسکو سامنے کرتا بولا

فہیم وہاں پھونچا تو ان دونوں کی بحث سننے لگا....

"بکواس مت کر...."

دانیال ازلان پر جھپٹ پڑا اور دونوں کے بچھڑکاماری شروع ہو گئی.... فہیم ان دونوں کو

چھڑوانے کے لیے آگے بڑھا....

"یہ ہو کیا رہا ہے.. دانیال ہوش میں تو ہو.... وہاں تمہاری شادی ہے اور تم یہاں جگڑے کرنے

بیٹھے ہو...."

Page | 626

فہیم اسکو کند ہوں سے جھنجوڑ کر بول رہا تھا پروہ از لان کو غصے سے دیکھے جا رہا تھا... دانیال کے

ہونٹھوں کے کونے سے خون نکل رہا تھا.... دونوں کی آنکھیں شعلہ برسا رہیں تھیں... دونوں

ایک دوسرے کو بھوکے شیروں کی طرح دیکھے جا رہے تھے....

"یہ لائق ہی نہیں اس سے شادی کرنے کے لیے....."

از لان اسکو منہ پہ مکا مرتا بولا....

"تم کون ہوتے ہو یہ کہنے والے....."

دانیال اسکی طرف بڑھا تو فہیم نے اسکو پکڑ لیا اور دھکا دیتا ہوا چلایا

"یہ آخر ہو کیا رہا ہے کوئی بتائے گا مجھے.... ایسے لڑنے سے حل نہیں نکلے گا جو بات ہے آرام سے

بھی ہو سکتی ہے...."

"تم اپنی بہن کی شادی کروا رہے ہو اس سے... اسکے بارے میں کچھ پتہ بھی ہے تمہیں؟ جو پہلے ہی کسی کا شوہر بنا پھر رہا ہے....."

ازلان کے یہ کہنے کی دیری تھی دانیال نے چلا کر کہا...

"بکو اس کر رہا ہے یہ.... اسکی بات مت سنو تم....."

"اچھا؟ میں بکو اس کر رہا ہوں؟ ابھی ملاؤں کیا تانیہ کو فون.... دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائیگا....."

ازلان دانیال کو دیکھتا ہوا بولا.....

"دانیال یہ کیا کہہ رہا ہے....."

فہیم نے دانیال کو دیکھتے ہوئے پوچھا...

"وہ بس ایک مجبوری تھی... یہ خواہ مخواہ بڑا چڑا کر بات بتا رہا ہے....."

"میں بڑا چڑا کر بتا رہا ہوں... کیا یہ سچ نہیں کہ پہلے اس سے نکاح کیا اور جب دل بھر گیا اس سے تو پہچاننے سے ہی منع کر دیا....."

ازلان کے یہ کہتے ہی دانیال نے اپنی جیب سے پستول نکال کر اس پر تانی

"آج تیرا خیر نہیں ہے.... بہت برداشت کر لیا تجھے....."

دانیال ٹریگر چڑاتا ہوا بولا.... ازلان بے خوف اسی کو دیکھ رہا تھا... اسکی آنکھوں میں کوئی خوف

نمایاں نہیں ہوا... فہیم نے حیرت سے دانیال کو دیکھا اور اس سے پستول چھیننی چاہی....

دانیال بھی جیسے تیسے پستول ازلان کے سینے تک لے آیا..، اور ازلان بھی پستول پکڑ کر خود کے

سینے سے ہٹانے لگا.... تینوں کے ہاتھوں نے ایک ہی پستول کو روکا ہوا تھا....

لیکن دانیال پر جیسے بھوت سوار ہو چکا تھا....

فہیم چلا چلا کر اسکو پستول نیچے کرنے کا کہہ رہا تھا پر دانیال کو تو جیسے اسکی آواز ہی نہیں آ رہی

تھی....

اور اسی چھینا جھٹی میں پستول کی گولی دانیال کے سینے پر چل گئی....

دانیال سینے پہ ہاتھ رکھ کر گرتا چلا گیا..... ازلان اور فہیم آنکھیں پھاڑے اسی کو دیکھے جا رہے

تھے... اندر حال سے شور مچنے کی آوازیں آ رہی تھیں....

بھاگ جاؤ یہاں سے.....

فہمیم از لان کو دھکا دیتا ہوا بولا

"لیکن میں کیوں؟؟؟....."

"میں نے کہا نا بھاگ جاؤ ابھی یہاں سے ہی... اس راستے سے شورٹ کٹ لے لو پرا بھی جاؤ

یہاں سے....."

فہمیم اسکو زبردستی بھیجتا ہوا ایسبو لینس کو فون کرنے چلا گیا اسکو پتہ تھا کہ اگر وہ رکا تو بیکار میں ہی

پھنس جائیگا

تب تک لوگ دانیال کی ڈیڈ باڈی اس سنسان راستے سے ہٹا کر میرج حال کے عقبی دروازے تک

لے آئے.... جہان عورتوں کا رونا پیٹنا شروع ہو چکا تھا

یہ ہوا تھا اس دن جس میں ازلان کی کوئی غلطی نہیں تھی وہ تو صرف تمہاری "

"....." اور اس لڑکی تانیہ کی زندگی کو برباد ہونے سے بچانے آیا تھا

آفرین فہیم کے منہ سے سارا قصہ سن کر کئی سارے احساسات میں گھر گئی... ندامت... خوف
تکلیف... حیرانگی... شرمندگی....

وہ آنکھوں سے آنسو بہاتی گئی اُس کا دل جیسے ویرانیوں میں ڈوب چکا تھا.....

" اور اور وہ وہ لڑکی... اس کا قصہ کیا ہے.... دانیال نے پہلے کیوں نہیں بتایا مجھے اس کے بارے

میں....." "

آفرین با مشکل اٹکی آواز میں بول پائی...

" وہ لڑکی ازلان کی سسکیٹری ہے تانیہ چھ مہینے سے ہمارے آفس میں کام کرتی رہی ہے.. جس

سے تم ویسے میں ملی تھی.... اسی سے دانیال نے نکاح کیا تھا دونوں نے ساتھ بزنس منیجمنٹ

پڑھی تھی... اسی دوران تانیہ نے اس سے اپنی پسند کا اظہار کیا پہلے دانیال نے بہت نیٹانا چاہا پھر

مان ہی گیا.... دونوں کی ملاقاتیں ہوتی رہیں... دانیال نے بھی اپنی طرف سے انٹرسٹ شو کرنا

شروع کر دیا تھا... یونیورسٹی کے بعد تانیہ کو ہماری کمپنی میں جاب مل گئی اور دانیال نے اسکو

تمہارے ساتھ منگنی کے بعد انور کرنا چاہا پر نہیں کر پایا... دانیال نے اسکو بہت ہلکا لیا ہوا تھا یا یوں کہنا ٹھیک ہو گا کہ بس اس کے ساتھ ٹائم پاس کر رہا تھا.... پر تانیہ اسکے لیے بہت سنجیدہ تھی.... وہ تو دانیال سے بہت محبت کرتی تھی.. بلکہ ابھی بھی کرتی ہے... وہ تو دانیال کو اپنا سب کچھ مان بیٹھی تھی.. اسکے لیے سب کچھ چھوڑنے کو تیار تھی... پر جب تمہاری اس سے منگنی کے بارے میں سنا تو ہر ہال میں اس سے نکاح کرنا چاہتی تھی.... دانیال نے منع کیا تو تانیہ نے اسکو کہا کہ اگر دانیال نے نکاح نہیں کیا تو وہ اپنی اور اسکی ملاقاتوں کے سارے قصے اور تصویریں تمہیں دکھا دے گی... پر دانیال تمہیں کھونے کو تیار نہیں تھا... دانیال بہت مشکلوں سے نکاح پر مان ہی گیا اس شرط پر کہ ابھی نکاح کو کسی کے سامنے ظاہر نہیں کریں گے... ایسے ان دونوں نے نکاح کر لیا... وہ اس کو کہتی رہی کہ منگنی توڑ دے تمہارے ساتھ پر دانیال نے اسکو ہر بار یہی کہا کہ دونوں خاندانوں کا فیصلہ ہے.. منع کیا تو مسئلہ ہو سکتا ہے.. اور اسکو آسرا دیتا رہا کہ وقت دیکھتے ہی بات کریگا گھر میں.... دانیال نے مجبوراً نکاح کیا تھا پر بار بار اس کے پاس جاتا رہا.. اس سے تعلق بھی بنا ڈالا.. اور جب تانیہ سے دل بھر چکا تو اسکو پہچاننے سے انکاری ہو گیا... اسکو چھوڑ کر چلا گیا.. یہ کہہ کر وہ بد کردار عورت ہے.. فیملی سے چوری چھپے نکاح کر سکتی ہے تو اس سے بھی چوری چھپے بہت کچھ کر سکتی ہے... اس کے بعد سے ملنا جلنا بند کر دیا.. فون نہیں اٹھایا کرتا اسکا... اور

چلو مان بھی لو کہ دانیال کا تم سے دل تھا پر تمہیں پانے کے لیے جو قدم اسنے اٹھایا تھا وہ بہت غلط تھا... انفیکٹ مجھے یہ سب پتہ ہوتا تو میں تمہارا نکاح ہی اس سے نہیں ہونے دیتا... اور ٹھیک ہے لڑکی سے اپنا اور تمہارا رشتہ بچانے کے لیے نکاح کیا ہی تھا تو روز روز اُس کے پاس جانے کی کیا تک بنتی ہے.... خوا مخواہ اس لڑکی کی زندگی برباد کی اپنا پابند بنا دیا... وہ لڑکی از لان کے کافی کلوز تھی تو از لان کو ہی یہ سب معلوم تھا اور وہ لڑکی تو اب دانیال کے بچے کی ماں بھی بننے والی ہے... جس کو دانیال نے یہ کہہ کر جھٹلا دیا کہ کیسے یقین کروں کہ میرا ہی بچہ ہے..... "" ""

فہیم نے ایک گہری سانس لی اور آفرین کو دیکھا جس کی آنکھیں مسلسل رونے سے لال ہوتی جا رہی تھیں.... وہ منہ پہ ہاتھ رکھے اپنا رونا ضبط کیئے ہوئے تھی...

اُس کے دل پر کیا گزری تھی یہ صرف وہ ہی جانتی تھی....

"دانیال ایسا نکلے گا میں نے سوچا بھی نہیں تھا بھائی... وہ مجھے ایک بار بتاتا تو دیتا اس لڑکی کے بارے میں میں سب ٹھیک کر....."

آفرین نے روتے ہوئے کہا اور بات ادھوری چھوڑ دی..

بھائی میں تو خواہ مخواہ از لان کو سزا دیتی رہی جب کہ اسکی تو کوئی غلطی ہے ہی نہیں تھی.. میں نے کبھی اس کی بات ہی نہیں سنا چاہی.. اسنے مجھے بتانے کی بھی کوشش کی.. وہ تو بس میرا اچھا چاہتا تھا.... ""

آفرین اب روتے ہوئے ہچکیاں لے رہی تھی..... فہیم نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھے اس سے تسلی دی

"آفرین ہمت سے کام لو.. جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہی ہوتا ہے.. تمہیں تو شکر کرنا چاہیے کے تم دانیال سے نکاح میں نہیں بندھی... اللہ نے تمہیں بچا لیا.... ابھی تو کئی راز تم پر کھلنے باقی ہیں جو تمہیں ہمت کر کے سننے ہونگے..... ""

فہیم جانتا تھا ابھی اسکے کئی سارے امتحانات باقی ہیں..... اسلئے اسکو ہمت دیتا ہوا بولا.. فیضان کی حقیقت تو ابھی کھلنا باقی تھی..

"اور کونسے راز بھائی..... ""

آفرین روتے ہوئے بولی..

'یہ میں چاہتا ہوں کہ از لان سے ہی تمہیں پتہ چلے.... مجھ میں بتانے کی ہمت نہیں

ہے.....''''

فہم یہ کہتا ہوا نیچے چلا گیا اور آفرین بھی روتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بھاگی.... اور سیدھا

واشروم میں گھس گئی وہ روتے روتے ہی اپنے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے جا رہی تھی... وہ باہر

نکل کر بیڈ پر بیٹھی ہوئی روتے جا رہی تھی... آنسو چھلک کر اسکی گھنی جھال سے ٹپکنے لگے..

"یا اللہ مجھے معاف کر.... میں نے تمہارے فیصلے پر خوش ہونے کے بجائے ناشکری کی.... مجھے

معاف کر دیں... دادو سہی کہتی ہیں کہ قدرت کے فیصلے ہماری چاہتوں سے کئی زیادہ بہتر ثابت

ہوتے ہیں.. میں نے ہی سمجھنے میں دیر کر دی....''''

آفرین کے دل میں ڈرا بھی بھی تھا کہ وہ کیا کرنے جا رہی تھی.... دانیال سے شادی ہو جاتی تو وہ

خود کے ساتھ باقی دو اور زندگیاں بھی برباد کر دیتی.... یہ خیال ہی اسکے دل کو خوف میں مبتلا

کرنے لیتے کافی تھا

"یا اللہ دانیال کو معاف کر دینا.. اور میں نے دانیال کو بھی معاف کر دیا ہے... اور جب بندے

معاف کر دیں تو تو بھی انہیں معاف کر دیتا ہے نا... میں دانیال کو کوئی بد دعا نہیں دینا چاہتی بس

میں تو تیرا شکر کر رہی ہوں کہ تو نے مجھے اچھے سے نوازا.... یا اللہ دانیال کو معاف کر دینا... اسکے گناہوں کو معاف فرمانا....."

آفریں روتے ہوئے دانیال کی معافی بھی مانگنے لگی.... کچھ بھی ہو وہ دونوں بچپن سے ایک دوسرے کے کلوز تھے اور بہت اچھے دوست رہے تھے... آفریں کے دل میں دانیال کی دوستی کا مقام وہی تھا.. وہ دانیال کی مغفرت کی دعا کرتی سر اپنے گٹھنوں میں گرا کر رونے لگی....

زرینا بیگم آئی تو آفریں ان کو دیکھتے ہوئے بھاگ کر ان کے گلے لگ گئی..

"دادو اپنے سہی کہا تھا اللہ جو کرتا ہے وہ بہتر ہی ہوتا ہے ہمارے لیے....."

آفریں رونے کے ساتھ مسکراتے ہوئے بولی

"کیا ہوا بچی.... رو کیوں رہی تھی..."

زرینا بیگم اُس کے آنسو صاف کرتی ہوئی فکر مندی سے بولی..

"بس دادو اللہ کا شکر کر رہی تھی جن نعمتوں سے اس نے مجھے نوازا ہے....."

آفریں نے آنسو صاف کرتے ہوئے مسکراتے کہا....

زرینا بیگم بھی مسکرا دی.....

"یہ کیا حال بنا لیا ہے آفرین... ایسے تیار ہو کر آوگی اپنے بھائی کے ویسے میں... چل جلدی سے

Page | 636

تیار ہو جا..... مہمان آنے شروع ہو گئے ہیں....."

زرینا بیگم اسکا آنسو سے ترچہ اصاف کرتی ہوئی بولی...

آفرین نے مسکراتے ہوئے سہ اثبات میں ہلایا اور تیار ہونے لگی...

وہ تیار ہوئی تو اپنی پرس سے پرفیوم دھوڈنے لگی جب اُس کے ہاتھ از لان کارومال لگا جو کہ اسنے کل رات اُس کے ہاتھ پر باندھا تھا.... وہ رومال کو اپنی انگلیوں سے چھوتی ہوئے اسکا لمس محسوس کرنے لگی

آفرین کے دماغ میں کل رات والا منظر گھوما تو چہرے پر خفگی اٹھ آئی..... اور رومال وہیں پرس

میں پھینکتی ہوئی خود پر پر فیوم چھڑک کر، دوپٹہ گلے میں پہنے باہر نکل گئی.....

آفرین لان میں آئی تو اسکو کئی سارے مہمان دکھائی دیئے...

اس نے یوں ہی ادھر ادھر دیکھا تو از لان اسکو کہیں بھی نظر نہ آیا....

وہ حفسہ کے کمرے میں چلی گئی جہاں حفسہ ہلکے گلابی رنگ کے چولی شرارے میں ملبوس بہت خوبصورت لگ رہی تھی.....

"آنی دیکھو ٹھیک لگ رہی ہوں نا؟....."

حفسہ نے آفرین کو آتا ہوا دیکھا تو رخ پلٹ کر اس سے مشورہ مانگا

"ہاں حیفی بہت پیاری لگ رہی ہو، فہیم بھائی کے پیار کا رنگ خوب چڑھا ہے تم پر....."

آفرین اسکو شانوں سے تھامتے ہوئے بولی

"اللہ اللہ آنی..... شرم کرو..... شادی کے بعد بھی نہیں سدھری تم....."

حفسہ نے پھر سے آئینے کی طرف رخ کر لیا اور خود کو دیکھنے لگی.....

وہ گلاس اٹھانے لگی

"اب تو ان گلاس کا پیچھا چھوڑ دو... آج اس فہیم بھائی کی سوتن کو یہیں رکھ دو تم....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں نے اسکو گلاس اٹھاتے دیکھا تو بول پڑی....

"تم سب لوگوں کو پتہ نہیں میرے گلاس سے کیا مسئلہ ہے....."

حفسہ آفریں کو دیکھتے ہوئے بولی

آفریں بس مسکرا دی.....

"آئی ایک بات پوچھوں....."

حفسہ آفریں کے ساتھ صوفے پہ بیٹھی فکر مندی سے بولی

آفریں نے سراثبات میں ہلایا.....

"تم آج جب سے آئی ہو خاموش خاموش لگ رہی ہو؟ از لان بھائی اور تمھاری ابھی تک نہیں بنی

کیا؟؟....."

"حفسہ میں خاموش اسلیئے ہوں کہ اب میرے پاس بولنے کو کچھ رہا نہیں..... جو بولتی ہوں جو

سوچتی ہوں اس کا اٹا ہی ہو جاتا ہے.... اور رہی بات از لان کی تو مجھے نہیں پتہ یہ رشتہ کیسے چلے

گا....."

آفریں زخمی مسکراہٹ چہرے پہ لائے بولی....

اور ازلان والی بات پر اسکو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا بولے...

انکارشتہ کس راستے پر ان کو لے چلا تھا اسکو سمجھ نہیں آیا.....

"آئی... ازلان بھائی کو دل سے اپنالو.... وہ اتنے برے نہیں ہیں جتنا ہم دونوں ان کو سمجھ بیٹھے

تھے... پہلے میں ہی تم سے خفا تھی ناکہ ان سے نکاح کیوں کیا ہے... اب میں ہی بول رہی ہوں

ان کو اپنا کر دیکھو... جانے والے تو چلے جاتے ہیں انکے جانے سے کسی کی زندگی رک تو نہیں جاتی

نہ....."

حفسہ اُس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھے مسکرا کر بولی...

"حفسہ میں نے جن جن کو دل سے اپنایا ہے انہوں نے ہی میرے ساتھ برا کیا ہے... مجھے نہ لگتا

ہے میری قسمت میں یہ محبت و جنت ہے ہی نہیں..... میں پھر سے اس محبت کے راستوں سے

نہیں گزرنا چاہتی... نا ہی اب کسی سے دل کا رشتہ بنانا چاہتی ہوں....."

آفرین کے ساتھ پچھلے دنوں سے جو ہوتا آ رہا تھا.. آفرین وہ سب یاد کرتے بولی...

پہلے فیضان اور باقی گھر والو کی زبردستی کرنے پر کسی سے نکاح کرنا.... پھر دانیال کا اسکو چھوڑنا اور

اسکا دیا ہوا دھوکا.....

آفرین کو لگا.. وہ شاید ہی اب کسی کو اپنے دل میں جگہ دے سکے.....

لیکن محبت تو کرنے کا نام نہیں ہونے کا نام ہے...

"آفرین ایسا کیوں کہہ رہی ہو.... بس خود کو ایک موقع تو دو... سب ٹھیک ہو جائیگا....."

یہی موقع تو میں خود کو نہیں دینا چاہتی نا حیفی.... اور خیر میرا چھوڑو تم اپنا بتاؤ...."

"....." جلاد کے ساتھ زندگی کیسی جا رہی ہے

آفرین اسکو مسکراتے ہوئے دیکھ کر بولی... اور اپنی بات نمٹانا چاہی..

"جیسی بھی ہو گزاری تو اب اس جلاد کے ساتھ ہی ہے... اور ویسے اتنے برے بھی نہیں ہیں

وہ....."

حفسہ سر جھکائے بولی

"اوہ ہو..... برے نہیں تو کیا ہیں؟؟....."

آفرین اسکو چھیرتے ہوئے بولی

Page | 641

"نہیں پتا....."

حفصہ اٹھ کھڑی ہوئی اور منہ دوسری طرف کر دیا...

وہ بول کر پچتائی

"بڑی شر مار ہی ہو..... خیر میں....."

آفرین اس کے پاس جا کر بولی...

"نہیں نہیں میں کیوں شر ماوں... پاگل ہو کیا....."

حفصہ اسکو گھورتے ہوئے بولی

"اجھا بھا بھی جی.. زرا یہ تو بتائیں کہ یہ بریسلٹ فہیم بھائی نے منہ دکھائی میں دیا کیا....."

آفرین اُس کے ہاتھ میں پہنے بریسلٹ کو دیکھتے ہوئے بولی

"نہیں یہ تو منگنی پہ دیا تھا... منہ دکھا....." " " " " " "

حفسہ جو کہ روانی سے بول رہی تھی آفریں کے مسلسل گھورنے سے بات ادھوری چھوڑی اور زبان دانتوں تلے دبائی....

Page | 642

"کیا؟ کیا کہا تم نے؟ منگنی پر؟ اور تم مجھے اب بتا رہی ہو.... کیسی دوست ہو بھاڑ میں جاؤ....." " " " " " "

آفریں خفا ہوتے ہوئے بیڈ پہ بیٹھ گئی....

"یار سوری نانا راض مت ہو جانا اب.... اور شرم آرہی تھی نا تمہیں بتانے سے... تم پھر سے

تنگ کرنا شروع ہو جاتی...." " " " " "

حفسہ آفریں کے پاس بیٹھی اسکا ہاتھ پکڑے منانے لگی....

"شرما رہی تھی.... آئی بڑی...." " " " " "

آفریں اسکی نقل اتارتے بولی....

"سوری نا آئی...." " " " " "

"چل کوئی نئی... معاف کیا کیا یاد رکھے گی...." " " " " " "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفرین مسکراتے ہوئے بولی

"اور ایک بات تجھے بتانی تھی وہ یونیورسٹی کے دنوں میں ازلان بھائی نے مجھ سے نمبر مانگا تھا

Page | 643

اور....."

حفسہ نے اس دن والا قصہ بھی آفرین کو سنا ڈالا.....

"ابچھا مطلب اسکو تم نے نمبر دیا تھا....."

آفرین اسکو گھورتے ہوئے بولی

"ہاں سوری... مجھے تب ڈر لگتا تھا ان سے اسلیئے....."

"چھوڑ اب اسکی وجہ سے سوری کر رہی ہو... جو ہو گیا سو ہو گیا... بھابی جی چلیں نیچے مہمان آگئے

ہیں... آپکو ہی بلانے لائی تھی....."

آفرین مسکراتے ہوئے بولی اور حفسہ کو شانوں سے پکڑتی باہر لے جانے لگی

آفریں حفصہ اور فہیم کے ساتھ صوفوں پہ بیٹھی تلاشتی نظروں سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی....
جب اسکی نظر ازلان پر پڑی....

وہ عظمہ سے تو مل چکی تھی پر ازلان اسکو اب نظر آیا تھا...

بلیک شلوار قمیض پہنے... بالوں کو پف اسٹائل دیئے... ہاتھ میں سلور کلر کی گھڑی... چہرے پہ
سنجیدگی لیئے وہ دو تین مردوں سے باتوں میں مہو تھا....

کمال کی کشش دکھی تھی آج آفریں کو ازلان میں...

وہ اپنی نظریں اس پر سے ہٹا نہیں پائی....

ازلان نے مسلسل خود پر آفریں کی نظر محسوس کی تو چہرہ موڑے ایک نظر اسکی طرف دیکھا...
جو آدھے بالوں کو کیچر مین قید کیئے نیوی بلیو فرائیڈ پہنے ہلکے سے میک اپ میں کوئی پری دکھ رہی
تھی اور وہ پری اسی کو دیکھ رہی تھی... ازلان کو ابجھا لگا کہ آج اسنے ڈھنگ کے کپڑے پہنے ہیں

اور بالوں کو کھلا نہیں چھوڑا

ازلان ایک نظر اسکو دیکھ کر منہ موڑے گیا اور

واپس سے گفتگو میں مصروف ہو گیا....

آفریں ابھی تک اسکو ہی دیکھ رہی تھی...

جب حفسہ اسکو بہت دیر سے نوٹ کر رہی تھی تو آخر بول پڑی

"آفریں اتنا مت دیکھو ازلان بھائی کو.... سب کیا سوچینگے....."

آفرین حفسہ کی بات سن کر ہوش میں آئی اور سر جھٹک کر وہاں سے چلی گئی....

ازلان اپنے آفس کے لوگوں سے فارغ ہوا تو سیٹج پر دیکھا جہاں آفریں اب موجود نہیں تھی

"کیا ہوا ازلان کسی کو ڈھونڈ رہے ہو؟....."

وہ ہر طرف پاگلوں کی طرح دیکھ رہا تھا جب غزل نے اس سے پوچھا

"آن... ہاں وہ آفرین... کہاں ہے وہ....."

ازلان ہچکچاتے ہوئے بولا.... چوری جو پکڑی گئی تھی.....

غزل پہلے اس باولے پر مسکرائی اور پھر بولی

"ایسے سب کے سامنے پاگلوں کی طرح دھونڈو گے تو لوگ کیا کہیں گے.... اور آفریں تو شاید...."

میں نے اندر جاتے ہوئے دیکھا تھا اسکو....."

ازلان غزل کی بات سن سرندامت سے سرنکھجاتا ہوا وہاں سے نکل گیا...

غزل بھی مسکرا دی.....

ازلان اندر آیا تو آفریں اسکو لاونچ میں دکھی جو کہ اسٹول پہ چڑھے ایڑیاں اوپر کیئے اوپر کی دراز

سے کچھ سامان نکال رہی تھی....

اسکی ازلان کی طرف پشت تھی تو اسکو دیکھنا سکی....

ازلان دھیرے دھیرے چلتا ہوا اُس کے پیچھے جا کھڑا ہوا.....

آفریں کا بیلنس بگڑا وہ گرنے لگی اور اپنی آنکھیں میچ گئی... کسی سہارے نے اسکو تھام لیا تھا....

وہ آنکھیں میچے ازلان کی گردن کی گردباہیں باندھے اسکی بانہوں میں گری ہوئی تھی...

"آنکھیں کھول لو.... تمہیں سنبھالنے والا ابھی موجود ہے... گرنے نہیں دوں گا....."

آفرین نے ازلان کی آواز سن کر یکدم آنکھیں کھولیں...

اور ان بھوری آنکھوں میں دیکھا... جو اسی کی آنکھیں پڑھ رہی تھیں

آفرین آنکھیں کھولے بس ازلان کو دیکھے جا رہی تھی تو ازلان مسکرا دیا...

آفرین کو ہوش آتے ہی اسنے اپنی بانہوں کی گرفت ازلان کی گردن پر ڈھیلی کی....

"اتار مجھے....."

ازلان نے اسکو اتار اتار اتنی دیر میں لائٹ چلی گئی...

پورے لاؤنچ میں اندھیرا چھا گیا...

آفرین نے ڈر کر ازلان کے کالر کو تھام لیا

"ازلان یہیں ہو تم؟....."

وہ اسکی کالر پکڑے بولی

"نہیں میں چلا گیا ہوں.... کالر تم نے کسی جن کی پکڑی ہوئی ہے....."

ازلان اسکی بیوقوفی پر مسکراتے ہوئے بولا...

"مزاق مت کرو... اور جانا نہیں تم کہیں بھی... مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے....."

Page | 648

آفرین اُس کے کالر کو اور مضبوطی سے تھامتے ہوئے بولی...

ازلان موقع دیکھتے ہی اسے اور قریب آیا

آفرین اُس کے سینے پہ ہاتھ رکھے اسکو ہٹانے کی کوشش کرنی لگی...

"موقعے کا فائدہ مت اٹھاؤ بد تمیز انسان....."

"موقع ہوتا ہی فائدہ اٹھانے کے لیے ہے....."

ازلان نے اسکا ہاتھ اپنے سینے سے ہٹا کر اپنے ہاتھ میں پکڑ لیا.....

"ازلان چھوڑو مجھے... کوئی اجائیگا....."

آفرین بری طرح اس میں پھنس چکی تھی...

"یہ کوئی ہوتا کون ہے آنے والا... اور آنے دو جس کو انا ہے.... گرین کارڈ تو ملا ہوا ہے اب

ہمہیں....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ازلان آفریں کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا....

"ازلان اتر آئے نا آخر اپنی بد تمیزی پر تم....."

آفریں اکتا کر بولی...

"اُف اب بجلی والوں کو کیا موت پڑی ہے جو اس وقت عذاب میں ڈال دیا ہے....."

فیضان کی آواز ان دونوں کی سماعتوں سے ٹکرائی...

وہ موبائل کی ٹارچ جلاتا ہوا اندر بڑبڑاتا ہوا آ رہا تھا...

"ازلان ابو آئے ہیں چھوڑو....."

آفریں نے فیضان کے آنے سے بھی ازلان کو اسی پوزیشن میں کھڑے دیکھا تو دانت پیستی ہوئی

بولی....

فیضان کی نظر اندھیرے میں کھڑے دو وجودوں پر پڑی تو اس نے ٹارچ ان پر لگائی....

جس سے آفریں شرم سے لال پڑ گئی وہ نظریں جھکا گئی اور کوشش کرنے لگی خود کو ازلان سے دور

کرنے کی...

ازلان نے اسکی جلتی ہوئی ٹارچ کو دیکھتے ہوئے کہا.. جو ابھی تک ان دونوں پر تھی...

آفرین نے بس اسکو گھورنے پر اکتفا کیا..... Page | 651

"فیضان جلدی سے ٹارچ ہٹاتا ہوا اوپر کی طرف بڑھ گیا..."

کتنے بد لحاظ ہو تم... ابوہیں وہ میرے تھوڑی شرم ہی کر لیتے تم....."

آفرین تڑخ کر بولی...

"میرے سرسرجی بھی تو ہیں.... ان کو تپانے میں مزہ آتا ہے بس... دنیا کی ہر خوشی ایک طرف

سرسرجی کو تپانے کی خوشی ایک طرف....."

ازلان مسکراتا ہوا بولا اور آفرین کا ہاتھ بھی آزاد کرنے لگا.... آفرین نے اندھیرے کے باعث

اسکا ہاتھ نہیں چھوڑا...

لائٹ آئی تو آفرین یکدم سے ہاتھ چھڑوا کر بھاگنے کی کوشش کرنے لگی...

ازلان نے اسکا ارادہ بھانپ کر پھر سے اسکا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا...

"آہ... ازلان مجھے دزد ہو رہا ہے...."

آفرین کے ہاتھ پر لگا زخم دکھا تو وہ کہہ کر بولی.....

ازلان نے ہاتھ چھوڑ کر اسکے ہاتھ کو دیکھا....

تو کل رات کا منظر اسکی آنکھوں کے آگے گھوم گیا... اسکو نیدامت ہوئی...

"آفرین کل کے لیے سوری....."

ازلان شرمندہ نگاہوں سے آفرین کو دیکھتا ہوا بولا....

"ازلان تم ایک وحشی انسان ہو.... تمہارے ساتھ رہنے سے اب مجھے خوف آنے لگا

ہے....."

آفرین نم آنکھوں سے بولی... اسکو کل رات والی بات بھولی نہیں تھی.....

"کہانا سوری..... آئندہ ایسا کروں تو جان لے لینا میری بس....."

ازلان کی آنکھوں میں اب غصہ اتر آیا یہ سن کر کہ آفرین کو اس کے ساتھ رہنے سے خوف آرہا

ہے...

آفرین نے اسکی یہ بات سنی تو اسکا دل ایک پل کو دھڑکنا بھول گیا... اسکو عجیب سا احساس ہوا
اُس کے ایسا بولنے سے.... شاید اسکا دل دکھا...

"تم ہمیشہ بس تکلیف ہی دیتے رہتے ہو....."

آفرین شکوہ کرتی بولی

"اب کون سی تکلیف دی؟....."

ازلان نے الجھ کر اسکو دیکھا

آفرین اسکو چند سیکنڈز دیکھنے کے بعد افسوس سے سر ہلاتی وہاں سے نکلی...

اور ازلان بھی اسی کے پیچھے چل دیا...

جب آفرین کی کچھ سہیلیوں نے ان دونوں کو آگے پیچھے دیکھا تو کھسر پھسر کرتی آفرین کے پاس
گئیں.....

"واہ آفرین تمہارا شوہر تو تم پہ بالکل لٹو ہے....."

کوئل آفرین کو کہنی مارتی شرارت سے بولی اور ورشہ بھی ہنس دی.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفرین نے ان دونوں کی بات سن کر ازلان کو دیکھا...

جو پوری محفل کے سامنے بنا کسی کی پروا کیئے مشروب کا گلاس پیتا اسی کو دیکھ رہا تھا.....

"پاگل ہے تھوڑا سا....."

آفرین ازلان کو دیکھتی عجیب زاویے بنائے بولی...

"پاگل؟ نہیں کرویار، بہت ہینڈ سم ہے قسمے... میں تو کب سے اسی کو دیکھے جا رہی ہوں... کیا بندہ

ہے....."

کو مل اپنے دل پہ ہاتھ رکھے شوخ پن سے بولی...

"اب اتنا بھی ہینڈ سم نہیں ہے خیر....."

آفرین جل کر بولی... اسکو سمجھہ نہیں آئی کہ اسکو غصہ کس پر آرہا ہے...

کو مل کا اسکی تعریف کرنے پر یا بلا وجہ اسکو ہینڈ سم کہنے پر....

"یار آئی آفرین ہو تم پر.... اتنے ہینڈ سم شوہر کو تم ہینڈ سم نہیں مان رہی... کالے جوڑے میں تو

قہر ڈھا رہا ہے... اُف....."

کوئل ازلان کو دیکھے فدا ہوتے بولی

"لگتا ہے تمہارے شوہر پر ڈاکا ڈالنے کا سوچ رہی ہے یہ کوئل....."

Page | 655

ورشہ ہنستے ہوئے آفریں سے بولی... آفریں کا دل تو نہیں چاہا مسکرا نے کا پر زبردستی مسکرا دی...

"بھاڑ میں جاؤ کوئل....."

آفریں اُس کے شانے پہ مکا مارتے بولی کیوں کہ وہ ازلان سے نظر نہیں ہٹا رہی تھی.... آفریں اسکو ہوش میں لانا چاہتی تھی.. جو ازلان میں مدہوش تھی...

"آئی مجھے اجازت دے بس تو.. اس سے جا کر بات کروں...."

کوئل آفریں کو دیکھتی ہوئی بولی...

"جاؤ بات کرو کچھ بھی کرو..... مجھے کیا....."

آفریں نے زبردستی لاپرواہ بننے کی کوشش کی...

کوئل اسکو گلے لگاتے وہاں سے نکل گئی...

"اب دیکھنا اس کمینہ کے نائٹک ذرا تم....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ورشہ آفریں کے شانے پہ ہاتھ رکھے بڑے مزے سے بولی... اور آفرین غصیلی نگہانوں سے
ازلان کو ہی دیکھ رہی تھی مانو آنکھوں سے وارن کر رہی ہو کہ کوشش بھی مت کرنا کسی سے بات
کرنے کی....

کو مل ایک ادا سے ازلان کے سامنے سے گزرتی اپنی رنگ اُس کے پیروں میں گرا گئی...
اور پھر سے اسی کی سامنے اکرا ایٹنگ کرنے لگی.....

"پتہ نہیں میری رنگ کہاں گرا گئی ہے... اتنی قیمتی تھی اللہ....."

ازلان نے ایک نظر اس میک اپ سے لبریز لڑکی کو دیکھا اور واپس سے نظریں آفریں پر گاڑ
دیں....

وہ آفرین اور اسکی دوست کی نظریں خود پر پا کر الجھ رہا تھا.... جو کہ ایسے کھڑی سب دیکھ رہی
تھیں مانو کوئی فلم چل رہی ہو....

"اھمم... ایکسیوزمی... آپ کے پیروں میں میری رنگ پڑی ہوئی ہے... اٹھا

دینگے؟؟....."

کو مل کمال کی ایکٹنگ کرتے ہوئے مسکراتی ہوئی ازلان سے بولی.....

ازلان نے ایک اچھتری نظر اس پر ڈالی... Page | 657

"میرا خیال نہیں کہ آپ کوئی لولی لنگڑی ہیں... آپ یہ رنگ خود بھی اٹھا سکتی ہیں....."

ازلان نے اپنے پیروں کے پاس پڑی رنگ کی طرف اشارہ کیا اور خود دو قدم پیچھے ہٹا.....

کو مل نے شرمندگی سے آفریں والوں کی طرف دیکھا تو ورشہ نے اسکو ٹھینکا دکھایا...

آفرین بھی ہلکا سا مسکرائی....

وہ دونوں ان کی باتیں نہیں سن پارہیں تھیں... پر ازلان کے چہرے پر بیزاری اور کو مل کے

چہرے پر شرمندگی انکو سب سمجھا گئی....

ازلان ان تینوں کو اس طرح دیکھ کر پورا ڈرامہ سمجھ گیا کہ کیوں یہ سب ہو رہا ہے اور کیوں

آفرین اور اسکی دوست بڑے مزے سے کھڑی اسی کی طرف دیکھ رہیں تھیں....

"اچھا آپ کو رنگ اٹھا کے دینی ہے... اٹھا دیتے ہیں... کوئی مسئلہ ہی نہیں....."

ازلان نے مسکرا کر کومل سے کہا تو کومل نے یکدم اس کی طرف دیکھا جو رنگ اٹھا کر کھڑا ہو چکا تھا....

ازلان نے آفرین کو دیکھا پھر سے آفرین کی آنکھوں میں غصہ آ گیا.....

"پہنا بھی دیں ناپلینز....."

کومل اپنا ہاتھ آگے کرتی ہوئی بولی

ازلان نے ایک نظر آفرین کو دیکھا

اور مسکراتے ہوئے کومل کا ہاتھ بنا پکڑے اسکی انگلی میں رنگ ڈالتا بولا.....

"خود پہن لو آگے....."

اسنے بس کومل کے ناخن کے نیچے رنگ لے جا کر کڑے تیوروں سے کومل کو کہا تو کومل نے جھٹ

سے رنگ اپنی انگلی میں پہن لی...

"بہت ہیٹ سم ہیں ویسے آپ....."

کومل نے موقع پہ چونکا مارنا چاہا

"ابجھا.. اور آپکی شکل مجھے نظر نہیں آرہی.... میک اپ کی اوزون لیئر جو چڑھی ہوئی ہے چہرے پر... اسلیئے تعریف کی امید مت رکھنا... اور پہن لی نارنگ... نکلنے والی کرواب برائے مہربانی....."

ازلان نے اسکا چونکا لگنے نہیں دیا اور ازلان نے مسکراتے ہوئے اسکو اچھی والی سناڈالی..... دور سے کوئی دیکھتا تو ضرور یہی سمجھتا کہ خوش گپے چل رہے ہیں..... سو آفرین اور ورشہ بھی یہی سمجھیں.....

آفرین کا تو دل چاہا کہ ابھی کے ابھی جا کر ازلان کا گلا دبا دے..... وہ لب بھینچے ازلان کو ہی دیکھ رہی تھی...

کوئل کے جانے کے بعد ازلان نے آفرین کو مسکرا کر دیکھا اور وہاں سے نکال گیا..... "حد درجے کا بد تمیز ہے...."

کوئل نے بڑبڑایا

"بڑا ہنس ہنس کر بات کر رہے تھے تم دونوں واہ بھائی....."

"ٹھیک ہے رک جاؤ... کوئی بات نہیں بیٹا... ماں باپ کی یاد تو آتی ہی ہوگی نا... چلو

ازلان....."

Page | 661

عظیمہ بات کو سمجھاتے ہوئے بولی

ازلان کو پتہ تھا آفریم ناراض ہے کل والی بات پر اسلیئے ایسا کر رہی ہے....

تو وہ چُپ رہا.....

ازلان عظیمہ کو چھوڑتا ہوا گھر جانے کے بجائے سمندر کنارے بیٹھا ہوا مچلتی ہوئی لہروں کو دیکھ رہا تھا.... آج سارا دن اس نے آفریم کے بنا گزارا تھا اُس کے دل کو وہ سکون نہیں مل رہا تھا جو آفریم کے ساتھ ہونے سے ملا کرتا.... دل جیسے بے چین تھا اسکا آج....

سگریٹ پیتا ہوا وہ آفریم کی یادوں میں ہی گم تھا.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کل کے کیئے کی سزا تھی جو وہ آج بگھت رہا تھا....

اس نے چمکتے ہوئے چاند کو دیکھا....

جو اسکو آفریں کی یاد دلاتا.... پر پھر بھی وہ آفریں کو چاند سے زیادہ خوبصورت قرار دے چکا

تھا....

ہاتھ پر کل کے زخم ابھی بھی تھے اور شاید دل پر بھی....

اُدھر آفریں کمرے میں بیٹھی ہوئی موبائل کو ہی تک رہی تھی کہ شاید ازلان کا فون آجائے... وہ

نہیں سمجھ پائی کہ کیوں اسکی کال کا ویٹ کر رہی ہے....

جب بہت دیر انتظار کے بعد بھی فون نہیں آیا تو وہ اٹھ کر کھڑکی کے پاس کھڑی ہو گئی اور چاند کو

دیکھنے لگی....

"پتہ نہیں ازلان کو اس چاند میں کیا دکھتا ہے.... اسکو اتنا کیوں دیکھتا رہتا ہے....."

آفریں بھی چاند میں وہی خوبی ڈھونڈنے لگی جو کہ ازلان کو چاند کو دیکھنے پر مجبور کرتی ہے.....

پر اسکو چند میں چمک کے علاوہ ایسا کچھ نادکھا.....

نون کے میسج کی رنگ بجی تو ایک امید سی پیدا ہوئی کہ ازلان کا مسج ہو گا پر جیسے ہی میسج کھولا وہ

ازلان نہیں بلکہ کوئل کا تھا جس میں وہ ازلان کا نمبر مانگ رہی تھی

"اف ایک تو اس پر بھی آج غصہ ہے بہت... کیسے دانت نکال کر بات کر رہا تھا اس

سے....."

آفریں نے خفا ہوتے ہوئے سر

آفریں پھر سے آسمان کی طرف دیکھنے لگی جہاں چاند بادلوں میں چھپا ہوا تھا....

اسکو وہ دن یاد آیا جب ازلان اور وہ ریستورنٹ میں بیٹھے تھے..

اور ازلان اسکو اپنی عشق کی داستان سنائے رہا تھا...

آفریں اسکی یادوں سے خفا ہوئی تو خفگی سے کھڑکی بند کر گئی.....

"اس آدمی کی کمی مجھے اتنی محسوس کیوں ہو رہی ہے آخر....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ خفگی سے بولی اور کمرے میں ٹہلتی ٹہلتی موبائل دیکھے گئی...

وہ بیڈ پہ بیٹھی تو سامنے اسکو ازلان کاروماں نظر آیا... جو اسنے کل رات اسکو ہاتھ میں زخم لگنے پر باندھا تھا....

Page | 664

اس نے رومال اٹھا کر اپنے ہاتھ میں باندھ دیا جیسے ازلان نے کل اسکے ہاتھ پر باندھا تھا.....

"یا اللہ پھر اسکی یاد....."

اس نے ایک بار پھر خفگی سے رومال اپنے ہاتھ سے چھڑوا کر بیڈ پر پھینکا.....

وہ وہیں بیڈ پہ گرنے کے سے انداز میں لیٹ گئی....

"یہ ہمیشہ مجھے اریٹھٹ کیوں کرتا رہتا ہے... جب ساتھ ہوتے بھی.... اور دور ہوتے

بھی....."

آفرین اپنے دوپٹے کو مروڑتی ہوئی دانت پیستی بولی

"تمہیں میری دوری میں مجھ سے عشق ہو جائیگا"

ازلان کی بات اسکے کانوں میں گونجی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"عشق... مجھے... ازلان سے؟....."

نہ... نہیں نہیں..... ایسا نہیں ہو سکتا..... فضول مت سوچو آئی....."

آفرین خود کے دل کو سمجھانے لگی....

اسی دوران اسکا فون بجا.....

"اففف.... یہ کومل تو پیچھے ہی پڑھ گئی ہے اس کے....."

آفرین نے خود سے کہتے ہوئے اپنا بازو آنکھوں پر رکھ دیا.... اور رنگ بچتی بچتی بند ہو گئی.....

ایک بار پھر رنگ بچنے لگی تو آفرین نے غصہ ہوتے ہوئے بنا نام دیکھے کال اٹینڈ کی.....

"کیا مسئلہ ہے کومل....."

آفرین چلائی..."

ازلان نے اُس کے چلانے سے فون اپنے کان سے تھوڑا دور ہٹایا....

'میرے کانوں کے پردے پھاڑنے کا ارادہ ہے کیا تمہارا؟.....'

ازلان کی آواز سنتے ہی آفریں کی آنکھیں پوری طرح سے کھل گئیں.... اس نے فون کان سے ہٹا کر اسکی اسکرین کی طرف دیکھا....

ازلان کا ہی نمبر تھا.....

آفریں دانتوں تلے زبان دبا گئی....

"ازلان..... تم ہو....."

آفریں آنکھیں میچے بولی

"تو اور کون ہونا چاہیے... اور زیادہ نخر آ گیا ہے تم میں تو.... کال ہی نہیں اٹھائی تھی

محترمہ....."

"ان... ہاں وہ میں..... بس بزی تھی میں....."

آفریں سوچتے سوچتے بولی

"ایسا کیا کر رہی تھی جو اتنی بزی ہو گئی تھی تم....."

ازلان ہو اسے اڑتے ہوئے اپنے بالوں میں ہاتھ چلاتا ہوا بولا

"اب سارا انٹرویو لینے کا ارادہ ہے کیا تمہارا؟....."

آفریں دہیمے لہجے میں بولتی ہوئی کھڑکی کی طرف بڑھ گئی....

"نہیں.... خیر انٹرویو لینے کا تو ارادہ نہیں.... یہ بتاؤ مس کر ہی ہو مجھے....."

ازلان پتھر پہ بیٹھتا ہوا لہروں کو دیکھتا ہوا بولا.....

"میں مس کیوں کرنے لگی بھلا تمہیں....."

لہجے میں خفگی ابھر آئی....

ازلان سے زیادہ خود سے جھوٹ بولے گئی وہ...!

روز کی نسبت آج آفریں کا لہجہ ازلان کے ساتھ نرم تھا...

"سہی ہے بابانا کرو مس... میں تو تمہیں بہت مس کر رہا ہوں....."

ازلان سگریٹ اپنے پیر سے مسلتا ہوا بولا

آفریں خاموش رہی.....

"آ رہا ہوں میں تمہارے گھر.... ابھی کے ابھی....."

ازلان ارادہ کرتا ہوا اٹھا..... Page | 668

"اس وقت.... پاگل ہو... گھر میں سے کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا.... اور یہ بالکل مت

سوچنا کے میں تمہارے ساتھ اس وقت گھر چلوں گی....."

آفریں حیران ہوتی ہوئی روانگی سے بولے گئی....

"گھر والوں کو پتہ چلے گا تب ہی سوچینگے نا.... اور لینے نہیں... صرف ملنے آ رہا ہوں تم

سے.... مجھے اکیلا کر کے گئی ہو سزا بھی ملنی چاہیے نا....."

ازلان یہ کہتا ہوا گاڑی میں بیٹھا اور کال کاٹ دی.....

"ازلان نہیں..... ازلان....."

آفریں بس چلاتی ہی رہ گئی.....

آفریں نے اسکو تین بار کال کی جب نا اٹھائی گئی تو وہ پریشان ہوتی ہوئی بیڈ پر بیٹھ گئی اور ادھر ادھر دیکھتے ہوئے لب کچلتی رہی... تقریباً بیس منٹ بعد اس نے کھڑکی بند کرنے کا سوچا اور جیسے ہی کھڑکی بند کرنے لگی اسکو ازلان نظر آیا جو کہ پائپ چڑھ رہا تھا....

آفریں نے گڑبڑاتے کھڑکی بند کرنا چاہی... پر افسوس دیر ہو چکی تھی....

ازلان نے کھڑکی پر اپنا ہاتھ رکھ دیا....

اور اسکے کمرے میں داخل ہو گیا....

آفریں بس اسکو روکتی ہی رہ گئی پر روکنا سکی....

"تم پاگل تو نہیں ہو ازلان.... کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا افف....."

آفریں کھڑکی سے نیچے دیکھتی ہوئی بولی کہ کہیں کوئی نیچے کھڑا تو نہیں ہے.....

"ایک تو اس تمہارے "کوئی" نے تنگ کر رکھا ہے... اور نہیں دیکھا کسی نے بھی... دیکھ بھی لیا تو

کوئی کیا گاڑ لے گا...."

ازلان اپنے بالوں میں ہاتھ چلاتا ہوا بولا....

"کتنی لڑکیوں سے ایسے پائپ پر سے چڑ کر ملے ہو.... کافی اچھی خاصی پریکٹس لگتی ہے

تمہاری....."

آفرین پتلیان سکڑتی ہوئی بولی.....

"ابھی تک تو صرف تم سے ہی ملا ہوں....."

ازلان اسکا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا

"پائپ چڑھنے میں تم جتنے ماہر ہو... لگتا نہیں کہ صرف مجھ سے ہی....."

آفرین اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتی بولی...

"ابجھا اب زیادہ مت بولو تم.... اور یہ بتاؤ کہ آج چلی کیوں نہیں میرے ساتھ....."

ازلان اسکو ہاتھ سے کھینچتا ہوا اپنے پاس کرتا بولا...

اور آنکھوں میں بلا کی سنجیدگی تھی....

"کل جو ہوا اسکے بعد بھی تمہیں لگتا ہے میں تمہارے ساتھ چلوں گی....."

آفرین شکوہ کن آنکھوں سے اسکو دیکھتی ہوئی بولی...

"چلنا تو تمہیں میرے ساتھ ہو گا ہی....."

ازلان لہجے میں سختی لیے بولا...

Page | 672

اور اسکی کلائی مروڑدی...

"ازلان....."

آفرین دُرد سے کراہی.....

"آخر مجھے کیوں مجبور کرتی ہو یہ سب کرنے پر....."

ازلان ایک جھٹکے سے اسکا ہاتھ چھوڑتا ہوا غصے سے بولا.....

وہ نہیں برداشت کر سکتا تھا آفرین سے دوری....

"میں تمہارے ساتھ اب نہیں رہنا چاہتی....."

آفرین اپنا ہاتھ سیہلاتی ہوئی نم آنکھوں کے ساتھ بولی

"کیا مطلب تمہارا....."

ازلان اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑتا ہوا بولا....

"طلاق دے دو مجھے...."

آفرین نے بھی اسکی آنکھوں میں دیکھ کر سخت لہجے میں کہا.....

اور ازلان جو کہ ہاتھ اٹھانے پر مجبور ہو گیا تھا...

اپنا ہاتھ اٹھانے کے لیے اوپر کیا ہی تھا پر رک گیا...

اسنے خود پر کنٹرول کر لیا... اور آنکھیں میچے اپنا ہاتھ نیچے کر لیا...

آفرین جو کہ اسکے اس عمل پر آنکھیں میچے گئی تھی...

اس نے آنکھیں کھولے ازلان کو دیکھا... جس کے چہرے پر سختی چھا گئی تھی....

وہ آنکھیں پھاڑے ازلان کو ہی دیکھے جا رہی تھی جسکی آنکھوں میں شعلے برس رہے تھے....

آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں.....

ازلان اُس کے سامنے آکر اسکا منہ دبوچتا ہوا بولا....

"آئیندہ ایسی بات دماغ میں بھی لائی ناتو پہلے تمہیں گولی مارونگا اور پھر خود کو....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"میں لاؤنگی یہ بات زبان پر بھی اور دماغ میں بھی...."

آفرین نڈر ہوتے بولی... Page | 674

"زیادہ بحث مت کرو اب میرے ساتھ.... اور کل صبح ہوتے ہی لینے آؤنگا تمہیں

میں..... زیادہ زبان ناچلانا.... ورنہ تم بھی جانتی ہو زبردستی کرنا مجھے خوب آتا ہے....."

ازلان یہ کہتا ہوا کھڑکی کی طرف بڑا اور اتر کر نیچے چلا گیا آفرین ابھی تک وہیں پہ پتھر بنی بیٹھی تھی....

"میں اسکی اور کھینچتی چلی جا رہی ہوں.... نہیں رہ سکتی میں اس کے ساتھ... میں خود پہ قابو نہیں

رکھ پاتی جب جب وہ میرے سامنے ہوتا ہے.... مجھے یہ رشتہ نہیں رکھنا اس کے ساتھ.... میں

پاگل ہو جاؤنگی....."

آفرین سر ہاتھوں میں گرائے روئے جا رہی تھی.... اسکو خود سے خوف آرہا تھا کہ کہیں وہ اسکی

محبت میں گرفتار نا ہو جائے... جو وہ نہیں ہونا چاہتی تھی.....

آفرین نے روتے ہوئے کھڑکی کی طرف دیکھا اور بنا مجھ سوچے وہاں سے بھاگ کر کھڑکی کی طرف ڈوڑی..... ازلان لان میں اتر چکا تھا اور اب اوپر چہرہ اٹھا کے کھڑکی کی طرف دیکھا....

جہاں آفرین اسکو کھڑکی میں کھڑی نظر آئی..... آفرین جلدی سے کھڑکی کی دوسری طرف چلی گئی

ازلان ایک غصے بھری نظر کھڑکی پر ڈالتا ہوا چلا گیا.....

آفرین نے دوبارہ دیکھا تو وہ چلا گیا تھا...

آفرین نے زور سے کھڑکی بند کی اور اپنے دل پہ ہاتھ رکھے آنسو بھائے جارہی تھی اسکو نہیں سمجھ آرہا تھا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے.....

وہ اپنے احساسات میں الجھتی ہی جارہی تھی.... ایک نیا ہی احساس تھا جو وہ ازلان کے لیئے محسوس کیئے جارہی تھی..... اسنے جن جن سے محبت کی تھی.. انکو اسنے کھو دیا تھا.. اب شاید وہ ازلان کو کھونا نہیں چاہتی تھی...

"..... عشق تو وہ ہے جو محبوب سامنے ناہو تو بندہ اضطراب میں مبتلا ہو جائے....."

ازلان کے لفظ آفریں کے کانوں میں گونجے.....

تو اس نے محسوس کیا کہ وہ اضطراب میں ہے.....

ہاں وہ اس سے دور رہ کر اضطراب میں تھی.....

"نہیں نہیں..... یہ نہیں ہو سکتا....."

آفریں نے اپنی سوچوں کو جھٹکا اور بیڈ پہ سونے کی کوشش کرنے لگی.....

کافی دیر ہو چکی تھی جب وہ لیٹے لیٹے تنگ آچکی تھی اور نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی.....

اسکی موبائل کی رنگ بجی.....

ازلان کا میسج تھا.....

"کھانا کھا کر سونا....."

آفریں اس دھوپ چھاؤں جیسے شخص کو سمجھنا پائی....

کچھ دیر پہلے جو اتنا غصہ ہو کر گیا تھا جو ہاتھ اٹھانے والا تھا.... اب اسکی فکر بھی کر رہا ہے.... آفرین نے اسکو رپلائی نہ دیا...

اور فون واپس سے بیڈ پہ اچھال دیا....

"بالکل نہیں مانو گی میں اسکی بات....."

آفرین خود سے ضد کرتی ہوئی واپس سونے کی کوشش کرنے لگی....

آج وہ انگلی نہیں تھی جس کو پکڑ کر وہ سویا کرتی تھی.... اسکو جب نیندنا آنے کی وجہ معلوم ہوئی تو

پھر سے آنسو اسکی آنکھوں سے گرے.... از لان اسکو شدت سے یاد آیا تھا

وہ منہ تکیے میں چھپا گئی

ازلان نے گھر آتے ہی پورے کمرے کی توڑ پھوڑ شروع کر دی.....

آفریں کے منہ سے الحمید کی بات سن کر اسکو اپنی آگے کی زندگی سوچ کر خوف آنے لگا تھا.... وہ

ان تنہائیوں میں پھر سے نہیں جینا چاہتا تھا جن سے وہ بہت مشکل سے نکلا تھا پھر سے اپنے کسی

پیارے کو کھونا نہیں چاہتا تھا اور آفریں تو اسکا عشق تھی اسکا دل ہی جانتا تھا کہ یہ کچھ گھنٹوں کی بھی

جدائی کیسے برداشت کی ہے اس نے.... وہ آفریں سے جدا ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا... نا

ہی آفریں کو اس نے حق دیا تھا کہ وہ اس بارے میں سوچے... پر آفریں یہ گستاخی کر چکی تھی...

وہ بیڈ پہ لیتا سگریٹ پینے لگا.... آنکھیں سرخی مائل تھیں... وہ آنسو ضبط کیئے بیٹھا تھا....

اچانک اسکو آفریں کا خیال آیا... وہ کھانا نہیں کھاتی تھی جب ازلان اسکو یاد کروا تا تب ہی کھاتی

تھی ایک دم اٹھ بیٹھا.... سارا غصہ بھول کر اب اسکو آفریں کی فکر نے ستایا کہ اس نے کھانا کھایا

بھی ہو گا کہ نہیں....

اس نے پہلے اسکو کال کرنے کا سوچا پر فون رکھ دیا.... پھر سے فون اٹھایا اور کچھ سوچتا ہوا کچھ

ٹائپ کیئے آفریں کو سینڈ کر دیا.... اسکو پتہ تھا پلائے نہیں دینے والی وہ...

نیند تو آج اسکو بھی نہیں آنے والی تھی..... اپنے سامنے ایک وجود کی کمی کھل کے محسوس ہوئی
ازلان کو....

آج اسکی انگلی پکڑ کہ سونے والی نہیں تھی....

وہ کروٹیں لیتا لیتا جب تنگ ہو اتو ٹیس پر جا کے چاند کو دیکھنے لگا.... جس سے دیکھ کہ اسکو
آفریں کی یاد آیا کرتی تھی

فہیم غش نیند میں سویا ہوا تھا... حفسہ اسکے لیے چائے لیے کمرے میں داخل ہوئی...
وہ اسکو اٹھا کر گئی تھی... پر فہیم ہاں ہاں کر کہ پھر سے سوچکا تھا.....

"یہ پھر سے سو گئے... اففف ابھی تو اٹھا کہ گئی تھی..."

حفسہ ٹیبل پہ چائے رکھے بولی...

"فہیم اٹھیں.. فہیم....."

حفصہ اسکو کندھوں سے جنبھوڑ کر بولی....

"ہمم ہاں ہاں....."

فہیم گنودگی میں بولا....

حفصہ اب اسکی اس روز کی عادت سے تنگ آگئی تھی...

اور پانی کے چھینٹے اسکے منہ پہ مارے...

فہیم جلدی سے اٹھ بیٹھا...

"یار میرے کیا ارمان تھے کہ اپنے بالوں سے بہتی ہوئی بودون سے اٹھا اور تم ہو کہ.... یا اللہ تو

نے اپنے اس معصوم بندے کو کہاں پنسا دیا....."

فہیم اکتا کر بولا... اور اپنی عادت سے مجبور پھر سے شرارت کرنے لگا...

"پنسا دیا؟؟؟ اپنے شوق سے پھنسنے ہیں آپ... اور ناہی میں صبح نہاتی ہوں کہ اپنے بالوں

سے بہتی ہوئی بوندوم سے اٹھائوں آپکو... لیجئے چائے....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

حفسہ خفا ہوئی...

"ستم ہے... ایک تو بیوی انرو مینٹک اوپر سے صبح صبح یہ کڑوی چائے....."

Page | 681

فہیم اپنے ہاتھ کی مٹھی بنائے سر پر رکھتا ایک ادا سے بولا.....

"اففف تو بہ ہے....."

حفسہ اکتا کر چلی گئی...

فہیم کا زور دار قبضہ اسکے کانوں میں گونجا.....

"..... آفریں بیٹا آؤ ناشتہ کر لو.... کل تم ڈنر پر بھی نہیں آئی تھی"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں ایک کتاب پڑھنے میں مصروف تھی جب فیضان اسکوناشے کے لیے بلانے آیا.....

"ابو مجھے بھوک نہیں ہے ابھی..... بعد میں کھا لوں گی...."

"نہیں ابھی چلو تم.... کل سے بھوک پر ہو آؤ نیچے شباہش...."

فیضان کے اصرار کرنے پر آفریں بد دل ہو کر نیچے اُس کے ساتھ چلی آئی....

سب ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے تھے... خوشمگین ماحول بنا ہوا تھا پر آفریں کو وہ ماحول بھی خوش نہیں کر پایا....

وہ صرف چائے کاگ پکڑے اسکو تکتی جا رہی تھی

"کیا ہوا آفریں ایسے کیوں بیٹھی ہو.... کچھ لو نا... بریڈ دوں؟...."

حفسہ آفریں کو یوں بیٹھا ہوا دیکھتے بولی اور بریڈ اسکی طرف بڑھادی....

"نہیں نہیں چائے کافی ہے بس... مجھے زیادہ بھوک نہیں ہے...."

"کیوں بھوک نہیں... کل ڈنر بھی نہیں کیا تھا تم نے تو...."

"حیفی کل تمہارے ویسے میں کھایا تھا اتنا... پیٹ بھر گیا تھا...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں زبردستی مسکراتے ہوئے جھوٹ بول گئی....

"پیٹو..... تمہیں کل کا کھانا ہضم نہیں ہوا کیا ابھی تک....."

یہ فہیم تھا جو ہر وقت کسی ناکسی کو تنگ کیا کرتا

"بھائی آپ کوئی موقع نا چھوڑنا....."

آفریں چڑ کر بولی

"تم تو دو گھنٹے نا کھاؤ تو بھوک سے مر رہی ہوتی ہو... اب نخرے کیوں دکھا رہی ہواتے....

سسرال میں جا کر اس گھر کو پرایا سمجھنے لگ گئی کیا....."

فہیم مسکراتا ہوا بولے گیا....

"اُف بھائی اب آپ سے میں کبھی بحث میں جیت سکی ہوں کیا.... حیفی کیسے برداشت کرتی ہو تم

ان کو....."

آفریں جھنجھلا کر بولی

"یہ کیا برداشت کرے گی... برداشت تو میں کرتا ہوں... یہ میڈم تو بالکل ٹیپیکل بیوی بن گئی

ہیں.... توبہ....."

فہم حفسہ کو دیکھے بولے گیا.....

"فہم پھر سے شروع ہو گئے تم....."

غزل نے فہم کو ڈانٹا جو روز حفسہ کو ناشتے لٹچ اور ڈنر پر ایسے ہی تنگ کرتا رہتا....

"نا کریں بھائی.... یہ حیفی اور ٹیپیکل بیوی.... دیکھا میں تو پہلے ہی کہتی تھی یہ چھپی رستم

ہے....."

آفریں اب حفسہ کو گھورتے ہوئے بولی..

"ہاں اب اپنے نندوں والے روپ میں آکر میری بیوی پر رُعب مت جھاڑو....

ہششش....."

فہم حفسہ کو کند ہوں سے تھامے بولا..... حفسہ نے بوکھلا کر اُس کے ہاتھ جھٹکے...

"دُنیا سدھر جائیگی پر یہ تمہارا ڈلا نہیں سدھرے گا....."

زرینا بیگم غزل کو دیکھتی ہوئی بولی....

جو پھر سے سر تھامے اپنے ان دونوں بچوں کو دیکھ رہی تھی.....

"دادی عمر ابھی سدھرنے کی کہاں.... آپ بھی تو اس عمر میں بگڑی ہو گئی نا... ویسے دادا اور

اپنی لواسٹوری تو سنائیں آج آپ....."

فہیم دلچسپی سے زرینا بیگم کو دیکھتے ہوئے بولا...

باقی سب نے اپنی ہنسی روکی ہوئی تھی...

"یہ دیکھو.. کسبخت... شرم نہیں آتی دادی سے ایسے سوال پوچھ رہا ہے....."

زرینا بیگم غصہ ہوتے ہوئے بولی

"یہ لو..... اس میں کیا شرم کی بات بھلا.... پیار کرنا کوئی گناہ تو نہیں ہے... اور دادی آپکی بھی کیا

اسٹوری ہوگی پُرانے زمانے کی فلموں جیسی.... آپ سلک کے جوڑے میں بالوں میں پھول

لگائے گھومتی ہوگی... اور میرے دادا امر حوم اللہ ان کو جنت نصیب کرے... وہ تیلی سی موچوں

والے کسی ہیر کی طرح موچھوں کو تاؤ دیئے آپکو دیکھتے ہوں گے... آپ انکی خطوں کا انتظار

کرتی ہوگی... محلے میں ایک واحد پیڑھوتا ہوگا.... دی لو کو رنر.... جس کے آگے آپ کھڑی ہوگی اور پیڑھ کے پیچھے دادا.. وہاں گفتگو ہوتی ہوگی آپ دونوں کی.... ہائونٹر سٹنگ نا..... ""

فہیم اپنی ہی کہانی بناتا ہوا بولا....

جس پہ سب کی دبدباتی ہنسی نکلی....

"فہیم شرم کرو....""

فیضان نے اسکو ڈانٹا

وہ دونوں اب ایک دوسرے سے ٹھیک سے بات نہیں کرتے تھے.. کیوں کہ کیس چل رہا تھا اور فہیم فیضان کے ساتھ ہونے کے بجائے ازلان کے ساتھ تھا....

زمینا بیگم فہیم کو گھورتی ہی رہ گئیں پر لبوں پہ مسکراہٹ تھی
فہیم فیضان سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا تو خاموش ہو کر بیٹھ گیا....

فیضان جب اٹھ کر باہر چلا گیا تو فہیم پھر سے شروع ہوا

"اچھا آئی یہ تو بتاؤ برتن ورتن مانجی ہو کہ نہیں....""

فہم پرانی باتیں یاد کرتا بولا.....

"بالکل نہیں.... میں تو جب سے گئی ہوں کچن میں قدم تک نہیں رکھا....."

Page | 687

آفریں فخرانا بولی

"ازلان کتنا خوش نصیب ہے کہ اسکو تم جیسی نکمی لڑکیوں کا پکایا ہوا کھانا کھانا نہیں پڑتا ورنہ مجھ

غریب کو دیکھ لو زبردستی کھانا پڑتا ہے حفصہ کا پکایا ہوا کھانا اور کڑوی چائے....."

فہم منہ بسورتا ہوا بولا.. اور پھر سے اپنے تیر کا نشانہ حفصہ کی طرف کیا.....

حفصہ نے اسکی بات سن کر ہیل اسکی پیر پر دبا دی.....

فہم جس کے منہ میں بریڈ تھی کھانے لگا

"آفریں ازلان کے لیے کھانا بنا لیا کرو... شوہروں کو اچھا لگتا ہے بیوی کے ہاتھ سے کھانا

کھانا....."

غزل آفریں کو سمجھاتی ہوئی بولی...

"بس یہ ساس اور مائیں ہی تو ہیں جن کے عجیب نسخوں کے باعث ہم شوہروں کو بیویوں کا سڑا ہوا

کھانا کھانا پڑتا ہے....."

Page | 688

فہم کو کون روک سکتا تھا اب...

"خوش نصیب ہے کمبخت کہ بیوی کے ہاتھ کا کھانا کھانے کو مل رہا ہے.. یہ بھی کسی کسی کو نصیب

ہوتا ہے....."

زرینا بیگم نے پھر سے اسکو ڈانٹا.

"ہائے بس اس نصیب پر ہی تو رونا ہے مجھے...."

فہم افسوس کرتا رہ گیا....

آفریں کا موڈ پہلے سے کچھ بہتر ہو گیا تھا.....

سب ولیمے کی تصویریں دیکھنے میں مصروف تھے... اور فہمیں آفریں کی نوک جھوک چل رہی تھی
جب بانو آئی...

"بے بی جی آپکے شوہر آئے ہیں آپکو لینے... باہر آپکا انتظار کر رہے ہیں...."

بانو کی بات پوری ہوتے ہی آفریں کو سمجھنا آیا کہ خوش ہو یاد کھ کرے.....

"اتنی جلدی کیوں اگیا ازلان.... شام میں آجاتا اور اندر بلاؤنا اسکو باہر کیوں کھڑا کیا
ہے....."

غزل نے بانو کو دیکھے کہا...

"میں نے تو کہا تھا بی بی جی پر وہ جلدی میں تھے کہہ رہے ہیں بس بے بی جی کو بلا کر لاؤ....."

"ابجھانا می یاد آ رہی ہوگی بچارے کو اس بندریا کی.... جانے دیں اسکو....."

فہمیں یہ کہتا ہوا باہر ازلان سے ملنے چلا گیا....

آفریں اس بار تھوڑا افسار دہ ہوئی....

اسکا موڈ اپنوں کے ساتھ بیٹھ کر تھوڑا ٹھیک ہو گیا تھا.... پر ازلان کی یاد نے بھی اسکو ستایا ہوا تھا تو

وہ خوش اور افسردگی کے ملے جلے تاثرات میں مبتلا تھی

آفریں کمرے میں جا کر... پرس میں ضروری سامان رکھے... نیچے آکر سب سے ملنے لگی....

"امی اور دادو آپ لوگ بھی آنا گھر خالہ یاد کرتی ہیں آپکو... اور حیفی تم بھی ضرور آنا اور بھائی کو

بھی ساتھ لانا...."

وہ سب سے مل کر گاڑی میں ازلان کے ساتھ بیٹھ گئی.....

ازلان بلیک شلوار قمیض میں ملبوس چہرے پہ سنجیدگی لیے ڈرائیو کر رہا تھا.... وہ بالکل خاموش

تھا.....

آفریں اسکو بار بار دیکھ رہی تھی پر ازلان نے اسکو ایک نظر اٹھا کر آج نہیں دیکھا تھا.....

ایسا پہلی دفع ہو رہا تھا.....

"کھانا کیوں نہیں کھایا کل تم نے رات کو....."

ازلان نے فہیم سے سب پوچھ لیا تھا... وہ سڑک کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا.... جانتا تھا
آفرین سچ نہیں بتائیگی اسلئے فہیم سے ہی معلوم کرو لیا سب

"میری مرضی....."

آفرین بھی سڑک کو دیکھتے ہوئے بولی....

"گھر چل کر بتاتا ہوں کس کی مرضی....."

ازلان سنجیدگی سے بولے ڈرائیو کرتا گیا.....

دونوں کے بھینچ اُس کے بعد کوئی بات نہیں ہوئی.....

آفرین کمرے میں آئی تو کمرے کا حال دیکھنے لائق نہیں تھا ہر چیز ٹوٹی پھوٹی..... بیڈ کی چادر
آدھی بیڈ پر بچھی ہوئی تو آدھی نیچے پڑی ہوئی تھی.....

کوئی چیز اپنی جگہ پر نہیں پڑی ہوئی تھی

جگہ جگہ سگریٹ کی راکھ اور چھوٹے ٹکڑے اسکو پڑے ہوئے نظر آئے.....

جب ازلان باہر سے کچھ کام نمٹا کر کمرے میں کھانے کی ٹرے لیئے داخل ہوا.....

اسنے پورا کمرادیکھا جو سیٹ ہوا پڑا تھا جس کو وہ بکھرا ہوا چہوڑ کر چلا گیا تھا.....

وہ چل کر آفریں کے پاس بیڈ پر بیٹھا.....

"کھانا کھالو....."

ازلان اسکو بنا دیکھے بولا.... اور ٹرے اسکے سامنے بیڈ پر رکھ دی...

"نہیں کھانا مجھے....."

آفرین بھی اس سے نظریں نہیں ملارہی تھی.....

"کھالو ضد مت کرو میرے ساتھ....."

ازلان کالہجہ سخت ہوا....

"مجھے بھوک نہیں....."

آفرین نروٹھے پن سے بولی

ازلان نے لب بھینچے ٹرے سے کھانا نکالا اور کھیر کا چمچ اُس کے سامنے کیا....

نظریں اب آفریں پر تھی.... گہری نظریں.... جن کو آفریں محسوس کر سکتی تھی....

آفریں نے ازلان کا ہاتھ جھٹکا جس میں چمچ پکڑا ہوا تھا.. کھیر زمین پر گری...

ازلان نے پھر سے چمچ میں کھیر لی اور اسکی طرف بڑھادی....

آفریں نے پھر سے اسکا ہاتھ جھٹکا

ازلان نے ایک بار اور چمچ اسکی طرف بڑھایا....

آفریں نے پھر سے وہ ہی کیا.... ازلان کو اب اس پہ غصہ آنے لگا اور چمچ کٹوری میں پھینکتا ہوا

آفریں کے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے تھام لیا.....

آفریں اسکو گھور کر دیکھنے لگی اور خود کو چھڑوانے لگی پر ازلان کی گرفت کئی زیادہ مضبوط تھی...

ازلان نے ایک ہی ہاتھ سے اُس کے دونوں ہاتھوں کو تھامے رکھا... اور کھیر کا چمچ اُس کے

لبوں تک لے آیا....

آفریں نے مجبور ہو کر آخر منہ کھول ہی لیا.... ازلان نے تین چیخ کھلانے کے بعد اُس کے ہاتھ چھوڑ دیئے....

"کھالو ٹھیک سے....."

ازلان یہ کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا کہ آفریں کھانا کھالے....

آفریں اُس کے جانے کے بعد پہلے ٹرے کو دیکھتی رہی... پھر ایک خیال آنے کے تحت کمرے سے باہر نکلی....

ازلان اوپر والی سیڑھی پر بیٹھا ہوا اپنے ہاتھ کی پٹی کر رہا تھا....

"تم نے کھانا کھایا ہے....."

آفریں کی پیچھے سے آواز آئی تو ازلان نے مڑ کر اسکو دیکھا

"تم کھالو....."

ازلان بنانا اثر کہہ کر پھر سے منہ موڑ کر پٹی کرنے لگا....

آفریں بھی اسی کے آگے والی سیڑھی پر بیٹھ گئی....

"یہ کب لگا....."

آفرین اُس کے زخمی ہوتے ہاتھ کو دیکھے بولی....

ازلان خاموش رہا.....

یہ وہ ہی زخم تھا جب اس رات اسکو شیشا پکڑنے پر لگا تھا...

"ازلان میں کچھ پوچھ رہی ہوں....."

آفرین اسکو دیکھتے ہوئے بولی....

ازلان نے ایک چڑکھاتی نظر اس پر ڈالی

"جن چیزوں سے تمہارا لینا دینا نہیں... وہ جاننے کی ضرورت بھی نہیں ہے تمہیں....."

"لینا دینا کیوں نہیں ہے....."

آفرین اسکی طرف دیکھتے ہوئے ضدی پن سے بولی

"آفرین چلی جاؤ ابھی پلیز.... کوشش کرو میری نظروں کے سامنے مت آؤ تم....."

ازلان لہجے میں سختی لیے بولا

"دکھاؤ مجھے....."

Page | 697

آفریں اسکی باتوں کو اگنور کرتی ہوئی اُس کے ہاتھ کو پکڑنے لگی تو ازلان نے اسکا ہاتھ جھٹکا.....

"کیوں آخر یہ ہمدردیاں کر رہی ہو اب؟ الگ ہونا چاہتی تھی نا مجھ سے تم... کیوں کہ تمہیں میرے پاس آنا گناہ سا لگتا ہے.... نہیں آ رہا اب تمہارے پاس تو پھر کیوں میری پروہ کر رہی ہو.... اس وقت پروا نہیں کی جب تم نے مجھ سے دور ہونے کا سوچا....."

ازلان غصے سے اپنی سرخ ہوتی آنکھیں آفریں کی آنکھوں میں گاڑتا ہوا بولا

آفریں کی آنکھیں نم ہو گئی تھیں اسکا اس طرح کا لہجہ سن کر...

"ازلان تم غلط سمجھ رہے ہو.... نہیں لگتا تمہارا پاس آنا مجھے گناہ... یہ وجہ نہیں ہے....."

آفریں نفی میں سر ہلاتی بولی

"ابچھا..... تو کیا وجہ ہے؟؟ میں تمہیں مارتا ہوں پیٹتا ہوں؟؟ گھر کے کام کرواتا ہوں تم سے؟ تم

پہ ظلم کرتا ہوں؟ تمہیں عزت نہیں دیتا..... بتاؤ کیا وجہ تھی الگ ہونے کی....."

ازلان کے الفاظ سنتے ہی آفریں خاموش ہو گئی....

"نہیں ہے نا جواب تمہارے پاس.... آفریں مسئلہ پتہ ہے کیا ہے.... تم اپنے دل سے لڑ رہی ہو

Page | 698

بس.... اسکی ضد میں تم وہ کر رہی ہو جو تم کرنا بھی نہیں چاہتی... بس ہمیشہ کی طرح ضد ہے

تمہیں اور کچھ نہیں....."

ازلان یہ کہتا ہوا کمرے میں چلا گیا....

آفریں اپنی آنکھوں میں آنسوؤں کو دھکیلتی ہوئی خود سے مخاطب ہوئی

"جواب ہے میرے پاس ازلان... پر میں دے نہیں سکتی... تمہارے اور کچھنی چلی جا رہی ہوں

میں.. تم سے دور نہیں رہا جاتا... اور میں یہ سب نہیں چاہتی... تمہاری عادی میں نہیں ہونا

چاہتی....."

اسنے دل میں کہا

آفریں اپنے آنسوؤں ضبط کیئے کچن کی طرف بڑدی اور اُس کے لیئے کھانا لیئے... کمرے میں آئی

جہاں وہ بیڈ پر لیٹا ہوا آنکھیں بند کیئے اسکو نظر آیا...

اُس کے ہاتھ میں پکڑی سگریٹ پر نظر گئی تو آفریں کو اندازہ ہوا وہ سو نہیں رہا....

"کھانا کھا لو.... تم نے بھی نہیں کھایا نہ....."

آفریں کی آواز سنتے ہی ازلان آنکھیں کھولے اٹھ بیٹھا....

"واپس لے جاؤ اس سے... مجھے نہیں کھانا....."

"ازلان تم نے کل سے کھانا نہیں کھایا خالہ بتا رہیں تھیں... کھا لو اب....."

آفریں اس سے نظر ملائے بغیر کھانا نکالتی ہوئی بولی

ازلان چلتا ہوا ٹیس کی طرف جانے لگا....

"اگر تم نے نہیں کھایا تو میں بھی نہیں کھانے والی.. اور یقین جانو مجھے بھت بھوک لگی

ہے....."

آفریں کی آواز سن کر ازلان نے پیچھے مڑے حیرت زدہ آنکھوں سے اسکو دیکھا....

"لیکن ایسا کیوں....."

"تم کھا رہے ہو یا میں رکھ کر آؤں کھانا....."

آفرین نے اسکو دیکھ کر کھا...
ازلان دو سیکنڈز کے لیئے تو حیران ہو گیا کہ وہ اُس کے بغیر کھانا نہیں کھا رہی... وہ سگریٹ پھینکتا
ہو اُس کے پاس صوفے پر بیٹھ گیا....
اور بنا کچھ بولے کھانا شروع کیا....
آفرین بھی مسکراتی ہوئی کھانا کھانے لگی

Crazy Fans Of

Novel

آفرین کب سے انتظار میں تھی ازلان کے کہ وہ کب آکر سوئیگا....
وہ کمرے میں ٹہل رہی تھی گھڑی پر نظر پڑی تو گھڑی رات کے دو بج رہی تھی.....

پر ازلان نیچے لاؤنچ میں بیٹھا ہوا سگریٹ پی رہا تھا اور ٹی وی پہ کوئی مووی چل رہی تھی جس میں
اسکو ذرا برابر دلچسپی نہیں تھی.....

"اگر نیچے ڈھونڈنے گئی اس وقت تو کہے گا کہ میں اسی کا انتظار کر رہی تھی... نہیں.... نیچے تو نہیں جائوں گی اب....."

آفریں خود سے ہی سوچے گئی.....

اور ایسے ہی ٹھلتی ٹھلتی آخر تھک کر صوفے پہ بیٹھ گئی..... تین ہو گئے تھے لیکن ازلان کا ابھی تک اتا پتہ نہیں تھا

... آفریں کی آنکھیں اب نیند میں ڈوبی جا رہیں تھیں..... وہ بمشکل آنکھیں کھول رہی تھی....

پراسکو نیند آ ہی گئی... اور وہیں صوفے پہ لیٹے لیٹے نیند کی وادیوں میں چلی گئی.....

ازلان لاونچ میں صوفے پہ لیٹا موبائل میں آفریں کی تصویر دیکھ رہا تھا ویسے کی.... جن میں وہ

دونوں ایک ساتھ کھڑے تھے.. جس میں ازلان آفریں کو ہی دیکھ رہا تھا.....

ٹی وی جو ابھی تک چل رہا تھا ابھی میوٹ پر تھا.... لاونچ کی ساری لائٹس آف تھیں.... صرف

ٹی وی کی روشنیان جگ مگارہن تھیں....

ازلان اسکی تصویر سینے پر رکھے سو گیا

آفریں کی صبح آنکھ کھلی تو اسکو اپنی کمر میں درد محسوس ہوا.... صوفے پہ لیٹے رہنے کے وجہ سے اسکی کمر اڑ گئی تھی....

اس نے آنکھیں مسل کے ادھر ادھر دیکھا جو کہ ازلان کی تلاش میں تھی.....

ازلان اسکو سنگھار شیشے کے سامنے کھڑا نظر آیا جو کہ آفس کی یونیفارم پہنے اب بالوں کو سیٹ کر رہا تھا....

"کہاں تھے ساری رات تم....."

آفریں اسکے سامنے کھڑی ہو کر بولی

ازلان چہرے پہ سنجیدگی لیئے بالوں میں برش چلا رہا تھا اور آفرین کی بات کو ان سنا کر دیا مانوسنی
ہی ناہو..

"میں تم سے ہی بات کر رہی ہوں....."

آفرین نے اسکو یون چپ کھڑا دیکھا تو پہر سے اسکی توجہ اپنی طرف لانے کی کوشش کی...

ازلان نے پہر سے کوئی جواب نہ دیا...

اب وہ اپنی شرٹ کے بٹن بند کر رہا تھا....

"ازلان....."

آفرین چلائی.....

اب ازلان اپنی گھڑی پہن رہا تھا....

آفرین نے غصے میں آکر اسکا ہاتھ جھٹکا....

گھڑی نیچے جا گری...

ازلان نے اسکا اثر لیئے بنا دوسری گھڑی اٹھالی اور وہ پہن لی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفرین اسکو گھورتی رہ گئی.....

ازلان تو اسکی طرف دیکھ ہی نہیں رہا تھا..... مانو اس کمرے میں ازلان کے علاوہ کوئی اور تھا ہی نہیں.....

"تمہارے کان خراب ہو گئے ہیں کیا.. یا پہر آنکھیں....."

آفرین پہر سے اسکے پاس گئی جو صوفے پہ بیٹھا بوٹ پہن رہا تھا...

ازلان کی طرف سے پہر سے خاموشی.... گہری خاموشی.....

"اف اللہ! کتنے ڈھیٹ ہو تم.. آج تو حد ہی کر دی....."

آفرین اسکو گھورے اپنا سر پکڑتی بولی.....

ازلان اب اٹھ کر اپنا آفس بیگ لیئے کمرے سے جانے لگا....

آفرین جلدی سے جا کر دروازے کے آگے کھڑی ہو گئی...

"اب کر کہ دکھاؤ اگنور....."

آفرین آبرو اچکا کر بولی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ازلان نے اپنے ہاتھ میں پہنی ہوئی گھڑی دیکھی...

اور آفرین کے بازو سے اسکو پکڑتا، دروازے کے آگے سے ہٹایا... اور باہر نکل گیا.....

Page | 705

"بد تمیز... اگنور کرے گا اب مجھے... تھوڑی سی لفٹ کیا دے دی.. سر پہ ہی چڑنے

لگا....."

آفرین منہ بسورتی دروازے کو دیکھتی ہوئی بولی.. جہاں سے وہ ابھی گیا تھا

"اتنے دن مجھے اگنور کرتی رہی.. اب میں کر رہا ہوں تو محترمہ کو غصہ آرہا ہے... اسکو بھی تو

احساس ہونا چاہیے.... جو کہ ہونے لگا ہے....."

ازلان سوچتا گیا.....

کیس کی سنوائی کے بعد ازلان اور فہیم گارڈن میں چائے پی رہے تھے...

کیس کو چلے چار دن ہو چکے تھے پر ابھی تک کوئی نتیجہ سامنے نہ آیا تھا....

فیضان غصے میں چلتا ہوا ان دونوں کے پاس آیا....

"لعنت ہو تم جیسے بیٹے پر... باپ کے دشمنوں کا ساتھ دے رہے ہو... شرم نہیں آتی

تمہیں....."

فیضان فہیم پہ برس پڑا....

"میں صرف سچ کا ساتھ دے رہا ہوں... اور شرم تو آپکو بھی نہیں آئی تھی اپنے ہی بھائی کی جان

لے لی....."

فہیم نے اسکو دیکھتے ہوئے اطمینان سے کہا...

"تمہیں یہ الٹی سلٹی پٹیان پڑا رہا ہے.. اور تم اسکی باتوں پر یقین کر بیٹھے ہو....."

فیضان ازلان کو دیکھتا ہوا بولا....

'ابجھامین الٹی سلٹی پٹیان پڑھا رہا ہوں؟ تو ان الٹی سلٹی پٹیوں سے ڈر کر اپنی بیٹی کو مجھ سے نکاح کرنے پر مجبور کیوں کیا تھا... الٹی سلٹی پٹیاں تھی نہ..... پھر کیوں ڈر گئے تھے....' "

ازلان بھی فیضان کے برابر کھڑا ہوتا بولا....

"بکواس مت کرو...."

فیضان کے پاس جواب نہیں تھا....

"کاش ابو جو ازلان کہہ رہا ہے وہ جھوٹ ہوتا... لیکن افسوس...."

فہیم افسردگی سے اپنے باپ کو دیکھتا ہوا بولا... اور وہاں سے چلا گیا....

فہیم بھی اپنے دل سے لڑ کر اسکے خلاف کھڑا تھا... ورنہ دکھ اسکو بھی تھا....

"تمہیں تو میں چھوڑو نگا نہیں... پچتاو گے دیکھنا تم.... تمہیں بھی اپنے باپ کے پاس پھونچا

دونگا...."

فیضان نے کھلے عام ازلان کو دھمکی دی....

"تمہیں سزا دلوائے بغیر تو میں اپنے باپ کے پاس ہرگز نہیں جانے والا...."

ازلان نے پر اعتماد لہجے میں کہا....

"یہ میں کبھی ہونے نہیں دوں گا.. چاہے جو ہو جائے...."

Page | 708

فیضان مسکراتا بولا....

"جو چاہے کر لو... ایک حج کو خرید کیا... پر آخر کتنے خریدو گے... تمہیں سزا تو دلو اگر رہو نگا..

اس کے لیے مجھے جو کرنا پڑا کرو نگا...."

ازلان بھی مسکراتا بولا... اور وہاں سے چلا گیا....

فیضان بس تپ کھاتا رہ گیا... اور اسکو اپنے راستے سے ہٹوانے کے لیے کچھ سوچنے لگا

آفرین صبح سے شام بس بے فکری میں رہی.. اور کچھ کام نہ تھا تو اسکی آنکھ لگ گئی... دو گھنٹے
سونے کے بعد وہ اٹھی...

رات کے تقریباً آٹھ بجے اسکی آنکھ کھلی تھی....

وہ ازلان کو ٹیرس پہ ڈھوڈنے کے ارادے سے گئی... پر وہ وہاں بھی نہ تھا...

"آفس سے آنے کا ٹائم تو کب کا ہو چکا ہے.. آیا کیوں نہیں ابھی تک....."

آفرین سوچتی ہوئی پھر سے بیڈروم میں گئی....

"آپ اٹھ گئی... کھانا لاؤں یا آپ نیچے چل کر کرینگی..."

ملازمہ نے آکر آفرین سے پوچھا...

"ازلان کہاں ہے... کیا نیچے ہے...؟؟....."

آفرین کو بس ازلان کی ہی پڑی تھی

"وہ تو آفس سے واپس آکر باہر کسی کام سے چلے گئے...."

ملازمہ کے بتانے پر آفرین نے اثبات میں سر ہلا دیا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

چہرے پر اداسی بچھا گئی... ازلان سے دوریاں اسکو من ہی من اداس کیئے جا رہی تھیں....

'آپ کے لیئے کھانا لاؤں؟.....' "" "" Page | 710

ملازمہ نے اپنا سوال دہرایا

"نہیں... میں کھا لوں گی خود ہی....." "" "" "" ""

آفریں کے کہنے پر ملازمہ کمرے سے نکلی

آفریں کو دکھ ہو رہا تھا.... اسکا دل دکھ رہا تھا ازلان کی بے رخی دیکھ کر.... ورنہ جو شخص اس پہ جان لٹاتا ہے وہ آج اسکو ایک نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا.... آفریں کو عادت ہو چکی تھی اپنے نخرے ازلان سے اٹھوانے کی.....

آفریں کی آنکھوں میں آنسو آرہے تھے..... ایک تو ازلان کی بے رخیاں..... اوپر سے پہلی بار ایسا ہوا کہ آفس سے واپس آنے کے بعد ازلان اسکے پاس نہ آیا تھا..... ورنہ آفس سے لوٹ کر جگہ جگہ اسکو ڈھونڈا کرتا....

آفرین نے سر ہاتھوں میں گرا لیا اس کے آنکھیں یکدم سے بھیک گئیں اور وہ اپنے آنکھوں سے نکلتے موتیوں کو اندر دھکیلنے کی ناکام کوششیں کرتی رہی..... جب وہ ضبط ناکر سکی تو کھل کے رونے لگی

"میں کیوں کمزور پڑ رہی ہوں.... نہیں ہوں میں اتنی کمزور جو اتنی سی باتوں پر رویا

کروں....."

آفرین کو لگ رہا تھا کہ اسکو غصے کی وجہ سے رونا آ رہا تھا پر در حقیقت اسکو اپنی بے بسی پر رونا آ رہا تھا جو کہ از لان کے پاس آتے وہ بے بسی میں ڈوب جاتی تھی..... اسکی دوریاں اُس کے دل کے ٹکڑے ٹکڑے کر رہی تھی....

وہ اسکی قربتوں میں خود کو محفوظ پانے لگی تھی وہ از لان کے سامنے کمزور پڑ رہی تھی اور اپنے ان ہی جذباتوں کو وہ سمجھنے سے قاصر تھی آفرین بے سکونی کا شکار ہو چکی تھی.... وہ روتے روتے یکدم سے اٹھی اپنی آنکھیں رگڑیں اور آئینے میں اپنا عکس دیکھے خود سے مخاطب ہوئی.....

"نہیں آفرین تم اُس کے سامنے کمزور نہیں پڑ سکتی.... تم بھی تو اس سے دور رہنا چاہتی تھی نا....

اب وہ دور ہی تو رہ رہا ہے تم سے... پھر کیوں کہیں بھی سکون نہیں مل رہا تمہیں....."

وہ اپنے دل سے جنگ لڑ رہی تھی اور ازلان کی سوچوں سے نکلنے کی کوئی تدبیر نکالنے کا سوچے جا رہی تھی جو کہ اسکو نہیں ملی.....

وہ ایک بار پھر بے بس ہوئی اور اپنا سر جھکا لیا دو موتی اسکی آنکھ سے پھسلتے ہوئے گال پر آئے.....

اچانک سے اُس کے فون کی رنگ بجی تو اسنے سر اٹھایا، گالوں کو رگڑ کر فون کی طرف بڑھی جو کہ بیڈ پر پڑا ہوا تھا اسنے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے فون کو دیکھا جس پر ازلان کی کال آ رہی تھی اسنے کال اٹینڈ کر لی.....

"ہیلو آفریں.... سنو امی فون نہیں اٹھا رہیں ان کو فون دوزرا..... مجھے ضروری بات کرنی ہے....."

ازلان کی سنجیدہ آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی
"ہممم دیتی ہوں....."

آفریں رونا ضبط کیئے بولی....

آفرین نے کال کاٹ کر فون پوری قوت سے زمین پہ پٹخ دیا اور بچوں کی طرح روئے جا رہی تھی
اسکی نظر ڈرینگ ٹیبل پر پڑے پر فیوم پر گئی جو کہ از لان یوز کرتا تھا تو خالی دماغ سے اٹھ کر وہ
پر فیوم اٹھالیا اور اسکی خوشبو اپنے نتھنوں کے ذریعے دل میں اتارنے لگی

اسکو وہ خوشبو اچھی لگ رہی تھی جو کہ از لان سے آیا کرتی تھی....

وہ آنکھیں بند کیئے اسکی خوشبو سے اسکو محسوس کرنے لگی...
اس نے یکدم سے آنکھیں کھولیں اور پر فیوم وہیں رکھ دیا....

"میں ایسا کیوں کر رہی ہوں....."

وہ خود سے کہتی ہوئی پھر سے رونے لگی....

وہ زمین پہ بیٹھتی چلی گئی اور زار و قطر رونے لگی....

دس منٹ بعد دروازہ بجنے کی آواز آئی....

"آفرین دروازہ کھولو.... تم ٹھیک تو ہونا....."

یہ از لان ہی تھا جو کہ اسکی روتی ہوئی آواز سن کر ہر کام چھوڑ کر اُس کے پاس آگیا تھا

آفریں نے سر اٹھا کے دروازے کی طرف دیکھا وہ دروازہ کی طرف بھاگی....

"کیوں آئے ہو اب بھی.... چلے جاؤ تم....."

Page | 715

آفریں روتے ہوئے شکوہ کن لہجے میں بولی

"دروازہ کھولو آفریں.... اور رونا بند کرو ابھی کے ابھی... میں کہہ رہا ہوں....."

ازلان اس بار سخت لہجے میں بولا.... وہ کافی پریشان ہو چکا تھا اس کا رونا سن کر.....

"نہیں کھولو نگی میں دروازہ...."

آفریں نے روتے ہوئے بھی ضدنا چھوڑی....

"لیکن کیوں....."

"کیوں کہ تم پاس آ کر پھر سے چلے جاؤ گے....."

ازلان نے اسکی بات سن کر آبرو اچکا دی اسکو اسکی بات کا مطلب سمجھ نہیں آیا کہ وہ کہنا کیا چاہتی

ہے....

"دروازہ کھولو نہیں تو میں توڑ دوں گا....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں نے ایک بار پھر روتے ہوئے شکوہ کیا....

"اب کیا کر دیا میں نے؟ تم ہی تو کہتی تھی دور رہا کرو.... اب دور ہوں تو یہ سب کیوں، کیوں

تکلیف ہو رہی ہے اب تمہیں؟....."

ازلان اُس کے چہرے سے آنسو صاف کرتا ہوا سنجیدگی سے بولا....

"ہاں جیسے تم میری بڑی باتیں مانتے ہونا.... کہ یہ مان کہ احسان جتا رہے ہو...."

آفریں اسکا ہاتھ جھٹک کر بولی

"ہر بات ہی تو مانتا ہوں... بیوی ہونے کے باوجود تم سے قریبی نہیں بڑائی.... کیوں کہ تم نہیں

چاہتی... تمہاری ہر ضد پوری کرتا آیا... ہاں صرف طلاق پہ راضی نہیں ہوں میں... اسلیئے تم

سے دور رہا.... تم سے دور رہنا تو برداشت کر سکتا ہوں.... لیکن تم سے اب یہ رشتہ نہیں توڑ

سکتا...."

ازلان اسکا ہاتھ پکڑتا اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

"لیکن میں تم سے دور نہیں رہ سکتی، تمہاری بہت بری عادت ہو چکی ہے مجھے....."

آفریں بے ساختہ بولی جس پر ازلان تو حیران ہی رہ گیا اور آنکھیں پھاڑے اسی کو دیکھ رہا تھا

"مجھے لگتا ہے تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے....."

Page | 718

ازلان صدمے سے بولا

"بالکل ٹھیک ہوں میں....."

آفریں اطمینان سے بولی

ازلان اسکو یک ٹک دیکھے ہی جا رہا تھا....

"اب ایسے الووں کی طرح دیکھ کیا رہے ہو... ایسی باتوں کی تو خواہش رکھتے تھے تم اب کر لی نا

بس... اب سچ مت سمجھ کہ بیٹھ جانا....."

آفریں روتے روتے مسکراتی ہوئی بولی اور ازلان کے سینے میں جھپ گئی....

ازلان کے چہرے پر ہلکی سی مسکان آگائی....

"تم نے کہہ دیا کافی ہے.... سچ ہے یا جھوٹ میں اسکے بارے میں سوچنا نہیں چاہتا....."

ازلان نے بھی مسکراتی ہوئے کہا.... اب تو جان ہی چکا تھا کہ سچ ہے یا جھوٹ.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں اس سے الگ ہو کر اٹھی.....

ازلان بھی اس کے ساتھ اٹھا.....

آفریں بنا کچھ کہے ٹیریس کی طرف بڑھ دی.....

ازلان نے اسکو عجیب نظروں سے دیکھا کہ اسکو کیا ہو گیا وہ بھی اُس کے پیچھے چل دیا.....

وہ ٹیرس پر آیا تو دیکھا آفریں جھولے پر بیٹھی ہے.....

ازلان بھی اسی کے ساتھ بیٹھ گیا.....

"اب کیا ہوا تمہیں....."

اس نے آفریں کو دیکھتے ہوئے کہا جو اوپر چاند کو ہی دیکھ رہی تھی....

آفریں نے ایک نظر اسکو دیکھا اور پھر سے چاند کو دیکھنے لگی.....

"بولو گی کچھ؟....."

"دکھ نہیں رہا..... ناراض ہوں تم سے....."

"معلوم نہیں... شاید اپنی سبسی پر.. یا شاید تم سے غصہ تھی اسلئے... یا پھر اکیلا محسوس کر رہی

تھی اسلئے... یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اتنے دنوں سے کسی نے نخرا نہیں اٹھایا میرا....."

آفرین نے اسکو کنفیوز کرنے کے لیئے کئی ساری وجہ بتادیں.. وہ کہاں سیدھی طرح اظہار کرنے والی تھی....

"سمجھ گیا میں....."

وہ بھی ازلان تھا...

"کیا سمجھے....."

"وہ ہی جو تم بتانے سے ہچکچا رہی ہو....."

ازلان نے اسکی چوری پکڑ لی تھی..

جس پر آفرین ہنس دی....

"ابھا چلو میرے ساتھ....."

ازلان اٹھ کر بولا اور اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا

"کہاں؟....."

"تمہیں منانے... چلو تو سہی....."

Page | 722

آفرین نے اسکا ہاتھ تھاما

اور دونوں ہی ہاتھ میں ہاتھ ڈالے کمرے سے باہر نکلے

"....." جب تک میں نا کہوں.... باہر مت آنا"

ازلان اسکو کمرے کے دروازے پر کھڑا کر کہ خود دروازہ بند کر کہ کمرے سے باہر چلا گیا

پندرہ منٹ بعد دروازہ نوک ہوا.....

تو آفرین صوفے سے اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھی....

اور جیسے ہی دروازہ کھولا.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اسکو ازلان کہیں نظر نہیں آیا... بلکہ انکے کمری کے دروازے سے لے کر دوسرے کمرے کے دروازے تک گلاب کی پتھریوں سے راستہ بنایا ہوا نظر آیا... آفریں اس خوبصورت راستے کو دیکھتی ہی رہ گئی... ازلان ہمیشہ ہی اسکو حیران ہونے پر مجبور کر دیتا...

آفریں نے ادھر ادھر نظریں گھمائیں...

اسکی نظر ایک چٹ پر پڑی... جہاں وہ کھڑی تھی سامنے دیوار پہ ایک چٹ چمکی ہوئی تھی... اس نے وہ دیوار سے اتار کر پڑھی جس میں لکھا ہوا تھا...

"سوچ رہی ہو گی نایہ کیا ہے؟ زیادہ سوچو مت... بس اپنے قدم ان پھولوں پر رکھ کر چلی آؤ.. باقی ان پھولوں نے راستہ تو دکھا ہی دیا ہے تمہیں....."

آفریں کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی... اس نے نیچے بھجے ہوئے پھول دیکھے... جن کا راستہ بس دوسرے کمرے تک بنایا گیا تھا...

اس نے قدم ان پھولوں کے راستے پر رکھے اور دوسرے کمرے کے دروازے تک گئی....

دروازے پر ایک چٹ میں "اوپن دی ڈور" لکھا ہوا تھا...

اس نے دروازہ کھولا... اور جیسے ہی قدم اس کمرے میں رکھا.... ازلان نے سامنے آکر اس پر پھول برسائے.... آفریں نے حیران ہوتے ہوئے ازلان کو دیکھا..... اور باہیں پھیلانے کھڑی ہو گئی... اسکو یہ سب بہت خوبصورت لگا تھا.....

اس نے کمرے میں دیکھا.... جہاں اسکی اور ان دونوں کی ولیمے کی بہت ساری تصویریں لگی ہوئی تھیں اور ان کے چوگرد بتیوں کی لڑیاں جو بصورت سے انداز میں ان پر چڑھی ہوئی تھیں... جگہ جگہ موم بتیان اور پورا کمر اگلابوں سے مہکتا ہوا... باقی سارے کمرے میں اندھیرا تھا.... پر تصویریں چمک رہی تھیں... اور کمرہ ان ڈم لائٹس مینس ایک الگ ہی کشش پھیلانے ہوئے تھا... وہ چند پل تو یہ سب دیکھتی ہی رہ گئی....

وہ اس خوبصورت منظر میں جیسے کھوسی گئی تھی... سب ایک خواب جیسا تھا....

ازلان گھٹنوں کے بل بیٹھا اور ایک گلاب کا پھول آفریں کے سامنے کیا....

آفریں نے مسکرا کر پھول تھاما....

"کیسا لگا جان...."

ازلان اُٹھ کر اسکا ہاتھ تھمتا ہوا بولا...

آفرین اب حیرت سے ازلان کو دیکھنے لگی...

"یہ سب کب کیا....."

اوہ اچھا تو اسلیئے تم گھنٹو اس کمرے میں رہا کرتے تھے..... یہ کرتے رہتے تھے تم؟....."

آفرین پچھلے دنوں کو یاد کرتی بولی اسکو سمجھ آ گیا تھا کہ ازلان کیا کرتا رہتا تھا اس کمرے میں...

"ہاں بس یہ کرتا رہتا تھا... بہت محنت لگی.... ویسے تمہیں پتا ہے.. یہ ایک خاص دن کے لیے کیا

تھا میں نے.... مجھے تو اندازہ ہی نہیں تھا کہ وہ آج کا ہی دن بن جائیگا....."

ازلان نے محبت سے آفرین کو دیکھتے ہوئے کہا

"کیسا خاص دن؟ اور آج کا دن مطلب....؟ میں کچھ سمجھی نہیں ازلان....."

آفرین تجسس سے بولی

"مطلب یہ کہ... میں نے اس جگہ کو اتنا خوبصورت اس دن کے لیے بنایا تھا جس دن تم مجھ سے اپنی محبت کا اظہار کرتی... اور دیکھا آج کر لیا نا... اسلیئے اس خاص دن کو اور خاص بنا دیا میں نے....."

"لیکن میں نے تو کوئی اظہار نہیں کیا...."

آفریں اس کو غور سے دیکھتی ہوئی بولی....

"کر دیا ہے تم نے... ہاں زبان سے نہیں کیا... پر ضروری نہیں ہر بار اظہار زبان سے کیا جائے... اظہارے عشق تو دل سے کیا جاتا ہے بس کوئی سمجھنے والا ہونا چاہیئے... اور میں میں سمجھ گیا ہوں....."

ازلان مسکراتے ہوئے بولا اور اسکو ایک تصویر کے سامنے لے گیا....

وہ ایک سکیچ تھا جو کہ آفریں کا تھا جس میں اس کے بال اڑ رہے تھے اور پیچھے سے بیک گراؤنڈ میں ایک سُندر باغ تھا...

یہ اسی دن کا سکیچ تھا جب ازلان کے عشق کی شروعات ہوئی تھی... جب اس نے اسکی آنکھوں کو دیکھا تھا.... اور بس وہ آنکھیں اسکے دل میں اتر گئیں....

"اچھا ہے سمجھ گئے تم مجھے بولنے کی ضرورت نہیں پڑی....."

آفرین مسکراتے ہوئے اس سکیچ کو دیکھتی ہوئی بولی...

"مطلب واقعی میں محبت کرتی ہو تم مجھ سے...."

ازلان اپنی نظریں سکیچ سے ہٹاتا آفرین کو دیکھ کر بولا... آنکھوں میں ایک امید تھی کہ شاید وہ زبان سے بھی کہہ دے..

"نہیں مجھے تو تم سے محبت نہیں ہے...."

آفرین جتاتی ہوئی بولی

ازلان نے آبرو اچکا کر اسکو دیکھا....

"کھاؤ میری قسم....."

"قسم تمہاری....."

آفریں کے کہتے ہی ازلان اسکو بغور دیکھے جا رہا تھا... آفریں ہنس پڑی

"مجھے تم سے محبت نہیں... مجھے تم سے عشق ہے جسکی تم ہر وقت بات کیا کرتے ہو... ہاں میں نے سب وہ محسوس کیا جو تم کہا کرتے تھے... اضطراب، اپنا پن، بے سکونی،... تمہارے ساتھ رہ کر مجھے تم سے محبت ہوئی اور تمہاری دوری میں مجھے تم سے عشق ہو گیا....."

آفریں اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑ کر بولی... ازلان کی سنہیری آنکھیں اس سنہیری روشنیوں میں چمک اٹھیں... آفریں نے اسکی چمکتی آنکھوں میں حیرت کے ساتھ خوشی کے بھی رنگ دیکھے...

ازلان ان سرمئی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا جن سے وہ محبت کرتا تھا... اسکو لگا وہ خواب دیکھ رہا ہے... اسکو تھوڑا وقت لگا حقیقت کو حقیقت تسلیم کرنے میں....

ازلان ابھی بھی حیران تھا اور بغور آفریں کا سنہیری روشنیوں میں چمکتا چہرہ دیکھ رہا تھا.....

"ایسے کیا پاگلوں کی طرح دیکھ رہے ہو ازلان....."

آفریں اُس کے آگے چٹکی بجاتی بولی تو ازلان نے سر جھٹکا....

"تم نے ابھی عشق کا اظہار کیا.... ہے نا؟ پھر سے کہو جو تم نے کیا کہا....."

ازلان ابھی بھی حیرت کی کیفیت میں مبتلا تھا.... Page | 729

"اظہار کیا میں نے؟ کب؟ میں نے تو کچھ نہیں کہا....."

آفریں مسکراہٹ دبائے بولی..

ازلان نے سر کو ہلکی سی خم دی اور مسکرانے لگا

"مطلب تم نہیں مانو گی اب....."

ازلان مسکراتا ہوا بولا.....

آفریں نے شانے اچکا دیئے....

"یہ اسکیچ کب بنوایا....."

آفریں اسکیچ کو دیکھتی ہوئی بولی...

"یہ سکیچ... یاد ہے جب لڑنے پھونچ گئی تھی تم مجھ سے.... اس پارک میں... ہاں یہ اسی دن کی یاد میں بنوایا ہے.... یہاں سے میرے عشق کی شروعات ہوئی تھی... یہاں سے ہی میرے عشق کا آغاز ہوا تھا....."

ازلان اسکو اس سکیچ کے بارے میں بتانے لگا.....

"اس دن میں ایسا تو کچھ نہیں ہوا جو تمہیں مجھ سے عشق ہو گیا....."

آفریں سکیچ سے نظر ہٹاتی ازلان کو دیکھتے ہوئے بولی...

"اس دن میں نے دُنیا کی سب سے خوبصورت آنکھوں میں دیکھ لیا تھا... تمہاری آنکھیں.... جن

میں میں کھوسا گیا تھا... یہ آنکھیں میرے دل میں قابض ہو گئی تھیں....."

ازلان اس سکیچ کو دیکھتے اس دن میں کھویا ہوا تھا

.. اور آفریں اسکی باتوں میں کھوئی ہوئی تھی....

"تبھی کہوں اتنا گھور کیوں رہے تھے تم مجھے اس دن....."

آفریں اسکو شرارت سے دیکھ کر بولی...

"گھور وور تو کوئی نہیں رہا تھا میں تمہیں...."

ازلان نے وہ الزام لینا نہ چاہا... Page | 731

"بس اب بنومت... اور یہ پکچر کب لی تم نے...."

آفریں ایک اور پکچر کی طرف بڑھی... مہندی والی رات اسی جوڑے میں.. چھت پر کھڑی ہوئی
کسی یادوں میں گم تھی.. اور ہوا سے بال اس کے چہرے پر تھے....

"یاد کرو.... کیسے تمہارے مہندی والے دن کمرے میں چلا آیا تھا بس چھپ کے لے لی یہ بھی

تصویر... یادگار تصویر...."

ازلان پینٹ کی جیبوں میں دونوں ہاتھ ڈالے کھڑا اس سکیچ کو دیکھتا ہوا بولا....

"تو بہ ازلان... کتنے بد تمیز ہو تم... تم سے تو لوگوں کو احتیاط کرنی چاہیے... کہیں سے بھی تصویر

لے لو...."

آفریں آنکھیں سکوڑ کر اسکو دیکھتی ہوئی بولی....

"صرف تمہاری ہی لی تھیں یار... ورنہ تمہیں میں کیا اتنا ٹھہر کی لگتا ہوں جو ہر دوسری لڑکی کی

تصویر لیتا پھروں....."

"لگتے تو ویسے ٹھہر کی ہی ہو....."

آفرین کے کہتے ہی ازلان نے اسکو حیرانگی سے دیکھا...

"ایسا بالکل بھی نہیں ہے.... میں نے کبھی لڑکیوں میں انٹرسٹ نہیں لیا....."

ازلان سکتے سے بولا....

آفرین کو اس پر ہنسی آرہی تھی....

"پتہ ہے مجھے تمہارا.. خالہ بتا رہی تھیں کہ تمہارا کالج کے زمانے میں بھت لڑکیوں کے ساتھ چکر

تھا....."

آفرین نے پکامنہ بناتے جھوٹ بولا....

"ہاں؟؟ نہیں کرو یار....."

ازلان خود پہ اتنا بڑا الزام سننا ہوا حیران تھا....

"چلو نہیں کر رہی....."

آفرین اپنے ویسے کی پکچر دیکھتی ہوئے بولی....

Page | 733

ازلان نے آبرو اچکا کر اسکو دیکھتے ہوئے کہا

"ویسے کر کیا رہی تھی تم؟....."

"مذاق....."

آفرین نے آنکھ مارتے کہا....

ازلان مسکرا دیا....

وہ دونوں سامنے پڑے واحد صوفے پر بیٹھ گئے....

"ازلان دانیال کا سچ تم نے مجھے بتا کیوں نہیں بتا دیا...."

آفرین اب سنجیدہ ہوئی...

"کیسا سچ....."

"تم نے بتایا کیوں نہیں کہ تم اس دن شادی کیوں روکنے آئے تھے... اور تانیہ... تمہارا اور

دانیال کا جھگڑا... سب بتایا کیوں نہیں؟...."

آفرین اسکو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی...

"میں بتاتا تو کیا تم یقین کرتی میرا....."

ازلان بھی اسکو دیکھتے سنجیدگی سے بولا

اسکو معلوم تھا کہ آفرین کو اگر وہ بتا بھی دیتا سچ پھر بھی وہ اسی کو جھوٹا سمجھتی کیوں کہ اس وقت

دونوں کے بچپن میں یقین کا رشتا نہیں تھا.....

"فہیم بھائی نے بتایا مجھے سب... مجھے تانیہ کے لیے بہت برا لگا ازلان... دانیال نے اس کے ساتھ

غلط کیا بہت.... کاش ہم اس کے لیے کچھ کر پاتے...."

آفرین افسردگی سے بولی

"ہم... ہم ایک کام کر سکتے ہیں.... تانیہ کو اسکا حق دلا سکتے ہیں.. وہ دانیال کی بیوی ہے اور اُس کے بچے کی ماں بھی بننے والی ہے... اگر اسد پھوپھا اسکو اپنے بیٹے کی بیوی تسلیم کر لیں تو... اسکو اور اُس کے بچے کو دانیال کا نام مل سکتا ہے.... کم از کم وہ عزت سے جینینگے....."

ازلان سوچتے ہوئے بولا

"پھر کیا اسد پھوپھا مان جائینگے....."

آفرین کی بات سن کر ازلان نے شانے اچکا دیئے....

"آفرین... کیا تمہیں ابھی بھی دانیال کی یاد؟؟....."

ازلان کہتا کہتار کا اور آفرین کی آنکھوں میں دیکھا..

"نہیں ازلان... مجھے نہیں پتا کہ دانیال سے مجھے جو تھا وہ محبت تھی بھی کہ نہیں.... ہم دونوں بچپن سے اچھے دوست تھے اچھی انڈر سٹینڈنگ تھی... لیکن جو جو میں نے تمہارے لیے محسوس کیا وہ دانیال کے لیے کبھی نہ کیا تھا... تم سے محبت کی شروعات کب ہوئی میں نہیں جانتی.. کیوں

کہ پہلی ہی ملاقات میں تم بری طرح میری سوچوں پر حاوی ہو چکے تھے... جو بھی... لیکن اب جو بھی ہو وہ صرف تم ہو....."

آفرین کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی آگئی....

"سمجھ سکتا ہوں میں.... مجھے تمہارے پاسٹ سے کوئی لینا دینا نہیں.... آج تم میری ہو میرے

لیئے بہت ہے..... امید اور دعا ہے کہ ہمیشہ میری ہی رہو گی....."

ازلان کے کہتے ہی آفرین نے مسکراتے ہوئے آنکھوں سے اسکو تسلی دی.....

ازلان نے سامنے پڑا اپنا گٹار اٹھا لیا...

"تمہیں گٹار بجانے آتا ہے ازلان؟....."

"اہم... زیادہ نہیں... بس بجالتا ہوں... لیکن ٹرسٹ می تمہارے کانوں کو بیسور نہیں لگے

گا... گارنٹی دیتا ہوں... اگر بیسور لگے تو پیسے واپس....."

ازلان مسکراتا ہوا اسکو کہنی مارتا بولا...

"دیکھ لیتے ہیں....."

"ان میں ایک کشش دیکھتی ہے مجھے.... جو میرے دل کو چھو جاتی ہے..... میرا زلان دیوانہ ہے

ان آنکھوں کا بس یہی سمجھ لو....."

ازلان مسکراتا ہوا محبت سے چور لہجے میں بولا

"کاش میں بھی کہہ پاتی کہ میرے عشق کی شروعات تمہارے اس ڈمپل سے ہوئی تھی پر پہلی

نظر میں ہی مجھے تو یہ زہر لگا تھا بہت...."

آفریں اس کے ڈمپل کو دیکھتی ہوئی بولی...

"ڈمپل خوبصورتی ہوتی ہے... اور تم نے تو زہر ہی بنا دیا اسکو... اور ویسے اب کیسا لگتا ہے تمہیں

یہ ڈمپل....."

ازلان شرارت سے اسکو دیکھتا ہوا بولا....

اور گٹار بجانا بند کر دیا....

"واری جاؤں تمہارے اس زہریلے ڈمپل پر....."

آفریں ازلان کے شانے پہ سر رکھتی ہوئی بولی

"آج یہ دیوار کیوں نہیں.....؟....."

ازلان پوچھ بیٹھا... Page | 740

"تم بھی کسی چیز میں خوش ناھونا....."

آفریں اپنے اوپر لحاف کھینچتی ہوئی بولی....

"آج خوشی کچھ زیادہ ہوئی ہے مجھے.... یقین نہیں آرہا کہ یہ سب حقیقت ہے یا کوئی

خواب....."

ازلان چھت کو تکتا ہوا بولا

آفریں نے اُس کے بازو پر چٹکی کاٹی

"س... یہ کیا تھا....."

ازلان اپنا بازو مسلتا ہوا حیرانگی سے آفریں کو دیکھتا ہوا بولا...

"تمہیں یقین دلارہی تھی کہ حقیقت ہے.. خواب نہیں...."

آفریں اسکو دیکھتی ہوئی بولی....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"پاگل....."

"ڈھیٹ....." Page | 741

کچھ دیر یوں ہی خاموشی چھائی رہی تھی...

آفریں نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا....

آج وہ ایسا کرتے ڈری نہیں تھی کہ کہی از لان کو پتہ نا لگ جائے... بلکہ بنا ڈرے انگلی کی بجائے ہاتھ پکڑ لیا تھا...

"تم ہر رات میری انگلی پکڑ کر کیوں سوتی ہو....."

از لان نے آخر اس سے پوچھ ہی ڈلا.....

"تمہیں کیسے پتہ یہ سب... تم تو سوئے ہوئے ہوتے ہونا....."

آفریں صدمے سے بولی...

اسکے خیال میں تو از لان سویا ہوا ہی ہوتا تھا...

"تم ایسی حرکتیں کرو گی تو خاک نیند آنی ہے مجھے....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"کتنے بد تمیز ہو تم...."

آفریں ابھی بھی صدے میں تھی....

Page | 742

"ہاں اب جو ہوں سو ہوں... بتاؤ نا ایسا کیوں کرتی ہو...."

"کیوں کہ تم کافی اندھیرا کر کے سوتے ہو... پر مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے.... اور تمہاری انگلی

پکڑنے سے مجھے تحفظ محسوس ہوتا ہے...."

"..... اور آج ہاتھ ہی کیوں پکڑ ڈلا"

"..... اُف کتنے سوال کرتے ہو... بس لو چھوڑ دیا... خوش اب"

آفریں اکتا گئی....

"ارے نہیں جان... ایسا نہیں... بلکہ ایسا کرونا میرے سینے پر سُر رکھ کر سو جاؤ آج...."

ازلان نے اپنی خواہش کا اظہار کیا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"ہاں اب زیادہ فری مت ہو... ایسا کچھ نہیں ہونے والا... آیا بڑا... سینے پر سر رکھ کر

سو جاو....."

آفریں بولتی ہوئی رخ موڑے آنکھیں بند کر گئی....

"آفریں تمہیں کسی کے رونے کی آوازیں آرہی ہیں...."

ازلان کچھ دیر خاموشی کے بعد بولا...

آفریں نے جھٹ سے آنکھیں کھول دین اور کوئی آواز سننے کی کوشش کرنے لگی جو کے اسکو

نہیں آئی...

"رونے کی آواز.... نہیں تو....."

آفریں نے ڈرتے ہوئے کہا..

"مجھے تو آرہی ہے... جب سے اس گھر میں آیا ہوں... ایک چڑیل دکھتی ہے مجھے جو روز روتی

ہے... اسکی آواز مجھے ہی سنائی دیتی ہے شاید...."

ازلان پوری سنجیدگی سے بولا...

"ازلان مجھے ڈرار ہے ہونا تم... دیکھو یہ مذاق نہیں کرو...."

آفریں اب رخ ازلان کی طرف کیئے تھوڑا اُس کے سامنے سرکتی ہوئی بولی...

"وہ دیکھو پیچھے تمہارے وہ ہی سفید ساڑی والی چڑیل کھڑی ہے... اُف اللہ اُس کے ہاتھ میں تو

چاکو بھی ہے...."

ازلان نے اسکو مزید ڈرانا چاہا...

آفریں جلدی سے اُس کے سینے پر سر رکھ گئی اور ڈر سے آنکھیں میچ گئی...

"ازلان اسکو کہو چلی جائے... مجھے ڈر لگ رہا ہے...."

آفریں ازلان کی شرٹ مٹھیوں میں جکڑے بولی....

"چڑیل جی چلی جائیں... میری بیوی کو ڈر لگ رہا ہے...."

ازلان نے سعادت مندی سے آفریں کی بات مانتے کہا

آفریں اسی طرح ڈری ہوئی تھی....

"آج شاید اوپر والا مجھ پہ کچھ زیادہ ہی مہربان ہو گیا ہے...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں کی صبح آنکھ کھلی تو اسی طرح ازلان کے سینے پر سر رکھے ہوئے تھی... اسکو جب احساس ہوا کہ وہ اُس کے سینے پر ہی سو گئی تھی تو ایک خوبصورت سی مسکراہٹ اُس کے چہرے پر پھیل گئی....

اسکو ایک سکون سا مل تھا ازلان کے سینے پر سونے سے... اس نے ہلکا سا سر اٹھائے ازلان کو دیکھا... جو کہ سویا ہوا تھا.. چہرے پر سنجیدگی... مغرور کھڑی ہوئی ناک... بال بکھرے بکھرے... ہولے ہولے سانس لیتا ہوا وہ اسکو بہت اچھا لگا....

آفریں نے دھیرے سے اُس کے سینے سے سر اٹھایا

.. سورج کی روشنی میں اب وہ ازلان کو ہی دیکھ رہی تھی...

آفریں کو وہ بکھرے ہوئے بالوں میں بہت اچھا لگا رہا تھا....

آفریں نے سائڈ ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھایا اور ازلان کی ایک پکچر بنا ڈالی...

اب وہ کہنی کے بل بیٹھتی ہوئی... اُس کے بالوں میں ہاتھ چلا رہی تھی... ازلان کا ہر ایک نقش
ونگار دکش لگا آج آفریں کو...

"کوئل سہی کہتی ہے... ہینڈ سم تو واقعی بہت ہے یہ ڈھیٹ...."

آفریں نے اسکو دیکھتے ہوئے سوچا...

آفریں نے ہاتھ ہٹانا چاہا تو ازلان نے واپس سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

"انگلیاں چلاتی رہو نابالوں میں... اچھا لگ رہا تھا...."

ازلان نے آنکھیں کھولے مسکرا کر کہا...

"سونے کی ایکٹنگ اچھی کر لیتے ہو تم...."

"شکر یہ...."

دونوں ہی مسکرائے....

"چلو ہاتھ چلاؤ بالو میں.. مجھے سکون مل رہا تھا..."

ازلان پھر سے آنکھیں بند کیئے بولا.... اتنے دنوں بعد تو آج اسکو سکون ملا تھا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"آنکھیں بند ہی رکھنا اپنی... ورنہ کوئی ایسی فرمائش پوری نہیں کرونگی..."

افرین نے بھی اپنی ڈیمانڈ بتائی

Page | 748

"ڈن ہے میری جان...."

ازلان اسی طرح آنکھیں بند کیئے بولا....

آفریں پھر سے اُس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی....

"یہ... جان جان کیا لگا رکھا ہے کل سے...."

آفرین کی آواز سنتے ہی ازلان مسکرایا....

"جان ہی تو ہو تم اس ڈھیٹ بد تمیز اور بد لحاظ آدمی کی... میں تو ہمیشہ سے ہی تمہیں جان کہنا چاہتا

تھا...."

ازلان کے مسکرانے سے اُس کے گال پر ڈمپل پڑا....

آفریں نے دیکھتے دیکھتے بے ساختہ اُس کے ڈمپل کو اپنی انگلی سے چھوا...

"یہ کیا کر رہی ہو...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ازلان آنکھیں کھولے بولا..

"بس چھونا چاہتی تھی اس زہریلے ڈمپل کو..."

Page | 749

آفریں مسکرا کر بولی..

"میٹھا لمس مل گیا اب تو اس بچارے کو.... اب یہ زہریلا نہیں ہو سکتا... نانا...."

ازلان نے نفی میں سر ہلا کر کہا

"پاگل...."

آفریں ہلکا سا مسکرائی...

ازلان اسکے چہرے کو دیکھے گیا.... آفریں کے لمبے بال.... سرمئی آنکھیں صبح کی روشنی میں

چمک رہی تھی... چہرے پر ایک اطمینان اور خوشی کا رنگ.... وہ اسکو دیکھے ہی گیا...

"تم زندگی بن چکی ہو میری...."

ازلان اسی طرح لیٹے لیٹے اُس کے بالوں کو اُس کے چہرے سے ہٹاتا ہوا بولا....

آفریں نے اسکی آنکھوں میں دیکھا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"میں نے زندگی کو کبھی اتنا حسین نہیں پایا... تم نے میری اندھیری زندگی میں خوبصورت سے رنگ بھر دیئے ہیں آفریں.... ہمیشہ یوں ہی میرے ساتھ خوش خوش رہنا... وعدہ کرتا ہوں دُنیا کی ہر ایک خوشی تمہارے قدموں میں بچھا دوں گا... بس میرا ساتھ کبھی نا چھوڑنا....."

ازلان اٹھتا ہوا اس پہ نظریں جمائے بولا

"ازلان میں تمہارا ساتھ اب چاہ کر بھی نہیں چھوڑ سکتی... تم وہ انسان ہو جس کو میں نے برے وقت میں اپنا پایا.... جب ہر اپنے سے دل اٹھ گیا تب تم ہی اپنے لگے تھے اس دل کو... تم نے تو مجھے سنبھالا ہے... آج تم نہیں ہوتے تو میں اس قدر خوش نا ہوتی... مجھے بس تمہارے ساتھ کے علاوہ اور کچھ نہیں چاہیئے اب.... مجھ سے اب کبھی بھی دور مت ہونا..... میں اب زندگی تمہارے بنا تصور بھی نہیں کر سکتی...."

آفریں اسکو دیکھتے ہوئے نم آنکھوں سے بولی

ازلان نے اُس کے آنسو اپنے پوروں پر چن لیے.....

"خبردار جو آئندہ ان آنکھوں میں آنسو آئے... اب تمہارا رونادھونا دیکھوں میں... اور
ازلان کی جان میں تمہارے ساتھ تمہارے پاس ہر وقت رہونگا... اپنی آخری سانس تک...
نہیں رہ سکتا اب تمہارے بغیر میں...."

ازلان نے مسکراتے ہوئے کہا..

آفریں نے اُس کے شانے پر سر رکھ دیا...

"کیوں آکسیجین ہوں میں تمہاری جو رہ نہیں سکتے میرے بغیر...."

آفریں نم آنکھوں کے ساتھ مسکراتی بولی....

"آکسیجین نہیں.... لیکن لب ڈب (lub dub) تو ہو...."

ازلان بھی مسکرایا

آفریں بھی مسکرائی...

"ویسے روتی ہوئی بلکل چڑیل لگتی ہو...."

ازلان نے پھر سے اسکو تنگ کرنا چاہا..

'انتہائی بد تمیز ہو تم....' ""

آفرین منہ بنائے اٹھ کھڑی ہوئی

Page | 752

آفرین ازلان اور عظمہ بریک فاسٹ کر رہے تھے ازلان پی تو چائے رہا تھا پر نظریں آفرین پر ہی تھیں...

. آفرین نے ازلان کی آنکھوں میں دیکھا جو آفرین کو ہی دیکھ رہی تھیں....

آفرین نے اپنی آبرو اچکا کر اس سے نظروں سے پوچھا....

ازلان نے مسکرا کر نفی میں سر ہلادیا....

"آفرین بریڈ دینا...."

ازلان نے مسکرا کر آفرین سے کہا.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ آج پہلی بار ڈائمنگ ٹیبل پر اس سے کچھ مانگ رہا تھا...

آفرین نے بریڈ اٹھالی..... Page | 753

"اس پر جام بھی لگا دو...."

ازلان کے کہنے پر آفرین نے اسکو نا سمجھی سے دیکھا...

آفرین نے جام لگا کر بریڈ ازلان کی طرف بڑھادی...

ازلان نے پلیٹ پکڑتے وقت آفرین کا ہاتھ بھی پکڑ لیا... آفرین نے اسکو گھورا اور اپنا ہاتھ پیچھے

کر لیا....

"پانی تو دو آفرین..."

ازلان نے پھر سے شرارت سے اسکو کہا....

"تم ابھی چائے پی رہے ہو... اور چائے کے اوپر پانی نہیں پیتے...."

آفرین نے اسکا پلان فیل کر دیا....

عظمہ ان دونوں کو دیکھ رہی تھی جو روز کی نسبت آج ایک دوسرے سے ایک الگ انداز میں بات کر رہے تھے... ان کے چہرے پر اطمینان اور خوشی عظمیٰ کو خوب دکھی...

"ابچھا چلتا ہوں امی....."

ازلان اٹھ کر عظمہ سے دعا لیتا آفس کے لیے نکلنے لگا

"آفریں زرا باہر آنا کام ہے کچھ تم سے...."

ازلان نے آفریں کو کہا اور خود باہر کی جانب بڑھ گیا

آفریں بھی اُس کے پیچھے چل دی....

"کیا ہوا.... کون سا کام پڑ گیا اب...."

آفریں لان میں آئی اور ازلان کے سامنے کھڑی ہو کر دونوں بازو سینے پہ باندھے مسکرا کر بولی...

جانتی تھی اسکو کوئی کام نہیں بس ایسے ہی بلایا تھا....

"کام تو بس اب تمہیں دیکھنے کے علاوہ کوئی اور آتا ہی نہیں...."

ازلان بھی مسکرا کر بولا....

"باتیں خوب کر لیتے ہو....."

"ابچھا سنو... آج شام میں تیار رہنا... کہیں چلینگے باہر....."

ازلان اسکا ہاتھ تھامتا ہوا بولا...

"یہ تمہیں اچانک باہر جانے کا خیال کیوں آتا ہے؟...."

آفرین اسکی ٹائے ٹھیک کرتی ہوئی بولی...

"آئندہ سے لے کر ہر دن کو یاد گار بنانا چاہتا ہوں میں ہم دونوں کے لیے....."

لہجہ محبت بھرا تھا....

آفرین نے مسکرا کر اسکو دیکھا....

"میرے سامنے تم آنکھیں نیچے رکھا کرو... تمہاری آنکھوں میں زیادہ دیر دیکھتا ہوں تو ڈوبنے

لگتا ہوں....."

ازلان اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا...

"تو مت دیکھا کرو اتنا.. میں کیوں نظریں نیچے کروں..."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں اسکو بغور دیکھتی ہوئی بولی....

'میرے اختیار میں نہیں رہتا نا کہ ان آنکھوں سے نظر ہٹا سکوں..... میں چاہتا ہوں میری بیوی

Page | 756

کی آنکھیں حیا سے جھکی ہوئی ہوں....'"

ازلان کے یہ کہتے ہی آفریں نے مسکرا کر ایک پل کے لیے نظریں نیچے کی...

ازلان اُس کے گال پر اپنے لب رکھتا ہوا جلدی سے پیچھے ہٹا.....

آفریں اسکو گھور کر ہی رہ گئی... جو بائے بائے کرتا اب گاڑی کی طرف برھ رہا تھا....

"بد تمیز....."

آفریں منہ بسورتی ہوئی بولی.....

شام میں وہ سیلو اور اورنج کلر کے کابینیشن کا فراک پہنے ازلان کا ہی انتظار کر رہی تھی....

آدھے بالوں کو کیچر میں قید کیئے... ازلان کا دیا ہوا نیکلیس پہنے وہ تیار بیٹھی تھی....

ازلان کے آنے کا وقت کب کا ہو چکا تھا اور اب گھنٹا گزرنے کو تھا....

اس نے ایک بار پھر اپنے ہاتھ میں پہنی ہوئی گھڑی دیکھی... آج ازلان کو کافی دیر ہو چکی تھی

آنے میں....

آفریں سنگھار شیشے کے سامنے کھڑی ہو گئی... اور اسکی نظر اپنے گلے میں پہنے ہوئے نیکلیس پر

گئی.... جو ازلان نے اسکو شادی کا تحفہ دیا تھا اور کہا تھا کہ جب دل چاہے تب پہننا....

اسکا دل آج چاہا تو اس نے پہن لیا تھا....

اس نے چین میں لٹکے ڈائمنڈ کو چھوا... جو کافی زیادہ چمک رہا تھا... اور آفریں کے چہرے پر خود

باخود مسکراہٹ سی پھیل گئی....

ازلان کا خیال ہی کافی تھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ لانے کے لیے....

"زندگی اتنی حسین لگنے لگے گی ازلان کے آنے سے.... میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا...
زندگی کو کبھی اتنا حسین اور دلکش نہیں پایا میں نے.... ورنہ کہاں وہ ازلان جس سے میں نفرت
کیا کرتی تھی... وہ میرا محرم بن کر میرے سامنے آجائے گیا.... پرابوں کی بھیڑ میں صرف وہ ہی
اپنا نظر آیا... اسکو تواب کھونے کا تصور بھی مجھے خوف دلاتا ہے... میرے خدا... ازلان کو کبھی
مجھ سے دور نا کرنا...."

آفریں اس دائیمنڈ کو دیکھتے ہوئے سوچے گئی.... اور اپنی محبت کے ساتھ کی دعا بھی دل میں ہی
کرتی گئی..

پر کیا اسکی دعا واقعی ہی عرش تک پہنچنے والی تھی؟ یا قسمت کو کچھ اور منظور تھا....

وہ اپنی سوچوں کو جھٹکے... نیچے کی طرف جانے لگی.... کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد... لینڈلائین سے

فون آنے لگا.... آفریں نے ایک بار پھر دروازے کی طرف دیکھا ازلان ابھی تک نہیں آیا
تھا....

وہ لینڈلائین کے اور گئی....

"ہیلو کیا یہ میرا ازلان حسن کے گھر کا نمبر ہے...."

فون اٹھاتے ہی ایک ناشناسہ آواز ابھری.....

"جی بالکل یہ ہی ہے... میں انکی بیوی بات کر رہی ہوں

.. آپ کون...."

"میرا لان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے... نمبر ان کے فون سے ملا ہے اور میں اسپتال سے بات کر رہا

ہوں... آپ جلدی یہاں پہنچیں وہ یہاں ایڈمٹ ہیں...."

یہ بات سنتے ہی آفریں کے ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو گئے... اسکول گاؤس کے سر پر مصیبتوں کا پہاڑ ٹوٹ

پڑا ہے.... اسکو سب کچھ بکھرتا ہوا نظر آیا.... آنکھوں سے دو موتی بہہ کر نکلے.... آنکھوں میں

بے یقینی تھی....

حسین زندگی جس کے اسنے خواب دیکھے... وہ بے رنگ ہوتی نظر آئی آفریں کو....

عظمہ گزر رہی تھی تو اسکو یوں دیکھ کر اُس کے پاس آئی... آفریں بت بنی کھڑی تھی.... آنکھوں

میں آنسو تھے

"کیا ہوا آفریں...."

عظمیٰ نے فکر مندی سے بول کر اُس کے ہاتھ سے فون لیا...

عظمیٰ نے جیسے ہی فون پہ ازلان کے ایکسیڈنٹ کی اطلاع سنی اس نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا.....

اڈریس بتا کر فون کاٹ دیا گیا....

"آفریں کچھ نہیں ہو گا ازلان کو فکر مت کرو..... اللہ سے دعا کرو، سب ٹھیک ہو گا

انشاللہ....."

عظمہ اسکو شانوسے پکڑے تسلی دیتی ہوئی بولی جو بت بنی آنسوؤں بہائے جا رہی تھی...

"خالہ جلدی... جلدی چلیں ازلان کے پاس...."

وہ بمشکل بولتی ہوئی باہر کی جانب بڑھ گئی... عظمہ بھی چادر لپیٹے اُس کے پیچھے

نکلے.....

آفریں سر پہ دوپٹہ ٹکاتی ہوئی جلدی سے ر سپشن کی طرف بھاگی.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"میرا زلان یہیں شفٹ ہیں... روم نمبر بتائیں....."

آفریں جلدی سے وہاں کھڑے آدمی سے بولی.....

اس آدمی نے ایک بک اٹھائی اور نمبر چیک کرنے لگا...

"روم نمبر 106 میڈم....."

اُس کے نمبر بتاتے ہی آفریں نے جلدی سے سیڑھیاں ابورکی....

وہ بھاگ بھاگ کر روم تلاش کرنے لگی.... انکھوں میں بے چینی تھی.... عظمہ بھی اُس کے پیچھے ہی چلی آ رہی تھی....

آفریں کو جب مطلوبہ روم نمبر ملا.... تو وہ ایک پل کورک کر دل پہ ہاتھ رکھے گئی اور ایک گہرا سانس لیا....

اور روم میں داخل ہوئی....

جہاں ایک نرس بیٹھی ازلان کے بازو پر پٹی کر رہی تھی.... اور ازلان بنا ٹھٹھ کے صرف سیاہ بنیان پہنے بیٹھا ہوا تھا....

آفرین کے آنے سے نرس کے ساتھ ازلان نے بھی آفرین کی طرف دیکھا جس کا رنگ زرد پڑچکا تھا آنکھوں سے آنسو جاری تھے.... آفرین بھاگ کر ازلان کے گلے لگ گئی.....

ازلان اسکی اس حرکت پر بوکھلا سا گیا.....

"دماغ ٹھیک ہے تمہارا... ایسا کرتے ہیں کیا... کتنا پریشان ہوئی میں تمہیں اندازہ بھی ہے...؟ بس

ہر وقت اپنی چلاتے رہنا...."

آفرین اُس کے سینے پر مکا مارتی ہوئی روانگی سے بولے گئی....

"آفرین اور بھی لوگ ہیں یہاں پر...."

ازلان اُس کو شانوسے پکڑ کر خود سے دور کرتا بولا.....

اور مسکرا کر نرس اور عظیمہ کو دیکھا جو دونوں کھڑی مسکرا رہی تھیں.....

"چپ کرو... اور یہ چوٹ کیسے لگی تمہیں کیا ہوا تمہیں تم ٹھیک تو نا.... سب خیریت ہے نا ازلان

بتاؤ مجھے...."

آفرین اُس کے بازو کو دیکھتی ہوئی فکر مندی سے بولی

نرس وہاں سے چلی گئی....

"میری جان کچھ نہیں ہوا مجھے..... میں ٹھیک ہوں... بس ہلکی سی چوٹ آئی ہے... شیشہ لگ گیا

Page | 763

تھا... فکر مت کرو....."

ازلان اُس کے آنسوؤں پونچتا ہوا بولا.....

"فکر نہ کرو... تمہیں کچھ ہو جاتا تو...؟ اور کیسے لگایا...؟؟....."

آفریں اُس کے ہاتھ جھٹکتی بولی

"اللہ نے خیر کر دی... اور یہ سب کیسے ہوا ازلان...."

عظمہ فکر مندی سے بولی

"فہیم اور میں گاڑی میں تھے اچانک سے بائیک پہ بیٹھے دو لوگوں نے دو فائر کر دیئے.... بس گاڑی کا شیشہ لگ گیا میری بازو پر... اور فہیم کی بازو کو گولی چھو کر گزری ہے.... وہ سامنے والے

روم میں ہی ہے...."

ازلان اسکو بتاتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا....

"فہم بھائی؟ بھائی کو کیا ہوا.. وہ وہ... ٹھیک تو ہیں نا؟؟؟...."

آفریں کو اب فہم کی فکر نے ستایا.... اور پھر سے آنسوں جاری ہو گئے اسکی آنکھوں سے...

"اچھا یار تم رونا تو بند کرو... باہر تو جانے دو پھر کچھ پتا لگے گا نا...."

ازلان اُس کے آنسوؤں کو دیکھ کر اکتا کر بولا.....

"ازلان فون کیا ہے تم نے غزل کے گھر.... ان سب کو معلوم ہے...."

"ہاں امی بس آگئے ہوں گے وہ لوگ.... چل کر دیکھتے ہیں...."

ازلان اپنی شرٹ پہنتا بٹن بند کرتا بولا.....

وہ باہر گئے تو غزل حفسہ اور اسد سب وہاں موجود تھے.... پر فیضان وہاں نہیں تھا..

ازلان کو ایک پل کے لیے شک ہوا کہ یہ حملہ فیضان نے کروایا ہو گا پر یہ سوچ کر اس نے اپنا

شک دور کیا کہ فیضان اپنے بیٹے پر کیوں حملہ کروایگا... پر وہ فیضان تھا جو خود کی ان پرستی میں کچھ

بھی کروا سکتا تھا...."

"کیسا ہے اب فہیم...."

ازلان اسد کے پاس کھڑا ہوتا ہوا بولا....

Page | 765

"اب تو ٹھیک ہے اللہ کا شکر... بس ہوش میں اجائیگا تھوڑی دیر میں....."

اسد نے اسکو بتایا....

"فہیم ٹھیک تو ہونگے نا.... ان کو ہوش کیوں نہیں آ رہا ابھی تک....."

حفسہ رورو کر ہلکان ہوئے جا رہی تھی....

"اجائیگا ہوش حفسہ... صبر سے کام لو.. کوئی خطرے کی بات نہیں ہے....."

غزل اسکو سمجھاتے ہوئے بولی....

آفرین بھی حفسہ کو چپ کروانے کی ہی کوشش کر رہی تھی...

"پیشنٹ کو ہوش آ گیا ہے آپ مل سکتے ہیں ان سے....."

ڈاکٹر ان کو بتاتا ہوا چلا گیا....

حفصہ سیدھا فہم کے روم میں گئی.... اور غزل بھی اسی کے پیچھے گئی.....

"فہم آپ ٹھیک ہیں نا....."

Page | 766

حفصہ فہم کے پاس جاتی اسکا بازو جھنجھوڑتی ہوئی بولی...

حفصہ کے بازو جھنجھوڑنے سے فہم کراہا....

"اُف جان لوگی کیا اب میری... پاگل ہاتھ ہٹاؤ بازو پر سے...."

حفصہ نے جلدی سے ہاتھ ہٹالیا....

"اللہ رحم کرے... ناجانے کن کی دشمنی تھی جو حملہ کروادیا....."

غزل اسکا صدقہ نکالتی ہوئی فکر مندی سے بولی.....

"آپکو درد تو نہیں ہو رہا...."

حفصہ نے فہم کے بازو کو دیکھتے ہوئے کہا....

"نہیں.. بالکل نہیں... مجھے تو مزہ آرہا ہے گولی کھا کر.. جھوم رہا ہوں مزے سے...."

فہم اُس کے اٹے سوال کا اٹا جواب دیتا ہوا بولا....

حفصہ نے اسکو نا سمجھی سے دیکھا

"حفصہ بیٹا تم اسکے پاس رکو... میں آتی ہوں... فیضان فون کر رہا ہے اسکو بھی بتادوں....."

غزل یہ کہتی ہوئی روم سے باہر نکل گئی....

"اتنی پریشان ہوئے جا رہی ہو چشمش.. کیا ہوا؟... اتنے پریشان تو محبت کرنے والے ہی ہوتے

ہیں....."

فہم حفصہ کا پریشان چہرہ دیکھتا ہوا بولا

"ایسی بات نہیں ہے... بس شوہر ہو آپ میرے.. اب پریشان بھی نہ ہوں تو کیا کروں....."

"خود غرض... مطلب صرف اپنے بیوہ ہونے کی فکر ہے... کہ کہیں سفید کپڑے ناپہننے

پڑیں..... میری فکر نہیں تمہیں کوئی....."

فہم شرارت سے بولا....

"توبہ کریں فہم... کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ... اور آئندہ ایسی فضول بات مت لائیے گا اپنی

زبان پر...."

حفسہ برامانتے ہوئے بولی..

"میری ایسی باتوں سے کانپ گئی... مطلب محبت کرتی ہونا مجھ سے...."

فہم مسکراتا بولا....

"نہیں تو...."

حفسہ اپنی بات پہ قائم رہی....

"مطلب تم آج بھی اظہار نہیں کرو گی...."

فہم اب سنجیدگی سے بولا....

حفسہ نے نفی میں سر ہلا دیا....

فہم کچھ پل خاموشی سے اسکو دیکھتا رہا....

"اوو میرا بازو... درد کر رہا ہے... لگتا ہے میں مرنے والا ہوں.. یا اللہ مجھے بچالے..."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہم اپنے بازو پہ ہاتھ رکھتا چنگھارتا بولا.....

حفسہ کی توجان ہی نکل گئی اسکو اس طرح دیکھ کر...

"کیا ہوا فہم.. ڈاکٹر کو بلاؤں....."

حفسہ فکر مندی سے بولی..... اور اٹھنے لگی.....

"نہیں نہیں ڈاکٹر کو نہیں... اس کا علاج بس ایک چیز ہے....."

فہم اسی طرح درد کی ایکٹنگ کرتا بولا

"کیسا علاج....."

"مجھ سے اظہار کر لو.. شاید میں ٹھیک ہو جاؤں... یہ دل کا درد ہے جو بازو میں ٹرانسفر ہو گیا

ہے....."

فہم اپنے بازو پر اسی طرح ہاتھ رکھتا بولا.. اور ابھی بھی درد کی ایکٹنگ کرتا چلا رہا تھا....

"فہم یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ....."

حفسہ پریشان اور کنفیوز دونوں ہی جذبات میں گھری ہوئی تھی....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"اظہار کر لو... نہیں تو میں مر جاؤنگا... پھر ساری زندگی پچھتانا....."

"اچھا اچھا کرتی ہوں....." Page | 770

حفسہ جلدی سے بولی اور سوچ رہی تھی کہ کیا بولے...

"میرے مرنے کے بعد بولو گی کیا....."

فہیم اسکو یوں سوچوں میں غائب دیکھتا ہوا بولا...

"فہیم.... کرتی ہوں میں آپ سے محبت... بہت محبت کرتی ہوں... آپ کو جلا دے سمجھتی تھی پر آپ

بہت اچھے ہو... پر کبھی کبھی جلا دے بھی بن جاتے ہو....."

حفسہ جلدی سے بولے گئی.....

"روز محبت کا اظہار کرو گی بولو؟ تاکہ میں دل کو سمجھا لوں.. کہ وہ ٹھیک ہو جائے....."

فہیم مسکراہٹ دبائے بولا...

"ہاں ہاں....."

حفسہ نے سر اثبات میں ہلا دیا.....

تو فہم ریلکس ہوا اور کچھ دیر حفسہ کو دیکھا جو پریشان ہو چکی تھی بہت... اور آخر فہم ہنسی کنٹرول بنا کر پایا تو ہنس دیا....

"فہم ہنس کیوں رہے ہیں...."

حفسہ نے اسکو یوں ہنستا ہوا دیکھا تو نا سمجھی سے بولی....

"تمہارے بھولے پن پر.... صدقے جاؤں...."

فہم ایک ہاتھ سے اسکی بلائیں لیتا بولا....

حفسہ سب سمجھ گئی تو ہلکا سا ہنس دی.... کہ وہ کیوں اسکی بیوقوفانہ باتوں میں آگئی....

"آئی لو یو....."

فہم گہرا سانس لیتا اسکو دیکھ کر بولا....

"آئی لو یو ٹو....."

حفسہ بھی مسکرا کر بولی...

"ہائے اب میرا جیون صفل ہوا... سکون سے مر سکوں گا اب...."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہم آ نکھیں بند کر تا مزے سے بولا....

جلاد.... "" Page | 772

حفسہ برامان گئی

Crazy Fans Of
Novel

کچھ دن بعد.....

حسن ہاؤس خوشیوں کی کھل کاریوں سے مہک رہا تھا.... خاندان میں ایک اور فرد کا اضافہ جو
ہونے والا تھا... حفسہ امید سے تھی... اور سبھی اسکو مبارک دینے کے لیے وہاں اکٹھا ہوئے
تھے....

"مبارک ہو فہم تمہیں.... اللہ نے تمہیں اتنی بڑی خوشی دی ہے.... ""

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ازلان فہم سے ملتا ہوا اسکو خوش دلی سے مبارک دینے لگا...

"میں پہلے ہی بتا رہی ہوں... نام تو اسکی پھوپھو یعنی میں ہی رکھونگی....."

Page | 773

آفریں نے سب کو پہلے ہی باور کروالیا....

"ہاں بھئی یہ تو پھوپھی کا حق ہوتا ہے.. ضرور نام آفریں ہی رکھے گی....."

زرینا بیگم مسکرا کر بولی....

"کیوں.... بچہ میرا اور نام تم رکھو... مطلب ہر کام میں تمہارا حاضر ناظر ہونا ضروری

ہے....."

فہم اسکو تنگ کرتا بولا....

"آپکو کیا... میں اپنی پیاری دوست حنی کے بچے کا نام رکھ رہی ہوں... یہ میرا اور میری دوست کا

معاملہ ہے آپ بھیچ میں نا بولیں....."

آفریں حفسہ کو گلے لگاتی بولی.... حفسہ بھی مسکرا رہی تھی

"اپنے ہونے والے بچے کا نام رکھ لینا.... اور میری مٹھائی کھانا بند کرو.... از لان تم کب خوش خبری دے رہے ہو...."

فہیم کی بات سن کر آفرین بالکل ہی جھنپ گئی.... اور از لان اسی کو دیکھ مسکرا رہا تھا....

"فہیم اب تو اپنی یہ شرارتیں بند کر لو... باپ بننے والے ہو پر ابھی بھی وہ ہی بچوں والی حرکتیں...."

غزل نے فہیم کو سمجھانا چاہا... ہر بار کی طرح....

"کیوں میری خوش مزاجی کی دشمن بنی بیٹھی ہیں آپ امی.... باپ بننے والا ہوں تو کیا کھڑوس ہی ہو جاؤں.... میں تو بھی ایسا ہی رہنا والا ہوں ہمیشہ... بات ہے سیدھی...."

فہیم کہاں شرارت چھوڑنے والا تھا... اور غزل کی بات کو مزاق میں ہی اڑالیا.... ہر بار کی طرح

"آمین ہمیشہ ایسے ہی خوش رہو.. غزل مت کہو بچے کو کچھ... اتنا پیارا ہے... کر لینے دو

شرارتیں... تمہارے گھر کی تورونق ہے یہ فہیم...."

عظمہ فہیم کی سائیڈ لیتی بولی....

"یہ چیز میرے عزیز.... بس خالہ ہی مجھے سمجھ پائی ہیں...."

فہیم چہکا

جس پر سب مسکرا دیئے....

فیضان بس فہیم کو مبارکباد دیتا وہاں سے چلا گیا تھا.... اور اب تک باہر ہی موجود تھا.... فہیم کو

من ہی من بہت برا لگا کہ وہ اسکی اتنی بڑی خوشی میں شامل نہیں ہوا تھا....

پر فیضان کی ناراضگی بھی بس اسی بات پر تھی کہ وہ ازلان کا ساتھ کیوں دے رہا ہے.... اور

ناراضگی بلا وجہ کی تھی.....

سب باتوں میں مصروف ہو گئے تو ازلان باہر کی طرف آیا جہاں فیضان لان میں رکھی کر سیوں پر

بیٹھا ہوا اسکو نظر آیا....

ازلان چلتا ہوا اُس کے سامنے کھڑا ہوا.....

"کتنے بے شرم ہو تم.. مجھے لگا تھوڑا سدھار تو آہی گیا ہے تم میں.... پر نہیں فیضان... کتے کی دم

ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی رہتی ہے....."

ازلان نہیں چاہتا تھا کہ اسکی وجہ سے فہیم کو کوئی نقصان پہنچے... وہ تو یہ بھی نہیں چاہتا تھا کہ فہیم فیضان کے خلاف کیس لڑے.....

فیضان کچھ بولنے ہی والا تھا کہ اسکی نظر ازلان کے پیچھے کھڑے فہیم پر پڑی.... جو شاید سب کچھ سن چکا تھا... اب لب بھینچے فیضان کو ہی دیکھ رہا تھا....

ازلان نے فیضان کی نظروں کو پیچھے مرکوز دیکھا تو ازلان نے بھی مڑ کر فہیم کو دیکھا... فیضان اٹھ کھڑا ہوا....

"ابو آپ اتنے گر سکتے ہیں... میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا....."

فہیم فیضان کے سامنے کھڑا افسردہ لہجے میں بولا....

اسکو نہیں معلوم تھا کہ اسکا باپ اس قدر اسکا دشمن بن جائیگا....

"جو جو تم نے سنا وہ سچ نہیں تھا... میں پوری بات بتاتا ہوں تمہیں....."

فیضان اسکو شانوسے پکڑتا سمجھانے کی کوشش کرنے لگا....

"سچ آپ کیا بتائینگے.. آپ تو صرف جھوٹ بتاتے ہیں... سچ تو میں نے اپنے کانوں سے سن ہی لیا آج... میں پہلے افسردہ رہنے لگا تھا کہ اپنے باپ کے خلاف لڑ رہا ہوں..... شاید اب سدہر گئیں ہیں آپ... پر نہیں.... آپ ویسے ہی ہیں... آج مجھے خود پر فخر ہو رہا ہے کہ میں نے آپ کے خلاف کھڑے ہونے کا فیصلہ کیا....."

فہیم فیضان کے ہاتھ جھٹکتا ہوا بولا.....

اور وہاں سے تیز قدم اٹھاتا ہوا چلا گیا.....

فیضان صدمے سے واپس کر سی پر بیٹھ گیا اور اپنا سر ہاتھوں میں گر لیا.....

"تم نے برباد کر دیا ہے مجھے... مجھے اپنوں سے نظریں ملانے کے قابل بھی نہیں چھوڑا تم نے....."

فیضان اسی طرح سر ہاتھوں میں گرائے ازلان سے بولا...

"لائق بھی تم اسی کے ہو اور میں نے کچھ نہیں کیا... یہ تو تمہارے کالے کرتوتوں کی سزا ہے تمہیں....."

ازلان یہ کہتا ہوا فہم کے پاس گیا...

"فہم تم ٹھیک ہو...."

Page | 779

ازلان نے فہم کے شانے پر ہاتھ رکھے پوچھا....

"ہاں یار ٹھیک ہوں...."

فہم ضبط کیئے بولا.....

"فہم تم میرا ساتھ چھوڑ دو.... اپنے باپ کا ساتھ دو... وہ بہت ہی خترناک شخص ہے... ایک

بار تم پہ حملہ کروا چکا ہے.... دوسری بار بھی کروا سکتا ہے... اور میں نہیں چاہتا کہ تمہیں کوئی

نقصان پہونچے میری وجہ سے.... اب تم سے دوزندگیاں اور جڑی ہوئی ہیں.... تمہیں انکے

بارے میں بھی سوچنا چاہیئے...."

ازلان اسکو سمجھاتا ہوا بولا....

اسکو حفسہ اور اُس کے ہونے والے بچے کی بھی فکر تھی....

"ان کے ساتھ کھڑا ہو جاؤں؟..... ہر گز نہیں... مجھے اللہ کو بھی منہ دکھانا ہے... سچ جان کر بھی جھوٹ کا ساتھ دوں تو لعنت ہے مجھ پر....."

"ٹھیک ہے اسکا ساتھ نادو.... پر اس کیس سے دور رہو اب..... حفسہ اور اپنے بچے کے بارے میں بھی سوچو فہیم...."

ازلان کے کہنے پر فہیم نے حفسہ کی طرف دیکھا... جو مسکرا رہی تھی....
ایک طرف اسکی خوشیاں اور اسکی محبت.... دوسری طرف ازلان کو انصاف دلانے میں اسکی مدد کرنا.... اور ظالم کو اسکی سزا دلانا

چندپل دیکھنے کے بعد.... فہیم نے ازلان کی طرف دیکھا جو اسی کے جواب کا منتظر تھا...

"میں تمہارا ساتھ دوں گا.... تم میری فکرنا کرو... جو ہونا ہو گا وہ تو ہو کر ہی رہیگا.... اور تم مجھے اب روکو گے نہیں... ورنہ میں خود ہی خود کے اوپر لعنت بھیجتا ہوں گا... اگر سب کچھ جان کر بھی چُپ رہا تو....."

فہیم ازلان کے شانے پر ہاتھ رکھتا اسکو تسلی دیتا بولا....

ازلان نے ہلکا سا مسکرا کر سر اثبات میں ہلادیا.....

Crazy Fans Of

آفریں لان میں بیٹھی اپنی سوچوں میں گم تھی.....

ازلان اچانک سے اُس کے سامنے آکر بیٹھ گیا.....

تو وہ اپنی سوچوں سے نکلی اور ازلان کو دیکھا جو مسکراتا ہوا اسی کو دیکھ رہا تھا....

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو....."

آفریں تجسس سے بولی....

"وہ مجھے تم سے اپنی ایک چھوٹی سی خواہش کا اظہار کرنا تھا....."

آفریں بس ہنسی رو کے اس انسان کو دیکھ رہی تھی جو عجیب باتیں تو کرتا ہی تھا پر آج کافی زیادہ
عجیب باتیں کر رہا تھا...

"ازلان مجھے یہ تو پتہ تھا کہ تم دماغ سے تھوڑے کھسکے ہوئے ہو پر اتنے زیادہ کھسکے ہوئے ہو آج
پتا لگا....."

"میری جان اس میں میں کھسکنے کی بات کہاں سے آگائی.... میں بھی چاہتا ہوں ہمارا ایک سویٹ
ساننھا منایا ننھی منی ہو....."

ازلان اپنے ہاتھوں سے ننھی منی سا نر بنا تا بولا....

"فضول باتیں کر رہے ہو آج تم....."

آفریں تھوڑی کھجلی سی ہونے لگی تو اٹھ کر وہاں سے جانے لگی.....

"یہ فضول بات لگ رہی ہے تمہیں... واہ بھئی... کمال کرتی ہو..... میرا بھی دل چاہتا ہے میرا

آنکھن بچوں سے ہرا بھرا ہو....."

ازلان آفریں کے پیچھے چلتا بولا... جو اسکی باتوں سے بچنے کے لیے تیز تیز قدم اٹھائے جا رہی تھی.....

"فہیم بھائی کے پاس جانا ہی نہیں چاہیے تھا تمہیں.... ایک اور خواہش پال کر لائے وہاں سے تم تو....."

آفرین اکتا کر بولی...

"تو ایک دن ہماری زندگی میں بھی تو یہ دن آنا ہی نہ.. تم نہیں چاہتی کہ تم میرے بچوں کی امی بنو....."

ازلان بھی آفرین کے پیچھے پیچھے تیز قدم اٹھاتا ہوا بولا

"اُف ازلان....."

آفرین نے اسکو پیچھے مڑ کر گھورا

"کیا؟ چلو امی سے پوچھ لیتے ہیں بھلا....."

ازلان نے عظمہ کو دیکھتے ہوئے کہا.... جو بھولوں کو پانی دے رہی تھی

آفریں اور عظمہ دونوں نے اسکو سوالیا نظروں سے دیکھا.....

"امی آپکو دادی بننا ہے نہ... رات رات بھر جاگ کر اپنے پوتے پوتیوں کو کہانیاں سنانی ہیں

Page | 785

نہ....."

ازلان کے کہتے ہی جہاں عظمہ مسکرائی وہیں آفریں نے اُس کے بازو پر چٹکی کاٹی....

"تم پھر سے آفریں کو تنگ کرنے لگے....."

عظمہ مسکراتی بولی....

"ارے تنگ کرنے والی کیا بات... میری خواہش ہے یہ....."

ازلان شانے اچکا کر بولا..

"خالہ کیسا ڈھیٹ بیٹا پیدا کیا ہے آپنے....."

آفریں روتی شکل بناتی بولی....

"مجھے اپنی اولاد بھی میری طرح ڈھیٹ ہی چاہیے.. بتا رہا ہوں میں....."

ازلان باور کرواتا بولا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"اُف ازلان.. تم تم نا... تم بہت ہی زیادہ ڈھیٹ ہو....."

آفریں اکتا کروہاں سے جانے لگی....

Page | 786

"فکرنا کریں... جلدی دادی بننے والی ہیں آپ بس....."

ازلان عظمہ سے کہتا ہوا آفریں کے پیچھے لپکا....

عظمی ہنس دی....

وہ ازلان کو نا جانے کتنے سالوں بعد ایسا ہنستا مسکراتا ہوا دیکھ رہی تھی.... ورنہ اسکو یاد نہ تھا کہ

طارق کی موت کے بعد ازلان اتنا کبھی خوش دکھاتا اسکو....

اس نے جلدی سے ماشاء اللہ بولا کہ کہیں اسکی ہی نظر نا لگ جائے اسکو

ازلان آفریں کو سنگھار شیشے کے سامنے تیار ہوتا دیکھ کر اسکی طرف آیا....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"تم اب پہلے جیسی ڈریسنگ نہیں کرتی... دیکھ رہا ہوں میں بہت دنوں سے...."

ازلان پیچھے سے اُس کے شانے پکرتا بولا

"تمہیں اچھی نہیں لگتی تھی نا وہ ڈریسنگ تو بس وہ سب کپڑے دے دیئے میں نے... اور اب

مجھے بھی شوق نہیں رہا ویسی ڈریسنگ کا...."

آفریں اسکی طرف رخ کرتی بولی....

"اُف قربان جاؤ تم پہ.... ایسے ہی میری اچھی باتیں مانو گی تو مجھے بہت پیار آئیگا تم

پہ...."

ازلان شوخ پن سے بولا...

"اچھا... ایسا کیا... چلو آئندہ سے بات نہیں مانو گی تمہاری...."

آفریں یہ کہتی ہوئی... بیڈ پہ تکیئے سیٹ کرنے لگی....

"ایسا ہو ہی نہیں سکتا... اب بیٹا تمہیں بھی میری باتیں ماننے کی عادت سی ہو گئی ہے.... اسلیئے

زیادہ بچی مت بنو اب...."

ازلان سینے پہ بازو بندھے اسکو دیکھتا ہوا بولا....

"کتنی خوش فہمیاں پالتے ہو تم....."

آفریں اسکی طرف کشن پھینکتی ہوئی بولی....

اور کمر پہ ہاتھ رکھے اسکو گھورنے لگی.....

"قسم سے بالکل وہ لڑا کا خاتون لگ رہی ہو... جو اپنے بچوں کو مارتی پیٹتی ہیں... میں بتا رہا

ہوں... خبردار جو میرے بچوں کو ایسے مارنے کی کوشش بھی کی تو....."

ازلان اسکو یوں لڑا کا عورتوں کی طرح طرح کھڑے دیکھتا ہوا بولا.... اور پھر سے بچوں کا ٹاپک

بھیج میں لایا.....

"ازلان تم پھر سے شروع ہو گئے....."

آفریں ایک اور کشن اسکی طرف پھینکتی ہوئے کہا....

ازلان نے وہ کوشن کیچ کر لیا....

"ظالم بیوی تو ہو ہی... ظالم ماں مت بننا....."

ازلان اسکو کشن مارتا بولا

اور بیڈ پر آکر لیٹ گیا.... Page | 789

"بد تمیز ہو تم ازلان..."

آفریں اکتا کر بولی.... اور وہ بھی لیٹنے لگی....

"سوچ رہا ہوں... کل سے دوسرا کمرہ بچوں کے لیے سیٹ کرنا شروع کر دوں...."

تھوڑی خاموشی کے بعد پھر سے اندھیرے کمرے میں ازلان کی آواز گونجی.....

"ڈہیت پنا نہیں چھوڑنا تم...."

آفریں کے کہتے ہی ازلان مسکرا دیا

..... دو مہینوں بعد.....

آفریں اور عظمہ ڈاکٹر کے پاس گئی جہاں ان کو ایک خوشخبری ملی..... آفریں امید سے تھی....

اور آتے ہی خوشی کے ساتھ ایک ٹینشن بھی اسکے چہرے سے نمایاں تھی....

ازلان نے روز اسکو تنگ کر رکھا تھا ہر بات پر بچوں کا ذکر لایا کرتا..... اور آج آخر کو ازلان کی خواہش پوری ہو ہی گئی تھی.....

"خالہ... آپ ازلان کو کچھ مت بتانا... میں چاہتی ہوں میں اسکو خود بتاوں....."

آفریں نے عظمیٰ سے کہا... ازلان کے روز روز تنگ کرنے پر اب آفریں کو بچک محسوس ہو رہی تھی یہ بات اس سے کرتے....

'ہاں ہاں کیوں نہیں... یہ خوشخبری تم ہی اسکو سناؤ.....'

عظمیٰ نے مسکرا کر کہا.....

آفریں اب ازلان کے آنے کا ہی ویٹ کر رہی تھی.... وہ آفس گیا ہوا تھا....

وہ ٹیریس پر جھولے پر بیٹھے بار بار نیچے لان کی طرف دیکھ رہی تھی کہ وہ آیا کہ نہیں.... رات گہری ہوتی جا رہی تھی.... چاند بھی آسمان میں چمکنے لگا تھا....

اسکو ازلان کی گاڑی دکھی.... اب وہ نروس ہونے لگی کہ کیسے بتائیگی ازلان کو.... وہ یہی سوچتی رہی....

ازلان کے چہرے پر ایک خفگی تھی.. کیس تھا جو ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا... فیضان نے اپنی پوری پاور لگادی تھی کیس پر.... اور ازلان بس اب جلد سے جلد فیضان کو سزا دلانا چاہتا تھا....

آفرین اپنی سوچوں میں گم تھی... کہ اتنی دیر میں ازلان بھی اسکو ڈھونڈتا ہوا ٹیس پر اس کے ساتھ جھولے پر بیٹھا....

"مجھے اتنا یاد مت کیا کرو... آفس میں ہچکیاں ہوتی ہیں بہت... اینڈ ٹرسٹ میں اس اریٹیٹ می دی موسٹ...."

('Its irritates me the most')

ازلان شرارت سے بولا....

"میں تمہیں یاد نہیں کرتی.... یاد تو ان کو کیا جاتا ہے جن کو انسان بھول جاتا ہو.... اور تم مجھ سے بھولتے ہی نہیں... میری سوچو کی شروعات تم سے شروع اور تم تک ہی ختم ہوتی ہے....."

آفرین نے چاند کی چمکتی ہوئی روشنی میں ازلان کو دیکھتے ہوئے کہا.....

"بندی آج رومینٹک موڈ میں ہے.... خیر میں....."

ازلان حیران ہونے کی ایکٹنگ کرتا بولا.....

"ہاں ویسے... تمہیں ڈائیسپرس چیلنج کرنے کا بہت شوق ہے نا ازلان....."

"اہمم.... ہاں بہت....."

ازلان بہت پہ زور دیتا بولا.....

"تو بس میرا کام آسان ہو جائیگا... کیوں کہ مجھے بالکل پسند نہیں یہ ڈائیسپرس چیلنج کرنا....."

آفرین اسکی طرف دیکھتی ہوئی بولی جو نا سمجھنے والی نگاہوں سے اسکو دیکھ رہا تھا....

چاند کی چاندنی دونوں وجودوں کو چکار ہی تھی...

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو ہاں... اب مجھ سے لڑنا وڑنہ چھوڑ دو... ورنہ ہمارا بچہ کیا سوچے

گا....."

آفریں ازلان کو حیران و پریشان کیئے جا رہی تھی....

ازلان اپنی آنکھیں آفریں کی آنکھوں میں گاڑتا اسکی باتیں سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا....

"تمہیں تو سخت چڑھ نہیں تھی بچوں کی باتوں سے؟....."

ازلان کو وہ آج تھوڑی کھسکی ہوئی لگی

"نہیں تو چڑکا ہے کی... اچھا سنو نا... تمہیں ایک خوشخبری دینی تھی مجھے....."

آفریں اسکو محبت سے دیکھتی ہوئی بولی....

"کیسی خوشخبری؟ کہں جو میں سوچ رہا ہوں وہ تو نہیں....."

ازلان ایکسائیٹڈ ہوا

"شاید ہاں شاید نا.. پر تم کیا سوچ رہے ہو مجھے یہ بھی تو نہیں پتہ نہ....."

آفرین شانے اچکاتی بولی.... اسکو ازلان کو کنفیوز کرنے میں مزہ آرہا تھا... ہمیشہ ازلان اسکو تنگ کیا کرتا..... آج آفرین کی باری تھی....

"اچھا اب زیادہ سسینس ناڈالو... بتاؤ جلدی سے... اوڈینس انتظار کر رہی ہے....."

ازلان سننے کو بے تاب تھا.....

"تو سنو... ایک چھوٹا سا مہمان آنے والا ہے... جو تمہیں پاپا کہنے والا ہے... اور پریکٹس شروع کر دو ڈائریز چیلنج کرنے کی....."

آفرین اسکی طرف دیکھتی ہوئی مسکرا کر بولی.....

"تم تم سچ کہہ رہی ہو آفرین... کیا واقعی... یا اللہ تیرا بہت شکر... مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے

آفرین... میں تمہیں بتا نہیں سکتا... تم نا بہت اچھی ہو... تھینک یو مجھے یہ خوش خبری دینے کے لیے... آئی لو یو میری جان....."

ازلان جوش میں بولتا گیا... اور آفرین کو اپنے سینے سے لگا لیا..... آفرین اسکو اتنا ایکسائیٹڈ پہلی مرتبہ دیکھ رہی تھی

"لیکن ایک مسئلہ ہے ازلان...."

آفریں اس سے دور ہتی ہوئی فکر مندی سے بولی....

"کیسا مسئلہ... آفریں... کوئی گڑبڑ تو نہیں؟....."

ازلان اب پریشان ہوا....

"اگر میں موٹی ہوگئی تو مجھ سے پیار کرنا چھوڑ تو نہیں دوگے نہ....."

آفریں کی بات سن کر ازلان ہنس دیا... جس پر آفریں کا منہ اور لٹک گیا....

"دیکھا مجھے جس کا ڈر تھا وہ ہی ہوا....."

آفریں نے غصے سے کہا.....

"ارے میری جان.... تم موٹی ہوگئی نا تو مجھے اور زیادہ پسند آوگی... اور اس سے بھی بڑھ کر پیار

کرونگا تمہیں.. یہ بات جان لو میرا پیار کبھی کم نہیں ہوگا... بلکہ دن بادن تمہیں دیکھتا ہوں تو...

عشق مزید بڑسا جاتا ہے....."

ازلان اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتا محبت سے بولا....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"اور وعدہ کرو کہ جب بچہ آئے گا تب بھی مجھ سے اتنا ہی پیار کرو گے... ایسا نا ہو کہ بچے کی محبت

میں مجھے بھول ہی جاؤ....."

آفریں اس سے آج کئی وعادے کروانے کے موڈ میں تھی....

"اُف کتنی سیلفش بن رہی ہو آفریں... پر چلو یہ عاشق بھی مجبور ہے.... یہ بھی وعدہ کر ہی لیتا

ہوں..... کہ تم سے محبت اسی طرح کرتا رہوں گا.... بچے کی محبت الگ سے ہوگی.. تمہارے حصے

کی محبت صرف تمہاری... ٹھیک؟....."

ازلان بے چارہ مجبور تھا آج اسکی باتیں ماننے پر.....

"اور بیٹا ہو یا بیٹی تم دونوں میں فرق نہیں کرو گے.. اور آفس سے لوٹتے وقت روز ہمارے لیے

چاکلیٹس بھی لایا کرو گے....."

آفریں اُس کے شانے پر سر رکھتی بولی....

"ہاں میرے بچے کی ماں... جو آپکا حکم....."

ازلان اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامتا ہوا بولا....

"اور مجھے ناخن بڑے رکھنے دو گے از لان تم اب... دیکھو میں نے تمہیں اتنی بڑی خوشی دی ہے.... تمہیں مجھے اب ناخن بڑھانے دینے ہوں گے... جب بھی بڑے ہوتے ہیں تم انہیں کٹوا دیتے ہو....."

آفریں اپنا ہاتھ جو کہ از لان کے ہاتھوں میں تھا.. اسکو دیکھتی ہوئی بولی..

"اب یہ تھوڑا مشکل ہے... میں نہیں چاہتا کہ میرا بچہ تم چڑیل کے ناخنوں کا شکار ہو روز... آخر نہلانا تو تم نے ہی ہے نا اسکو... اور دیکھو کتنے پیارے لگ رہے ہیں تمہارے ہاتھ ایسے.. مجھے تو یہ ایسے ہی پسند ہیں....."

از لان اسکا ہاتھ اپنے لبوں سے لگاتا ہوا بولا....

"میں چڑیل تو تم جن... بلکہ ڈھیٹ جن....."

آفریں مسکراتی ہوئی بولی.. اور از لان کے شانے پر ہی.. سر رکھے آنکھیں بند کر گئی..

"ہم... چڑیل اور جن... پرفیکٹ جوڑی نا....."

از لان آسمان میں چاند کی طرف دیکھتا ہوا بولا....

"بیٹے اور شوہر تو تم ڈھیٹ ہو ہی... اب لگتا ہے باپ بھی ڈھیٹ ہی بنو گے....."

آفریں بھی چاند کی طرف دیکھتی بولی....

Page | 798

دونوں چاند کو دیکھ کر مسکرائے اور چاند بھی آج ان دونوں کا عشق دیکھ کر مسکرا دیا..... جو ہمیشہ

سے انکی عشق محبت، دکھ، سکھ کا گواہ بنا ہوا تھا...

"ڈھیٹ پنا تو برقرار رکھنا ہی ہے نا....."

ازلان نے مسکرا کر کہا.....

آفریں سوئی ہوئی تھی جب اسکو نیند میں بہت شور سنائی دے رہا تھا... گٹار بجنے کی آواز، بچوں کا

شور.... اس نے آنکھیں کھول کے دیکھا... سامنے ازلان نہیں تھا.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"اب میرے اس سر پھرے شوہر کا کیا ارادہ ہے....."

وہ ازلان کی طرف دیکھ کر سوچنے لگی.... جو نا جانے کیا کیا کرتا رہتا تھا.....

ازلان اسی کی طرف مسکراتا ہوا دیکھ رہا تھا

جہاں وہ سادہ سے سبز رنگ کے پلین فروک میں ملبوس اسکو کھڑی ہوئی دکھی صبح کی ہلکی سی ہوا
آفرین کے لمبے بال اڑا رہی تھی... آفرین اب ریلنگ پہ کہنیاں رکھے ہاتھوں میں اپنا چہرہ رکھے
سب دلچسپی سے دیکھ رہی تھی...

"ہاتھ تھک گئے میرے گٹار بجا بجا کر... پر مجال ہو کے تم نیند سے اٹھو... اب دیکھ کیا رہی ہو نیچے
آؤ جلدی سے....."

ازلان وہی سے چلاتا ہوا بولا.....

"اب یہ سب کیا ہے ازلان....."

آفرین نے بھی اسکو اوپر سے ہی آواز دی...

"نیچے تو آؤ... جلدی جلدی....."

آفرین اپنے کمرے میں گئی اور ریشمی سبز دوپٹہ گلے میں ڈالے نیچے چلی آئی.....

عظمہ باہر لان میں کھڑی سب دیکھ رہی تھی.....

"اب اس نے کیا کیا ہے خالہ....."

آفرین نے عظمہ کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھا...

"خود ہی پوچھو اس سے... صبح کی نماز سے آکر پورا گھر سر پر اٹھایا ہوا تھا... صبح سے یہی کام کر رہا

تھا....."

عظمہ نے بھی مسکرا کر کہا.....

"ساس سے گلہ بعد میں کر لینا میری... ابھی اس اپنے ڈھیٹ شوہر کے ساتھ آو... اور امی آپ

بھی آئیں....."

ازلان اپنا ہاتھ آفرین کے آگے بڑھاتا ہوا بولا... اور عظمیٰ کو بھی آنے کا کہا

آفرین نے مسکرا کر اسکا ہاتھ تھاما....

وہ اسکو بچوں کی بھیر میں لایا....

"ازلان یہ سب کیا ہے....."

آفرین ان بچوں کے ہاتھ میں غبارے اور سامنے ٹیبل پر پڑا ہوا ایک دیکھ کر ازلان سے بولی....

Page | 802

"ہمارے ممی پاپا بننے کی خوشی....."

ازلان مسکراتا ہوا بولا....

"ہر چھوٹی چھوٹی خوشی منانا ضروری ہے تمہارا؟...."

"ہاں بالکل ضروری ہے.. اور یہ کوئی چھوٹی خوشی نہیں بلکہ بہت بہت بڑی خوشی ہے میرے

لئے....."

ازلان کیمرہ سیٹ کرتا ہوا بولا....

اور آفرین سے کیک کاٹنے کو بولا... اور خود بھی اسکے ساتھ کھڑا ہو گیا....

کیک پر "موم اینڈ ڈیڈ ٹوٹی" لکھا ہوا تھا....

آفرین نے تجسس سے ازلان کو دیکھا....

'ہر خوشی کے موقعے پر کیک کاٹا جاتا ہے تو اس خوشی کے موقعے پر کیوں نہیں... اب سے اس خوشی پر بھی کیک کاٹنے کا رواج میرا زلان شروع کرتا ہے.....' "" "" ""

"تم واقعی بہت عجیب ہو زلان....." "" "" ""

آفرین زلان کی بات سن کر مسکرا دی اور جسے ہی کیک پر چھری چلائی.....

سب بچوں نے غبارے ہو میں چھوڑ دیئے اور تالیاں بجانے لگے....

غبارے اڑ کر آسمان میں پھیل گئے.. اور دیکھتے ہی دیکھتے پورا آسمان رنگوں سے بھر گیا....

ازلان نے کیک کا پیس اٹھا کر آفرین کو کھلایا اور اسکی ناک پر کریم لگادی.....

"امی بننے کی مبارک....." "" "" ""

آفرین نے بھی یہی عمل دہرایا....

"ڈھیٹ باپ بننے کی مبارک....." "" "" ""

اور اُس کے بعد عظمہ کو زلان نے کیک کھلایا....

"آؤ بچہ پارٹی کیک کھا لو....." "" "" ""

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ازلان کہتا ہوا کیمرہ کی طرف بڑھا اور سٹینڈ سے اٹھائے آفریں کی ویڈیو دکھانے لگا....

"یہ جب ہم بڈھے ہو جائینگے ناتب اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھ کر دیکھینگے....."

ازلان ویڈیو کو دیکھتا ہوا بولا....

"باپ بننے کی خواہش پوری ہو گئی اور اب بڈھا ہونے کی خواہش جاگ گئی تمہاری....."

آفریں اسکی روز نئی خواہشوں کو دیکھ کر تنگ آگائی تھی....

"نہیں بس یہ لاسٹ خواہش ہے... پکا....."

"ہر بار ہی ایسا کہتے ہو....."

دونوں مسکرائے اور ازلان نے کیمرہ رکھ دیا....

"تھینک یو میری زندگی کو اتنا خوبصورت بنانے کے لیے....."

ازلان اُس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے محبت سے بولا

اور اُس کے سر سے اپنا سر جوڑا....

"جب تک تم ساتھ ہو زندگی اسی طرح حسین ہے....."

آفریں بھی مسکرا کر بولی....

Page | 805

دونوں کی پیشانیا آپس میں ملیں ہوئی تھیں.....

اور دونوں کی نظریں ایک دوسرے کی آنکھوں میں تھیں..

"آئی عشق یو از لان کی جان....."

از لان نے اظہار کیا

"آئی عشق یو ٹو آفریں کی جان....."

حفسہ کی گود میں ایک ننھی سی پری تھی... اور فہیم اسکو تکتا ہی جا رہا تھا کہ یہ گئی کس پر ہے...
سب ہی کافی خوش تھے

اور سب کے بھینچ میں غزل ابھی تک خود کو خوش نہیں رکھ پارہی تھی... چہرے پر زبردستی
مسکراہٹ لیئے تو کھڑی تھی لیکن دل مر سا گیا تھا....

خوش قسمتی سے فیضان کو سزا مل ہی گئی تھی... اور اپنی بقا یا زندگی اب جیل میں کاٹ رہا تھا...
ازلان کا سب سے بڑا مقصد پورا ہو چکا تھا.... اسکی زندگی میں اب مکمل سکون تھا.... اپنے باپ
بھائی اور بہن کے قاتل کو سزا دلوا کر اب وہ اپنی زندگی سے کئی زیادہ مطمئن تھا....

آفریں کو جب اپنے باپ کی سچائی پتا چلی پہلے تو اسکو یقین نہیں ہوا کہ جس باپ سے وہ اتنی زیادہ
محبت کرتی ہے وہ اس طرح کا انسان نکلے گا... جس نے دولت کے خاطر اپنوں کا نا بخشتا.... یہاں
تک کے اپنے بیٹے کی بھی جان لینی چاہی... اور خود کے عیب چھپانے کے لیے اپنی بیٹی کا سودا بھی
کر لیا... لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اس نے بھی حقیقت کو تسلیم کر ہی لیا اور خوش تھی کہ ایک

مجرم کو سزا مل گئی ہے.... اور ازلان کو بھی انصاف مل گیا ہے... یہیں پر اچھائی کی جیت اور
برائی کی ہار ہوئی....

غزل جس نے فیضان کو ایک اور موقعہ دیا ہوا تھا... اسنے ایک بار پھر سے ہی اپنی اوکات دکھادی
تھی... وہ کئی سال سے اس سے جھوٹ بولتا رہا کہ حویلی میں آگ خود باخود لگی تھی پر در حقیقت
یہ جاہلاناکام فیضان کا ہی تھا... غزل نے کبھی سوچا بھی نہ تھا... اور اسی طرح ایک بار پھر یقین
ٹوٹنے پر وہ خود سے ہی خفا تھی کہ اسنے بہت ہی ایک گھٹیا شخص سے ساتھ محبت کی تھی اور اسکے
ساتھ رشتہ کیا قائم تھا... یہاں تک کہ یہ سنتے ہی اسنے طلاق کا بھی فیصلہ کر لیا تھا.. پر فیضان ہرگز
نہیں تیار تھا کہ ایسا ہو.. غزل بھی مجبور اچھوں اور خاندان کی عزت کا سوچ کر چپ ہو گئی.. پر وہ
دل سے فیضان سے ہر رشتہ ختم کر چکی تھی....

اور تانیہ کو بھی ازلان اور آفرین نے اسکا حق دلا دیا تھا جو کہ دانیال نے اسکو اپنی بیوی کی حیثیت
سے نہیں دیا ہوا تھا...

اسد کو کافی افسوس ہوا یہ سن کر کہ دانیال ایسا بھی کر سکتا ہے.. حقیقت کافی کڑوی تھی.. پر تھی تو
حقیقت.. اسد کو اس حقیقت کو تسلیم کرنے میں کافی وقت لگا.. البتہ نادیا نے دادی بننے کے

خواب سجالیئے تھے اور ہر وقت کہا کرتی کہ دانیال آنے والا ہے.. اسکو دانیال کی اولاد میں دانیال دکنے لگا تھا تو اسنے تانیہ کو اپنی بہو تسلیم کر لیا تھا.. مجبوراً اسد کو بھی اسکو اپنی بہو کا مقام دینا پڑا... اور تانیہ نے پوری کوشش کی تھی اسد اور نادیہ کا دل جیتنے میں... اسد نے جب اسکو دیکھا کہ وہ بالکل بیٹیوں کی طرح انکے ساتھ پیش آرہی ہے اور دن رات صرف نادیہ اور اسد کا ہی خیال رکھتی ہے تو اسد کا رویہ بھی تانیہ کے ساتھ نرم ہوا... تانیہ کے آگے پیچھے کوئی نہ تھا سوا ایک نانی کے جو سب کچھ جانتی تھی دانیال اور تانیہ کے نکاح کے بارے میں بھی.... تو اتنی مشکلات پیش نہیں آئی....

اور تانیہ کا تین ماہ پہلے ہی ایک بیٹا ہوا تھا... جس کا نام نادیہ نے 'تبریز' رکھا تھا.....

ازلان اور آفریں کے بچے کو آنے میں بھی صرف دو مہینے باقی تھے اور ان کو بیٹے کی خوشخبری ملی تھی....

"فہیم اتنی دیر کیا تک رہے ہو بچی کو....."

عظمہ نے فہیم کو دیکھ کر کہا... جو کب سے بچی کو یک ٹک دیکھ رہا تھا....

"دیکھ رہا ہوں کس پر گئی ہے....."

فہم اسی طرح اسکو بغور دیکھتا ہوا بولا....

"کس پر گئی ہے بتا دو پھر...."

Page | 809

زرینا بیگم بولیں...

"ہونٹ تو مجھ پر ہے اس کے پتلے سے... پیارے... آنکھیں حیفی پہ ہیں بڑی بڑی... اور

ناک... ناک اسکی.... ہاں ناک اسکی بندریہ یعنی آئی جیسی ہے...."

فہم بچی کا ایک ایک نقش دیکھتا سوچے سوچے بولا....

"بھائی اب تو سدھر جائیں...."

آفریں فہم کو گھورتی ہوئی بولی...

"سہی تو کہہ رہا ہے یہ موٹی... ناک واقعی تم جیسی ہے اسکی...."

ازلان بھی اس بچی کو دیکھتا ہوا بولا... اور جب سے آفریں تھوڑی موٹی ہوئی تھی وہ اسکو روز موٹی

موٹی کہہ کر تنگ کیا کرتا اور آفریں کو بہت ہی زیادہ چڑ لگتی جب وہ اس کو موٹی بولتا... حالانکہ

بیچاری اتنی موٹی ہوئی نہیں تھی... بس پیٹ نکلنے کی وجہ سے لگ رہی تھی... پر ازلان موقعے کا پورا فائدہ اٹھاتا.. اسکو موٹی موٹی بول کر...

"ازلان مجھے موٹی مت کہا کرو....."

آفریں اکتا کر بولی....

"اچھا... جو آپکا حکم.. موٹی نہیں کہتا.... بھینس کہتا ہوں..... پرفیکٹ ہے...."

ازلان ابھی بھی ڈھیٹ ہی تھا....

"اور تم.... تم بھورے بلے...."

آفریں ٹرخ کر بولی....

آفرین بھی اسکو چڑانے کے لیے یہی بولتی... جس پر ازلان اچھا خاصہ تپ جاتا... ازلان کو یہ لقب پسندنا تھا بالکل بھی....

"ڈھیٹ بولا کرو... بد تمیز بولا کرو.... کچھ بھی... پر یہ بھورا بلا نہیں....."

ازلان اکتایا

"اب تو میں بھور ابلا ہی کہو گی....."

آفریں ڈھٹائی سے مسکراتی بولی....

ازلان نے بس اسکو گھورنے پر اکتفا کیا....

"اس کا نام م....."

"خبر دار نام میں ہی رکھو گی بے بی کا....."

فہم نے کچھ بولنا چاہا جب آفریں نے اسکی بات کاٹ دی...

"ہاں بھئی... رکھ لو نام تم... کون روک سکتا ہے تمہیں....."

فہم نے ہار مانی....

"اس کا نام ثناء رکھینگے ہم....."

آفریں نے ازلان کی بہن کا نام لیا.. اور مسکرا کر ازلان کو دیکھتے ہوئے کہا اور پھر باقی سب کو

دیکھا.... جو اسی کو دیکھ رہے تھے...

"اسکی پھوپھی کا نام ہے... کسی پر تو ہونا چاہیے نا....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mujy Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں نے مسکرا کر کہا.....

"ہاں ہاں کیوں نہیں... ثناء تو بہت پیارا نام ہے....."

Page | 812

فصیم مسکراتا ہوا بولا....

"سبھی کو نام پسند آیا اور سب نے خوشی خوشی ہامی بھر لی....."

ازلان کو اچھا لگا تھا کہ آفریں بھی اُس کے اپنوں کو اب اپنا سمجھنے لگی تھی.....

ازلان فیضان سے جیل میں ملنے آیا تھا... اسکا سلاخوں کے پیچھے چہرہ تو دیکھ سکے نق... فیضان چہرے پہ سختی لیئے خستہ حالت میں.... سلاخوں کے پیچھے تھا.... سفید کپڑے جن پر کئی زیادہ نشان تھے... کہان وہ سوٹ بوٹ پہننے والا فیضان اب اسکے گھر کے ملازموں سے بھی بدتر حالت میں

تھا....

"کیسے ہو فیضان... مزہ آرہا ہے نہ اپنی اصلی جگہ پر رہ کر..... ویسے گرمی کافی زیادہ ہے یہاں..."

گھر کی اے سی تو یاد آتی ہی ہوگی....."

ازلان اسکو تپاتا ہوا بولا.....

"تم نے اچھا نہیں کیا..... مجھ سے سب چھین لیا تم نے....."

فیضان تیش میں آکر اپنی حالت دیکھتا ہوا بولا... وہ کانپ جاتا جب خود کو اس حالت میں

دیکھتا.....

"تمہیں ایسے دیکھ کر مجھے بہت مزہ آرہا ہے یقین جانو... یہ تو بس دنیا کی بنائی ہوئی دوزخ ہے

فیضان... ابھی تو تمہیں اوپر والے کو بھی منہ دکھانا ہے....."

ازلان نے اسکی حالت کو دیکھتے ہوئے کہا.....

"غزل کیسی ہے؟ اسکو تو تم نے مجھ سے بدگمان ہی کر دیا... طلاق لینے کو تیار تھی مجھ سے.... میں

کبھی معاف نہیں کرونگا تمہیں....."

فیضان کو غزل کی قدر اب ہوئی تھی....

"تم لائق ہی اسی کے تھے....."

"تم نے مجھ سے میری محبت کو چھینا ہے... میں تمہیں تمہاری محبت کا بھی نہیں ہونے

Page | 814

دونگا....."

فیضان بدلے کی آگ میں جلتا ہوا بولا..

"رسی جل گئی پر بل نہیں گیا.... ابھی بھی وہ ہی بدلے... کب سدھرو گے آخر تم....."

ازلان اس پر حیرت کھاتا بولا جو ابھی بھی اپنی فطرت سے باز نا آیا تھا.....

ازلان کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا

زندگی کافی حسین ہے... کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اس قدر خدا نے میری زندگی کو "حسین لکھا ہے... مجھے ازلان جیسے شخص کے ساتھ میں جوڑے میں بنا کر بھیجا گیا ہے... میں تو شکر کرتے نہیں تھکتی کہ ازلان جیسا محبت اور عزت دینے والا شوہر میرے نصیب میں ہے... اب تو لگتا ہے جیسے سانسوں کے چلنے کی وجہ ہے وہ... جیسے دل کی دھڑکنیں اسکی دھڑکنوں کی محتاج ہوں... اسکا ہاتھ تھام کر مجھے احساس ہوا کہ عشق کس کو کہتے ہیں... مجھے اچھا لگتا ہے... اسکی ایسی حرکتیں دیکھنا جو صرف میرے چہرے پر ہنسی لانے کے لیے ہوتی ہیں.. اسکا ہر چھوٹی سے بڑی خوشی میرے ساتھ سیلیبریٹ کرنا.... میری بے جا ضدیں ماننا اور ہاں مجھے ہر سہی اور غلط بات کی پہچان سکھانا... میں پھول ہوں تو وہ میری... خوشبو ہے.... میں دل ہوں تو وہ میری دھڑکن ہے... میں سمندر ہوں تو وہ کنارہ ہے.... یہ کنارہ نا ہوتا تو میں بہتی ہی چلی جاتی... اس نے مجھے تھامے رکھا ہے ازلان کہتا ہے کہ میں چاند جیسی ہوں اور میں اسکو کہتی ہوں کہ تم سورج جیسے ہو.... کیوں کہ چاند کو روشنی تو سورج ہی بخشتا ہے... اور اگر آج چاند خوبصورت بھی ہے تو وہ صرف سورج کی

دی ہوئی روشنی کی وجہ سے... ورنہ کون اتنی شدت سے دیکھتا اس بجھے ہوئے چاند کو... اسی طرح
ازلان نے ایک سورج کی طرح میری زندگی میں روشنی پھیلا رکھی ہے.. ازلان ہی میری سب
سے بڑی طاقت ہے.. برے وقت میں مجھے ازلان نے سمجھالا... اور دنیا کی ہر جنگ میں ازلان
کے ساتھ کھڑے ہو کر لڑ سکتی ہوں..... یہ زندگی تو اب کچھ نہیں ازلان کے بغیر..... بس
خواہش یہ ہے کہ جب تک سانسیں ہیں بس ازلان کے ساتھ چلتی رہیں.... """"
آفرین لان میں بیٹھی ہوئی ڈائری لکھی رہی تھی... جس میں وہ کچھ ناکچھ روز لکھا کرتی صرف
ازلان اور اپنے بارے میں...

موسم سہانا سا تھا.... بارش برسنے کی دلیل دے رہا تھا.... ٹھنڈی ہوا مہکتے پھولوں کی خوشبو اپنے
ساتھ لا رہی تھی....

آفریں ہلکے گلابی پلین فروک اور بجائے پر ہم رنگ نیٹ کا دوپٹہ پہنے بیٹھی ہوئی تھی... وہ ابھی
ابھی نہا کر آئی تھی اور بھیسگے بال ہو اسے اڑتے اسکا چہرہ چھو رہے تھے....

ازلان اُس کے سامنے آکر بیٹھا اور دھیرے سے اُس کے اڑتے ہوئے بالوں کو اُس کے چہرے
سے ہٹایا

آفرین نے جلدی سے اپنی ڈائری بند کر دی... اور ازلان کی طرف دیکھا.....

"چھپاتی کیوں ہو اس ڈائری کو مجھ سے....."

ازلان اسکا چہرہ اپنی انگلیوں سے چھوتا ہوا مسکرا کر بولا...

"یوں ہی... اور تم آفس نہیں گئے... ارادہ نہیں کیا آج؟...."

آفرین نے نظریں جھکا کر کہا

اور اپنی ڈائری اور پین سامنے بیچ پر رکھ دیے.....

"جار ہا ہوں... پردل بالکل نہیں کہہ رہا....."

ازلان اُس کے ہاتھوں کو تھامتا ہوا منہ بناتا بولا

اور آفرین کی جھکی ہوئی نظروں کو دیکھے گیا.... گھسنی پلکوں کی جھالر میں چھپی ہوئی خوبصورت آنکھیں...

"تومت جاؤ اگر دل نہیں کہہ رہا تو....."

آفرین نظریں اٹھائے اسکی آنکھوں میں جھانکتی ہوئی بولی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"ناجاتا... اگر ایک ضروری میٹنگ ناہوتی تو....."

ازلان اسکو سینے سے لگاتا ہوا بولا....

"ہم.... جلدی آنا....."

آفرین اُس کے کوٹ کے بٹن سے کھیلتی ہوئی بولی...

"ابجھا... وہ کیوں....."

ازلان اُس کے بالوں میں ہاتھ چلاتا بولا.... آفرین کبھی کبھی اس سے یہ فرمائش کر دیتی تھی...

اور وہ ہر بار ہی وجہ جاننے کے باوجود بھی سننا چاہتا....

"ایسے ہی تمہاری یاد آتی ہے... اتنے گھنٹے تم سے دور جو رہتی ہوں....."

"میری اتنی عادت مت ڈالو آفرین....."

ازلان اسکو خود سے الگ کرتا بولا.....

"اب تو ہو چکی عادت....."

آفرین نے شانے اچکا کر کہا...

ازلان نے مسکرا کر دو منٹ اسکی خوبصورت آنکھوں میں دیکھا... اور دیکھتا ہی رہ گیا.....

"یہ عشق محبت ٹھیک ہے مگر تم تو جان بنتی جا رہی ہو...."

Page | 819

ازلان اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑتا ہوا بولا....

"کوشش کرونگا جلدی آنے کی.... چلتا ہوں میری جان....."

ازلان اُس کے ہاتھ چومتا ہوا بولا... اور وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا...

"ازلان آئے عشق یو....."

آفرین اسکا ہاتھ پکڑ کر مسکراتی بولی...

"ازلان نے مڑ کر اسکی طرف دیکھا جو اسکا ہاتھ پکڑے اسی کو دیکھ رہی تھی....

ازلان نے کچھ پل ان خوبصورت چمکتی آنکھوں میں دیکھا جن میں وہ ہر وقت اب صرف اپنا ہی

عکس دیکھتا تھا... اور پھر ہلکا سا ہنس دیا...

آفرین نے اُس کے ڈمپل کو دیکھا... جو اسکو کافی اچھا لگنے لگا تھا....

"آئی عشق یو ٹو آفرین....."

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ازلان مسکرا کر بولتا وہاں سے جانے لگا تو آفرین جلدی سے اٹھ کر اسکے سامنے کھڑی ہوئی اور اسکے ڈمپل پر اپنے لب رکھتی پیچھے ہٹی....

ازلان وہیں ساکت سا کھڑا اسکو حیرانگی سے دیکھ رہا تھا.. ایسا پہلی دفع ہو رہا تھا... ازلان کا یقین کر پانا مشکل ہو رہا تھا...

"آج یہ تم نے نہیں کیا اسلیئے سوچا میں ہی کر دوں..."

آفرین مسکراتی نظریں نیچے کرتی بولی...

"بس اب تو روز جان بوجھ کر بھولا کرونگا.. تاکہ یہ کرم روز ہوتا رہے مجھ پر....."

ازلان نے اپنے دل پر ہاتھ رکھے شوخ پن سے کہا....

"ازلان....."

آفرین نے اسکے کندھے پہ ہلکی سی چپت رسید کرتے.. اور ہنستے ہوئے اسکو گھورا..

"چلتا ہوں ازلان کی جان.. اپنا خیال رکھنا.. اور ہاں ہمارے بچے کا بھی خیال رکھنا...."

ازلان روز کی طرح اسکو نصیحت کرتا چلا گیا...

آفرین سینے پہ بازو باندھے اسکو جاتا ہوا دیکھتی رہی...

ازلان نے مڑ کر آفرین کو بائے کیا... Page | 821

آفرین نے بھی مسکرا کر ہاتھ ہلاتے اسکو بائے کیا...

اور پھر سے ازلان کی پشت دیکھنے لگی...

آفرین اسکو جاتا ہوا دیکھتی رہی....

وہ چلتا گیا... چلتا گیا... چلتا گیا.... اور نظروں سے اوجھل ہو گیا.....

ازلان آفس سے لوٹ رہا تھا... گاڑی فل سپیڈ میں روڈ پر دوڑ رہی تھی... بارش بہت زوروں کی ہو رہی تھی.... آسمان میں اندھیرا بچھا چکا تھا... ازلان نے جلدی گھر پہنچنے کا سوچا.... بیسیگھی ہوئی سنسان خالی سڑک پر صرف اسی کی گاڑی دوڑ رہی تھی...

وہ چہرے پر سنجیدگی لیے ہلکا سا بھگہا ہو اسڑک پر نظریں جمائے ڈرائیو کر رہا تھا.... کہ اچانک کوئی بانیک پہ چلتا ہوا... اسکی گاڑی کے سامنے آیا.... اسکی گاڑی کے شیشے پر ایک گولی چلا دی... جس سے گاڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا... ازلان نے یکدم چونک کر اسکی طرف دیکھا.... وہ مسکراتا ہوا آگے کو نکل دیا... ازلان نے بھی گاڑی اس کی بانیک کے پیچھے لگا دی.... وہ شخص بانیک کو کسی سنسان راستے پر لے آیا.... ازلان بھی سپیڈ میں گاڑی چلاتا ہوا اسی کے پیچھے جا رہا تھا... وہ شخص اچانک ایک جگہ رکا... وہ ایک پہاڑی تھی

.. اور نیچے گہری کھائی اور گہرا سمندر.... وہ شخص بالکل پہاڑی کے کونے تک کھڑا تھا... ازلان اسکی طرف بڑھتا جا رہا تھا... اور جب اس نے دیکھا کہ نیچے گہری کھائی ہے اور آگے کی طرف راستہ نہیں ہے تو اس نے بریک لگانا چاہی... پر بریک فیل ہو چکا تھا... اسکو ایک منٹ نہیں لگا یہ سمجھنے میں کہ یہ کوئی سوچی سمجھی سازش ہے اور یقیناً فیضان کا ہی کیا دھرا ہے....

"تم نے مجھ سے میری محبت کو چھینا ہے... میں تمہیں تمہاری محبت کا بھی نہیں ہونے

دونگا"

فیضان کی دی ہوئی دھمکی یاد آئی اسکو... اسکو خود کی کی ہوئی بیوقوفی پر بڑھ چڑ کر غصہ آیا کہ وہ کیوں اس شخص کے طرف گیا... ازلان نے غصے میں اسٹیرنگ پر زور سے ہاتھ مارا....

بریک فیل ہو چکی تھی.... اور پیچھے سے ایک اور شخص نے گاڑی کے ٹائر پر گولی چلا دی... ٹائر پنچر ہو گیا.... اور اب گاڑی کو سمجھانا مشکل ہو چکا تھا... کھائی صرف دو قدم دور تھی اب ازلان کی گاڑی سے...

ازلان سمجھ گیا کہ وقت قریب ہے... اسکی آخری سانسیں ہیں جو کہ وہ لے رہا تھا... اسکو موت سے کبھی ڈر نہیں لگا تھا سو آج بھی نہیں لگا...

اس نے آنکھیں بند کر لیں..... جو بھیگ چکی تھی... اور آنکھوں سے دو موتی گرے... صرف آفریں اور اپنے بچے کا سوچ کر.... جس خوشی کا اسکو انتظار تھا ازلان کو وہ دیکھنا نصیب میں نہ تھا....

آفرین کا مسکراتا ہوا چہرہ اسکو اداس ہوتا دکھائی دیا.... سب ایک فلم کی طرح اسکی آنکھوں میں چلتا گیا....

ازلان اور آفرین کی لڑائی... آفرین کو پانے کے لیے اسکی جدوجہد... آفرین کے ساتھ اسکا نکاح... کئی ساری مشکلوں کے بعد... اظہار محبت... وہ کمرہ جو کہ ان دونوں کی خوبصورت یاد میں قید تھا.. آفرین اور ازلان کا ہونے والا بچہ.. اسکی خوشی....

اسکی ساری زندگی اسکی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگی... پر اب ہر شے ٹوٹی ہوئی تھی.... ہر شے بکھرنے والی تھی... سب خواب ٹوٹنے والے تھے....

ازلان نے آنکھیں بند کر لیں... تو ایک منظر اسکے سامنے گھوما...

آفرین سیلو شلوار قمیض پہنے.. بال کھولے.. مسکراتی ہوئی ازلان کی پشت کے پیچھے کھڑی تھی...

ازلان وائٹ پینٹ شرٹ پہنے چہرے پہ اداسی لیے پیچھا مڑا... آفرین کے گلابی لبون سے مسکراہٹ غائب ہو گئی...

اور ازلان کی اداس آنکھوں میں دیکھ کر وہ بھی اداس ہو گئی... ازلان نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسکو جدائی کی خبر سنادی... آفرین رونے لگی..... اور ازلان کا ہاتھ تھامنا چاہا....

صرف آفرین کی انگلیوں نے ابھی ازلان کے ہاتھ کو چھوا ہی تھا کہ ازلان نفی میں سر ہلاتا لٹے قدم اس سے دور جاتا رہا..

آفرین کی سرمئی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے.. وہ ہاتھ اسی پوزیشن میں لیے.. ازلان کو دور جاتا دیکھتی رہی....

پر اسکو روک ناپائی.....

آفرین کی خوبصورت سی سرمئی آنکھیں اسکو دکھیں.... جب وہ ان میں آخری بار دیکھ کے گیا تھا تو ان میں صرف ازلان کا ہی عکس تھا... آفرین کی خوشمگین آنکھیں اسکو بھگتی ہوئی نظر آئیں.....

وہ مسکرا دیا.....

"میرے اللہ آفرین اور میرے بچے کی حفاظت فرمانا....."

اس نے دل ہی دل میں دعا کی اور کلمائے شہادے پڑ کر اس دنیا کو ہمیشہ لیئے الوداع کر دیا.....

دو فائر اور لگے گاڑی کو اور گاڑی کھائی سے نیچے جا گری... ور گہرے سمندر میں ڈوبنے لگی...

ڈوبتی گئی.. ڈوب گئی... اور از لان کو یہ عشق لے ڈوبا...

آیا تھا دنیا میں خوشیاں لینے....

کس کو پتا تھا کہ جاؤنگا خوشیوں کو ادھورا چھوڑ کے....

خوشیوں نے داستا خ دی زندگی میں تو

چلا گیا خوشیوں کو ادھورہ چھوڑ کے....

ہمارے بعد بھی لوگوں کی سانسیں چلیں گی...

لوگ ہم پر بھی روئیں گے....

دنیا میں آئے تھے پہچان بنانے سو بنالی...

دنیا کو تو چھوڑ کر چلے گئے... پر دنیا ہمیں کہاں چھوڑے گی... لوگوں کی یادوں میں تو زندہ

ریں گے....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آفریں ہی تھی جو یقین کرنے کو تیار نہیں تھی کہ ازلان اسکو یوں ہمیشہ کے لیے تنہا کر کے چلا گیا ہے... رَوَ و کر بر حال تھا اسکا... دل جیسے مر سا گیا تھا... جینے کی کوئی تمنا باقی نہیں رہی تھی اسکے مرجھائے ہوئے دل میں.....

ازلان کی ڈیڈ باڈی کا پتا چلتے ہی اسکی ڈیڈ باڈی گھر میں لائی گئی تھی....

"ازلان وعدہ کیا تھا تم نے مجھ سے کہ چھوڑ کر نہیں جاؤ گے... کیوں جا رہے ہو اب... ازلان....."

آفریں اسکے جنازے کے سامنے بیٹھی اسکو جھنجھوڑ رہی تھی... اور اب ہلکی آواز میں اسکو اپنے وعدے یاد دلارہی تھی...

"ازلان اٹھو نہ..... تمہاری تو اتنی خواہشیں تھی... ہمارے بچے کا کیا... اٹھو نا ازلان....."

آفریں اسکو اٹھانے کی ناممکن سی کوشش کیئے جا رہی تھی...

وہ آفریں کے لیے اسکے شوہر کا جنازہ نہیں بلکہ اسکے عشق کا جنازہ تھا....

اب اسکی ڈیڈ باڈی اٹھائے جانے لگی....

"مت لے جاؤ اسکو... کہاں لے جا رہے ہو... نہیں جائیگا یہ کہیں بھی... ہٹو یہاں سے...."

Page | 829

آفریں ضد کرتی بولی.....

فہیم نے غزل اور عظمہ کو اسکو سمجھانے کا اشارہ کیا....

"چھوڑیں امی... خالہ چھوڑیں... مجھے جانے دیں اُس کے پاس... وہ اکیلا کیسے

جائیگا... چھوڑیں.... امی وہ میرے بنا داس رہتا ہے... جانے دیں مجھے اسکے پاس...."

آفریں چلا چلا خود کو ان سے چھڑانے کی کوشش کرنے لگی..

پر غزل اور عظمی اسکو تھامے ہوئے تھیں... وہ چلا چلا کر آخر فرش پر گر گئی.....

"نہیں جانے دینا اپنے مجھے اُس کے پاس.... اب نراض ہو جائیگا مجھ سے...."

آفریں بچوں کی طرح روئے جا رہی تھی....

"میں تو پہلے ہی کہتی تھی کہ منحوس ہے یہ لڑکی.. اسکو شادی نصیب ہی نہیں ہے.. پہلے میرے

بیٹے کو کہا گئی اور اب تمہارے....."

نادیہ جو ہر وقت پتا نہیں کیا کیا بولتی تھی.. ابھی بھی بیٹھی عظمہ کو آفرین کے لیے کہہ رہی تھی...

"اب تو چپ ہو جانا دیہ... اس خاندان میں کئی جوانوں کی موت دیکھی ہے میں نے.. آپہلے طارق

پہر دانیال اب میرا جوان ازلان... فرین کا قصور نہیں.. اس خاندان کو تو جوان بھاتے ہی

نہیں... چلا گیا اپنے باپ کے پاس...."

زمینا بیگم نے رونے کے درمیان بولا...

زمینا بیگم کافی اداس تھیں ازلان کے جانے سے.. وہ طارق کا بیٹا تھا اور بچپن سے ہی زمینا بیگم کو

سب سے عزیز تھا.. جب اپنے بچے ان کے ساتھ نہیں تھے تب صرف طارق اور اسکی فیملی ہی

انکے ساتھ تھی.... ہمیشہ صبر سے کام لینے والی عورت کو شاید سب آج پہلی ہی بار ایسے سکتے

ہوئے دیکھ رہے تھے... وہ جیسے اب مضبوط بنتے بنتے تھک چکیں تھیں...

"تمہیں کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤنگا"

ازلان کی آواز آفرین کے کانوں میں گونجی تو وہ رونا بھول کر اٹھ کھڑی ہوئی.....

"جھوٹا ہے ازلان جھوٹا ہے....."

وہ بڑبڑاتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی....

حفسہ بھی اسی کے پیچھے گئی...

آفریں نے جلدی سے جا کر دروازہ لاک کر دیا....

"آفریں دروازہ کھولو.. دیکھو تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی... خود کو نقصان نا پہنچانا..

تمہارے ساتھ اب ایک اور زندگی بھی جڑی ہوئی ہے..."

حفسہ دروازہ پیٹی آفریں کو سمجھانے لگی پر آفریں کو جیسے اسکی آواز ہی نہیں آرہی تھی... وہ ایل

سی ڈی پہ نظریں جمائے وہ ہی کلپ دیکھ رہی تھی جس دن ازلان نے بچے کے آنے کی خبر میں

سلیبریشن کی تھی... جو وہ کل رات دیکھ رہی تھی.... اور بند کرنا بھول گئی تھی.. جو کہ ابھی تک وہ

چل رہی تھی....

"جب ہم بڈھے ہو جائینگے ناتب یہ ویڈیو اپنے بچوں کے ساتھ دیکھینگے...."

ازلان کی آواز اُس کے کانوں میں گونجی

اس نے غصے میں آکر ٹی وی بند کر دی...

"جھوٹا... جھوٹے ہو تم از لان... جب اس طرح چلے ہی جانا تھا تمہیں تو اتنے خواب کیوں دکھائے مجھے... اپنی عادت ڈال کر کیوں چلے گئے ہو اب....."

آفریں روتی روتی چلا رہی تھی.....

"نہیں.... میں تمہارے بغیر نہیں جی سکتی.... مجھے نہیں جینا... مجھے نہیں چاہیے یہ زندگی تمہارے بغیر....."

آفرین کچھ سوچ کر بولی اور ٹیرس کی جانب بڑھ گئی....

وہاں سے ایک لمبی سی رسی اٹھائے اس نے پنکھے میں باندھی.... اور نیچے ڈریسنگ ٹیبل کے پاس پڑا اسٹول اٹھا کے پنکھے کے نیچے رکھا....

باہر سے کافی شور آرہا تھا سب آفریں کو پکار رہے تھے... دروازہ بجنے کی آوازیں... اس نے ایک نظر دروازے کی طرف دیکھا اور اس اسٹول پر کھڑی ہو گئی....

وہ ایک اور قدم اٹھاتی اتنی دیر میں فہم دروازہ توڑتا ہوا اندر آیا....

حفسہ اور غزل نے آفرین کو پکڑ کر بیڈ پہ بٹھایا..

اسنے کافی مزاحمت کی...

"آفریں کیا کر رہی تھی پاگل ہو تم تمہارا دماغ خراب ہے... اپنا نہیں خیال تو اپنے ہونے والے

بچے کا ہی خیال کر لیتی...."

حفسہ اس پر غصہ ہوئی... فہیم ابھی تک اسکو حیرت سے دیکھ رہا تھا....

"تمہیں پتا بھی ہے کہ کتنا بڑا گناہ کرنے جا رہی تھی تم... لڑکی کچھ تو عقل سے کام لو...."

غزل بھی اس پہ غصہ ہوئی...

"میں نہیں رہ سکتی ازلان کے بغیر.... مجھے اُس کے پاس جانے سے کیوں روکا...."

آفریں حفصہ کے گلے لگتی ہوئی رو کر بولی....

آفریں دیکھو.... تمہارے پاس یہ بچہ ہی ازلان کی آخری نشانی ہے... تم اگر اس سے محبت کرتی

ہو تو یہ فضول کام مت کرو محبت میں آکر... جن کو خدا بھی پسند نہیں کرتا... بلکہ ازلان اور اپنے

بچے کی سوچو... اگر آج ازلان ہوتا تو یہ سب دیکھ کر اسکو تکلیف نہیں ہوتی کیا...."

اس بار فہیم نے اسکو آرام سے سمجھایا...

"میں کیوں ہر بار اسکی تکلیف کی پروہ کروں... اس نے تو میری پروا نہیں کی... مجھے اندھیروں

میں دھکیل کر... چلا گیا بس ہمیشہ کے لیے مجھے چھوڑ کے....."

آفرین نے ضدی پن سے رونے کے درمیان بولا...

"حفسہ اسکو سمجھاؤ...."

فہیم سے اپنی بہن کی یہ حالت دیکھی نہیں گئی اسلیئے وہاں سے چلا گیا....

"آفرین از لان بھائی کا کیا قصور اگر انکی قسمت میں یہ لکھا ہوا تھا تو... قسمت کا لکھا کون ٹال سکتا

ہے... تم نے دیکھا نہیں تھا وہ کتنے خوش تھے اس بچے کے آنے سے... کیوں اب انکی خوشی کو

تباہ کرنے میں لگی ہوئی ہو تم... دیکھو یہ بچہ ہی ہے جو تمہارے اور از لان بھائی کی محبت کی نشانی

ہے... اور تم اپنے ساتھ اسکو ہی مٹانے جا رہی تھی...."

حفسہ نے اسکو پیار سے سمجھایا..

"آفرین محبت کرنے والے ایسے نہیں ہوتے... اگر از لان سے محبت کرتی ہو تو اسکے بچے کو اسکے

وارث کو اس دنیا میں لاو... ناکہ یہ سب کر کے خود بھی گناہ کرو اور اللہ کو بھی نراض

کردو....."

اس بار غزل بولی...

حفسہ اور غزل کے کافی سمجھانے پر آفرین تھوڑا سمجھل گئی تھی... جو بھی ہو از لان اس بچے کو
اپنی بہت بڑی خوشی مانتا تھا اور آفرین سے زیادہ اس بات کا اندازہ کسی کو ناسکھو جینا تو تھا ہی...
اپنے لیے نہ سہی لیکن اس بچے کے لیے ہی....

کچھ دنوں بعد.....

آفرین کی آنکھوں میں غصہ اتر آیا وہ ایک چادر لیئے الماری کی طرف بڑھی.... اور وہاں سے
ازلان کی پستل لیئے.... اسکو چادر میں چھپائے باہر کی طرف بڑی.....

"پتا چلا ہے کہ ابونے کسی طرح اپنے بندوں کو فون کر کے ازلان کو مروانے کا کہا تھا... پولیس کو
انکی اس کارستانی کا پتا چل گیا ہے... رات میں اس نے چوکیدار کا فون ہی استعمال کیا تھا... اور اس
کے فون سے ساری ڈیٹیلز لی گئی ہیں....."

فہیم کی کچھ دیر پہلے کی ہوئی بات اسکے کانوں میں ایک اور بار گونجی... وہ جولاؤنچ میں بیٹھا ہوا
غزل اور عظمہ کو بتا رہا تھا اور آفرین نے بھی اس کی بات سن لی تھی...

آفرین نے من ہی من آج پکا ارادہ کر لیا تھا....

"آفرین کہاں جا رہی ہو...."

حفسہ نے اسکو آواز لگائی... پر وہ گاڑی میں بیٹھے گیٹ ابور کر چکی تھی...

"فہیم.... مممانی.... وہ آفرین باہر کی طرف گئی ہے پتا نہیں کہاں.... آپ لوگ جلدی دیکھیں

اسکو...."

حفسہ نے پریشان ہوتے ہوئے جلدی جلدی کہا...

فہیم غزل عزمہ اسکی بات سن کر پریشان ہوئے اور جلدی سے باہر کی طرف بڑے.....

آفرین تھانے جا کر..... فیضان کی طرف بڑی.....

"آفرین تم آہی گئی... باپ کی محبت تمہیں کھینچ لائی نا....."

فیضان اسکو دیکھتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا.....

آفرین اس سے پہلی بار جیل ملنے آئی تھی اور شاید آخری بار بھی....

آفرین اسکو نفرت بھری نگھاوں سے دیکھ رہی تھی..... آفرین کی آنکھیں سرخی مائل تھیں.....

"ازلان کاسنا میں نے... بہت افسوس ہوا مجھے....."

فیضان کی بات سنتے ہی آفرین نے حیرت سے اسکو دیکھا جو ابھی تک ایکٹنگ کیئے جا رہا تھا....

"آپکو شرم آنی چاہیئے... ابھی بھی آپ..... چھی..... مجھے شرم آتی ہے آپکو اپنا باپ کہتے ہوئے

بھی....."

"دیکھو آفرین پولیس خوا مخواہ بکواس کر رہی... میں نے کچھ نہیں کیا... میرا یقین کرو... اسی ہفتے مجھے پھانسی ہونے جا رہی ہے... جب کہ میرا کوئی قصور نہیں ہے... مجھے بچالو میری بیٹی....."

فیضان نے رونے کی ایکٹنگ کی....

پر آفرین آج اسکی ایک نہیں سنے والی تھی....

"آپکو پھانسی نہیں ہوگی ابو....."

آفرین کے کہتے ہی فیضان نے امید بھری نظروں سے اسکو دیکھا....

"بلکہ آج ہی آپکی موت ہوگی میرے ہاتھوں....."

آفرین نے اپنی چادر سے پستل نکال کر اس پر تانی....

آفرین شاید پہلی ایسی بیٹی تھی جو اپنے اس مکار باپ پر پستل تانے کھڑی تھی... اپنی محبت کا انتقام لے رہی تھی

فیضان اسکو حیرت زدہ نظروں سے دیکھ رہا تھا....

"اپنے باپ پر گولی چلاو گی تم.... اچھا... یہ سکھایا تھا میں نے تمہیں....."

فیضان نے پستل کو دیکھ کر کہا....

Page | 839

آفریں نے ٹرگر ڈینچے کیا....

آفریں نے جیسے ہی گولی چلانے کی ہمت کی غزل نے آکر اُس کے ہاتھوں سے پستل چھین کر

فیضان کے سینے پر گولی چلا دی....

آفریں ابھی بھی ڈر اور حیرت کی کیفیت میں مبتلا تھی....

غزل اپنا رونا ضبط کیئے فیضان کو دیکھ رہی تھی جو سینے پہ ہاتھ رکھے زمین پر بے سدھ لیٹتا چلا گیا....

آفریں کے ہاتھ کانپ رہے تھے.. اسکو ابھی تک سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا ہو گیا یہ سب...

ایک دم سے ہلچل مچ گئی.... لوگوں کا شور آفریں کو ڈرا رہا تھا.... پولیس والوں نے آکر غزل

کے ہاتھ میں پستل دیکھی تو اُس کے ہاتھوں میں ہتھ کڑی پہنائے اسکو لے کے جا رہے تھے...

غزل نہیں چاہتی تھی کہ فیضان کے خون سے ہاتھ رنگ کر وہ اپنی زندگی برباد کر بیٹھے کیوں کہ

آفریں کو ابھی ایک اور زندگی کا سہارا بھی بننا تھا... اسلیئے اسنے یہ گناہ اپنے سر لے لیا تھا.....

آفریں کا اس ماحول کو دیکھ کر دماغ چلنا بند ہو گیا... آنکھوں پہ اندھیرا سا چھا گیا تھا.. آس پاس کی
دُنیا دھندلی سی ہو گئی تھی.... وہ یک دم بے ہوش ہونے لگی اور جب گرنے لگی تو فہیم اور عظیمہ
نے اسکو تھام لیا.....

ڈیڈھ مہینے بعد.....
آفریں اپنے کمرے میں بیڈ پہ بیٹھی ہوئی ڈائری لکھ رہی تھی....
آفرین پہلے سے کئی زیادہ کمزور ہو چکی تھی.. پتلا سا وجود... زرد ہوتی رنگت... چہرہ بجھا بجھا.....
سورج کی روشنی ٹیس سے آکر کمرے میں پڑ رہی تھی... پر اب اس سنسان ویران کمرے میں
اس سورج کی روشنی بھی اسکو روشن نہ کر پاتی تھی.....
"گزر تو رہی ہے تمہارے بغیر بھی لیکن بھت اداس بہت بیقرار گزر رہی ہے... زندگی کے اتنے
دن بھی تمہارے بغیر کٹ گئے... زندگی ایک عذاب لگنے لگی ہے مجھے تمہارے بعد... سب
جیسے خالی خالی سا ہو گیا ہے.... میرا دل، یہ کمر، یہ گھر، یہ دُنیا..

صرف ہماری محبت کی نشانی سمجھانے کو جی رہی ہوں میں... زندگی کے رنگ اب مجھ سے پہچانے ہی نہیں جاتے از لان، بھول گئی ہوں کہ کوئی خوشی کے رنگ بھی ہوتے ہیں... کیسے ہوتے ہیں... پتہ ہی نہیں چلتا کب اندھیرا ہے کب اجالا... بس اجالوں میں بھی اندھیرا نظر آتا ہے... تمہاری خوشبو کے ساتھ جی رہی ہوں... ہر رات سونے سے پہلے اور ہر صبح اٹھنے کے بعد تمہاری تصویر دیکھتی ہوں... تمہارے وہ پرفیومز سونگھا کرتی ہوں جو تم یوز کیا کرتے تھے.. ان سے کم سے کم تمہارے ہونے کا احساس سا ہوتا ہے... کبھی کبھی تو تمہارے کپڑے ہی پہن لیتی ہوں کہ احساس ہوتا ہے کہ تم مجھ سے ابھی تک جڑے ہوئے ہو... تمہاری یادیں ابھی تک میرے دل و دماغ سے جڑی ہوئی ہیں... تم میرے دل کی ڈھڑکنوں سے جڑے ہوئے ہو... تمہاری ہر بات میرے کانوں میں گونجتی رہتی ہے.. اب رات کو وہ انگلی نہیں ہوتی.. جس کو مین پکڑ کر سوتی ہوں... از لان ڈر لگتا ہے مجھے اکیلے... کون دے گا سکون ان آنکھوں کو.. کس کو دیکھوں کہ نیند آجائے؟... روز چاند اور سورج کو تکتی ہوں... چاند دیکھ کر تمہاری باتیں یاد کرتی ہوں... اور سورج دیکھ کر تمہیں... تمہاری ویڈیوز اور پیکچر دیکھ دیکھ کے نہیں تھکتی میں... وہ کمرابھی بھی اسی طرح سجا ہوا ہے جس میں ہم نے اظہار عشق کا جشن منایا تھا... ہاں پر اسکی بھی بتیان بچھ گئی ہیں... روشنی اب رہی ہی کہاں ہے.. پر اس کمرے میں ہماری یادیں تو آج بھی بسی ہوئی

ہے... گھر کی ہر ایک جگہ تم دکھائی دیتے ہو تمہاری یادیں دکھائی دیتی ہیں تمہاری باتیں سنائی دیتی ہیں... خالہ بھی اب تمہاری شرارتوں کو مس کرتی ہیں.. جن سے پہلے وہ تنگ ہوا کرتی تھیں.. اور اب ناجانے زندگی کتنے امتحان لے گی میرے... اور ناجانے کتنا جینا پڑے گا مجھے....

ہر رات مرنے کی دعا کر کے سوتی ہوں پر پھر صبح آنکھ کھلتی ہے اور دعارد ہو جاتی ہے.....

اچانک سے ایک آواز آئی رونے کی.... آفریں نے ڈائری بند کر کے سامنے لیٹے پڑے ایک ننھی سی جان کو دیکھا... جو کے وہ ان دونوں کے عشق کی نشانی تھا.... سرمئی آنکھیں... ڈارک براؤن بال.... عظمی کہا کرتی کہ بالکل ازلان پہ گیا ہے مانو ازلان کے چہرے میں کسی نے آفریں کی آنکھیں لگا دی ہوں... ازلان کو جو آنکھیں عزیز تھی آج اس ننھی سی جان وہ آنکھیں لیئے بیٹھا تھا.. ہو بھو مانو ازلان دکھتا تھا... وہ پانچ چھ دنوں کا بچہ کتنی مشکلوں سے بچہ تھا.. آفریں جو کہ بالکل ہی کمزور پڑ گئی تھی تو بہت ساری کامپلیکیشنز درپیش آئی تھیں.... پر وہ بچ گیا... نام آفریں نے اسکا اذہان رکھا تھا.... جو کے ازلان سے ملتا جلتا تھا....

آفریں نے سائڈ ٹیبل پر پڑا فیڈر اٹھا کے اسکو گود میں اٹھائے پلانے لگی.....

اور اسکی پیشانی پر ہاتھ پھیرتی رہی...

"ازلان دیکھ رہے ہو اسکو بالکل تم پہ گیا ہے.. اور لوجو آنکھیں پسند تھی تمہیں وہ ہی آنکھیں ہیں

Page | 843

اسکی.. ہماری عشق کی نشانی... ہماری محبت..... میرے ازلان کا بیٹا....."

آفریں آنکھوں ہی آنکھوں میں اسکی نظر اتارتی خود سے بولے گئی... اور اسکی پیشانی

چومی

..... سال بعد 5

گھنے پیڑ، کچھ سوکھے ہوئے تو کچھ سبز... تیز ٹھنڈی ہوا، اور ٹھنڈی ہلکی سی بوند باندی ہو رہی تھی... پیڑوں کے پتے فضا میں اڑ رہے تھے..... سردی میں سورج کی روشنی جسم کو گرمائش بخش رہی تھی....

چھوٹا اذہان اپنی دادی کی انگلی پکڑ کر چل رہا تھا....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ دونوں آج قبرستان آئے تھے... عظمہ کے ہاتھ میں پھولوں کی شوپر تھی.....

ڈارک برائون گھنے بال، سرمئی آنکھیں، گوری رنگت، اور وہ ہی ازلان کے دائیں گال والا

ڈمپل... معصوم سا چہرہ... ہو بہو ازلان کی کاپی تھا وہ... پر آنکھیں آفریں جیسی.....

وہ جیکٹ میں سردی سے ڈھکا چھپارنگ رنگ کے پھولوں کو چھوتا ہوا چل رہا تھا.....

وہ دونوں ازلان کی قبر پر آئے... عظمہ نے اس پر پھول چڑھائے... اور دعائے ہاتھ اٹھائے....

اذہان بھی چہرہ اوپر کیئے ان کو دیکھ رہا تھا اور انکو ہی دیکھتے.. دعا کے لیے ہاتھ اٹھ لیے.... اور

انتظار رہا تھا کہ کب وہ اپنے ہاتھ نیچے کرتی ہیں.. تاکہ وہ بھی کرے... عظمہ نے ہاتھ اپنے منہ پہ

پھیر کر نیچے کیئے... اذہان نے بھی اسکو دیکھ کر.. اسکی کاپی کی....

"ماما کی قبر پر میں پھول بچھاؤں؟؟....."

اذہان نے عظمی سے فرمائش کی....

عظمی نے مسکراتے ہوئے پھولوں کی شوپر اسکو تھما دی... اور اذہان اپنے چھوٹے موٹے ہاتھوں

سے پھول پکڑ کر آفریں کی قبر پر بھی پھول پچھانے لگا.... اور تھوڑے پھول پچھانے کے بعد

تھک کر شوپر عظمہ کو دے دی.. اور خود اپنے ہاتھوں سے پھولوں کی خوشبو سونگھنے لگا... وہ ہمیشہ ہی ایسا کرتا تھا... اسکو وہ خوشبو اچھی لگتی تھی....

آفریں بس اذہان کے بعد دو ہی ہفتے بمشکل زندہ رہ پائی اور طبیعت خراب رہنے کی وجہ سے اس دنیا سے رخصت ہو کر چلی چلی گئی.... اسکو ازلان کا غم کھا گیا تھا.....

عظمیٰ نے ازلان اور آفریں کی قبریں دیکھی.... جس میں دو مردے نہیں.... بلک عشق دفن تھا... دونوں کی قبریں ایک ساتھ تھیں....

عظمہ نے اپنی آنکھوں کی نمی صاف کی....

"گرینی.. کیا ماما پاپا خوش ہوتے ہیں... جب ہم ہر فرائیڈے انکے پاس آتے ہیں....."

اذہان نے معصومیت سے سوال کیا...

"ہاں وہ تو بہت خوش ہوتے ہیں....."

عظمہ اسکا ہاتھ پکڑ کے وہاں سے لے جانے لگی....

"کیا وہ مجھ سے بہت محبت کرتے تھے گرینی....."

خوبصورت سے پرندوں کی چہکنے کی آواز اس ماحول میں ایک میٹھی دہن پیدا کر رہی تھی... اور سامنے جھیل کنارے.. جہاں صاف نیلا پانی چمکتا ہوا لہرا رہا تھا.. وہ سفید گاؤں پہنے.... اپنے سفید سے قدم اس جھیل کے پانی میں ڈال اس پانی کی ٹھنڈک کو محسوس کر رہی تھے.. وہ خود کو بہت ہلکا سا محسوس کر رہی تھی... اس نے اچانک ادھر ادھر دیکھ کر ایک میٹھی سی خوشبو سونگھی... اور آنکھوں کو ادھر سے ادھر گھمایا.

... جو کہ کسی کی تلاش میں تھیں... جب اسکو کوئی نظر نا آیا تو برسا منہ بنا گئی... اور دونوں ہاتھوں کو مٹھیوں کی صورت بنائے.. باہوں کو اپنے گود پر ٹکائے... ہاتھوں پر اپنا چہرہ رکھ دیا....

ہوا سے اسکے لمبے بال اڑاڑ کر اسکا چہرہ تھے...

اچانک ایک شخص آیا اور اُس کے بالوں میں ایک خوبصورت سا گلاب کا پھول لگا دیا.... اس نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا.... اور آنکھیں خوشی سے جگمگاٹھی....

وہ آفریں کا از لان ہی تھا....

ان دونوں کے ہلکے سے وجودوں پہ ڈھیلے کپڑے ہو اسے اڑ رہے تھے....

"دیکھو دنیا سے لڑ کر تمہارے پاس آ ہی گئی نہ میں..."

آفرین نے مسکرا کر اسکو دیکھا....

"وفا نبھانے کی انتہا کر دی تم نے تو آفرین..."

ازلان نے بھی مسکرا کر اسکو دیکھ کر کہا....

"کیا یہ ہی عشق ہے ازلان؟....."

آفرین نے اسکے ڈمپل کو ایک نظر دیکھ کے کہا.. اور پھر سے اپنی نظریں اس خوبصورت سے

راستے پر ڈالی جہاں پیڑوں سے رنگ رنگ کے پتے گر کر راستے میں بھجے ہوئے تھے.....

ازلان نے اسکی سرمئی آنکھوں میں دیکھا....

"ہاں دیکھو ہم ساتھ ہیں... یہ ہی تو عشق ہے....."

ازلان بھی مسکرایا....

اور دونوں ساتھ قدم اٹھاتے چلنے لگے... سُندر پیڑ دونوں طرف کھڑے ان کو سلامی پیش کر رہے تھی... تتلیاں انکی اوپر سے اڑ کر طرح طرح کے رنگ بکھیر رہیں تھیں.... شبنم کے قترے پیڑوں سے گر کر ان پر برسنے لگے.... آفریں نے اُس کے شانے پر سر ٹکا دیا... اور ہاتھ پکڑے اسی کے ساتھ ساتھ قدم اٹھانے لگی....

سفر کے اختتام پر دونوں ساتھ تھے.... اور چلتے چلتے ایک خوبصورت سی چمکتی ہوئی روشنی میں او جھل ہو گئے..... ""

عظمہ کا سینا ٹوٹا... عظمیٰ نے نیند سے اٹھ کر جلدی سے آنکھ کھولی... وہ سپنے میں ان دونوں کو خوش دیکھ کر خود بھی مسکرا دی... کافی سہانہ سپنا تھا جو وہ دیکھ چکی تھی... اور سامنے سوتے ہوئے اذہان کو دیکھا جو دُنیا سے بے خبر سویا ہوا تھا....

"" آفریں اور ازلان کا عشق..... ""

عظمہ نے اذہان کی پیشانی چومی اور پھر سے اُس کے سینے پر ہاتھ رکھے سونے

لگی



امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ

کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Muji Ishq Tera Lay Doba | By Yusra Shah (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>